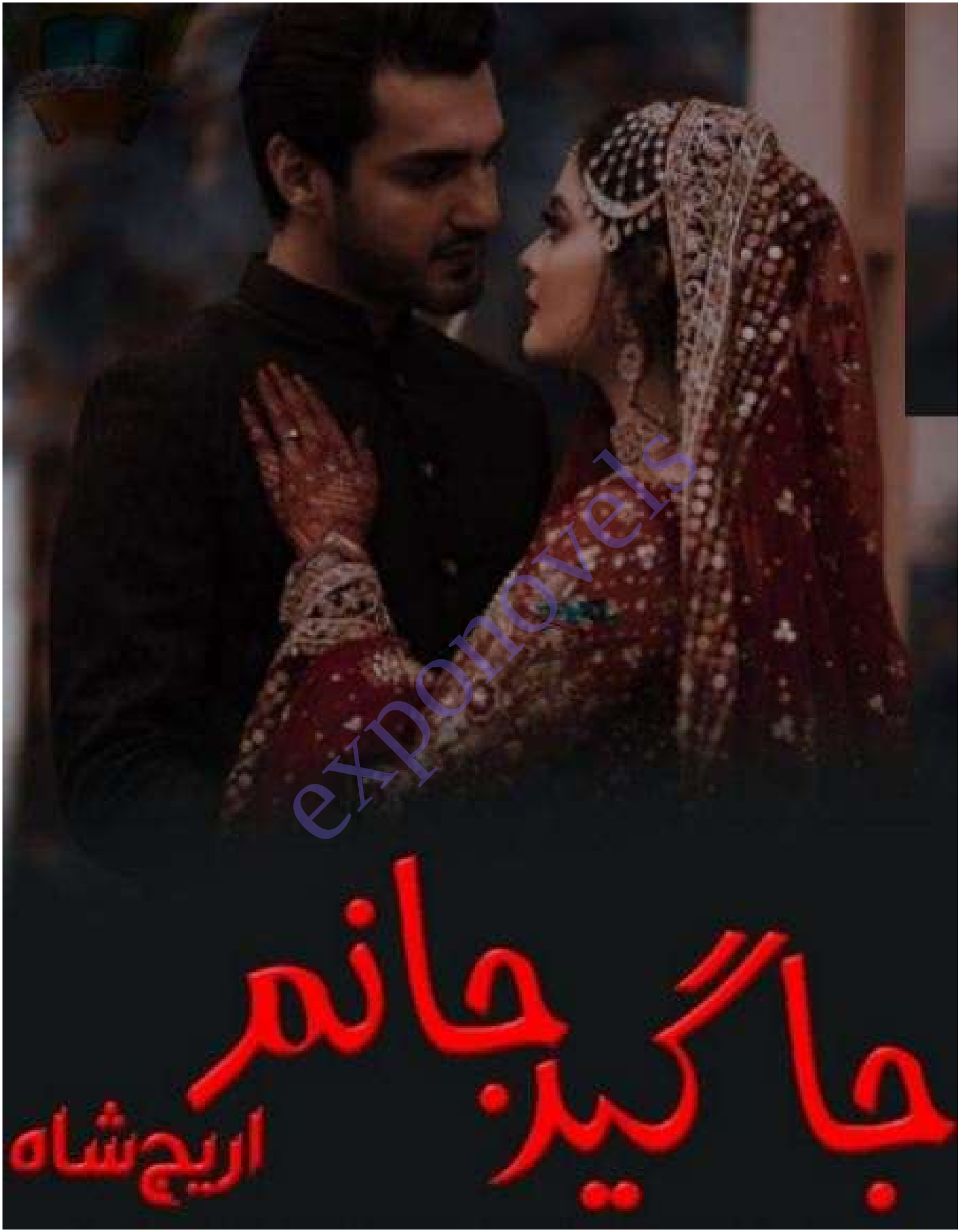

exponovels

جاگیر جانم

تحریر ارتیج شاہ

مکمل ناول

exponovels

ooooo

خوبصورتی ایک جال ہے اور جاگیر دار کارب شاہ کبھی کسی کی خوبصورتی کے

جال میں نہیں پھنستا

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک راجہ ہے جسے چاہے حاصل کر سکتا ہے۔اس کے لئے کبھی کسی کا

حصول نا ممکن نہیں تھا

اور اسی چیز کی زندہ مثال تھی۔ہر وہ لڑکی جو صرف خوبصورتی کی وجہ سے اب

۔ تک اس کے بستر کی زینت بن چکی تھی

وہ خوبصورتی کا دیوانہ تھا ہر خوبصورت چیز کو حاصل کر لینا چاہتا تھا۔وہ

خوبصورتی کے لئے مر مٹنے والوں میں سے تھا

جس کی بے تحاشا خوبصورتی اسے پاگل کرتی وہ اسے حاصل کرنے کے لئے ہر

۔حد پار کر جاتا تھا اپنی انا کی تسکین کے لیے وہ کسی بھی حد تک جانے کو تیار تھا

For more visit (exponovels.com)

یہ اس کا غرور تھا کہ خوبصورت سے خوبصورت لڑکی اسے ٹھکرا نہیں سکتی۔

۔ اور جو ٹھکرادے اسے اٹھانے میں کتنا وقت لگتا تھا

یہ بھی وجہ تھی کہ جاگیر دار کارب شاہ کو کوئی انکار کرنے کی جرات نہیں کرتا

۔ تھا

وہ راجہ تھا اپنے باپ کی جائیداد کا اکلوتا وارث تھا وہ جس چیز پر ہاتھ رکھتا وہ اس کی بن جاتی

۔ بہت سارے لڑکیاں تھیں جو اس کے دل میں ہلچل پیدا کر چکی تھیں

For more visit (exponovels.com)

اپنی پسند کی ہر لڑکی کے ساتھ وہ محدود وقت گزار چکا تھا۔ لیکن اب تک کوئی بھی ایسی لڑکی اسے نہ ملی تھی جس کے ساتھ اس نے پندرہ دن سے زیادہ کا وقت گزارا ہو پندرہ دن کے اندر ہی اس کا دل بھر جاتا تھا اور پھر وہ اسے کسی ٹشو پیپر کی طرح کہیں پر بھی پھینک دیتا وہ لباس کی طرح لڑکیاں بدلتا تھا ۔

وہ عورت کو اس دنیا کی سب سے خوبصورت شے مانتا تھا لیکن اس کی نظر میں خوبصورت چیز کو صرف استعمال کیا جاتا تھا اسے اپنے پاس رکھا نہیں جاتا تھا ۔

For more visit (exponovels.com)

وہ خوبصورت چیز کو صرف استعمال کرنے پر یقین رکھتا تھا۔اس کی یہ عادت

اس نے اپنے باپ دادا سے پائی تھی وہ ہمیشہ سے ہی ایسا تھا جب اس نے ہوش

۔ سنبھالا اس نے دنیا کی ہر طاقت کو اپنے پیروں کے نیچے ہی پایا تھا

اپنے دوستوں میں وہ پلے بوائے کے نام سے مشہور تھا وہ بے حد وجہیہ

پرسنیلٹی کا مالک تھا

ایک یہ بھی وجہ تھی کہ لڑکیاں خود ہی اس کی طرف کھنچی چلی جاتی تھی اور جو

اس کی پرسنلٹی سے ان پریس نہ ہوتی وہ دولت کی لالچ میں اپنا آپ اس کے

سامنے پیش کر دیتی

For more visit (exponovels.com)

اور پھر وہ جیسے چاہتا ویسے دل بہلاتا

اس وقت بھی وہ محفل میں بیٹھا اپنے سامنے ناچتی تھرکتی لڑکیوں کو ہوس

۔ آلود نظروں سے دیکھ رہا تھا

اور جاگیر دار کوئی پسند بھی آئی یا صرف آج یہ ناچ گانا دیکھنے کا موڈ ہے اس کے

دوست عارف نے اسے سرخ نازیبا لباس میں ناچتی لڑکی پر نظریں جمائے

ہوئے دیکھا تو سوال پوچھنے لگا

اس کا نام چاندنی ہے قیمت کافی زیادہ ہے میری اوقات سے باہر ہے لیکن تم تو

یہ ساری چیزیں دیکھتے نہیں۔ لیکن اس پر نیت میری بھی خراب ہے اگر تم

For more visit (exponovels.com)

تھوڑا رحم و کرم کرو تو تمہارے ساتھ میرا کام بھی ہو جائے گا آخر میں تمہیں

اس دلکش جگہ پر لایا ہوں میرے لئے اتنا تو کر ہی سکتے ہو تم عارف مسکراتے

ہوئے ذرا لالچی انداز میں بولا تو کارب مسکرا دیا

اور اپنا ولٹ نکال کر ٹیبل پر پھینکتا اٹھ کر کھڑا ہو گیا اس کے اٹھنے پر وہ بھی

۔ پریشانی سے اٹھ گیا

کیا ہو گیا کارب کیا تمہیں میری بات بری لگی ہے ریلی سوری میرا وہ مطلب

نہیں تھا اس کے انداز نے عارف کو بہت پریشان کر دیا تھا کیونکہ اس سے

For more visit (exponovels.com)

دوستی کے چکر میں اس نے بڑے پاپڑ بیلے تھے ابھی تو ان کی دوستی ہوئے چند

دن نہیں ہوئے تھے اس کے لیے کارب کے موڈ کو سمجھنا کافی مشکل تھا

لیکن اس دولت مند انسان کو وہ خود سے دور بھی نہیں کر سکتا تھا آخر ایک

مہینے میں اس کی اوقات کافی بڑھ گئی تھی کارب اسے اپنے ساتھ مکمل عیاشی

۔ کروا رہا تھا اور کارب کو ناراض کر کے اپنی عیاشی پر بین نہیں لگوا سکتا تھا

نہیں کاکا اس میں ناراضگی کی کیا بات ہے یہ پیسے رکھ لو اور اپنا دل بہلا لو مجھے

ایسی لڑکیوں میں انٹرسٹڈ نہیں ہے کارب شاہ اس لڑکی کو چھونا بھی اپنی توہین

سمجھتا ہے جو پہلے ہی کسی اور کے بستر کی رونق بن چکی ہو

For more visit (exponovels.com)

یہ لڑکیاں آنکھوں کی ٹھنڈک تو بن سکتی ہے میرے یار لیکن کارب شاہ کے

بستر کی زینت نہیں

تم مجھے غلط جگہ پر لے آئے اپنا وقت گزار کر آجانا صبح یونیورسٹی میں ملتے ہیں

۔

اس کا کندھا تھپتھپاتے کارب باہر نکل گیا تھا جبکہ عارف نے فوراً ہی اس کا

والٹ اٹھا کر اپنے پاس رکھ لیا تھا جو نوٹوں سے بھرا ہوا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اوے تیرا دوست کہاں گیا کیا ہوا اسے کیا ہماری چاندنی پسند نہیں آئی روزی

بائی اس کے سامنے آکر پوچھنے لگی جو کب سے نظریں ان دونوں پر جمائے

۔ ہوئے بیٹھی اپنا پان چھبانے میں مصروف تھی

روزی بائی چاندنی اسے پسند آئی ہو یا نہ آئی ہو لیکن مجھے بہت پسند ہے اس نے

دانت دکھاتے ہوئے کہا

لیکن وہ تیری اوقات سے باہر ہے یہ بھی یاد رکھ روزی بائی اسے غصے سے

گھورتے ہوئے بولیں

For more visit (exponovels.com)

جب ایسے لوگوں کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلو نا تب اوقات خود ہی بن

جاتی ہے اس نے کارب کے والٹ سے نوٹوں کی گڈی نکالتے ہوئے کہا تو

۔روزی بائی کی آنکھیں چمک اٹھیں

یہ نوٹوں کی گڈی کیا وہ تجھے دے کر گیا وہ پیسے پکڑتی اس سے سوال کرنے لگی

۔

اور نہیں تو کیا ابھی تو میں اس سے اور نکلوں گا ایک بار ایسا امیر زادہ ہاتھ لگ

جائے تو پھر پیسوں کی بارش ہوتی ہی رہتی ہے میں ذرا چاندنی سے ملاقات کر

لوں اگر تمہاری اجازت ہو تو وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو روزی نے فورا

For more visit (exponovels.com)

اسے چاندنی کے کمرے میں جانے کا راستہ دکھایا تھا۔اور نوٹوں کی گڈی فوراً

۔سے اپنے بیگ میں چھپالی تھی

•••••

سر یہ آدمی تو سیدھی طرح ہماری بات ہی نہیں مان رہا ہمیں کچھ ایسا کرنا ہو گا

کہ احمر خان اپنے آپ ہی اپنا کانٹریکٹ ہمیں دینے کے لیے تیار ہو جائے اس

کے سامنے بیٹھا رحیم کافی پریشان لگ رہا تھا

یہ کانٹریکٹ اس کے لیے نہ سہی لیکن ذلاور شاہ کے لئے جتنا زیادہ اہم تھا اتنا

۔زیادہ مسئلہ اسے حاصل کرنے میں ہو رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

صبر کرو رحیم صبر کرو صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے اور جہاں تک اس کا نٹر یکٹ کی

۔ بات ہے تو یہ ہم سے کوئی نہیں چھین سکتا

اس احمر خان کو پتہ چل گیا ہے کہ یہ میرے لیے کتنا اہم ہے اسی لیے سر پر

چڑھ کر ناچ رہا ہے لیکن ذلاور شاہ کسی کے نخرے برداشت نہیں کرتا

اس کے سامنے ایک اور ڈیل رکھو ڈیل کی قیمت ٹین پرسنٹ زیادہ کر دو وہ کچھ

سوچتے ہوئے بولا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن سر ٹین پر سنٹ زیادہ کرنے سے نقصان ہو گا اس ڈیل میں ہمیں بہت

زیادہ فائدہ نہیں ہے لیکن کھیلوں کی دنیا میں قدم رکھنے کے لئے ہم صرف اپنا

نام چاہتے ہیں

تم ٹھیک کہہ رہے ہو رحیم یہ ڈیل ہمارے لیے اتنی ضروری نہیں ہے کہ اس

کے لئے ہمیں ٹین پر سنٹ نقصان میں جانا پڑے لیکن یہ ضد ہے میری

اور میرے لئے میری ضد سے زیادہ کسی چیز کی کوئی اہمیت نہیں یہ بات تم

ہمیشہ یاد رکھنا وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے ضدی انداز میں بولا

For more visit (exponovels.com)

رحیم نے فوراہاں میں سر ہلا دیا تھا۔ تین سال میں اس کے ساتھ کام کرتے

ہوئے وہ یہ بات تو بہت اچھے طریقے سے جان گیا تھا کہ جاگیر دار ذلاور شاہ

اپنی ضد سے زیادہ اور کسی سے محبت نہیں کرتا

سر پاکستان سے آپ کے باباجان کی کال آئی تھی وہ آپ سے ملاقات کرنا

چاہتے ہیں اگلے ہفتے وہ یہاں آرہے ہیں۔اگر آپ اجازت دیں تو میں ان کے

لیے وقت نکال لیتا ہوں

اگلا ہفتہ آپ کا تقریبا بیزی ہے لیکن فرائیڈے کی میٹنگ کینسل ہو چکی ہے

اس دن آپ اپنے باباجان کے ساتھ وقت گزار پائیں گے

For more visit (exponovels.com)

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے تم بابا جان کو بتا دینا کہ دو ہفتوں کے بعد میں

خود پاکستان آرہا ہوں میں وہی آکر ان سے ملوں گا وہ بات ختم کرتے ہوئے

بولا

لیکن سر وہ آپ سے ملنا چاہتے تھے اگلے ہفتے آپ کا برتھ ڈے آرہا ہے

تم تین سال سے میرے ساتھ ہو کیا تم نے ان تین سالوں میں مجھے کبھی میرا

برتھ ڈے مناتے ہوئے دیکھا ہے وہ سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھتا سوال

کرنے لگا تو رحیم نے سر جھکا لیا

For more visit (exponovels.com)

ساڑھے تین مہینے ہو چکے ہیں آپ اپنے والد سے نہیں ملے کافی بیمار رہے ہیں

وہ اور آپ سے ملاقات کی خواہش مند ہے وہ یہاں کسی کام سے نہیں بلکہ

آپ سے ملنے کے لیے آرہے ہیں

تم بتادو کہ میرے پاس وقت نہیں ہے میں مصروف ہوں تم جا سکتے ہو اس

سے پہلے کہ رحیم کچھ بھی اور کہتا اس نے ذرا سختی سے کہا تو رحیم ہاں میں سر

ہلاتا وہاں سے نکل گیا ۔

اسے جاگیر دار سکندر شاہ پر ترس آتا تھا کیسا باپ تھا وہ جو اپنے بیٹے سے ملنے کے

لیے اس کے فری ہونے کا انتظار کرتا تھا ۔

For more visit (exponovels.com)

تین مہینے پہلے جب وہ اس سے ملنے کے لیے امریکہ آئے تھے تب بھی وہ

صرف احسان کرنے والے انداز میں تقریبا چند منٹ ان کے پاس رکا تھا اور

پھر کہہ دیا کہ اس کی بہت ضروری میٹنگ ہے

اور وہ ملاقات وہی پر ختم ہو گئی جاگیر دار سکندر شاہ نے نہ جانے اپنے دل میں

کیا چھپا رکھا تھا کہ اپنے بیٹے کے اس انداز پر وہ اس سے گلہ تک نہیں کرتے

۔ تھے کوئی شکایت نہیں کوئی شکوہ نہیں

بس جتنا وقت وہ انہیں دیتا وہ خوشی سے لے لیتے تھے۔اس نے جاگیر دار

سکندر شاہ کے ظلم و ستم کی بہت کہانیاں سن رکھی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک بہت ظالم اور جابر شخص تھا یہ تو وہ جانتا تھا لیکن اپنے بیٹے کے سامنے وہ

اس قدر بے بس کیوں تھا یہ اسے سمجھ نہیں آتا تھا

شاید بیٹے کی محبت انہیں بے بس کرتی تھی۔ یا کچھ اور تھا کیونکہ جاگیر دار ذلاور

شاہ کے انداز میں ان کے لئے کوئی محبت کوئی چاہت اس نے کبھی محسوس

نہیں کی تھی ۔

شاید وہ ان سے محبت کرتا ہی نہیں تھا۔ فون پر بات کرتے ہوئے اکثر وہ ان کی

گفتگو سن لیا کرتا تھا جہاں وہ صاف الفاظ میں ان پر یہ واضح کرتا تھا کہ وہ اس پر

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کسی طرح کا کوئی حق نہیں رکھتے اور یہی بات اسے متجسس کرتی تھی کہ کوئی

۔ باپ بلا اپنے بیٹے پر حق کیسے نہیں رکھ سکتا

۔ ذلاور شاہ کی سوچ اور اس کا انداز اسے اکثر پریشان کر دیتا تھا

••••••

وہ بارہ سال کا تھا جب اس کے باپ نے یہ کہہ کر دوسری شادی کر لی۔ کہ

اسے ایک ماں کی ضرورت ہے لیکن اس نے کہہ دیا کہ اسے کسی سوتیلی ماں

کی نہیں بلکہ اپنی ماں کی ضرورت ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگر وہ اسے اس کی ماں واپس نہیں کر سکتا تو اس کے لئے کسی عورت کو بھی

نالائیں لیکن سکندر شاہ نے دوسری شادی کر لی

اس کی دوسری شادی کی وجہ کوئی بھی کیوں نہ ہو لیکن وہ اس دن اپنے بیٹے

کے دل سے اتر گیا اپنی ماں کی جگہ کسی اور عورت کو دیکھ کر اسے اس عورت

۔ سے بھی نفرت ہونے لگی

تو وہ اپنے باپ کو چھوڑ کر امریکہ آ گیا اپنی تعلیم مکمل کر کے اس نے یہیں پر

اپنے بزنس کو بڑھانے کا فیصلہ کیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اس جگہ جانا پسند نہیں کرتا تھا جہاں جاگیر دار سکندر شاہ کے آنے کے

امکانات ہوتے

۔ باپ اس کا چہرہ دیکھنے کو ترستا تھا۔ اور یہ چیز اسے سکون دیتی تھی

اس کا بیٹا یہ نہ سوچے کہ اس کا باپ اس سے زیادہ کسی اور سے محبت کرتا ہے

۔ اس نے آمنہ سے ماں بننے کا حق چھین لیا

وہ ظالم تھا اس کے لئے اس کے بیٹے سے زیادہ اہم اور کچھ نہیں تھا۔ وہ چاہتا تھا

کہ صرف اس کا بیٹا ہی اسے بابا جان کہہ کر پکارے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آمنہ ایک بے حد حسین لڑکی تھی۔اور اس کے باپ نے خود ہی سکندر شاہ کو

آفر کی تھی کہ اس کی بیوی مر چکی ہے تو کیوں نہ وہ اس کی بیٹی سے شادی

کر لے اور جب نکاح طے پایا تب فون پر اسے پہلے ہی بتا چکا تھا کہ وہ ذلا ور کے

علاوہ اور کوئی اولاد نہیں چاہتا

اس شرط کو منظوری دے کر ہی آمنہ کے باپ نے نکاح کروایا تھا سکندر شاہ

۔ بہت دولت مند تھا وہ آمنہ کو ہر طرح کی خوشی دے سکتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور آمنہ کی ماں نے بھی اسے یہی کہا تھا کہ وقت گزرتے تم سکندر شاہ کو خود

سے محبت کرنے پر مجبور کر دینا وہ خود تمہارے وجود سے اولاد کی خواہش

کرے گا

لیکن یہ صرف ایک خواہش ہی رہ گئی آمنہ کبھی اس کے بچے کی ماں نہ بن سکی

ذلاور کے لیے اس کے دل میں کوئی کھوٹ نہ تھی وہ ہمیشہ اس سے سچے

جذبات سے ملی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے لگا تھا کہ شاید ذلاور بھی اسے ماں کے روپ میں قبول کر کے اس کی ممتا کو ٹھنڈک دے گا لیکن ایسا کبھی بھی نہ ہوا وہ اس سے نفرت کرتا تھا بے انتہا نفرت

اسے آمنہ کے وجود سے الجھن تھی وہ اسے برداشت نہیں کر سکتا تھا جب بھی آمنہ اس کے قریب آنے کی یا پھر اس سے بات کرنے کی کوشش کرتی وہ چیخنے لگتا چلانے لگتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور پھر آخر اس نے ہمیشہ کے لئے ان سے دور جانے کا سوچ لیا چار سال تک

آمنہ نے ہر ممکن کوشش کی کہ وہ ذلاور کو کسی بھی طرح اپنی محبت کا احساس

دلائے لیکن ایسا نہ ہو سکا

ذلاور کی الجھن نفرت کا روپ اختیار کر گئی۔اور پھر ایک دن اسے پتہ چلا کہ

وہ صرف آمنہ کے وجود سے نہیں بلکہ سکندر کے وجود سے بھی نفرت کرنے

لگا تھا

اسے اپنے باپ کی ذات سے محبت نہیں تھی وہ اپنے باپ سے دور رہنا چاہتا تھا

۔

For more visit (exponovels.com)

بارہ سال کی عمر میں ایک رات وہ اپنے باپ کے کمرے میں آیا

ذلاور میرا بچہ تم باہر کیوں کھڑے ہو اندر آو میری جان اسے کمرے کے

دروازے پر کھڑے دیکھ وہ خود آگے بڑھتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا

چکے تھے جبکہ وہ اگلے ہی لمحے میں ان سے الگ ہوا تھا

اس کا انداز آمنہ کو بہت برا لگا تھا لیکن سکندر کو نہیں کیونکہ وہ تو بیٹے کی توجہ کو

ترسے ہوئے تھے ان کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ ان کا بیٹا ان سے ملنے کے لئے

ان کے کمرے تک آیا تھا

For more visit (exponovels.com)

باباجان میں امریکہ جاناچاہتاہوں۔ہمیشہ کے لئے وہ ان سے دور ہوتے

ہوئے بولا سکندر شاہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگے

لیکن میری جان تم وہاں کیسے رہو گے اکیلے ابھی تم چھوٹے ہو ابھی تمہارا

۔۔۔۔۔۔ میٹرک بھی کلیئر نہیں ہے تم میٹرک کرلوں اس کے بعد

آپ میری ہر بات کی مخالفت کیوں کرتے ہیں باباجان میں نے کہانہ میں

امریکا جاناچاہتاہوں تو مجھے بھیج دیں نہیں رہنا مجھے اس گھٹن زدہ ماحول میں

یہاں میں کہیں باہر نہیں جاسکتا کیونکہ ہر وقت آپ کو لگتاہے کہ مجھے جان کا

خطرہ ہے

For more visit (exponovels.com)

یہاں میرے دوست نہیں ہیں آزادی نہیں ہے میں یہاں پر قید ہو کر رہ گیا

ہوں میں ان سب چیزوں سے چھٹکارا چاہتا ہوں پلیز مجھے یہاں سے بھیج دیں

میں اپنی زندگی آزادی سے گزارنا چاہتا ہوں پلیز مجھے جانے دیں یہاں سے

میں وہی رہ کر اپنی پڑھائی مکمل کروں گا کم از کم خوش تو رہوں گا آزادی سے

باہر جاؤں گا دوست بناؤں گا یہاں پر تو کچھ بھی نہیں ہے

سوائے اس حویلی کی دیواروں سے اب تو آپ لوگوں نے میرا سکول بھی بند

کروا دیا ہے گھر سے بھی نہیں نکل پاتا میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میں کسی

قید خانے میں ہوں نکالیں مجھے یہاں سے باہر وہ انہیں دیکھتے ہوئے انہیں اپنی

For more visit (exponovels.com)

پریشانی بتانے لگا سکندر شاہ اس کی الجھن کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہے

تھے پچھلے چھ مہینوں میں اس پر نو بار جان لیوا حملے کیے گئے تھے

سکندر شاہ کے دشمنوں کو یہ خبر لگ چکی تھی کہ سکندر شاہ کی جائیداد کا اکلوتا

وارث ان کا بیٹا ہے اس کے علاوہ وہ اور کسی اولاد کے خواہشمند نہیں ہیں وہ

اپنے بیٹے سے بے حد محبت کرتے ہیں بلکہ وہ ان کا کل اثاثہ ہے

اور یہ جان کر وہ ان کا کل اثاثہ چھیننے کی کوشش میں لگ چکے تھے وہ آئے دن

اس پر حملہ کرنے لگے تھے دو بار سکول سے واپس آتے ہوئے اس پر حملہ ہوا

For more visit (exponovels.com)

جو کہ کافی خطرناک حد تک چلا گیا اور اب پچھلے ڈیڑھ مہینے سے انہوں نے

اسے جیسے اپنے ہی گھر میں قید کر لیا تھا وہ کہیں بھی باہر نہیں آ جا سکتا تھا

عربوں کی جائیداد کا اکلوتا وارث قیدیوں کی طرح اپنی زندگی گزار رہا تھا یہ

بات سکندر شاہ کو بھی بہت پریشان کرتی تھی

ٹھیک ہے میں تمہیں یہاں سے بھیجنے کے لئے تیار ہوں میری جان لیکن

میری ایک شرط ہے

مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے بابا جان بس مجھے یہاں سے نکالیں ان کی شرط

سنیے بنا اس نے کہا تو سکندر شاہ نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا

For more visit (exponovels.com)

میری شرط بہت مشکل نہیں ہے بس تمہارے ساتھ ہر وقت بوڈی گارڈ ہوں

۔ گے

اور جس طرح تم نے یہاں بوڈی گارڈ کا حال کیا ہے وہاں نہیں کرو گے میں

تمہیں خود سے دور بھیج رہا ہوں

لیکن اپنے دل پر پتھر رکھ کر تم جانتے ہو تمہیں دیکھے بنا نہ تو میرے دن کی

شروعات ہوتی ہے اور نہ ہی رات کا اختتام

اس کا ماتھا چومتے ہوئے وہ بولے ذلا ور شاہ مسکرا دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

تھینک یو بابا جان میں تیاری کرتا ہوں ان سے الگ ہوتے ہوئے کمرے سے

۔ باہر نکل گیا

جب سکندر شاہ نے مڑ کر آمنہ کی جانب دیکھا وہ انہیں دیکھ رہی تھی

تم یہاں کھڑی مجھے کیا دیکھ رہی ہو جا کر اس کی تیاری میں مدد کرو پیکنگ کروا

اسکی وہ ذرا سختی سے بولے بیویوں کو محبت سے پکارنے پر وہ یقین نہیں رکھتے

تھے

یہ تو اس حویلی کے مردوں کا اصل تھا کے بیوی پیر کی جوتی ہے اسے سر پر

نہیں رکھنا چاہیے ان کا ماننا تھا کہ عورت سے دو بول محبت سے بات کرنے

For more visit (exponovels.com)

سے وہ اپنی حدود بھول جاتی ہے اور سکندر صاحب تو آمنہ سے پہلے اپنی من

چاہی بیوی جو انہیں ذلاور شاہ کے نام کی خوشی دے چکی تھی اس کو بھی حد میں

۔ رکھتے تھے تو پھر آمنہ ان کے سامنے کیا تھی

•••••

یہاں آنے کے بعد اس کی زندگی بدل چکی تھی۔ وہ آزاد ہو گیا تھا وہ جیسے اپنی

زندگی گزارنا چاہتا تھا ویسے گزار رہا تھا

وقت تیزی سے گزر رہا تھا اور ان گزرے سالوں میں اس نے ایک چیز کبھی

۔ بھلائی نہیں تھی اور وہ تھی ایشام جانگیر شاہ

For more visit (exponovels.com)

اس کی پھپھو کی بیٹی اس کی پیدائش پر ہی یہ بات کہہ دی گئی تھی کہ وہ صرف

اور صرف ذلاور شاہ کی ہے

ایک دن کی اس ننھی سی کلی کی چھوٹی سی انگلی میں ذلاور شاہ کے نام کی انگوٹھی

تھی وہ اس کی منگ تھی صاف الفاظ میں وہ اس کی جاگیر تھی اور جاگیر دار جان

۔ سے جا سکتا ہے اپنے جاگیر سے نہیں

وہ نہیں جانتا تھا کہ ایشام جانگیر کیا حیثیت رکھتی ہے خوبصورت ہے یا نہیں

لیکن پھر بھی وہ اس کے دل میں دھڑکتی تھی وہ اس سے محبت کرتا تھا یا نہیں

وہ نہیں جانتا تھا بس ایک جنون تھا ایک ضد تھی وہ اس کی ہے

For more visit (exponovels.com)

پھوپو جان کے انتقال کے بعد جہانگیر شاہ نے ان سے ہر طرح کا تعلق ختم کر لیا تھا اب وہ ان کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے ایک خاندانی دشمنی تھی جواب خاموش ہو چکی تھی ۔

جب سے سکندر شاہ نے جہانگیر شاہ کے بھائی ندیم شاہ کا قتل کیا تھا اس کے بعد ان میں ایک خاموش سرد جنگ چھڑ گئی تھی

اپنے محبت کرنے والے شوہر کو جب پھوپو جان نے ایک الگ روپ میں دیکھا تو وہ اندر ہی اندر کٹنے لگی جہانگیر شاہ نے ان پر پابندیاں لگا دی تھی وہ مرتے دم تک کبھی اپنے بھائی باپ سے نہ مل سکی

For more visit (exponovels.com)

پھوپو جان کو کوئی بیماری لاحق ہو گئی تھی اسے امریکہ آئے ہوئے دو سال گزر

چکے تھے جب اسے اپنی پیاری پھوپھو کے انتقال کی خبر ملی۔ وہ بہت اداس ہو

گیا تھا

کہنے کو ان کی منگنی توڑ دی گئی تھی کیونکہ وہ لوگ ہر طرح کا تعلق ہی ختم کر

چکے تھے لیکن کچھ تعلق کبھی ختم نہیں ہو سکتے

ذلاور شاہ اپنی پھوپو کے الفاظ

بھلا نہیں پایا تھا وہ ان کی خواہش پوری کرنے کے لیے ہر حد پار کر سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور وہ ایشام کے 18 سال کے ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔اس کا انتظار ختم ہو چکا

تھا اسی لئے تو وہ پاکستان جا رہا تھا کیونکہ

دو ہفتوں کے بعد اس کی اٹھارہویں سالگرہ تھی۔بس کچھ ہی دن کا انتظار اور

تھا وہ ہمیشہ کے لئے اس کی ہونے والی تھی

وہ حسن پرست نہیں تھا اس نے اپنے آپ کو کبھی ان راستوں میں جانے نہ دیا

اس کی سوچ اس کے باپ جیسی نہیں تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کی نظر میں ایشام صرف اس کی منگیتر نہیں تھی۔وہ ایشام کو اپنی بیوی بنانا چاہتا تھا کیونکہ وہ اس کی ماں کی آخری خواہش تھی اس کی پھوپو کے آخری الفاظ تھے۔

جانگیر شاہ نے ہر طرح کا تعلق ختم کر دیا تھا لیکن پھر بھی وہ کبھی بھی صالحہ کو اپنے بھتیجے سے بات کرنے سے روک نہیں پایا تھا چھپ کر ہی سہی لیکن وہ اس سے بات ضرور کرتی تھی اور آخری بار جب ان دونوں میں بات ہوئی تھی تب انہوں نے کہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ذلا اور میری بیٹی بہت معصوم ہے اور یاد رکھنا میں رہوں یا نہ رہوں وہ تمہاری

۔ امانت ہے تم اسے ضرور جاؤ گے

اور اس نے وعدہ کیا تھا اپنی پھوپو سے کہ وہ اپنی امانت کو لینے ضرور آئے گا

اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ جہانگیر اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے اسے تو

یہ فرق بھی نہیں پڑتا تھا کہ ایشام خود اس کے بارے میں کیا سوچ رکھتی ہے وہ

۔تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ ایشام اسے جانتی بھی ہے یا نہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یقیناوہ نہیں جانتی ہو گی اس حویلی میں توان لوگوں کے بارے میں کبھی بات

بھی نہیں کی جاتی ہو گی اس کی توسوچ میں بھی ذلاور شاہ کانام کبھی نہیں گونجا

ہو گا

لیکن بہت جلدی ذلاور شاہ اس کی ہر سوچ پر سوار ہونے والا تھااس کی سانس

سانس پر اپنی حکومت جتانے والا تھا

بہت جلد وہ اس کے لئے ایک بڑاامتحان بن کر آنے والا تھا

••••••

For more visit (exponovels.com)

عاشی بیٹا اٹھ جاؤ تمہارے بابا تمہیں بلا رہے ہیں۔ صوفیہ نے کمرے میں قدم

رکھا تو اسے گہری نیند میں پایا وہ آہستہ سے اس کے پاس آتے ہوئے اس کا

معصوم چہرہ دیکھنے لگی ۔

وہ اسے جگانا تو نہیں چاہتی تھی لیکن اس کے بابا اس سے بلا رہے تھے اور وہ

جب بھی اسے بلاتے تھے تو وجہ کوئی بڑی ہی ہوتی تھی ۔

عاشی جو گہری نیند میں تھی ان کی آواز پر آنکھیں کھولے انہیں دیکھنے لگی وہ

پیار سے اس کے پاس بیٹھی اس کے لمبے بال سہلا رہی تھیں۔

For more visit (exponovels.com)

بڑی ماما بابا کیوں بلا رہے ہیں۔۔۔؟ خیریت تو ہے نا بابا جان غصے میں تو نہیں

ہے ناوہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے سہمے ہوئے انداز میں پوچھنے لگی

بچے وہ غصے میں تو نہیں لگ رہے تھے لیکن کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ جہانگیر بھائی

کا موڈ کیسا ہو جائے کچھ پتہ نہیں چلتا ناوہ پیار سے اس کے گال چھوتے ہوئے

اس کا ڈر کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی اسے ہر چیز سے ڈر لگتا تھا بابا کی اونچی

آواز سے لے کر ان کی سخت گہری آنکھوں سے بابا جان کو کب کس بات پر

غصہ آجائے پتہ نہیں چلتا تھا

وہ بہت کم اپنے بابا جان کے سامنے جایا کرتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اور جانگیر شاہ نے خود بھی کبھی اپنی بیٹی کی کمی محسوس نہیں کی تھی ان کے

۔ لیے شاید ہی ایشام کا وجود کوئی اہمیت رکھتا تھا

وہ تو ڈنر ٹیبل پر اسے ایک نظر دیکھ کر چہرہ جھکا لیا کرتے تھے کوئی بہت اہم

بات کرنی ہو تو کہہ دیتے تھے ورنہ انہوں نے تو کبھی بھی اسے نظر بھر کر

دیکھا تک نہیں تھا

پتہ نہیں کیا کمی تھی اس میں جو اس کا باپ اسے دیکھنا تک پسند نہیں کرتا تھا

سب تو کہتے تھے کہ اس کے روپ میں معصومیت ہے وہ اپنی ماں سے بہت

ملتی ہے بس فرق اتنا ہے

For more visit (exponovels.com)

کہ اس کے روپ میں بہت کشش ہے جو بھی اسے ایک بار دیکھتا تھا دوسری

بار دیکھنے کی خواہش کرتا تھا لیکن شاید اس کے باپ کو اسے دیکھنے کی کوئی

خواہش نہیں تھی

شاید آج انہوں نے پندرہ دن کے بعد اس کا نام لیا تھا۔ نجانے انہیں اپنی بیٹی

۔ کی یاد کیسے آگئی تھی وہ تو اب نیچے چل کر ہی پتہ چلنا تھا

چلیں بڑی ماما میں تھوڑی دیر میں آتی ہوں آپ تب تک بابا کے غصے کا لیول

چیک کریں۔ کیونکہ میں ان کے قہر کا نشانہ نہیں بنا چاہتی وہ سہمی ہوئی نظروں

For more visit (exponovels.com)

سے انہیں دیکھتی انکے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی تو انہیں بے اختیار اس معصوم پر بہت پیار آیا تھا

بیٹیاں تو بابا کی محبتوں پر ناز کرتی ہیں اور ایک یہ معصوم تھی جو اپنے ہی باپ سے بے حد خوف کھاتی تھی

•••••

جو لڑکی تمہارے سامنے آتی ہے تو اسے ریجکٹ کر دیتے ہو آخر تم کس سے شادی کرو گے کارب آخر کون ہو گی وہ لڑکی جو تمہارے دل کی دھڑکن بنے گی

For more visit (exponovels.com)

میں کبھی کبھی سوچتا ہوں تمہاری چوائس کیا ہے کس طرح کی لڑکی چاہیے

تمہیں یہاں تو ہر لڑکی مرتی ہے تم پر تمہارے ساتھ اپنے لمحات حسین کرنے

کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہو جاتی ہے

لیکن تمہاری سوچ تک رسائی حاصل کرنا تو ناممکن ہے تم تو ان معصوموں کا

دل توڑنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگاتے

مجھے تو ترس آتا ہے ان حسینوں پر جو تمہارے سامنے اپنا آپ ہار دیتی ہیں اور تم

ان کے دل کو کچل کر آگے بڑھ جاتے ہو

For more visit (exponovels.com)

ایک بات بتاؤ تمہیں ان کی بد دعاؤں سے ڈر نہیں لگتا کیا اس کے پاس بیٹھا

عارف اس سے سوال کر رہا تھا جب کہ اس کی ساری باتیں کارب شاہ کو بے

وقوفانہ لگ رہی تھی تبھی تو اس کی باتوں پر صرف ہنسے جا رہا تھا

ڈر۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔اور ان دو ٹکے کی لڑکیوں کی بد دعاؤں سے جناب جو

خود آ کر آپ کی باہوں میں کسی پکے پھل کی طرح آ گرے ان کی بد دعاؤں

سے ڈرنا نہیں چاہیے بلکہ اپنی رات رنگین کر کے دو لفظ لعنت کے ان کے منہ

پر مار کر انہیں بھول جانا چاہیے یہی دستور دنیا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا جب کہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا گیا تھا جیسے کارب شاہ جو بھی کہتا ہے وہ پتھر پر لکھی لکیر ہے کبھی غلط ہو ہی نہیں سکتا اور ویسے بھی عارف تو دم ہلانے والا کتا تھا اس کے لئے تو کارب شاہ کی ہر بات ہی سونے کا نوالہ تھی۔

تم بالکل ٹھیک کہتے ہو کارب تمہارا ایک ایک لفظ ٹھیک ہے ایسی لڑکیاں محبت کے قابل ہوتی ہی نہیں ان کے ساتھ وہی سلوک کرنا چاہیئے جو تم کرتے ہو تم بالکل ٹھیک کرتے ہو لیکن میں پھر بھی جاننا چاہتا ہوں کہ وہ لڑکی کون

For more visit (exponovels.com)

ہو گی جو تمہاری پسند ہو گی جو تمہارے دل کی دنیا ہلا کر رکھ دے گی جس سے

محبت کرنے پر مجبور ہو جاؤ گے

میرا مطلب ہے میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ تمہاری آئیڈیل لڑکی کون ہے یہ

ساری لڑکیاں تو دل بہلانے کے لیے ٹھیک ہیں لیکن شادی کرنے کے لیے

تم کس طرح کی لڑکی کا انتخاب کرو گے وہ واپس اپنے سوال پر آیا تو کارب نے

ایک نظر اسے دیکھا اور پھر مسکرا دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میری پسند ان سب سے الگ ہے عارف میں نہیں جانتا وہ کون ہو گئی کیسی

ہو گی کس طرح کی سوچ کے مالک ہو گی کیا ذہانت ہو گی اس کی لیکن ان سب

سے الگ ہو گئی

جو میرے ماں باپ فیصلہ کریں گے مجھے منظور ہو گا میں اپنی پسند کی لڑکی سے

دل بہلا لیتا ہوں شادی اپنے ماں باپ کی مرضی سے کر لوں گا لیکن وہ حسین

ہونی چاہیے اس کے چہرے کو دیکھ کر بار بار اسے دیکھنے کا دل کرے

۔کم از کم بات کرتے ہوئے میرے سامنے ایک حسین چہرہ ہونا چاہیے

For more visit (exponovels.com)

جیسے دیکھ کر آنکھوں کو ٹھنڈک ملے۔ سکون ملے اور سب سے خاص بات وہ

مجھ سے بے انتہا محبت کرتی ہو میری ہر بات پر صحیح کی مہر لگائے۔ وہ سوچتے

ہوئے بولا تو عارف ہاں میں سر ہلایا

پھر تو تم بھی بھابھی سے بہت محبت کرو گے۔ میرا مطلب ہے پھر یہ ساری

دل بہلانے والیاں کہاں جائیں گے عارف نے نہ جانے کیا سوچ کر پوچھا تھا

جس پر کارب کا قہقہ بلند ہوا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میری جان وہ میری بیوی ہو گی میری مالکن نہیں اور بیوی کی ذات صرف گھر

کی چار دیواری کے اندر محدود ہوتی ہے اسے بغل میں دبا کر نہیں گھوما جاتا میں

انسان کو اس کی اوقات میں رکھنا جانتا ہوں

اور میری بیوی کی بھی ایک اوقات ہے وہ اپنی اوقات میں رہے گی اور اگر اس

۔۔۔۔ نے اوقات سے باہر نکلنے کی کوشش کی تو

۔تو کیا تم اسے طلاق دے دو گے۔۔۔۔؟عارف نے حیرانگی کی پوچھا

نہیں میں اسے گولی مار دوں گا ہم جاگیر دار ہیں اور جاگیر دار اپنی ملکیت کسی کو

خیرات میں نہیں دیتے۔اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے وہ اس کے قریب سے

For more visit (exponovels.com)

اٹھ کر باہر نکل گیا تھا جبکہ عارف جو خواہش اپنے دل میں لے کر بات یہاں

تک لے گیا تھا

چپ سا ہو گیا وہ اپنی بہن کے لئے کارب کا سوچ رہا تھا لیکن کارب کی سوچ پر

اس کی بہن کبھی پوری نہیں اتر سکتی تھی اور نہ ہی وہ اپنی بہن کی زندگی عذاب

ہونے دے سکتا تھا

•••••

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ یونیورسٹی سے واپس آئی روز کی طرح سب سے پہلے اس نے کچن کا رخ کیا تھا کیونکہ اسے یقین تھا کہ روز کی طرح آج بھی اس کے لیے وہاں برتنوں کا ڈھیر جمع ہو گا ۔

اور بالکل ایسا ہی تھا۔اب یہ سب کام اس کی عادت بن چکی تھی۔14 سال کی عمر میں وہ یہاں یتیم ہو کر آئی تھی ماموں کا سہارا سوچ کر اس کے تایا نے اسے حاصل کرنے کے لئے زیادہ جدوجہد نہیں کی تھی لیکن وہ کہاں جانتے تھے کہ مامی کو تو صرف ایک نوکرانی چاہیے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جوان کے بچوں کا خیال رکھے ان کے گھر کو سنبھالے اور بدلے میں ان کی

باتیں سنیں ان کی گالیاں بھی کھائے

اور اب تو یہ سب کچھ کرتے ہوئے چھ سال گزر گئے تھے ابھی ایک ہفتہ پہلے

اس کی بیسویں سالگرہ تھی اور یہ سالگرہ کسی کو یاد بھی نہ تھی وہ دن آیا اور چلا

گیا

کچھ لوگ بدبخت ہوتے ہیں اور وہ اپنے آپ کو بدبخت ہی سمجھتی تھی

اس کی سہیلی اسے کہا کرتی تھی کیا ہوا جو تمہارے گھر والے اچھے نہیں ہیں

مجھے یقین ہے تمہارے سسرال والے اچھے ہوں گے

For more visit (exponovels.com)

لیکن "اچھے" لفظ سے اب حورالعین کا یقین اٹھ چکا تھا۔اس کی زندگی میں

اب کبھی کچھ اچھا ہو گا وہ اس سوچ سے بھی بہت دور نکل آئی تھی اب تو بس

اس کی زندگی کٹ رہی تھی اور وہ خاموشی سے دن رات طعنے سنتے گالیاں

کھاتے اسے کاٹتی جا رہی تھی

اور اس کے وہ ماموں جو اس کا سہارا بن کر اسے ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے

۔ کر آئے تھے انہوں نے تو کبھی اس کا حال تک پوچھنے کی غلطی نہیں کی

انہیں تو کبھی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوئی یہ پوچھنے کی کہ بیٹا تمہاری بھی

کوئی ضرورت ہے۔ کیا تمہیں کچھ چاہیے اپنے بچوں کے لئے ڈھیروں چیزیں

For more visit (exponovels.com)

کھلونے اور پتہ نہیں کیا کیا لاتے ان کو ایک بھی بار احساس نہ ہوا کہ کچھ

۔ خواہشات تو اس کی بھی ہو سکتی ہیں

لیکن شاید ان کی زندگی کا بھی وہی اصول تھا کہ یتیم کی کوئی خواہش نہیں ہوتی

۔ یتیم صرف یتیم ہوتا ہے اور اگر زندگی سے ماں باپ کا سایہ اٹھ جائے تو

اسے خواہش کرنے کا کوئی حق نہیں ہوتا۔ کیونکہ خواہشات صرف ماں باپ

کے پیسوں سے پوری کی جا سکتی ہے اپنے پیسوں سے تو صرف ضرورت پوری

ہوتی ہے۔ اور اس کے پاس تو اتنے پیسے بھی نہیں تھے کہ وہ اپنی ضروریات کو

۔ پورا کر سکتی

For more visit (exponovels.com)

آ گئی مہارانی تجھے کوئی ہوش حواس ہے یا نہیں گھر میں مہمان آنے والے ہیں

اور تیری یونیورسٹیاں ہی ختم نہیں ہو رہی اسی لئے میں یونیورسٹی جانے کے

۔ حق میں نہیں تھی لیکن نہ جی بی بی نے تو پڑھنا لکھنا ہے

میرا بس چلے تو میں تیری کتابوں کو آگ لگا دوں یہ لے لسٹ یہ کھانے تجھے

آج رات کو بنانے ہیں رائمہ کو دیکھنے کے لیے لڑکے والے آ رہے ہیں اور میں

۔ نہیں چاہتی کہ کوئی بھی کمی رہ جائے اسے عظمیٰ کے گھر بھیجا ہوا ہے

تاکہ عظمیٰ اسے اچھے سے تیار کر دے مہمان تقریبا پانچ بجے تک آئیں گے

ساری تیاری ہو جانی چاہیے اور کھانا اتنا اچھا بنانا وہ لوگ انکار نہ کر پائیں باقی تو

For more visit (exponovels.com)

میری بیٹی ماشااللہ سے ہی اتنی حسین کہ لڑکا انکار کر ہی نہیں پائے گا بس

لڑکے کی ماں تھوڑی تیڑھی ہے لیکن شادی کے بعد میری بیٹی نے کونسا اپنے

سسرال میں رہنا ہے وہ تو ویسے بھی شوہر کے ساتھ الگ ہو جائے گی لیکن

ابھی کے مراحل طے کرنے ذرا مشکل ہیں

اسی لئے ذرا سی بھی کمی نہیں رہنی چاہیے۔اگر کوئی گڑ بڑ ہوئی تو تیری ٹانگیں

توڑ دوں گی یاد رکھنا خبر دار جو میری بیٹی سے جلی وہ اسے گھورتے ہوئے بولی

تھی اسے اپنی مامی کی سوچ پر افسوس ہوا

For more visit (exponovels.com)

مامی جان میں کیوں جلنے لگی اس سے وہ میری بہن ہے مجھے تو خوشی ہے کہ کسی اچھی جگہ اس کا رشتہ ہونے جا رہا ہے وہ انہیں دیکھتے ہوئے یقین دلانے والے انداز میں بولی مامی کے دل میں اگر کوئی بات گھر کر لے تو پھر کبھی دل سے نکلتی نہیں تھی اور وہ جانتی تھی کہ اگر اس معاملے میں انہیں یہ گمان ہوا کہ وہ ان کی بیٹی کے رشتہ ہونے کی وجہ سے جل رہی ہے تو مامی کبھی اس بات کو اپنے دل سے نہیں نکالیں گی اور اس کی زندگی میں ایک اور طعنہ شامل ہو جائے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بس میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے تو کتنی نیک پروین ہے اچھے سے

پتہ ہے مجھے اب کام کر کوئی کمی نہیں رہنی چاہیے اور تو شام کو لڑکے والوں

کے سامنے مت آنا کہیں تیرے کالے سایے سے کچھ برباد ہی نہ ہو جائے

مامی اسے کوستے ہوئے کیچن سے باہر نکل گئی جب کہ وہ بنا ان کی بات کا برا

منایئے۔ لسٹ کو دیکھنے لگی یہ سب کچھ ایسے ہی بنانا تھا کیونکہ عائمہ کو تو اپنا

آپ ہی سنورنے سے فرصت نہیں تھی

اس نے جلدی جلدی سامان نکال کر شام کی تیاری شروع کر دی تھی کھانا

کھانے کا بھی وقت نہیں ملا تھا جلدی سے برتن صاف کر کے اس نے کھانے

For more visit (exponovels.com)

پینے کا سامان نکال لیا تھا جو چیزیں کم تھی وہ مامی کے چھوٹے بیٹے کو بھیج کر منگوا لی تھی

باقی سب کچھ مکمل ہی تھا کیونکہ گھر میں عائمہ کے اس رشتے کے حوالے سے باتیں بہت دنوں سے چل رہی تھی لیکن اسے کسی چیز میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ پچھلی بار عائمہ کے لیے آنے والا رشتہ کافی اچھا تھا لیکن وہ لوگ اسے دیکھتے ہی ماموں سے کہنے لگے کہ انہیں عائمہ کا نہیں بلکہ حورالعین کا رشتہ چاہیے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جس پر مامی نے انہیں اچھی خاصی کھری کھوٹی سنائی کر انہیں گھر سے نکال دیا

سب کے سامنے تو وہ یتیم بھانجی سے بہت محبت جتا رہی تھی لیکن ان کے

۔ جانے کے بعد اسے بھی اپنی ذات پر بہت سارے الزامات جیلنے پڑے تھے

لیکن پھر آخر یہ بات ختم ہو ہی گئی جب تقریبا تین مہینوں کے بعد انہیں پتہ

چلا کہ وہ لوگ اچھے نہیں تھے بلکہ جہیز کی لالچ میں نہ جانے کتنی لڑکیوں کی

زندگی تباہ کر چکے تھے مامی نے تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر کیا کہ ایسے لالچی لوگوں

سے وہ بچ گئی

For more visit (exponovels.com)

تین مہینوں تک اپنی ذات پر ہر طرح کے الزامات اور بہتان برداشت کرنے کے بعد آخر اس کی جان چھوٹ گئی اور اب عائمہ کا دوسرا رشتہ تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد آیا تھا جس کے لئے وہ نا صرف دل سے خوش تھی بلکہ اس نے فیصلہ بھی کر لیا تھا کہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ لوگوں کے سامنے جانے کی غلطی نہیں کرے گی

وہ بھی یہی چاہتی تھی کہ یہ رشتہ ہو جائے اس نے بنا کچھ کھائے پیئے اپنے ہاتھ کا ہنر خوب دکھایا تھا ۔

For more visit (exponovels.com)

وہ پورے دل سے عائمہ کے رشتے کے لئے تیاری کر رہی تھی اور نہ جانے دل میں کتنی ہی دعائیں مانگ چکی تھی کے اس کے ماموں کی پریشانی دور ہو جائے ۔ عائمہ اس سے چار سال بڑی تھی

اور اس بات کی پریشانی ماموں جان کو کھائے جا رہی تھی

•••••

آپ نے بلایا بابا جان وہ سلام کرتے ہوئے ڈائننگ ہال میں داخل ہوئی

بابا جان نے ایک نگاہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سر کے اشارے سے سلام کا جواب دیا اور پھر نظریں اپنی فائل پر جمالی جو وہ کافی دیر سے دیکھ رہے تھے

For more visit (exponovels.com)

یشام وہی کھڑی ان کے جواب کی منتظر تھی جبکہ وہ شاید اپنا بے حد ضروری کام کر رہے تھے اتنا ضروری کے اس کام کے سامنے ان کی بیٹی کی بھی کوئی اہمیت نہیں تھی ان کی بیٹی اپنی اہمیت ان کی نگاہوں میں بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی یہ سب تو کچھ بھی نہ تھا

بیٹھ جاؤ میرے سر پر کیا سوار ہو وہ ذرا سختی سے بولے تو یشام سہم کر فورا کرسی گھسیٹتے ہوئے بیٹھ گئی

تمہاری 18 ویں سالگرہ آنے والی ہے اور میں یہی چاہتا ہوں کہ اس 18 ویں سالگرہ کے ساتھ ہی تمہاری زندگی کا بھی فیصلہ کر دوں۔

For more visit (exponovels.com)

وہ نگاہیں فائل پر جماتے ہوئے بولے تو اس نے ایک چور نگاہ اٹھا کر ان کی

جانب دیکھا ان کی بات کا کیا مطلب تھا وہ سمجھ نہیں پائی تھی ہاں لیکن دل

میں خوشگوار حیرت پیدا ہوئی تھی

وہ اس کی سالگرہ کے بارے میں جانتے تھے اور کچھ نہ سہی وہ یہ تو جانتے تھے

کہ ان کی بیٹی 18 سال کی ہونے والی ہے

میں تمہارے اس سالگرہ پر تمہاری منگنی کرنے والا ہوں اور دو مہینے کے بعد

تمہارا نکاح ہو گا وہ اس سے دیکھتے ہوئے بولے

For more visit (exponovels.com)

تواس نے ایک بار نگاہ اٹھا کر ان کی جانب دیکھا اسے یہاں بلانے کی وجہ یہ

تھی اس کے دل میں کچھ چھبا تھا مطلب اپنے سر سے اس کا بوجھ اتار کر پھینکنا

۔ چاہتے تھے

۔ کیا تم کوئی سوال پوچھنا چاہتی ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے

نی نہیں بابا جان وہ بس نفی میں سر ہلا گئی اس نے یہ تک نہ پوچھا تھا کہ اس کا

دلہا کون ہے۔اس کے بارے میں جاننے کی خواہش بھی نہیں تھی اس کے

دل میں

For more visit (exponovels.com)

بس اس کے بابا نے فیصلہ کر لیا تھا تو اور کسی چیز کی کوئی گنجائش ہی نہیں نکلتی

۔ تھی

وہ ان کی بات کا جواب دیتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی بھوک پیاس مٹ چکی تھی

اور بابا نے بھی اسے رکنے کے لیے نہیں کہا تھا وہ خاموشی سے بے جان

قدموں سے باہر نکل گئی

رونا تو آ رہا تھا لیکن کیا اس کے آنسو کوئی اہمیت رکھتے تھے

اس نے کمرے سے باہر قدم رکھا تو سامنے سے آتے اسجد بھائی اس سے بے

ساختہ ٹکرائے تھے

For more visit (exponovels.com)

دیکھ کر چلو کیا ہو گیا ہے آنکھیں بند کر کے چل رہی ہو کیا وہ اسے دیکھتے ہوئے

شرارت سے بولے تو وہ بھی مسکرا دی اس گھر میں میں تو کیا اس پوری دنیا میں

سوائے اسجد بھائی کے اس کا اور کوئی دوست نہیں تھا

نہیں آنکھیں تو کھلی ہیں لیکن دیوار کے پیچھے سے نظر نہیں آتا نہ کہ کوئی آ رہا

ہے یا نہیں اور آپ بھی تو راکٹ کی طرح آتے اور ٹکرا جاتے ہو کوئی وہ

۔ مسکراتے ہوئے بولی تو اسجد بھی مسکرا دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

خیر اب تو یہ راکٹ ساری زندگی کے لیے تم سے ٹکرانے والا ہے کیا چاچو نے تمہیں کچھ بتایا وہ مسکراتے ہوئے اس سے سوال کرنے لگا تو اس نے اسے ۔ دیکھا کیا وہ جانتا تھا کہ اس کے بابا اس کی شادی کی تیاریوں میں لگ گئے ہیں ہاں انہوں نے بتایا مجھے کہ میری برتھ ڈے پر وہ میری منگنی کروانا چاہتے ہیں اسنے سر جھکا کر بتایا تھا بھائی کو یہ بتاتے ہوئے شرمندگی ہوئی تھی کہ اس کا باپ اسے بوجھ سمجھتا ہے

تو کیا تم نے کوئی اعتراض نہیں کیا وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو یشام نے سر ۔ اٹھا کر اسے دیکھا اور مسکرا دی اس کے مسکراہٹ میں کچھ عجیب سا تھا

For more visit (exponovels.com)

جیسے کہہ رہی ہو کیا اسے اعتراض کرنے کا حق ہے یا وہ اعتراض کرنے کی

اوقات رکھتی ہے

میرے اعتراض سے کیا کوئی فرق پڑتا وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

یہ تو میں نہیں جانتا کہ انہیں تمہارے اعتراض سے فرق پڑتا ہے یا نہیں لیکن

مجھے فرق پڑتا ہے اگر تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی تو مجھے بتادو میں خود

چاچو کو انکار کردوں گا

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو ایشام نے حیرت سے اسے دیکھا کہ اس کی شادی

اس سے ہونے جارہی تھی بابا نے تو اسے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا اس

For more visit (exponovels.com)

نے خود بھی تو نہیں پوچھا تھا اس بارے میں اس کی شادی کس کے ساتھ

ہونے جا رہی ہے

کیا میری شادی آپ کے ساتھ ہونے والی ہے وہ اسے دیکھ کر حیرت سے

پوچھنے لگی تو سامنے کھڑا اسجد اس کی معصومیت پر مسکرا دیا

تمہیں اعتراض ہے وہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا تو وہ ایشام نگاہیں جھکا گی

۔چہرے پر ایک شرمیلی سی مسکراہٹ تھی

اس کا بچپن کا دوست جو اسے ہر طرح سے سمجھتا تھا وہی اس کا ہونے والا شوہر

تھا یہ جان کر اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی

For more visit (exponovels.com)

اب تمہاری یہ مسکراہٹ مجھے کنفیوز کر رہی ہے وہ اسے دیکھتا شرارتی انداز

میں بولا۔ تو ایشام ایک نگاہ اس پر ڈالتی تیزی سے وہاں سے بھاگتی اپنے کمرے

میں جا بند ہوئی اس کی سپیڈ دیکھ کر فضا میں اسجد کا کا دلکش قہقہ بلند ہوا تھا ایشام

کا ری ایکشن بالکل اس کی سوچ کے مطابق تھا وہ مسکراتے ہوئے ڈائننگ

روم میں داخل ہوا جہاں چاچو کب سے اسی کا انتظار کر رہے تھے

•••••

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کارب شاہ تم مجھے دھوکا نہیں دے سکتے میں تم سے محبت کرتی ہو یہ تو تم بھی

جانتے ہو کہ تمہارے علاوہ مجھے آج تک کسی مرد نے نہیں چھوا صرف تم ہی

ہو جس پر اعتبار کر کے میں نے اپنا سب کچھ گنوا دیا

تم سے محبت کر کے میں نے تمہاری ہر طرح کے ناجائز مطالبات بھی پورے

کیے خدا کے لئے میرے ساتھ یوں مت کرو میری محبت کو رسوا نہ کرو پلیز

۔ میرے گھر رشتہ لے آو ورنہ میرے بابا میری شادی کہیں اور کر دیں گے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو میں مر جاؤں گی کارب میں تمہاری محبت

میں کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں خدا کے لیے مجھے یوں مت ٹکراؤ۔وہ اس کے

سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے

اس کی منتیں کر رہی تھی جب کہ وہ بے حس بنا ایک نظر اسے دیکھتا کافی بیزار

لگ رہا تھا

میرا دماغ خراب ہے جو میں تم جیسی لڑکی کے لیے رشتہ لے کر آؤں گا اور

تمہیں کیا لگتا ہے

For more visit (exponovels.com)

تم جیسی لڑکی جو شادی کے بغیر میرے ساتھ میرے بستر پر سونے کے لئے

۔ تیار ہو گئی میں شادی کروں گا

ہاہاہا نہیں میری جان کا رب شاہ کا معیار اتنا گرا ہوا نہیں ہے اگر تم اتنی پاکباز

تھی تو روکتی مجھے نکاح کی شرط رکھتی لیکن تم نے کیا کیا میرے ایک بار

۔ پکارنے پر دوڑی چلی آئی

میں نے کیا تمہیں اپنے ساتھ سونے پر مجبور کیا تھا یا میں نے تمہارے ساتھ

زبردستی کی تھی نہیں نہ تم خود آئی تھی اپنی مرضی سے میرے پاس اور

For more visit (exponovels.com)

میرے بستر تک آنے کے لئے تم نے میری محبت کی نہیں میری دولت کی

۔گہرائی دیکھی تھی

اسی لیے کم از کم میرے سامنے یہ محبت والے ڈرامے تو بند کرو اور جہاں

تمہارا باپ عزت سے تمہاری شادی کر رہا ہے خاموشی سے وہی ہاں کر دو

کیونکہ کارب شاہ کا معیار اتنا گرا ہوا نہیں ہے کہ تم جیسی لڑکی کو اپنے گھر کی

زینت بنائے گا

اب دفع ہو جاؤ یہاں سے میرا وقت برباد کرنا بند کرو تم جیسی لڑکی کی شکل

دیکھنا بھی میں اپنی توہین سمجھتا ہوں دل بہلانے کے لیے اچھی تھی تم وقت

For more visit (exponovels.com)

گزر گیا لیکن تمہاری شکل میں دو مہینے سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتا آئندہ

۔ میرے سامنے آنے کی ضرورت نہیں ہے

اور ہاں کیا کہا تھا تم نے تمہارا ہونے والا شوہر کسی کمپنی میں کام کرتا ہے۔یہ

۔ میرا کارڈ دے دینا اسے اسے کہنا کے میری کمپنی میں نوکری کر لے

اب تمہارے لیے میں اتنا تو کر ہی سکتا ہوں آخر تم نے دو مہینوں تک میری

انٹرٹینمنٹ کا خاص خیال رکھا ہے۔وہ ایک نظر اسے دیکھتا اپنی بات مکمل

۔ کر کے وہاں سے باہر نکل گیا

For more visit (exponovels.com)

جبکہ وہ بے بس لڑکی اپنی قسمت پر ماتم کر رہی تھی جس نے محبت کے نام پر اپنا سب کچھ لوٹا دیا تھا

یہ حقیقت تھی کہ اس کی بے پناہ دولت نے اسے متاثر کیا تھا۔ لیکن وہ کارب شاہ کی دیوانی ہو چکی تھی۔ کارب کی پرسنیلٹی نے اسے اپنا دیوانہ کر دیا تھا ۔ یونیورسٹی کا کوئی بھی لڑکا اس لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا کیونکہ وہ سب کی نگاہوں میں ایک پاکباز اور باپردہ لڑکی تھی لیکن کارب شاہ نے اسے ایک چیلنج کی طرح قبول کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

دو مہینوں کے اندر اندر وہ اس لڑکی کو اپنا اس قدر دیوانہ کر گیا تھا کہ وہ اس کے

۔ لئے کوئی بھی حد پار کرنے کو تیار ہو گئی تھی

اس پر اپنی بے پناہ دولت لٹا کر وہ اپنی شرط کے جیت جانے کا جشن منا رہا تھا

۔ہر روز ملنے والے نئے سے نئے اور مہنگے سے مہنگے گفٹ نے اسے بے حد

متاثر کیا تھا۔اس کی پر سنیلٹی کے ساتھ ساتھ وہ اس کی دولت پر بھی بری

طرح سے فدا ہو گئی تھی وہ اسے نہ جانے کتنے خواب دیکھا کر اپنے بستر تک

لے آیا تھا

For more visit (exponovels.com)

دوماہ کے لمبے سفر کے بعد آخر کار ب شاہ کو اسکی منزل مل گئی۔اور اسے بھی

استعمال کر کے وہ کسی ٹیشو پیپر کی طرح پھینک چکا تھا۔اب نہ تو اسے اس لڑکی

۔ سے کوئی واسطہ تھا اور نہ ہی اس کی محبت سے

اس کے باپ کو پتہ نہیں کیسے اس بات کی بھنک لگ گئی تھی کہ یونیورسٹی میں

کسی لڑکے کے ساتھ اس کا افیئر چل رہا ہے اور اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے

اس کے باپ نے فوراہی اس کا رشتہ کر دیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ بے چاری تو یہی سمجھی ہوئی تھی کہ جس پر وہ اپنا سب کچھ لوٹا چکی ہے وہ اس سے نکاح کر لے گا اس نے کارب شاہ سے اپنا مسئلہ بیان کیا تو وہ اس سے لمحے میں انجان ہو چکا تھا ۔

اس کا کہنا تھا کہ نہ تو وہ اس سے محبت کرتا ہے اور نہ ہی وہ اس سے شادی کرے گا

اس کے ساتھ گزارا گیا وقت صرف اس کے لیے ٹائم پاس تھا اور کچھ نہیں ۔اس کے سارے خوابوں کو لمحے میں چکنا چور کر وہ شکاری ایک نئے شکار کی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تلاش میں نکل چکا تھا جب کہ اس معصوم لڑکی کے پاس اب اپنی ذات پر ماتم

۔ کرنے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا

اس کا رونا تڑپنا کارب شاہ کے دل میں کسی طرح کی نرم جذبہ پیدا نہیں کر سکا

تھا اسے یوں ہی ماتم کرتے ہوئے چھوڑ کر وہ جا چکا تھا

•••••

آ و اسجد میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا میں نے ایشام سے بات کر لی ہے اور اسے

شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ اسے مکمل

بات بتانے لگے اسجد نے مسکرا کر ان کے قریب والی کرسی اپنے لئے گھسیٹی

For more visit (exponovels.com)

تھینک یو سو مچ چاچو میں تو اچھا خاصہ نروس تھا کہ یہ نہ ہو کہ عاشی انکار

کر دے لیکن اب میں بالکل ریلیکس ہوا اس نے مسکراتے ہوئے کہا

وہ میری بیٹی ہے اسجد وہ کبھی مجھے انکار نہیں کرے گی۔ میں نے تو اسے بتایا

بھی نہیں کہ میں اس کی شادی کس کے ساتھ کرنے والا ہوں لیکن میرے

ایک بار کہنے کے بعد ہی وہ میری بات مان چکی تھی اس کی 18 ویں سالگرہ پر

ہی میں تم دونوں کی منگنی کروا دوں گا اور دو مہینے کے بعد نکاح تب تک اس کا

۔ کالج ختم ہو جائے گا

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولے تو اسجد کے چہرے پر پریشانی سی چھا گئی

For more visit (exponovels.com)

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے چاچو لیکن اتنی جلدی شادی میرا مطلب ہے ابھی تو

اس کی پڑھائی کی شروعات ہوئی ہے ابھی تو اس نے میڈیکل کرنی ہے آپ

جلد بازی تو نہیں کر رہے وہ انہیں دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں بولا

اس گھر میں میں ان دونوں کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔ جہانگر صاحب کے

بڑے بھائی ندیم کا ایک ہی بیٹا تھا۔ اور ان کی ایک ہی بیٹی ایشام ندیم صاحب کی

وفات کے بعد جہانگر صاحب نے ہی اسجد کی ذمہ داری لی تھی۔ اور اس ذمہ

داری کو خوب نبھایا تھا انہوں نے کبھی بھی اسجد کو باپ کی کمی محسوس نہیں

For more visit (exponovels.com)

ہونے دی تھی اپنی بیٹی سے زیادہ انہوں نے اسجد کو محبت دی تھی تاکہ وہ کبھی

۔ بھی اپنے باپ کی کمی کو محسوس نہ کرے

اسجد ایشام سے 8 سال عمر میں بڑا تھا۔اور بچپن سے ہی وہ ایشام کے بے حد

قریب تھا

ایشام کے ساتھ دوستی کب محبت میں بدلی تھی اسے خود بھی پتہ نہ چلا تھا جب

اسے اپنی محبت کا احساس ہوا تو ایشام کے سامنے اقرار کرنے کے بجائے اس

۔نے اپنے چاچو کو یہ بات بتانا زیادہ مناسب سمجھی

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر صاحب کو بھی اس کی بات بہت بھائی تھی اسی لیے انہوں نے فوراً ہی فیصلہ کر لیا کہ وہ ایشام کی شادی اپنے بھتیجے سے کریں گے یہ جاننے کے باوجود بھی ایشام کی بچپن سے منگنی ہو چکی ہے انہوں نے کبھی اس بات کو اہمیت نہیں دی تھی ایشام ان کی بیٹی تھی اور وہ اپنی بیٹی کی زندگی کا فیصلہ کرنے کا پورا اختیار رکھتے تھے

یہ تو وہ بہت پہلے ہی سوچ چکے تھے کہ وہ کبھی بھی اپنی بیٹی کی شادی ان بے رحم جاگیرداروں میں نہیں کریں گے جن کی سفاکت کا نشانہ ان کا بھائی ندیم بنا تھا۔

For more visit (exponovels.com)

صرف سکندر شاہ کے خلاف گواہی دینے پر ان لوگوں نے اپنی ہی بہن کے

۔ جیٹھ کو جان سے مارنے میں ایک لمحہ نہ لگایا تھا

اپنے بھائی کی موت پر وہ اتنے بے بس ہو گئے تھے کہ وہ چاہ کر بھی کچھ نہ کر

سکے اتنے سال کوٹ کچہریوں کے دھکے کھانے کے باوجود بھی کبھی ان کے

بھائی کو انصاف نہ ملا۔ سکندر شاہ کی ڈیمانڈ تو یہ بھی تھی کہ وہ اس کی بہن کو

طلاق دے کر اس کے ساتھ ہر طرح کا تعلق ختم کرے لیکن جانگیر شاہ نے

ایسا نہ کیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انہوں نے اپنی بیوی پر پابندی لگادی تھی وہ کبھی اپنے بھائی باپ سے نہ مل

سکی۔ بھری جوانی میں کینسر جیسے لاعلاج مرض میں مبتلا ہو کر وہ اپنی تین سال

کی معصوم بچی کو روتا چھوڑ کر اپنے ہلکے خدا سے جا ملیں

وہ ظالم نہیں تھے لیکن پھر بھی انہوں نے سکندر شاہ کو ان کی بہن کی آخری

رسومات میں شامل نہ ہونے دیا۔اپنی بیوی سے محبت اپنی جگہ لیکن وہ سکندر

شاہ کے سامنے ہارے نہیں تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جس طرح سے سکندر شاہ نے ان کے سامنے ان کے بھائی کی لاش پھینکی تھی

اس کا بدلہ لیتے ہوئے جانگیر شاہ نے سکندر شاہ کو اپنی بہن کا آخری دیدار نہ

۔ کرنے دیا

جانگیر شاہ نے سکندر شاہ کی بہن سے شادی کرنے کے لیے اپنے سارے

خاندان سے بغاوت کر لی تھی۔ مدیحہ سے شادی کرنے کے لیے وہ ہر حد پار

کر گئے تھے ان کے والدین مجبور ہو گئے تھے

سکندر شاہ کے والد کے سامنے جھک کر اپنے بیٹے کے لئے ان کی محبت مانگنے پر

For more visit (exponovels.com)

نہ جانے کیا سوچ کر سکندر شاہ کے والد نے اس شادی کے لیے حامی بھر دی

۔ان لوگوں کی شادی دھوم دھام سے کی گئی تھی جہانگیر شاہ اپنی محبت کو

حاصل کر کے جہاں بے حد خوش تھے وہیں ایشام نے ان کی زندگی کو بے حد

خوبصورت بنا دیا تھا

لیکن پھر ان کی زندگی کی خوبصورتی کو نظر لگ گئی ندیم شاہ ایک صحافی تھے۔وہ

۔ ہمیشہ حق کے لیے آواز اٹھاتے تھے

جب ان کے بھائی نے سکندر شاہ کو اپنے ہی ڈرائیور کا قتل کرتے ہوئے دیکھ

لیا

For more visit (exponovels.com)

اور سچائی کا ساتھ دیتے ہوئے ندیم شاہ نے سکندر شاہ کے خلاف گواہی دی تھی تاکہ اس ڈرائیور کو انصاف مل جائے۔اس علاقے میں سکندر شاہ کے خلاف آواز اٹھانے والے کو ہمیشہ کے لیے خاموش کروا دیا جاتا تھا اور ایسا ہی ہوا تھا۔

وہ ہمیشہ سے رائٹ کا ساتھ دیتے تھے اور ہمیشہ انہوں نے ایسا ہی کیا سکندر شاہ سیاست کا ایک روشن ستارا تھا۔

اور اس کی ساری خبریں منظر عام پر لانا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے یہاں تک کہ جب سکندر شاہ کی پہلی بیوی گھر سے بھاگ گئی تو انہوں نے اچھے صحافی ہونے

For more visit (exponovels.com)

کے ناطے اس رپورٹ کو سامنے رکھ دیا جو کہ سکندر شاہ کہ غصے کی وجہ بن

۔ گیا اور اس کے بعد ندیم شاہ کو بھی خاموش کر دیا گیا تھا ہمیشہ کے لئے

جس کے بعد دونوں خاندانوں میں ایک سرد جنگ چھڑ گئی

مدیحہ ان کی من چاہی بیوی ہونے کے باوجود بھی تین سال اپنے شوہر کے

دل میں جگہ بنانے میں ناکام رہی اور پھر کینسر جیسی بیماری میں مبتلا ہو کر انہیں

۔ ہمیشہ کے لیے تنہا چھوڑ گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان کی موت کے بعد سکندر شاہ سے وہ ہر طرح کا تعلق ختم کر چکے تھے اور جو

تعلق ختم نہیں ہوا تھا وہ تھا وہ رشتہ جو ایشام اور جاگیر دار ذلا ور شاہ کے

۔ درمیان تہہ ہوا تھا

اور انہیں یقین تھا وہ رشتہ ضرور بولے گا اسی لیے وہ چاہتے تھے کہ جب تک

ذلا ور شاہ واپس آئے تب تک وہ ایشام کی شادی کر دیں

ایشام ان کا خون بھی انہیں بے حد عزیز تھی وہ اس سے بہت محبت کرتے تھے

لیکن وہ اسے خود سے دور رکھتے تھے کیونکہ اس کا چہرہ اس کی ماں سے حد درجہ

۔ مشابہت رکھتا تھا

For more visit (exponovels.com)

ایشام کو دیکھ کر انھیں مدیحہ کی یاد آتی تھی وہ مدیحہ سے اتنی محبت کرتے تھے

کہ اس کے جانے کے بعد بھی انہوں نے کبھی دوسری شادی کا خیال اپنے دل

۔ میں نہیں لایا

مدیحہ ہی ان کے لیے ان کی پہلی اور آخری محبت تھی لیکن مدیحہ کے لیے وہ

۔ اپنے بھائی کا قتل معاف نہیں کر سکتے تھے

یہی وجہ تھی کہ وہ ایشام سے بھی کبھی کھل کر بات نہیں کر پائے وہ اس کے

ساتھ وقت نہیں گزار سکتے تھے اور نہ ہی اسے محبت سے مخاطب کرتے تھے

۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں تھا کہ وہ ان کے لئے اہم نہیں تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنی بیٹی کو کبھی بھی ظالم و جابر لوگوں کے بیچ نہیں چھوڑ سکتے تھے

اسجد پیشے سے ایک ڈاکٹر تھا۔اور وہ جانتے تھے کہ ان کی بیٹی بھی ڈاکٹر بننے کی

خواہش مند ہے لیکن یہ وقت اس کی خواہشوں کو پورا کرنے کا نہیں تھا بلکہ یہ

۔ وقت اسے ان ظالموں سے بچانے کا تھا

انہوں نے فیصلہ کر لیا تھا چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ کبھی بھی جاگیر دار

سکندر شاہ کے سامنے ہار نہیں مانیں گے وہ اپنے بھائی کے قاتل کے بیٹے سے

۔ اپنی بیٹی کی شادی کبھی نہیں ہونے دیں گے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور وہ جانتے تھے کہ اس کے لئے انہیں ایک جنگ لڑنی ہو گی اور اپنی بیٹی کے

لیے وہ ہر طرح کی جنگ لڑنے کو تیار تھے

•••••

وہ کمرے میں واپس آئی تو آسیہ بیگم ابھی تک اس کے انتظار میں بیٹھی تھیں

۔ندیم صاحب کی موت کے بعد وہ بالکل بے آسرا بے سہارا ہو چکی تھی لیکن

۔ جانگیر نے اپنے بھتیجے اور بھابی کو لوگوں کے دروازے پر رلنے نہ دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ندیم صاحب کی موت کے بعد انہوں نے اپنی بھابی اور بھتیجے کی ذمہ داری خود

اٹھالی تھی وہ انہیں اپنے گھر لے آئے تھے۔ مدیحہ کے ساتھ جہانگیر کا رویہ

دیکھ کر وہ اکثر انہیں سمجھایا کرتی تھی

کہ اس سب میں مدیحہ کی کوئی غلطی نہیں ہے لیکن جہانگیر صاحب شاید ان

کی کوئی بھی بات سمجھنا ہی نہیں چاہتے تھے

انہوں نے انہیں صاف کہہ دیا کہ وہ اپنی اور اپنی بیوی کے معاملات میں کسی

۔ طرح کی مداخلت برداشت نہیں کریں گے

اور اس دن کے بعد وہ خاموش ہو گی تھی

For more visit (exponovels.com)

مدیحہ کی بیماری کے دوران وہ اس کے ساتھ ہی رہی جہانگیر نے ہر ممکن طرح سے ان کا علاج کروانے کی کوشش کی تھی لیکن شوہر کے رویے کی وجہ سے ان کے اندر سے شاید جینے کی خواہش ہی ختم ہو چکی تھی ۔

جہانگیر شاہ نے اگر کسی کے ساتھ ناانصافی کی تھی تو وہ صرف مدیحہ ہی تھی وہ اسے قاتل کی بہن کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ لیکن انہیں کبھی احساس ہی نہ ہوا کہ اپنی ہی محبت کے قاتل تو وہ خود بھی ہیں ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیا ہوا میری جان تم تو کافی نروس لگ رہی ہو سب ٹھیک تو ہے نہ تمہارے بابا جان نے تمہیں کیوں بلایا تھا نیچے خیریت تو ہے نا آسیہ بیگم اس کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی تو وہ شرماتے ہوئے ان کے سینے سے لگ گئی

اس کا دل اس وقت بہت عجیب ہو رہا تھا گھر میں اس کی شادی کی باتیں چل رہی تھی اور شادی کس سے ہو رہی تھی اسی کے بچپن کے دوست کے ساتھ ۔وہ انسان جو اسے پوری طرح سمجھتا تھا اس کے بارے میں سب کچھ جانتا تھا اسے ہی دیکھ کر تو ایشام کے اندر ڈاکٹر بننے کی خواہش جاگی تھی

For more visit (exponovels.com)

ہاں یہ سچ ہے کہ اس نے اسجد کے بارے میں کبھی بھی اس طرح سے نہیں

سوچا تھا۔وہ اسے ہمیشہ سے اپنے بھائی ایک اچھے دوست کی نظر سے ہی

دیکھتی تھی لیکن بات یہاں تک آجائے گی یہ اس کے وہم و گمان میں بھی

نہیں تھا

بڑی ماما بابا اس سالگرہ پہ میری منگنی کرنے والے ہیں۔۔وہ انہیں دیکھتے

ہوئے نظریں جھکا کر بولی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تو وہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی اسجد نے اپنے دل کی بات ان سے شیئر کی تھی

یہ کچھ دن پہلے کی ہی بات تھی جب اس نے انہیں بتایا تھا کہ ایشام اس کے

دل میں ایک الگ مقام حاصل کر چکی ہے

آج کل میں وہ جہانگیر صاحب سے اس بارے میں بات کرنے کا سوچ رہی

تھیں۔ لیکن شاید جہانگیر صاحب اپنی بیٹی کے لیے کوئی اور فیصلہ کر چکے تھے

یہ بات تو وہ انہیں کافی وقت پہلے ہی بتا چکے تھے کہ وہ جلد سے جلد اپنی بیٹی

ایشام کی شادی کسی اچھی جگہ کر دینا چاہتے ہیں اس سے پہلے کہ جاگیرداروں

For more visit (exponovels.com)

کی نظر ایک بار پھر سے ان کی بیٹی پر اٹھے اس سے پہلے پہلے ہی وہ اس کے لئے

ایک مناسب فیصلہ کرنا چاہتے ہیں

جو ان کی بیٹی کے فیوچر کے لیے اچھا ثابت ہو وہ اپنی بیٹی کو لے کر کافی پریشان

تھے ان کو بھی جہانگیر صاحب کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا تھا لیکن ان کا بیٹا ایشام

کے لیے ایسے جذبات رکھتا ہے یہ جان کر انہیں خوشی ہوئی تھی اور وہ اس

سلسلے میں جہانگیر سے بات کرنے والی تھیں۔ لیکن شاید وہ کوئی اور فیصلہ کر

چکے تھے ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہارے بابا نے کیا تمہیں بتایا ہے کہ تمہاری شادی کس کے ساتھ ہونے والی ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی آخر انہیں بھی تو اپنے بیٹے کو کوئی وجہ دینی تھی ۔

مجھے نہیں پتہ آپ اسجد بھائی سے خود پوچھ لیجئے گا اس نے شرماتے ہوئے اپنا سر تکیہ میں چھپا لیا۔ تو آسیہ بیگم کو خوشگوار حیرت ہوئی

کیا مطلب تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ اسجد کے ساتھ۔۔۔۔۔ خوشی کے مارے ان کے منہ سے الفاظ تک ادا نہیں ہو پا رہے تھے جب کہ ایشام تو جیسے کچھ بھی بولنے کی کنڈیشن میں ہی نہیں تھی ۔

For more visit (exponovels.com)

اس کا شرمایا گھبرایا روپ دیکھ آسیہ بیگم نے بے اختیار اس کے ماتھے کو چوم لیا تھا

••••

السلام علیکم بیٹا کیسے ہو تم میری جان میں نے سنا ہے کہ تم دو ہفتوں بعد پاکستان جانے والے ہو لیکن میں یہی پر ہوں تم بس اپنی مصروفیات سے تھوڑا سا وقت نکال کر مجھ سے ملنے آجاؤ۔اور اگر تمہارے پاس وقت نہیں ہے تو میں ہی آجاتا ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہارے آفس میں تم سے ملنے کے لیے وہ جو ایک بہت ہی اہم کلائنٹ کے

فون کا انتظار کر رہا تھا جیسے ہی فون بجا اس نے اٹھا لیا تھا نمبر دیکھے بنا اور جس کا

نتیجہ یہ نکلا تھا کہ فون پر اس کا کلائنٹ نہیں بلکہ بابا تھے

نہیں بابا ہر گز نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں آج کل بہت زیادہ

مصروف ہو میں نہیں آ سکتا آپ سے ملنے کے لیے اور نہ ہی آپ آئیں ادھر

مجھے جب وقت ملے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں آجاؤں گا اور ویسے بھی دو ہفتے کے بعد میں پاکستان آنے والا ہو تو وہاں

آپ سے ملاقات ہو جائے گی لیکن فی الحال میرا آپ کے پاس آنا ممکن نہیں

ہے

اور اس وقت بھی میرے ایک بہت ہی اہم کلائنٹ کا فون آنے والا تھا کہ

آپ نے فون کر دیا میں آپ سے دوبارہ بات کروں گا وہ بنا الوداعی جملے کہتا

فون بند کر چکا تھا

سکندر صاحب کو تکیف ہوئی تھی شاید وہ اپنے بیٹے سے اس حد تک نظر اندازی

کی امید ہر گز نہیں رکھتے تھے لیکن شاید وہ بھول گئے تھے

For more visit (exponovels.com)

کہ وہ بھی ان ہی کا بیٹا ہے ان کا خون دل رکھنا یا منہ پر جھوٹی محبت جتانا اسے

نہیں آتا تھا۔اور نہ ہی وہ یہ سب کچھ پسند کرتا تھا

وہ تو بس اس کی آواز سننا چاہتے تھے ان کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ کم از کم اس

نے انہیں اپنی آواز تو سنا دی تھی

کل وہ واپس پاکستان جانے والے تھے اور پاکستان جانے سے پہلے وہ صرف

ایک بار اس سے ملنا چاہتے تھے لیکن وہ ان سے ملنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں

دکھا رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس کا کہنا تھا کہ وہ دو ہفتے کے بعد ویسے بھی پاکستان آنے والا ہے لیکن یہ بات

بھی وہ بہت اچھے طریقے سے جانتے تھے کہ پاکستان آنے کے بعد بھی ان

کے ساتھ اس کی ملاقات کے کوئی چانس نہیں ہے وہ پاکستان اپنے کسی

ضروری کام کے لئے آنے والا تھا اور یقیناً وہاں پر بھی اس کے پاس ان کے

لیے وقت نکلنا مشکل ہی تھا ۔

انہیں کبھی کبھی لگتا تھا کہ اسے خود سے دور کر کے انہوں نے غلطی کی ہے

اسے اس طرح سے خود سے دور نہیں بھیجنا چاہیے تھا اگر انہیں اندازہ ہوتا کہ

ان کا بیٹا

For more visit (exponovels.com)

ان سے اس حد تک دور ہو جائے گا تو یقیناوہ ایسی غلطی کبھی نہ کرتے لیکن ان

کے بیٹے کو ان سے کوئی لینا دینا نہیں تھا بلکہ وہ تو ان سے بات کرنا پسند نہیں

کرتا تھا دنیا کو اپنے اشاروں پر نچانے والے اپنے بیٹے کی ایک جھلک کے لیے

صرف اس کے پاس وقت ہونے کا انتظار کرتے تھے کتنے مجبور باپ تھے وہ

•••••

ارے نہیں نہیں میں کسی شادی پر نہیں آسکتا اور ویسے بھی تم جانتے ہو مجھے

شادی وادی بہت بورنگ لگتی ہے اگر تمہارے لیے میں وہاں آ بھی جاؤں تو بھی

تم اپنی فیملی کے کاموں میں بزی ہو گے

For more visit (exponovels.com)

وہاں تمہارے پاس میرے لئے ٹائم کہاں ہو گا اسی لیے میں وہاں نہیں آ سکتا

تو انجوائے کرنا اور جلدی واپس آنے کی کوشش کرنا تم تو جانتے ہو کہ مجھے

ایسے چھوٹے چھوٹے شہروں میں جانا پسند بھی نہیں ہے کارب معذرت

کرتے ہوئے بولا لیکن عارف مسلسل جدوجہد کر رہا تھا اسے اپنے ساتھ چلنے

کے لئے

یار میں وعدہ کرتا ہوں تم وہاں بور نہیں ہو گے صرف چار دن کی تو بات ہے

ہم چار دن کے اندر اندر واپس آ جائیں گے اور تمہیں پریشان ہونے کی

For more visit (exponovels.com)

ضرورت نہیں ہے وہاں بھی تمہاری پسند کی ہر چیز ملے گی شہر چھوٹا ضرور ہے

لیکن اتنا بھی چھوٹا نہیں ہے کہ تم جیسا ریس اپنی خواہشات کو پورا نہ کر سکے

پلیز یار چلونا میں وہاں جا کر کیا کروں گا فیملی فنکشن ہے میری امی بیمار ہیں وہ

نہیں جا سکتی اور ہمارے گھر میں سے کسی نہ کسی کا جاننا بے حد ضروری ہے

ورنہ وہ لوگ ناراض ہوں گئے

اور امی ان لوگوں کی ناراضگی بالکل ہینڈل نہیں کر سکتی کیونکہ وہ ماموں کی

ایک بیٹی کو میرے ساتھ بیانا چاہتی ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور وہ مجھے بھی کافی زیادہ پسند ہے لیکن آج کل مجھے تمہاری دوستی کی اتنی

عادت ہو گئی ہے کہیں پر بھی اکیلے جانے کا دل نہیں کرتا پلیز تم ساتھ چلو ناوہ

مسلسل اس کی منتیں کر رہا تھا جبکہ کارب شاہ کا اس طرح جانے کا کوئی ارادہ

نہیں تھا وہ اپنی اس عیش و عشرت کی زندگی کے چند دن کسی چھوٹے سے شہر

میں جا کر برباد نہیں کرنا چاہتا تھا

او کے فائن اگر تم اتنا کہہ رہے ہو تو سوچ رہا ہوں کر چلا ہی جاتا ہوں تمہارے

ساتھ ویسے بھی آج کل تمہارے علاوہ میں کسی کے ساتھ نہیں رہتا اچھا وقت

For more visit (exponovels.com)

گزرتا ہے تمہارے ساتھ اور تمہارے جانے کے بعد دوست تو مجھے یہاں

بہت مل جائیں گے لیکن

تمہارے جیسا دوست شاید نہ ہی ملے کارب اس کو اپنا مخلص دوست سمجھنے لگا

تھا اس کا اعتبار جیتنے میں عارف نے اپنی جان لگا دی تھی یہاں تک کہ پچھلے

دنوں کارب پر ہونے والے حملے پر وہ اس کے سامنے آ کر کھڑا ہوا وہ دونوں ہی

زخمی نہیں ہوئے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بلکہ کارب شاہ کے گارڈز نے سارا معاملہ حل کر لیا تھا لیکن عارف کے دوستی پر یقین کرنے کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اس کے لیے اپنی جان بھی دے سکتا تھا وہ عارف کے علاوہ کسی پر یقین نہیں کرتا تھا

اس کا فائدہ عارف بھی اٹھا رہا تھا عارف کو ہر گز اندازہ نہ تھا کہ اس کے آگے کھڑے ہونے سے اس کی اپنی جان بھی جا سکتی ہے وہ تو اسے کوئی چھوٹا موٹا اٹیک سمجھ رہا تھا

یہ بات تو اسے اب پتہ چلی تھی کہ وہ جان لیوا حملہ تھا جس سے وہ اپنی جان پر لے کر خود مرنے جا رہا تھا لیکن اس کا اسے فائدہ بہت زیادہ ہو رہا تھا ۔

For more visit (exponovels.com)

سب سے زیادہ فائدہ تو اس بات کا تھا کہ وہ اس کے ساتھ جانے کو تیار ہو گیا تھا

اور وہ بھی عیش کرنے والا تھا

•••••

سر آپ نے جس لڑکی کی معلومات لانے کے لئے کہا تھا وہ میں لے آیا ہوں

اس کا نام ایشام جہانگیر ہے دو ہفتوں میں اس کی سالگرہ آنے والی ہے اس کی

امی کا بہت پہلے انتقال ہو چکا ہے

گھر میں چار لوگ ہیں ایک اس کے والد ایک تائی ماں اور ایک تائی کا بیٹا۔اس

کے تائی کا بیٹا پیشے سے ڈاکٹر ہے اور کافی اچھی نیچر کا بندہ ہے

For more visit (exponovels.com)

اس کی تائی گھر پہ ہی ہوتی ہے اور جہانگیر صاحب پروپرٹی ڈیلر ہیں اس کے

علاوہ کچھ زیادہ معلومات نہیں ملی فیملی کے بارے میں بس اتنا ہی پتہ چلا ہے

کیونکہ جہانگیر صاحب کسی سے تعلق رکھنا پسند نہیں کرتے

یہ لڑکی ایگزام دے رہی ہے اور آگے فیوچر میں ڈاکٹر بننے کا ارادہ رکھتی ہے

لیکن میرے خیال میں اس کا باپ ایسا نہیں چاہتا کیونکہ جہاں تک مجھے پتہ چلا

ہے اس کے گھر کے ایک ملازم سے کہ وہ جلد ہی اس لڑکی کی شادی کرنا

۔ چاہتے ہیں انہیں کسی چیز کا بہت زیادہ ڈر ہے

For more visit (exponovels.com)

یہاں تک کہ اگلے کچھ دنوں میں اس لڑکی کی سالگرہ آنے والی ہے اور اس کی

۔ سالگرہ پر وہ اس کی منگنی کر دیں گے

اور پھر شاید ایک مہینے کے بعد نکاح بھی ہو گا۔ ابھی تک مجھے بس اتنا ہی پتہ چلا

ہے وہ پوری معلومات اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہنے لگا

ٹھیک ہے تم جا سکتے ہو رحیم مجھے بس اتنا ہی جاننا تھا اس لڑکی کی تصویر ہے اس

میں وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا تو اس نے فورا میں سر ہلایا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں سر لڑکی کی تصویر کا تو آپ نے کہا نہیں تھا اسی لئے میں نے بھی اس

بارے میں اس سے کچھ بھی نہیں پوچھا لڑکی کی تصویر تو کہیں پر نہیں ہے

لیکن اگر آپ کہیں گے

تو میں وہ بھی منگوا لیتا ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا اسے کوئی مطلب نہ تھا کہ

اس کے باس کو ان سب چیزوں سے کیا مطلب تھا یا وہ یہ ساری معلومات

کیوں اکھٹی کر رہا تھا یہ بس اس کے باس کا حکم تھا جو اس نے ماننا تھا اور اس نے

مان لیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے جتنا تمہیں کہا ہے اتنا ہو گیا بس باقی میں

سنبھال لوں گا اب آگے تمہیں کچھ نہیں کرنا جو کرنا ہے وہ میں کرونگا تم جا

سکتے ہو تمہیں تمہارے اس کام کی قیمت مل جائے گی وہ جانے کا اشارہ کرتے

ہوئے بولا تو وہ یس سر کہتا ہوا وہاں سے نکل گیا ۔

تو جہانگیر شاہ یہ طریقہ نکالا ہے تم نے میری ایشام کو مجھ سے دور کرنے کے

لیے بہت غلط سوچا ہے تم نے کیوں کہ ایسا تو کچھ بھی میں ہونے نہیں دوں گا

۔

For more visit (exponovels.com)

ایشام میری ہے اور میری ہی رہے گی یہ تو صرف تمہاری سوچ ہے کہ تم اسے

مجھ سے دور کر سکتے ہو اور تمہاری یہ سوچ بھی صرف اس لیے سلامت ہے

۔کیونکہ تم ابھی تک جاگیر دار ذلاور شاہ کو نہیں جانتے

•••••

وہ اس کے ساتھ جانے کے لئے اپنی تیاری مکمل کر چکا تھا تھوڑی ہی دیر میں

وہ لوگ یہاں سے نکلنے والے تھے عارف تو بے حد خوش تھا کہ اس کا دوست

اس کے ساتھ ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جبکہ کارب شاہ خوش ہونے کی کوشش کر رہا تھا کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ وہ

وہاں جا کر بہت زیادہ بور ہونے والا ہے

وہ اسے اپنے ساتھ الگ گاڑی میں لے کر آیا تھا کیونکہ اس کا کوئی ارادہ نہیں تھا

اس کی فیملی کے ساتھ جانے کیا عارف کا تو اچھا بڑا خاندان اس شادی میں

۔ جانے والا تھا

اسی لئے تو وہ اسے اپنے ساتھ لایا تھا۔ لیکن عارف اس کے ساتھ تھا تو یقینا کوئی

۔مسئلہ نہیں ہونے والا تھا وہ چھے بجے نکلے تھے اور رستہ تقریباً پانچ گھنٹے کا تھا

For more visit (exponovels.com)

ویسے تو عارف نے اسے کہا تھا کہ اسے ہر چیز مل جائے گی لیکن پھر بھی وہ اپنا

۔ مکمل انتظام کر کے آیا تھا

وہ اپنی ہر رات کو مکمل مدہوشی میں گزارنا پسند کرتا تھا شراب اور شباب کو

شاید وہ خود پر حلال کر چکا تھا۔ تبھی تو ان کے بنا اس کا گزارا نہیں ہوتا تھا

اس کی پر رات کا اختتام مدہوشی میں ہوتا اور ہر صبح کی شروعات نشے میں ہوتی

۔ تھی ہر رات کے لیے ایک خوبصورت لڑکی کا ساتھ اسے اچھا لگتا تھا

لیکن شاید اس علاقے میں اس کی یہ خواہش پوری نہیں ہو سکتی تھی اور یہاں

آنے سے پہلے اس نے اس چیز کا کوئی انتظام نہیں کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور یہ چار دن اس کے لیے بہت مشکل ہونے والے تھے لیکن اس کا وہ

دوست جو اس کے لیے جان بھی دینے کو تیار تھا

اس کے لیے وہ اتنا تو کر ہی سکتا تھا۔اس کے دوست نے پہلی بار اس سے کچھ

۔ مانگا تھا اور یہ اتنا مشکل تو نہیں تھا کہ وہ اسے دے نہ سکتا

اور پھر جس طرح سے وہ بار بار اسے کہہ رہا تھا اسے خود بھی انکار کرنا اچھا نہ

لگا۔اپنے بابا جان کو اپنے جانے کا بتا کر وہ صبح ہی گھر سے نکل آیا تھا۔اور اپنی

ماں کو یہ سب بتانا اسنے کبھی ضروری نہیں سمجھا تھا اور نہ ہی انہوں نے کبھی

For more visit (exponovels.com)

ان سب میں دخل اندازی کی تھی اور نہ ہی اس حویلی کی عورتوں کو اس طرح

۔کا کوئی حق حاصل تھا کہ وہ مردوں سے کوئی سوال جواب کرتی

•••••

وہ ابھی ابھی کالج سے باہر نکلی تھی آج اس کا پہلا پیپر تھا جس کی وجہ سے وہ

کافی زیادہ پریشان بھی تھی اور ایکسائٹڈ بھی کیونکہ اس کی تیاری بہت اچھی تھی

۔

لیکن ڈر سے تو اس کا بچپن کا گہرا تعلق تھا نہ جانے کیوں ہر چیز سے ڈرتی تھی

اس کا ڈر اس کی ہر چیز پر غالب آجاتا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنے ڈر سے جان چھڑانا چاہتی تھی بھاگنا چاہتی تھی لیکن اس کا ڈر اس کا پیچھا

چھوڑنے کو کبھی تیار ہی نہیں تھا

کالج سے باہر نکلتے ہی اس نے اپنی گاڑی دیکھنی چاہیے لیکن یہ کیا اس کی گاڑی

اب تک آئی ہی نہیں تھی

اور اس چیز نے اسے مزید گھبراہٹ میں مبتلا کر دیا تھا وہ فوراہی کالج کے گیٹ

سے واپس اندر چلی گئی۔اس کا ڈرائیور کبھی بھی آنے میں لیٹ نہیں ہوا کرتا

تھا آج یقینا بابا نے اسے کہیں اور بھیج دیا ہو گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یاہو سکتا ہے تائی امی کے کسی کام کے لئے چلا گیا ہو کیوں کہ گھر کے اندر بس

ایک ہی ڈرائیور تھا جو اسے کالج سے پک کرتا تھا

اور صبح اسے کالج چھوڑ کر جاتا تھا۔ لیکن گھر کے چھوٹے موٹے کام بھی اسی

ڈرائیور کی ذمہ داری تھی یقیناً تایا نے اسے کسی کام پر لگا دیا ہو گا وہ پانچ دس

منٹ میں ہی آ جائے گا اسے یقین تھا

کیونکہ وہ کبھی بھی لیٹ نہیں ہوتا تھا اسے ابھی کالج کے اندر آئے ہوئے دو

تین منٹ ہی گزرے تھے جب چوکیدار نے آ کر بتایا کہ آپ کی گاڑی آ چکی

ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ جلدی سے اپنا بیگ اٹھاتی باہر نکل گئی لیکن ڈرائیور کی جگہ آج اسجد سے لینے آیا تھا

السلام علیکم اسجد بھائی کیسے ہیں آپ آپ نے کیوں زحمت کی ڈرائیور آجاتا مجھے لینے کے لئے اسجد آج پہلی بار اسے کالج سے لینے آیا تھا ورنہ پچھلے دو سال میں ایسا اتفاق پہلے نہیں ہوا تھا

سب سے پہلے تو عاشی یہ بھائی کا لفظ میرے نام کے ساتھ سے ہٹا دو کیونکہ اب بہت جلد ہمارا تعلق بدلنے والا ہے۔

For more visit (exponovels.com)

اور میں نہیں چاہتا کہ تم اپنی اس عادت کو ہمارے نکاح کے بعد بھی قائم رکھو

اس لیے بہتر ہے کہ ابھی سے تم مجھے میرے نام سے بلانا شروع کر دو اور آج

میں خود ہی ڈرائیور کو منع کر چکا تھا کہ وہ تمہیں لینے کے لیے نہ آئے

کیونکہ آج ہم دونوں لنچ ایک ساتھ کریں گے یہی قریبی ریسٹورنٹ میں میں

نے چاچو سے بات کر لی تھی چاچو کو کوئی اعتراض نہیں ہے وہ گاڑی دوسری

روڈ کی طرف گھماتے ہوئے کہنے لگا تو اس نے کچھ بھی نہ کہا بس ہاں میں سر ہلا

دیا

For more visit (exponovels.com)

جب اس کے باپ کو کوئی اعتراض نہیں تھا تو وہ بلا کون تھی اعتراض کرنے

والی اور سب سے اہم بات اسجد کوئی غیر نہیں تھا اس کا کزن تھا بچپن کا ساتھ

تھا وہ اس پر اتنا یقین تو کر ہی سکتی تھی

ٹھیک ہے لیکن ہم لنچ کے بعد آئسکریم بھی کھائیں گے اس نے فوراً اپنی

فرمائش نوٹ کروائی تھی یہی تو ایک واحد انسان تھا جس کے سامنے وہ اپنے

دل کی ہر بات کہہ دیتی تھی اس کی فرمائش پر اسجد نے سر کو خم دیتے ہوئے

۔ اس کی بات مان لی جس پر وہ مسکرا دی

For more visit (exponovels.com)

کچھ وقت پہلے وہ اپنی زندگی کو لے کر کافی پریشان تھی لیکن پچھلے ایک ہفتے

سے سب کچھ بہت نارمل ہو گیا تھا سب کچھ اچھا ہو گیا تھا وہاس کا ہونے والا

ہمسفر تھا اس سوچ نے اس پر اچھا اثر ڈالا تھا

اسے بس اتنا پتہ تھا کہ شادی کے بعد اس کی زندگی ایسی ہر گز نہیں ہونے والی

تھی اسجد ایک سمجھنے والا انسان تھا وہ اسے اور اس کی فیلنگز کو ضرور سمجھے گا

اسی لئے اسجد کے ساتھ شادی پر اسے کسی بھی قسم کا کوئی اعتراض نہیں تھا

۔۔بلکہ اپنے باپ کا یہ فیصلہ اسے خود بھی بہت پسند آیا تھا یقیناً اس کے باپ

نے اس کی بھلائی کے لئے ہی یہ سوچا ہو گا

For more visit (exponovels.com)

وہ دنوں ایک ساتھ ہی ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے اسجد نے پہلے سے ہی

ایک فیملی کیبن کی بکنگ کروا رکھی تھی

اور یقیناً یہ بھی اس نے صرف اور صرف اس کے ڈر کو دیکھتے ہوئے ہی کیا تھا

وہ بہت چھوٹی چھوٹی باتوں پر ڈر جاتی تھی زیادہ لوگوں میں تو اسے گھٹن ہوتی

تھی

ان کے وہاں بیٹھنے کے تھوڑی دیر بعد ہی ویٹر وہاں آگیا تھا آرڈر دینے نے کے

بعد وہ اس کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گیا

For more visit (exponovels.com)

وہ بھی مسکراتے ہوئے اس کے ہر سوال کا ہاں نہ میں جواب دے رہی تھی وہ

خود سے کوئی بات نہیں کر رہی تھی بس اسے ہی سننے میں مگن تھی

لڑکی اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ میں بہت زیادہ بولنے والا انسان ہوں تو ایسا بالکل

بھی نہیں ہے تم جانتی ہو میں زیادہ باتیں نہیں کرتا تم سے زیادہ باتیں اس لئے

کر رہا ہوں

تاکہ تم بھی کھل کر مجھ سے بات کرو کیا ہو گیا ہے تمہیں نوٹ کر رہا ہوں

جب سے ہماری منگنی کی بات گھر میں چلی ہے تم نے بالکل ہی باتیں کرنا چھوڑ

دی ہیں

For more visit (exponovels.com)

مجھے بولنے والی لڑکی چاہیے تھی خاموشی سے منہ بنا کر بیٹھنے والی نہیں اگر مجھے

اس طرح کی لڑکی چاہیے ہوتی تو میں اپنی امی سے کہتا کوئی ایسی لڑکی ڈھونڈنے

کے لئے

اسی لیے بہتر ہے کہ مجھ سے باتیں کرو اپنے بارے میں بتاو ویسے تو میں

تمہارے بارے میں سب جانتا ہوں

لیکن پھر بھی میں مزید تمہارے بارے میں جاننا چاہتا ہوں ہماری آنے والی

زندگی کو لے کر تم کیا سوچتی ہو میرے بارے میں تم کیا نظریہ رکھتی ہو سب

For more visit (exponovels.com)

کچھ مجھے یہ تو پتا ہے کہ تمہیں اس شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن پھر

بھی میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ

اگر تمہیں کوئی بھی ڈاوٹ ہے تو تم میرے ساتھ شیئر کر سکتی ہو میں آج بھی

تمہارا ایک اچھا دوست ہوں اور آگے بھی ایک اچھا دوست رہنا چاہتا ہوں

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اسجد بھا۔۔۔۔وہ جلدی جلدی بولتے ہوئے

اسے ایک بار پھر سے بھائی کہنے لگی تھی کہ اسے اس کی بات یاد آگئی اس کے

یوں اچانک آدھے ادھورے لفظ پر خاموش ہو جانا اسجد کو بہت اچھا لگا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ کے اوپر رکھا اس کے ہاتھ کے

نیچے اس کا ہاتھ لرز گیا اور اس کے ہاتھ کی کپکپاہٹ کو محسوس کرتے ہوئے

اسجد نے فورا اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے اٹھا دیا تھا وہ اسے نروس یا کنفیوز نہیں

کرنا چاہتا تھا وہ پہلے ہی بہت زیادہ ڈری سہمی رہتی تھی

گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے چلو ہمارا آرڈر آ گیا کچھ کھاتے ہیں ویٹر کو اندر

داخل ہوتے دیکھ اس نے اس کی توجہ ویٹر کی جانب دلوائی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ارے واہ یہ تو سب کچھ میرا فیورٹ ہے آپ کو میرے بارے میں سب کچھ

پتہ ہے ٹیبل پر اپنی پسند کے لوازمات دیکھتے ہوئے اس نے مسکرا کر بات

شروع کی تھی شاید اسے اندازہ ہو گیا تھا

کہ اس کا یوں گھبرانا اسجد کو شرمندہ کر گیا ہے اسی لئے وہ خفت مٹاتے ہوئے

بولی جس پر وہ بھی مسکراتے ہوئے کھانا شروع کر چکا تھا

تمہاری پڑھائی کیسی جا رہی ہے کل سے تمہارے ایگزیم شروع ہونے والے

ہیں آگے کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہو تم میرے خیال میں تمہیں آگے ایم بی بی

For more visit (exponovels.com)

ایس کے لیے میڈیکل یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینا ہو گا وہ کھانا شروع کرتے

ہوئے اس سے کہنے لگا تو اس نے بس ایک نظر اسے دیکھا اور سر جھکا گی

شادی کے بعد پڑھائی لکھائی کہاں ہوتی ہے میرا نہیں خیال کہ میں آگے پڑھ

سکوں گی شاید میں ڈاکٹر بننے کا خواب پورا نہیں کر سکتی وہ کھانا کھاتے ہوئے

اسے دیکھ کر سر جھکائے ہوئے بولی تو اسجد نے صرف ایک نظر اسے دیکھا اور

نفی میں سر ہلایا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور یہ سب تمہارے دماغ میں کس نے ڈالا ہے یہ بھی بتادو مجھے تمہیں کیا لگتا ہے جو لڑکیاں ڈاکٹر بنتی ہیں وہ کبھی شادی نہیں کرتی یا جو لڑکی اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتی ہیں

وہ ساری زندگی کنواری رہتی ہے میری بات سنو عاشی میں زیادہ کچھ نہیں کہنا چاہتا میں جانتا ہوں

ڈاکٹر بننا تمہارا خواب ہے اس خواب کو تم پورا کرنا چاہتی ہو جس میں میں بھی تمہارا ساتھ دینا چاہتا ہوں لیکن میں تمہارا ساتھ تب ہی دے پاؤں گا جب تم ۔ خود ہمت کرو گی

For more visit (exponovels.com)

اگر تم خود ہی ہمت ہار کر پیچھے ہٹ جاؤں گی تو شاید میں بھی تمہارا ساتھ نہیں

دے سکوں گا میں جانتا ہوں تمہارے بابا نہیں چاہتے کہ تم آگے پڑھو لیکن

میں چاہتا ہوں کہ تم اپنا خواب پورا کرو میرے لیے یہ بہت فخر کی بات ہو گی

کہ میری طرح میری بیوی بھی ڈاکٹر ہے

لیکن تمہاری یہ ناامیدی بھرے الفاظ مجھے تمہیں بزدل کہنے پر مجبور کر رہے

ہیں ۔

اگر تم کچھ کرنا چاہتی وہ تو کر دیوں پیچھے ہٹنے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا ہر انسان

کو اپنے خواب جینے کا حق ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تم بھی اپنے خواب جیو اس

For more visit (exponovels.com)

بار اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ اس کے ہاتھ کی کپکپاہٹ کو مکمل نظر انداز کر چکا تھا

لیکن بابا جان اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیکھتے ہوئے وہ بس اتنا ہی بول پائی

شادی کے بعد تمہارا مسئلہ تمہارا شوہر ہو گا یہ بات یاد رکھنا یہ میرا فیصلہ ہے کہ تم ڈاکٹر بنوں گی چاچو جان اور امی جان اس سب میں نہیں پڑھیں گے اور میرا یقین ہے کہ میری امی میرے اس فیصلے پر بہت خوش ہوں گی اور جہاں تک چاچو جان کی بات ہے تو انہیں میں خود ہینڈل کر لوں گا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تم بس اپنی پڑھائی پر غور کرو

For more visit (exponovels.com)

تمہارا خواب اب سے میرا بھی خواب ہے اور میں تمہیں یہ خواب جینے کی

اجازت دیتا ہوں

وہ مسکراتے ہوئے اسے یقین دلا رہا تھا جبکہ عاشی کے چہرے پہ آئی رونق نے

اسے بھی خوش کر دیا تھا

تھینک یو سو مچ اسجد آپ بہت اچھے ہیں اور میں بہت قسمت والی ہوں کے

آپ کے روپ میں مجھے میرا ہمسفر مجھے مل رہا ہے تھینک یو سو مچ اس نے اسے

دیکھتے ہوئے کہا تو اسجد مسکرا دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

خوش نصیب تو میں ہوں جیسے تمہاری جیسی ہمسفر مل رہی ہے تھینک یو سو مچ

میری زندگی میں آنے کے لیے اور اس رشتے کو قبول کرنے کے لئے میرا

ساتھ قبول کر کے تم نے مجھے بہت بڑا اعزاز بخشا ہے ۔

اس کے کہنے پر اس نے شرما کر نگاہیں جھکالی تھوڑی ہی دیر میں کھانا کھا کر وہ

لوگ وہاں سے نکل کر حویلی واپس آ گئے تھے اسے گھر کے باہر ڈراپ کر کے

وہ باہر سے واپس اسپتال چلا گیا تھا

اس کے گھر آنے کے بعد اس بارے میں کسی نے کوئی سوال نہیں کیا تھا یقینا

وہ سبھی جانتے تھے کہ وہ اسے اپنے ساتھ لے کر جانے والا ہے

For more visit (exponovels.com)

گھر آکر وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی تھی فریش ہونے کے بعد اپنے بیڈ پر

لیٹتے ہوئے مسلسل اسجد کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی کتنا حسین تھا اس کا

ساتھ اس کی باتیں

اور سب سے اہم بات وہ اسے کتنے اچھے طریقے سے سمجھتا تھا اس کی

خواہشات کا احترام کرتا تھا۔ڈاکٹر بننا صرف اس کا نہیں بلکہ اس کی ماں کا بھی

خواب تھا اس کی ماں چاہتی تھی کہ وہ ڈاکٹر بنے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن اپنی زندگی میں وہ کچھ نہیں کر پائی اسی لئے اپنا خواب انہوں نے اپنی بیٹی

کے ذریعے پورا کرنے کا سوچا تھا زندگی نے ان کا ساتھ نہ دیا تو کیا ہوا لیکن اب

وہ اپنی ماں کا خواب ضرور پورا کرے گی اسے یقین تھا

•••••

سر آج آپ کی پاکستان کی فلائٹ ہے رات 9 بجے لیکن آپ کے والد بار بار

فون کر رہے ہیں اور شاید وہ آپ کو ایئرپورٹ پر لینے آنے والے ہیں

ان سے کیا کہوں۔۔! وہ آفس میں داخل ہوتے ہوئے کہنے لگا

For more visit (exponovels.com)

انکار کر دو کسی کو آنے کی ضرورت نہیں ہے میں پہلی بار پاکستان نہیں آ رہا اور نہ ہی میں کوئی چھوٹا بچہ ہوں جو ایئرپورٹ پر گم ہو جاؤں گا اس نے سختی سے کہا

سر میں نے ان سے کہا کہ آپ غصہ ہوں گے لیکن انہوں نے کہا کہ وہ پھر بھی ایئرپورٹ پر ضرور آئیں گے وہ میری کوئی بھی بات ماننے کو تیار نہیں اب تو وہ میرا فون بھی نہیں اٹھا رہے وہ اس کے سامنے کھڑا اپنی مجبوری بتانے لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ تو اس باپ بیٹے میں بری طرح پھنس کر رہ گیا تھا اس طرف سے بات اس

طرف پہنچاتا تو وہ غصہ کرتے اور ان کی اگر کوئی خبر اسے دیتا تو یہ آگے سے

غصہ ہونے لگتا

رحیم کو تو لگتا تھا جیسے وہ اس آفس میں ڈانٹ کھانے کے لئے رہتا ہے یا پھر ان

دونوں باپ بیٹے کا غصہ برداشت کرنے کے لئے

ٹھیک ہے پھر نو کے بجائے شام کی فلائٹ بک کروا دو فی الحال میں ان سے

ملنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اور نہ ہی اپنا ٹائم برباد کرنا چاہتا ہوں انہیں بتا دو کہ

For more visit (exponovels.com)

میں فلحال بہت زیادہ مصروف ہوں اور ان سے ملنا میرے بس سے باہر ہے

وہ اسے دیکھتے ہوئے سختی سے بولا

ٹھیک ہے سر میں آپ کی فلائٹ ٹائمنگ چینج کروا دیتا ہوں وہ ہاں میں سر ہلاتا

باہر جانے ہی لگا تھا کہ ذلاور نے اسے پکار لیا

سنو میں جانتا ہوں تم میرے ساری خبریں انہیں دیتے ہو لیکن ایک بات کان

کھول کر سن لو اگر انہیں میری فلائٹ ٹائمنگ کا پتہ چلا تو مجھ سے برا کوئی نہیں

ہو گا وہ اسے گھورتے ہوئے سختی سے بولا تو رحیم نے ہاں میں سر ہلا دیا

For more visit (exponovels.com)

اس کا دماغ تھوڑی نا خراب تھا کہ وہ یہ بات انہیں بتاتا اسے اپنی نوکری بے حد عزیز تھی

•••••

پرسوں اس کی سالگرہ تھی جس کی تیاریاں ہونے لگی تھی یہ اس کی پہلی سالگرہ تھی جو اتنی دھوم دھام سے منائی جا رہی تھی ورنہ اس سے پہلے تو اس کی سالگرہ کسی کو یاد بھی نہیں ہوا کرتی تھی سوائے اسجد کے

وہی واحد انسان تھا جو اس کی ہر چیز کو یاد رکھتا تھا اور سلیبریٹ بھی کرتا تھا ورنہ یہ دن تو کسی کے لیے اہم تھا ہی نہیں تائی ماں اس کے لئے اس کے ہر برتھ

For more visit (exponovels.com)

ڈے پر کچھ نہ کچھ اسپیشل بنا دیا کرتی تھی لیکن اس کے باوجود بھی اس کے لئے

اہم تھا اس کے باپ کا وش کرنا جو اسے کبھی بھی وش نہیں کرتے تھے یہی

وجہ تھی کہ وہ یہ دن منانا پسند بھی نہیں کرتی تھی

ہاں لیکن اس بار سب کچھ بہت الگ اور ڈفرنٹ تھا اس دفعہ تو گھر کے ایک

ایک نوکر کو بھی اس کی سالگرہ یاد تھی اس پارٹی میں اس کے بابا کے سب

جاننے والے آرہے تھے۔ بابا نے شاید ہی اس سے بڑی پارٹی پہلے کبھی دی

تھی لیکن اس بار کہ یہ پارٹی بہت بڑی تھی کیونکہ وہ اپنی بیٹی کی منگنی میں کسی

چیز کی کوئی کمی نہیں چاہتے تھے

For more visit (exponovels.com)

۔ شہر کے بڑے بڑے بزنس مین اوران کی فیملی کو پارٹی میں مدعو کیا گیا تھا

پاپانے پارٹی کے دوران خاص سکیورٹی کاانتظام بھی کیا تھاویسے تو پارٹی میں

کسی طرح کا کوئی خطرہ نہیں تھالیکن بابانے پھر بھی نہ جانے کیوں سکیورٹی

والوں کو بھی بلا کر رکھا ہوا تھا

جو بھی تھا یہ تواس کے باباہی بہتر جانتے تھے وہ تو بس اپنی تیاری مکمل کر رہی

تھی

•••••

For more visit (exponovels.com)

یہاں آنے کے بعد وہ اپنے دوست کے کسی رشتہ دار کے گھر میں نہیں بلکہ

ایک ہوٹل کے روم میں رہ رہا تھا۔ کل رات اسے ہوٹل کا روم بک کرواتے

ایک لڑکی نظر آئی تھی جو دیکھنے میں کافی زیادہ خوبصورت تھی

خود بھی اس سے کافی انٹرسٹڈ لگ رہی تھی اس کا اشارہ کرنے کی دیر تھی کہ وہ

اس کے پیچھے پیچھے آگئی تھوڑی دیر کے لئے ہی سہی

لیکن اس کا وقت اچھا گزر گیا تھا یہ الگ بات ہے کہ وہ اسے کچھ زیادہ پسند

نہیں آئی تھی اسی لئے تو صبح ہوتے ہی وہ اس سے انجان بن گیا ایسی لڑکیوں

For more visit (exponovels.com)

سے وہ صرف ایک رات کے لیے ہی تعلق رکھتا تھا ورنہ وہ انہیں نظر انداز

کرنے میں ماہر تھا

عارف خود بھی صرف شادی والے گھر تھوڑی دیر کے لئے ہی جاتا تھا ورنہ

باقی سارا وقت تو اس کے ساتھ گزارتا تھا آج مہندی تھی اور وہ اس کے ساتھ

مہندی کی رسم میں جانے والا تھا کارب کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ تو صرف اس کا

ساتھ دینے کے لئے یہاں آیا تھا اس شادی میں لیکن یہاں آکر بھی عارف

نے خوب رونا دھونا بچایا تھا کہ وہ یہاں تک آیا ہے تو شادی میں بھی ضرور

آئے جس کی وجہ اسے مجبور ہو کر مہندی میں آجانے کے لئے ہاں کرنی پڑی

For more visit (exponovels.com)

مہندی کی رسم تقریباشام 4 بجے شروع ہونے والی تھی زیادہ لمبا چوڑا کوئی حساب کتاب نہیں تھا اسی لیے وہ جانے کے لیے مان گیا لیکن اس نے یہ بھی کہا کہ وہ صرف تھوڑی دیر ہی وہاں پر رکے گا اور پھر واپس آجائے گا جس پر عارف مان گیا تھا

یہ غلطی عارف کی اپنی ہی تھی کہ اس نے کہہ دیا تھا کہ وہ اپنے کسی عزیز دوست کے ساتھ یہاں آیا ہوا ہے اور یہ بات جان کر اس کی فیملی والوں نے اسے کہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کہ وہ اپنے دوست کو بھی شادی میں ضرور لائے جس کی وجہ سے وہ مجبور

ہو گیا تھا اسے منانے کے لیے ورنہ وہ خود بھی نہیں چاہتا تھا کہ کارب اس کی

فیملی کے فنکشن میں شامل ہو

•••••

وہ پاکستان پہنچ چکا تھا بنا کسی سے ملے وہ اپنے وقت سے تین گھنٹے پہلے ہی لینڈ

کر چکا تھا اور شاید اس کے بابا اب تک ایئرپورٹ پر نہیں آئے تھے اسی لیے وہ

ان کے آنے سے پہلے ہی وہاں سے نکل چکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ اس کا کسی سے ملنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا خاص کر وہ گھر تو ہر گز نہیں جانا چاہتا تھا اس کا ارادہ کہیں اور جانے کا تھا لیکن فی الحال وہ سیدھا کراچی کے ایک ہوٹل میں پہنچا تھا جہاں کی اس نے پہلے ہی بکنگ کروا رکھی تھی ۔

اسے یقین تھا رحیم اپنا منہ ہر گز بند نہیں رکھے گا وہ بابا کو یقینا بتا دے گا کہ وہ پاکستان جا چکا ہے لیکن وہ انہیں ہوٹل کی معلومات ہر گز نہیں دے گا اگر ان دونوں میں سب سے زیادہ کوئی پھنس رہا تھا تو وہ اس کا پرسنل ورکر رحیم ہی تھا جسے سکندر صاحب نے ہی رکھا تھا لیکن اب وہ اس کے نیچے کام کرتا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنے کام کی ڈبل تنخواہ لیتا تھا کیوں کہ وہ اسے اپنے کام کی پے کرتا تھا اور

سکندر صاحب اپنی جاسوسی کی الگ پیمنٹ کرتے تھے

وہ اس کے آفس کا ورکر کم اور سکندر صاحب کا جاسوس زیادہ تھا اور یہ بات وہ

تب ہی سمجھ گیا تھا جب سکندر صاحب نے خود اس کی سفارش کی تھی

ان کے کہنے پر وہ اسے اپنے آفس میں رکھ چکا تھا لیکن یہ بات بھی وہ بہت

اچھے طریقے سے جان گیا تھا کہ سکندر صاحب نے اسے اس کے آفس میں

نوکری کیوں دلوائی ہے ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس کی نظر میں یہ بات زیادہ اہمیت کے حامل ہر گز نہیں تھی اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ اس کا باپ اس کے پیچھے ایک جاسوس چھوڑتا ہے یا دس وہ اپنی زندگی اپنے طریقے سے اپنے اصولوں سے گزارتا تھا

اور اب بھی ویسا ہی کر رہا تھا اس کے ایک ایک لمحے کی خبر سکندر صاحب کو مل جاتی تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ اپنی مرضی کا مالک تھا ہر چیز ہر کام اپنی مرضی سے اپنے طریقے سے کرتا تھا پاکستان آنے کے بعد تو کیا وہ کبھی بھی ۔ اپنے باپ سے نہیں ملنا چاہتا تھا اس کے پیچھے ایک بہت بڑی وجہ تھی

For more visit (exponovels.com)

اوراس وجہ کواس کا باپ بھی بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھااوراس کے

باوجود بھی وہ ہر وقت اپنے بیٹے کی خبر لیتا رہتا تھا۔ کیوں کہ چاہے کچھ بھی

کیوں نہ ہو جائے وہ اپنے بیٹے کو چھوڑ نہیں سکتا تھا بے شک اس کا بیٹا اسے خود

ہی کیوں نہ چھوڑ دے ۔

اس کا تڑپنا اپنے بیٹے کی شکل دیکھنے کو ترسنا یہاں تک کہ اس کا رونا دھونا بھی

اس کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا تھا اسے اپنے باپ کے ہونے یا نہ ہونے

سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا تبھی تو یہاں آنے کے بعد بھی وہ اس کی تڑپ کو

ختم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا ۔

For more visit (exponovels.com)

وہ ان سے ملنا نہیں چاہتا تھا۔ شروع شروع میں تو وہ یہ سب کچھ اس کی

ناراضگی سمجھے ہوئے تھے لیکن اب انہیں احساس ہوا تھا کہ یہ صرف اس کی

ناراضگی نہیں ہے بلکہ یہ غصہ ہے نفرت ہے جو وہ ان سے کرتا ہے

پہلے اسے ان کے وجود سے الجھن تھی لیکن اب وہ نفرت کرتا تھا وہ اپنے لبوں

سے اس بات کا اظہار تو نہیں کرتا تھا کہ وہ ان سے نفرت کرتا ہے لیکن اس کی

آنکھوں میں اپنے لیے بے تحاشا ناپسندیدگی اور نفرت تو وہ اپنی آنکھوں سے

دیکھ چکے تھے ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے وہ زبردستی اسے اپنے آپ سے محبت کرنے پر

مجبور نہیں کر سکتے تھے چاہے کچھ بھی کیوں نا ہو جائے

•••••

ارے نہیں نہیں ہم نے نہیں بھیجنا اپنی بیٹی کو کسی شادی میں اور اوپر سے

رات کی تقریب ہے ہماری بیٹی ہر گز نہیں جائے گی مامی جان سے ملنے کے

لیے حورالعین کی سہیلیاں آئی ہوئی تھی جن کا کہنا تھا کہ اس کی سہیلی کی

شادی ہے اور آج رات مہندی کی رسم ہے اور وہ اس سے شادی پر بلانا چاہتی

ہے تو مامی ان کی بات پر فوراً انکار کر گئی

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے ہر گز کہیں بھی بھیجنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی وہ ویسے بھی اسے کہیں باہر آنے جانے نہیں دیتی تھی کہاں اسے سہیلی کی شادی پر جانے کی اجازت دیتی

حورالعین نے بھی اپنی سہیلیوں کو صاف صاف بتا دیا تھا کہ وہ نہیں جا سکتی ان لوگوں کے ساتھ اور نہ ہی وہ کسی طرح کی شادی اٹینڈ کر سکتی ہے لیکن وہ اس کی بات نہیں مانی اور آج اس کے گھر آ گئی تھی

یہ تو خدا کی کرنی تھی کہ پچھلے کچھ دنوں سے مامی کا موڈ بہت اچھا تھا کیونکہ جب سے ان کی بیٹی کا رشتہ پکا ہوا تھا وہ کافی زیادہ خوش رہنے لگی تھی جس میں

For more visit (exponovels.com)

کہیں نہ کہیں اس کے ہاتھ کے بنے اچھے کھانے کا بھی ہاتھ تھا یہی وجہ تھی کہ

مامی اس کے ساتھ بھی کافی اچھی طرح سے پیش آتی تھی

لیکن اس کا مطلب یہ تو ہر گز نہ تھا نہ کہ وہ اس کی ہر بات مان جائیں گی اسی

لیے اس نے خود ہی کالج میں لڑکیوں کو کہہ دیا تھا کہ وہ شادی میں نہیں آئے

گی

ارے آنٹی پلیز سمجھنے کی کوشش کریں نہ آج مہندی کی رسم ہے اور اگر یہ

نہیں آئے گی تو مجھے بہت برا لگے گا پلیز آپ اسے بھیج دیں میں وعدہ کرتی

ہوں میں اسے دو گھنٹوں کے اندر اندر ہی واپس بھیج دوں گی اور میں کون سا

For more visit (exponovels.com)

بہت زیادہ دور رہتی ہوں یہ دو گلی چھوڑ کر ہی تو میرا گھر ہے اور بشریٰ اس کے

ساتھ رہے گی بولو نہ بشری اس نے اپنی دوسری سہیلی کو گھور کر دیکھا تو اس

نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

جی ہاں آنٹی میں اس کے ساتھ رہوں گی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا میں خود اسے

یہاں تک چھوڑ جاؤں گی پلیز ہم کون سا کوئی غیر ہیں جو آپ ہم پر بھروسہ

نہیں کر سکتی اسی محلے میں تو رہتے ہیں ہم چلیں آپ کی مجبوری ہے آپ بچوں

کو چھوڑ کر نہیں آسکتی

For more visit (exponovels.com)

لیکن اسے تو بھیجیں امی بھی ناراض ہوں گئ آپ کے گھر سے کوئی بھی نہیں

آئے گا تو کتنا برا لگے گا نا آپ لوگ ہیں تب ہی تو ہم لوگ اتنے سکون سے

رہتے ہیں محلے والوں کا ہی تو سہارا ہوتا ہے

بہن بھائی آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ایک دوسرے کی خیر خبر لگی رہتی

ہے اب اگر آپ کے گھر سے کوئی نہیں آئے گا تو ہم سب اداس ہو جائیں گے

شادی میں بالکل مزا نہیں آئے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آپ کی تو مجبوری ہم سمجھتے ہیں لیکن آپ کی طرف سے اگر حورالعین شادی میں آجائے تو ہمیں بہت اچھا لگے گا بشری نے مزید مکھن لگانے کی کوشش کی

اوراس کی یہ کوشش کافی حد تک کامیاب بھی ہو گئی تھی مامی کو اس کی ایموشنل تقریر کافی زیادہ پسند آئی تھی

ہاں میری جان تم ٹھیک ہی کہہ رہی ہو محلے والوں کا ہی تو سہارا ہوتا ہے سبھی آپس میں مل کر بہن بھائیوں کی طرح رہتے ہیں ہمیں تو محلے والوں کی بڑی

For more visit (exponovels.com)

فکر رہتی ہے میں تو کہتی ہوں کہ گھر میں ہماری باتیں کم اور محلے والوں کی

زیادہ ہوتی ہیں مامی نے اس کی بات پر اتفاق کرتے ہوئے کہا

تو پھر میں ہاں سمجھوں اس نے فورا مامی کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جب کہ بشریٰ

کے انداز پر حورالعین کچن میں جا چھپی تھی کہیں ان کی چوری پکڑی نہ جائے

ہاں ہاں تم ہاں ہی سمجھو لے جانا سے لیکن زیادہ دیر کے لئے نہیں ایک ڈیڑھ

گھنٹے میں واپس چھوڑ جانا صرف رسم ہی تو کرنی ہے نا بس زیادہ دیر گھر کی بچی

گھر سے باہر نہ رہے تو بہتر ہے آج کل کا زمانہ نہیں ہے لڑکیوں کو اکیلے رات

For more visit (exponovels.com)

کوایسی رسموں میں بھیجنے کا بے شک محلے کی ہی بات ہے لیکن پھر بھی لڑکی

ذات ہے اور اس کا تو ہمیں الگ سے حساب دینا ہو گا اللہ کے سامنے جا کر

مجھے تو اپنی بیٹیوں سے زیادہ اس کی پروا رہتی ہے کہیں مجھ سے کوئی اونچ نیچ نہ

ہو جائے اتنی مشکلیں کاٹی ہیں اس کے لیے اتنی سی تھی جب یہاں آئی تھی

پڑھا لکھا کر اسے یہاں تک پہنچایا ہے اب اس کا کہیں اچھی جگہ سے رشتہ

۔آ جائے تو ہاتھ پیلے کر دوں

پھر یہ جانے اور اس کی قسمت ہم تو اپنا فرض پورا کر دیں گے جو وعدہ کیا ہے وہ

نبھا دیں گے بس ہمیں اور کچھ نہیں چاہیے مامی نے آخر میں دو تین اموشنلی

For more visit (exponovels.com)

ڈائیلاگ بھی ہمارے تھے یہ تو ان کی عادت تھی ان کے بغیر ان کا گزارہ ہی

کہاں ہوتا تھا

جی مامی جان صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں ایسے نیک لوگ ہم تو اکثر بات

کرتے ہیں آپ کے بارے میں بڑا مشکل وقت کاٹا ہے آپ نے اور پھر

حورالعین کا اتنا خیال رکھا اسے یہاں تک پہنچایا ہر کسی کے بس کی بات نہیں

ہوتی یہ سب کچھ کرنا یہ تو بس اللہ کے نیک لوگوں کی نشانیاں ہیں اللہ ضرور

۔ آپ کو اس کام کا اجر دے گا

For more visit (exponovels.com)

حور تم تیار رہنا مامی جان نے اجازت دے دی ہے میں شام کو تمہیں لینے کے لئے آؤں گی وہ کچن کے دروازے پر رک کر کافی اونچی آواز میں بولی تو اندر حورالعین نے خدا کا شکر ادا کیا تھا کہ مامی جان نے اسے جانے کی اجازت دے دی تھی اسے تو خیر کوئی امید نہ تھی کہ وہ اپنی دوست کی شادی پر جا پائے گی لیکن مامی جان کو بشری اپنی باتوں منا ہی لیتی تھی جس طرح سے آج منا لیا تھا ہاں لڑکی اپنی تیاری مکمل کر لینا اور ایسا کرنا کے مہندی میں یہ پیسے ڈال دینا رسم ہوتی ہے وہ سو کا نوٹ نکالتے ہوئے اس کے ہاتھ میں تھما کر بولی۔ آج تو وہ بالکل ہی مہربان ہو گئی تھی ورنہ وہ اسے اپنے بٹوے سے ایک پھوٹی کوڑی

For more visit (exponovels.com)

بھی نکال کر دے دیں ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا شاید بشریٰ کی باتوں نے اچھا

خاصا اثر دکھایا تھا

لیکن وہ تو بس اتنی سی بات پر ہی خوش ہو گئی تھی کہ مامی نے اسے جانے کی

اجازت دے دی تھی ورنہ وہ کہاں اسے کہیں باہر نکلنے دیتی تھی وہ تو خود بھی

کافی گھبرائی ہوئی تھی کیونکہ آج سے پہلے اس نے کبھی بھی اس طرح کی کسی

رسم کو اٹینڈ نہیں کیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہاں لیکن اپنی سہیلی کی شادی میں جانا اس کی خواہش تھی جو چاہے کسی بھی طرح سے لیکن پوری تو ہو رہی تھی مامی کے ہاتھ سے سو روپے کا نوٹ لیتے ہوئے وہ فورا اندر جا کر اپنی تیاری مکمل کرنے لگی تھی

•••••

سر یہ روم ہماری بیسٹ سروسز میں سے ایک ہے مجھے یقین ہے آپ کو بہت زیادہ پسند آئے گا آپ کو یہاں پر کوئی بھی مسئلہ ہو یا کسی قسم کی کوئی بھی شکایت ہو تو پلیز ہمیں ضرور بتائے گا ہم آپ کو اپنی بہترین سروس دینا چاہتے ہیں منیجر خود ہی اسے ہوٹل روم تک چھوڑنے کے لئے آیا تھا

For more visit (exponovels.com)

ہاں ٹھیک ہے جو بھی ہے بعد میں دیکھا جائے گا فی الحال جاؤ یہاں سے میں

آرام کرنا چاہتا ہوں وہ کافی روڈ لہجے میں گویا ہوا تو مینیجر بنا برا منائے مسکراتا

ہوا ہاں میں سر ہلاتا وہاں سے نکلتا چلا گیا

ایسے امیر لوگوں اور ان کی بگڑی ہوئی اولادوں کی وجہ سے ہی تو ان کے یہ

ہوٹلز چلتے تھے وہ ان کے ساتھ کسی قسم کی بد تمیزی کر کے اپنی روزی روٹی پر

لات نہیں مار سکتے تھے ۔

یہی وجہ تھی کہ اس کا یوں بات کرنا بھی اسے ہر گز برا نہیں لگا تھا بلکہ اس چیز

کو تو امیروں کا اسٹائل کہنا زیادہ بہتر تھا

For more visit (exponovels.com)

ابھی اس نے اپنے سامان میں سے ایک آرام دہ سوٹ نکالا ہی تھا کہ جب

دروازے پر دستک ہوئی اس وقت کون آ گیا تھا اس وقت کسی کا آنا اسے غصہ

دیلا گیا تھا جب کہ وہ کہہ چکا تھا کہ اسے کوئی ڈسٹرب نہ کرے تو اس طرح

سے ڈسٹرب کرنے کا کیا مقصد تھا اس نے آگے بڑھتے جیسے ہی غصے سے

۔ دروازہ کھولا سامنے ہی اپنے بچپن کے دوست عمران کو کھڑا پایا

عمران کو سامنے پاتے ہی اس کے چہرے کی ساری بیزاریت کہیں دور جا سوئی

تھی وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا

For more visit (exponovels.com)

عمران تم یہاں کیا کر رہے ہو تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے مجھے تمہیں دیکھ کر

کتنی زیادہ خوشی ہو رہی ہے وہ سچ میں اسے دیکھ کر بہت زیادہ خوش ہو گیا تھا

عمران اسکول کے زمانے سے اس کے ساتھ تھا اور پھر جب وہ ہمیشہ کے لئے

یہاں سے چلا گیا تب بھی عمران نے اس کا ساتھ نہیں چھوڑا تھا بلکہ وہ خود اپنی

سٹیز کے لئے امریکہ چلا گیا تھا۔ان کا بچپن کا ساتھ جوانی کا بھی ساتھ رہا اور

۔ اب کچھ عرصہ پہلے ہی عمران پاکستان واپس آ گیا تھا

اور آج ان کی ملاقات تقریبا دو ڈھائی سال بعد ہو رہی تھی۔اس کے ساتھ

ہی عمران کمرے کے اندر داخل ہوا

For more visit (exponovels.com)

یار میں تو یہاں پر اپنے ایک دوست کی انگیجمنٹ پارٹی میں آیا تھا لیکن تمہیں اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھا تو مجھ سے رہا نہیں گیا اس لئے تمہارے پیچھے پیچھے آگیا مینیجر تو کہہ رہا تھا کہ تمہیں ہر گز ڈسٹرب نہ کیا جائے مگر وہ عمران ہی کیا جو ڈسٹرب نہ کرے وہ آرام سے اس کے بیڈ پر لیٹے ہوئے بولا تو ذلا ور مسکرا دیا

بہت اچھا کیا جو تم آگئے سچ کہو تو تمہیں دیکھتے ہی میری تھکاوٹ دور ہو گئی ہے بہت مس کر رہا تھا یار تم کو میں نے سوچ لیا تھا اس بار جب پاکستان آؤ گا تو تم سے ضرور ملوں گا یار تنگ آگیا ہوں میں ان منافق لوگوں سے کسی سے بات

For more visit (exponovels.com)

کرنے کا دل نہیں کرتا لیکن اب تم آ گئے ہو نا تو شکر ہے یہ چند دن سکون سے

گزریں گے پندرہ دن یہی پاکستان میں رہنے والا ہوں

اس کے بعد ہی واپس جاؤں گا تھوڑا فری ٹائم چاہتا تھا تھوڑا وقت اپنے ساتھ

گزارنا چاہتا تھا بہت زیادہ گم کر لیا ہے میں نے اپنے آپ کو اس دولت کی دنیا

میں ان سب چیزوں سے ہٹ کر اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے جینا چاہتا

ہوں یہ پندرہ دن میں صرف اپنے آپ کو دینا چاہتا تھا اسی لئے پاکستان چلا

آیا۔

For more visit (exponovels.com)

بہت اچھا کیا تم نے بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ تم نے زندگی کا سب سے بہترین

فیصلہ کیا ہے کیونکہ تمہارے دوست کی شادی ہونے والی ہے ان پندرہ دنوں

میں اور میں تمہیں انوائٹ کرنے کے لئے تمہیں فون بھی کرنے والا تھا کے

آج ہی تمہارے گھر سے تمہارا نمبر بھی لیا تمہارے بابا نے بتایا مجھے کہ تم کافی

زیادہ مصروف رہنے لگے ہو یہاں تک کہ ان سے ملنے کا بھی ٹائم نہیں ہوتا

تمہارے پاس لیکن میں نے انہیں کہہ دیا کہ میرے لئے تمہارے پاس یقینا

وقت ہو گا ویسے میں نے کچھ زیادہ بول دیا ناوہ اس سے دیکھتے ہوئے سوال

کرنے لگا

For more visit (exponovels.com)

نہیں ہر گز نہیں میری جان تمہارے لئے سچ میں میرے پاس بہت وقت ہے

اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا کہ تمہاری شادی ہونے والی ہے تو میں تمہارے لئے

کوئی اچھا سا گفٹ لاتا خیر اب بھی بہت دن ہیں گفٹ میں یہاں سے بھی لے

لوں گا اور تمہاری شادی بھی خوب انجوائے کروں گا ویسے ان پندرہ دنوں میں

ایک اور بھی بہت ضروری کام کرنے والا ہوں ہو سکتا ہے تمہارا دوست بھی

سنگل نہ رہے وہ اسے دیکھتے ہوئے اس انداز میں بولا کہ عمران کو جھٹکا لگا وہ بیڈ

سے اچھل کر سیدھا اس کے سامنے کھڑا ہو گیا

For more visit (exponovels.com)

کیا مطلب تم شادی کرنے والے ہو مجھے یقین نہیں آرہا دیکھو یہ کوئی مذاق تو

نہیں ہے نا میں بالکل بھی مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں پلیز مجھے بتاؤ کیا تم سچ

میں شادی کرنے والے ہو وہ اس کے سامنے کھڑا بے یقینی سے سوال کر رہا تھا

۔جبکہ اس کے مسلسل سوال کرنے پر ذلاور قہقہ لگا اٹھا

ہاں سچ میں میں شادی کرنے والا ہوں بلکہ میں پاکستان آیا ہی اسی نیت سے

ہوں میں شادی کر کے واپس جاؤں گا بلکہ اپنی بیوی کو بھی ساتھ ہی لے جاؤں

گا وہ اسے یقین دلاتے ہوئے اس کی چھوڑی ہوئی جگہ پر بیٹھا اور اس کا ہاتھ

تھام کر اسے پیچھے کی جانب کھینچ لیا

For more visit (exponovels.com)

کیا مطلب جانے والا ہوں کیا شادی کے بعد تم یہاں نہیں رہو گے اور لڑکی

کون ہے سب کچھ بتاؤ تم نے تو مجھے اچھا خاص ایکسائٹڈ کر دیا ہے میں بہت

خوش ہوں وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے مسلسل سوال کئے جا رہا تھا

میری پھوپھو کی بیٹی ہے اور میری پھوپھو نے فوت ہونے سے پہلے مجھے اپنی

آخری خواہش بتائی تھی اور ان کے آخری خواہش یہی تھی کہ وہ میری دلہن

بنے اور میں آگیا اسے اپنی دلہن بنانے کے لیے کل 18 سال کی ہو جائے گی تو

۔ سوچا اپنی امانت کو میں لے جاؤں

For more visit (exponovels.com)

اٹھارہ سال صرف 18 سال کی بہت چھوٹی نہیں ہے کیا تم سے خیر کوئی بات

نہیں تمہاری پھوپھو نے سوچ سمجھ کر ہی فیصلہ کیا ہو گا لیکن تم ابھی اس سے

شادی کرنا چاہتے ہو میرا مطلب ہے اتنی جلدی ابھی تو میرے خیال میں وہ

اپنی پڑھائی مکمل کر رہی ہو گی کیا اس کی فیملی اس کے لیے تیار ہے

اس کی فیملی کون ہوتی ہے تیار ہونے والی یا نہ ہونے والی میری پھوپھو نے

فیصلہ کیا ہے اور اس فیصلے پر قائم رہنا ہو گا سب کو مجھے فرق نہیں پڑتا اس کی

پڑھائی مکمل ہے یا نہیں لیکن اتنا جانتا ہوں کہ کل اسے کسی اور کے نام کی

For more visit (exponovels.com)

انگوٹھی پہنانے کا فیصلہ کیا جا رہا ہے اور ذلاور شاہ اپنی منگ کسی دوسرے کو

ہر گز نہیں دے گا

وہ میری ہے صرف اور صرف میری اس کا باپ میرے خلاف سازش کر رہا

۔ ہے اور اسے لگتا ہے کہ میں اسے ایسا کرنے دوں گا نہیں ایسا ہو گا

اگر کسی نے میری ایشام کی طرف گندی نظر بھی اٹھائی میں اس کا نام اس دنیا

کی کتاب سے مٹا دوں گا جو میرا ہے وہ صرف میرا ہے میں اپنی ایشام کی طرف

کسی کو آنکھ اٹھانے کی اجازت نہیں دوں گا۔اور وہ ڈاکٹر اسے یہ غلط فہمی ہو گئی

For more visit (exponovels.com)

ہے کہ میں اسے ہم دونوں کے بیچ آنے دوں گا۔۔۔وہ تنفر سے سر ہلاتے

ہوئے مسکرایا

اسے تو میں بتاؤں گا کہ جاگیر دار ذلاؤر شاہ کیا ہے اور کیا کر سکتا ہے۔مجھے یقین

ہے ابھی تک وہ میرے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔لیکن اب وقت آگیا ہے

کہ وہ ذلاور شاہ کی ذات سے واقفیت حاصل کر لے۔تاکہ اسے اندازہ ہو

۔ جائے کہ اس نے انجانے میں کس سے پنگا لے لیا ہے

اور اس کے ساتھ ساتھ جہانگیر شاہ کو بھی اب اپنا اصل روپ دکھانے کا

وقت آگیا ہے۔اب اسے پتا چلے گا جاگیر دار کی جاگیر کسی اور کو دینے سے کیا

For more visit (exponovels.com)

ہوتا ہے وہ اپنی دھن میں بولے جا رہا تھا جبکہ اس کے لہجے میں عجیب سا جنون

۔ محسوس کر کے عمران بھی پریشان ہو گیا تھا

وہ عمران کا بچپن کا دوست تھا جس سے وہ بہت محبت کرتا تھا لیکن جس راستے

پر وہ جا رہا تھا وہ بہت غلط تھا اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ سکندر شاہ کو اس کے

خطرناک ارادوں کے بارے میں بتا دے گا لیکن اس کے بعد وہ اپنے دوست

کے سامنے نظر اٹھانے کے قابل نہیں رہے گا وہ جانتا تھا ذلاور اپنے باپ کو

زیادہ پسند نہیں کرتا اور نہ ہی اپنی زندگی میں اسے کوئی اہمیت دیتا ہے لیکن پھر

۔ بھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ ذلاور کچھ بھی غلط کرے

For more visit (exponovels.com)

کیا سوچ رہے ہو کہیں تمہارے دماغ میں یہ بات تو نہیں آ رہی کہ میرے

ارادوں کی خبر تم میرے باپ کو دے دو وہ نہ جانے کیسے اس کی پریشان

چہرے پر اس کی سوچ کو پڑھ چکا تھا عمران نے گھبرا کر فوراً ہاں میں سر ہلایا

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا میرا باپ بھی جانتا ہے کہ میں اپنی زندگی میں کس

لڑکی کو شامل کروں گا۔ میں جانتا ہوں انہیں میرا یہ فیصلہ پسند نہیں آئے گا

لیکن مجھے فرق نہیں پڑتا میرے لیے میرا فیصلہ اہم ہے کسی کی سوچ یا پسند نہ

پسند نہیں۔ یہ میرا فیصلہ ہے کہ میری زندگی میں شامل ہونے والی لڑکی

۔ جہانگیر شاہ کی بیٹی ہو گی تو ہو گئی میرا یہ فیصلہ کوئی بدل نہیں سکتا

For more visit (exponovels.com)

بے شک اگر تم انہیں کچھ بتانا چاہو تو بتا سکتے ہو یہ مت سوچنا کہ میری اور

تمہاری دوستی پر کسی قسم کا حرف آئے گا۔ میں اس کو تمہاری طرف سے اپنے

لئے محبت سمجھ کر قبول کر لوں گا وہ بالکل ریلیکس انداز میں کہنے لگا

نہیں ایسا ہر گز نہیں ہے ذلاور میں یہ بات کسی کو نہیں بتانے والا میں تو بس یہ

سوچ رہا تھا کہ کہیں تم کسی مصیبت میں نہ پھنس جاؤ۔ ویسے بھی یہ چیز

تمہارے لیے مسئلہ بن سکتی ہے اور تم اس لڑکی کو بھی نہیں جانتے نہ جانے وہ

کیسی ہو گی اور ہو سکتا ہے وہ لڑکی اس انسان سے محبت کرتی ہو جس کے ساتھ

۔ اس کی منگنی ہو رہی ہے

For more visit (exponovels.com)

مجھے فرق نہیں پڑتا عمران مجھے بس اس بات سے فرق پڑتا ہے کہ وہ میری ہے وہ میری امانت ہے میری منگ ہے اور میں اسے چھوڑ نہیں سکتا چاہے مجھے اس کے لئے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے ۔

وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا تو عمران نے ہاں میں سر ہلایا وہ اس معاملے میں کیا کہہ سکتا تھا یہ اس کے دوست کا اپنا ذاتی فیصلہ تھا اور جاگیر دار کبھی اپنے فیصلوں سے پیچھے نہیں ہٹتے یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا ۔

مزید کچھ دیر اس کے ساتھ بیٹھ کر وہ چلا گیا تھا لیکن جانے سے پہلے اسے اپنی شادی پر بھی انوائٹ کر کے گیا تھا اور یہ بھی کہا تھا کہ وہ دوبارہ اس سے ملنے

For more visit (exponovels.com)

جلد ہی آئے گا جس پر اس نے کھلے دل سے ہاں میں سر ہلا دیا تھا اس کے

جانے کے بعد وہ آرام کرنا چاہتا تھا

••••••

یار کیوں آیا ہے تو مجھے اس بور نگ جگہ پر میں واپس جانا چاہتا ہوں پلیز جلدی

ختم کر یہ سب کچھ واپس چلتے ہیں انجوائے کریں گے اس سے تو بہتر ہوٹل کا

روم تھا کہاں آ گیا میں تیرے ساتھ مجھے واپس جانا ہے۔وہ چہرے پر بیزاریت

سجائے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

تم فکر مت کرو بس تھوڑی ہی دیر میں ہم لوگ واپس چلتے ہیں بس مہندی کی رسم ہو چکی ہے سچ کہوں تو میں خود بہت زیادہ بور ہو گیا ہوں بس تھوڑی میں بھی تمہارے ساتھ ہی چلوں گا بس تھوڑی دیر برداشت کر لو وہ اسے دیکھتے ہوئے عاجزی بھرے انداز میں بولا تو کاربہاں سر ہلاتا وہی رکھی ایک کرسی پر بیٹھ گیا

نہ جانے کون سا منحوس وقت ہے جب اس نے عارف کے ساتھ آنے کے لیے حامی بھر لی تھی۔اگر اسے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ اتنا زیادہ بور نگ ہو گا تو وہ یہاں آنے کی غلطی کبھی نہ کرتا لیکن اب تو وہ غلطی کر چکا تھا اسی لئے

For more visit (exponovels.com)

خاموشی سے اس کے فری ہونے کا انتظار کرنے لگا. اسے گئے ہوئے ابھی

تھوڑا ہی وقت ہوا تھا۔ وہ اس کے سامنے ہی اسٹیج پر دلہن کے ساتھ بٹھا فوٹوز

بنوا رہا تھا جب اچانک کوئی اس کے سامنے آ روکا۔ جس سے اس کا عارف کو

۔ دیکھنا مشکل ہو گیا

خیر عارف کون سا اس کی بیوی تھا جسے دیکھنا اس کے لیے ضروری ہو۔ کسی

کے سامنے آ کر کھڑے ہونے سے وہ چہرہ پھیر کر دوسری جانب دیکھنے لگا

جب اچانک سامنے کھڑی لڑکی کے ڈوپٹے پر لگا موٹا سا موتی اس کی گاڑی کی

۔ چابی کی چین میں بری طرح سے اٹک گیا

For more visit (exponovels.com)

اپنا دوپٹہ پیچھے کھینچے جانے کے احساس پر اس نے فورا مڑ کر دیکھا تھا لیکن

سامنے بیٹھا لڑکا اپنی چابی میں پھنسنے والی اس مصیبت کو نکالنے کی بھرپور

کوشش کر رہا تھا یقینا یہ صرف اتفاق تھا وہ یہ لڑکی بھی سمجھ چکی تھی اس نے

خود آگے بڑھتے ہوئے اپنا دوپٹہ نکالنے کی کوشش کی

آئی ایم سوری۔۔۔وہ معذرت کرتے ہوئے بولی جب کارب نے نظریں اٹھا

کر اس کی طرف دیکھا۔اس کے سامنے ایک بے حد خوبصورت لڑکی کھڑی

تھی۔وہ نا صرف دیکھنے میں خوبصورت تھی بلکہ اس کی آواز بھی بے حد

دلکش تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن یقیناً یہ لڑکی عارف کے گھر میں سے کسی سے تعلق رکھتی تھی اور ایسا تو

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ وہ اپنے دوست کے گھر کی عزت پر آنکھ بھی اٹھا

کر دیکھے ۔

کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے آپ اسے نکالنے کی کوشش کریں وہ اپنی چین اس

کے حوالے کرتے ہوئے بولا تو لڑکی نے فوراً اس کے ہاتھ سے گاڑی کی چابی

لے لی اور خود نکالنے کی کوشش کرتی رہی کافی دیر کے بعد جا کر وہ اس چین

سے اپنا دوپٹہ آزاد کرانے میں کامیاب ہوئی تھی

For more visit (exponovels.com)

تب تک اس ماحول سے تنگ آ کر کارب جانے کس طرف نکل چکا تھا۔ارے

یہ کس طرف چلے گئے انہوں نے تو اپنی گاڑی کی چابی بھی نہیں لی مجھ سے

شاید مجھے باہر جا کر دیکھنا چاہے نازیہ یار میری بات سنو ابھی یہاں پر جو لڑکا

بیٹھا تھا وہ کون تھا اس کی چین میرے پاس رہ گئی ہے میرے دوپٹے میں پھس

گئی تھی ہر طرف سے نہ امید ہوتے ہوئے اس نے نازیہ کو بتایا تھا

وہ لڑکا جو ابھی بلیک شرٹ میں یہاں پر بیٹھا تھا وہ تو عارف بھائی کا دوست ہے

یہی باہر ہو گا عارف بھائی تو بزی ہیں چلو آؤ ہم باہر جا کر اسے واپس کر آتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

ویسے بھی میں یہ تھال باہر ہی لے کر جانے والی ہوں وہ تھال اٹھاتے ہوئے

. کہنے لگی تو حور بھی اس کے ساتھ ہاں میں سر ہلاتی باہر کی جانب آئی تھی

لیکن باہر آنے کے بعد بھی انہیں وہ لڑکا کہیں پر بھی نظر نہیں آیا تو وہ مایوس

ہو کر واپس اندر لوٹ آئیں اندر آ کر اس نے سب سے پہلے عارف بھائی کو

۔ ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی لیکن عارف بھی اسے نہ ملا

گاڑی کی چابی تو میرے پاس ہے وہ لوگ کہیں پر بھی کیسے جا سکتے ہیں حور کافی

پریشان تھی کیونکہ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی پتہ چلا تھا کہ عارف اپنے دوست

For more visit (exponovels.com)

کے ساتھ اس کے ہوٹل جا چکا ہے لیکن گاڑی کی چابی اس وقت اس کے پاس

تھی اسی لیے وہ کافی کنفیوز تھی کہ وہ کیسے واپس ہوٹل گئے ہیں

ارے بیٹا یہ امیر لوگوں کے اپنے ہی انداز ہوتے ہیں ہو سکتا ہے ان کے پاس

دو چابیاں ہوں مجھے تو نہیں پتا یہ سب کچھ تم دیکھ لو ہو سکتا ہے یہی کہیں باہر

ہوں اگر ہوئے تو دے دینا اسے میں ذرا لڑکیوں کو دیکھوں پتہ نہیں انہیں

۔ پھول لانے کے لئے کہا تھا کہاں نکل گی

آنٹی اسے دیکھتے ہوئے اندر چلی گئیں جبکہ اس کا جو ارادہ تھا کہ چابیاں انہیں

پکڑا دے گی نہ دے سکی

For more visit (exponovels.com)

چلو آؤ میں تمہیں جلدی سے گھر واپس چھوڑ آوں دیر ہو رہی ہو اس سے پہلے

کہ مامی جان تمہیں لینے کے لیے خود یہاں آ پہنچے تمہیں چھوڑنا بیسٹ آئیڈیا

ہے وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے باہر کی جانب لے جاتے ہوئے کہنے لگی

دونوں نے جیسے ہی گیٹ پر قدم رکھا پیچھے سے آنٹی کی آواز آئی اور آواز کے

ساتھ ایک اور کام بھی آ گیا

یار یہ امی بھی نہ لگتا ہے آج میری جان نہیں چھوٹنے والی صبح سے کام کروا

کروا کر میری کمر توڑ ڈالی تم باہر انتظار کرو میں ایک منٹ میں آتی ہوں۔ وہ

واپس پیچھے کی طرف مڑتے ہوئے اسے وہیں روکنے کا کہہ کر اندر چلی گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

بہت لوگ اندر آ جا رہے تھے اسی لیے وہ ایک سائیڈ پر ہو کر کہنے لگی جب

اچانک اس کی نظر اس بلیک سوٹ والے آدمی پر پڑی وہ تیزی سے قدم

اٹھاتے اس تک آئی تھی تاکہ اس کی چابی اسے واپس کر سکے

ایکسکیوزمی کہاں چلے گئے تھے آپ میں کب سے آپ کو تلاش کر رہی تھی

۔۔۔آپ کی چابی وہی اندر چھوٹ گئی تھی یا شاید آپ نے خود ہی چھوڑ دی

تھی یہ لیں آپ کی چابی شاید آپ کو اس کی ضرورت ہو گی۔وہ چابی اس کی

طرف بڑھاتے ہوئے بولی

For more visit (exponovels.com)

اتنے ڈرامے کیوں کر رہی ہو تم۔۔۔۔!! شکل سے اتنی بیوقوف تو نہیں

لگتی تمہیں لگتا ہے کہ اگر یہ چابی میرے لئے اہم ہوتی تو میں اسے یوں ہی

۔۔ پھینک کر آجاتا

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا اس کا انداز کچھ الگ سا لگا وہ شاید نوٹ کر

چکی تھی کہ وہ نشے میں ہے اس لئے اس انسان کے سامنے روکنا مناسب نہیں

سمجھا بلکہ چابی اسی کے پاس کھڑی گاڑی پر رکھ دی اور وہاں سے تیزی سے

نکلنے لگی جب اچانک کارب شاہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا

For more visit (exponovels.com)

ارے ڈارلنگ تم تو برا مان گی میں تو بس یہ کہہ رہا تھا کہ تمہیں ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں۔اگر تم میرے ساتھ اپنا وقت گزارنا چاہتی ہوں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ویسے بھی تم کافی خوبصورت ہو میری رات اچھی گزر جائے گی آج سارا دن بہت بور کیا ہے ان سب لوگوں نے مجھے۔چلو آؤ گاڑی میں چلتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا تھا جبکہ اس کی گھٹیا بات سن کر فوراً حور کا دماغ پوری طرح سے آؤٹ ہوا تھا جسکا جواب اس نے اس کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ مار کر دیا تھا۔اس گاڑی کے پاس کوئی بھی نہیں تھا جس کی وجہ سے کوئی بھی اس طرف متوجہ نہ تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس دھماکے کی گونج کارب شاہ نے اپنے دماغ کے اندر تک سنی تھی۔وہ غصے سے اسے گھورے جا رہا تھا جبکہ اس کی کلائی اب تک اس کے مضبوط ہاتھ میں تھی

ہاتھ چھوڑو میرا غلیظ انسان اس سے پہلے کے میں دوسرا گال بھی سجادوں اپنی طرح دو ٹکے کی عورت سمجھ کر رکھا ہے کیا۔تم جیسوں کو سیدھا کرنا مجھے بہت اچھے طریقے سے آتا ہے ہاتھ چھوڑتے ہو یا چلا چلا کر پورے محلے والوں کو اکٹھا کر لوں۔کارب شاہ کی اس حرکت نے اسے بہت زیادہ خوفزدہ کر دیا

For more visit (exponovels.com)

تھا لیکن اس سچویشن میں وہ ڈر کر پیچھے نہیں ہٹ سکتی تھی یہ اس کی عزت کا

۔ سوال تھا

اس کے اچانک ہاتھ کھینچنے پر کارب شاہ کے ہاتھ سے اس کا ہاتھ نکل گیا تھا۔ وہ

نفرت سے سامنے والے کو دیکھ رہی تھی جو آنکھوں میں بے تحاشا غصہ لیے

اسے گھورے جا رہا تھا جب حور کو اپنے پیچھے سے آواز سنائی دی حورالعین تم

وہاں کھڑی کیا کر رہی ہو یار جلدی چلو تمہاری مامی جان انتظار کر رہی ہوں گی

اس سے پہلے کہ کوئی اور تماشہ بن جائے ہمیں یہاں سے چلے جانا چاہیے

For more visit (exponovels.com)

بشری کی آواز پر وہ فورا اسے نظر انداز کرتی آگے بڑھ گئی تھی جبکہ کارب شاہ کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا

•••••

کارب شاہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا اس لڑکی کی اتنی اوقات کے اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا اس کا دل چاہا وہ اسی وقت اس لڑکی کو اس کی اوقات یاد دلا دے لیکن وہ اپنی دوست کی برادری میں کسی قسم کا کوئی تماشا نہیں کرنا چاہتا تھا کب سے خود ہی اس کے پیچھے پڑی ہوئی تھی اسے ٹھیک ٹھاک لگی تو کہہ دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایک رات گزارنے کا اس کا یہ مطلب تو نہ تھا کہ وہ لڑکی اسے اپنی اوقات

دکھادے

بہت غلط کیا تم نے بہت غلط تمہیں اندازہ تک نہیں ہے کہ تم نے کس کے منہ

پر طمانچہ مارا ہے کارب شاہ تمہاری ہستی ہلادے گا اب تم میرے قہر سے بچ

کر دکھاؤ اس تھپڑ کی گونج کا حساب تو تمہیں دینا ہو گا تم جو کوئی بھی ہو کاتب

شاہ سے پنگا لے کر تم خود میری نگاہوں میں آئی ہو یہ تھپڑ تمہیں بہت مہنگا

پڑے گا

For more visit (exponovels.com)

وہ غصے سے پاگل ہوتا ٹیبل پر پڑی شیشے کی بوتل اپنے منہ سے لگاتا نہ جانے کیا کیا سوچ رہا تھا اس کی نگاہوں میں عجیب سی وحشت تھی وہ حورالعین کو جان سے مار دینا چاہتا تھا وہ اسے دنیا سے غائب کر دینا چاہتا تھا اس کی ہستی کو مٹا دینا چاہتا تھا

کارب یار کیا ہوا تم وہاں سے یوں اچانک کیوں چلے آئے اور تم اتنی زیادہ کیوں پی رہے ہو خیریت تو ہے نا بتاؤ تو سہی آخر ہوا کیا ہے اتنی بے چینی کس بات کی ہے اس کے اچانک واپس چلے آنے اور پھر یہاں آکر اتنے غصے میں شراب پینے کی یقیناً کوئی نہ کوئی وجہ تو ضرور تھی

For more visit (exponovels.com)

اوراوپر سے اس کی خالہ نے اسے بتایا تھا کہ اس کا دوست بہت غصے میں واپس گیا ہے اسے تب ہی سمجھ میں آ گیا تھا کہ کچھ نہ کچھ ضرور ہوا ہے ورنہ کارب شاہ کم از کم اسے انفارم ضرور کرتا

میں جان لے لوں گا اس کی میں جان لے لوں گا اس کی عارف اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا کارب شاہ پر ہاتھ اٹھایا جاگیر دار کارب شاہ پر وہ مجھے جانتی نہیں ہے میں اس کی دنیا ہلا دوں گا وہ غصے سے دہاڑا تھا ہاتھ میں پکڑی بوتل بے حد غصے سے زمین پر دے ماری تھی اس کے انداز نے عارف کو بھی ڈر کر دو قدم پیچھے ہٹانے پر مجبور کر دیا

For more visit (exponovels.com)

کنڑول میرے یار کنڑول کیا ہو گیا ہے تجھے اس طرح سے ری ایکٹ کیوں کر

رہا ہے اور کس نے تجھ پر ہاتھ اٹھایا مجھے بتا میں خود یہ معاملہ نپٹا لوں گا تو

پریشان مت ہو میں کوئی نہ کوئی حل نکال لوں گا تو بتا تو سہی کہ کس نے تجھ پر

ہاتھ اٹھایا عارف اسے سنبھالتا ہوا دوبارہ بیڈ پر بٹھا کر پوچھنے لگا

میں نہیں جانتا اس دو کوڑی کی لڑکی کا نام میرے پیچھے پڑی ہوئی تھی اس

شادی میں پہلے آ کر دوپٹہ پھنسا لیا میری گاڑی کی چابی سے اور پھر بنا کوئی بھی

بات کئے خود دوپٹہ میری چین سے نکالنے لگی

For more visit (exponovels.com)

میں نے کہا ٹھیک ہے میرے ساتھ فری ہونے کی کوشش کر رہی ہے او کے

اچھی خاصی خوبصورت دیکھ رہی تھی میں نے کہا چلو وقت اچھا گزر جائے گا

میں باہر گیا تو پیچھے پیچھے تھوڑی دیر بعد باہر آ گئی

لیکن جب رات گزارنے کی قیمت پوچھی تو منہ پر تھپڑ دے مارا اتنی پاکیزہ بی بی

بننے کے ڈرامے کر رہی تھی اس کی تو میں اوقات دکھاؤں گا کیا لگتا ہے اسے

کہ کارب شاہ یہ تماچہ بھول جائے گا

نو عارف کبھی نہیں میں اسے بتاؤں گا کہ اس نے کس سے پنگا لیا ہے مجھے اس

کی ساری انفارمیشن چاہیے تمہاری کزن کے ساتھ گھوم رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ تمہاری رشتہ دار ہے یا نہیں لیکن ایک بات یاد

رکھنا اس نے کارب کے منہ پر طمانچہ مار کر خود مجھ سے دشمنی مول لی ہے

اور اب اس کو اس کا انجام بھگتنا پڑے گا تم میرا ساتھ دو یا نہ دو لیکن اس لڑکی

کو میں ہر گز نہیں چھوڑوں گا یاد رکھنا وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا اس

پر دہاڑا تھا جس پر عارف نے ہاں میں سر ہلایا

ہاں ہاں ہم یہ ساری باتیں بعد میں کریں گے تم یہاں بیٹھو اس وقت تو بہت

زیادہ نشے میں ہو تمہاری حالت بہت خراب ہے میرے خیال میں ابھی کے

لیے تمہیں آرام کرنا چاہیے وہ اسے بیڈ پر لٹاتا سمجھاتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

طبیعت تو میں اس کی خراب کروں گا عارف اس کو بتاؤں گا کہ کارب شاہ کون

ہے اور اس سے پنگا اسے کتنا مہنگا پڑ سکتا ہے یقینا ابھی وہ مجھے جانتی نہیں وہ اس

کے ہاتھ پیچھے کرتا بے حد غصے میں تھا عارف کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ اس

کا دھیان اس لڑکی سے کیسے ہٹائے

وہ نہیں جانتا تھا کہ اس وقت کارب کس کے بارے میں بات کر رہا ہے اگر وہ

لڑکی اس کی کزن کے ساتھ گھوم رہی تھیں تو یقینا اس کی کوئی دوست ہی

ہو گی اور یقینا وہ اس نوابزادے کو بلکل نہیں جانتی ہو گی اسی لیے اس نے اس

کے ساتھ اتنا بڑا پنگا لے لیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اوراب یہاں کارب شاہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ

کیا کرے جتنی زیادہ اس وقت اس نے شراب پی رکھی تھی ممکن تھا

کہ صبح تک وہ یہ سارا قصہ ہی بھول جاتا

اور اگر ایسا ہو جاتا تو اچھا ہی تھا ورنہ یہ ساری چیزیں ان کے لئے کافی بڑا مسئلہ

بن سکتی تھی وہ اسے چھوڑ کر واپس کمرے سے باہر آیا ارادہ اس لڑکی کے

بارے میں جاننے کا تھا پتا نہیں کون تھی جس نے اپنی موت خود اپنے ہاتھوں

سے تیار کر لی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگر تو وہ اس کے خاندان سے باہر کی کوئی لڑکی تھی تو اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا لیکن اگر اس کے خاندان کی کوئی لڑکی تھی تو پھر اس کے لیے بھی وہ مسئلہ بن سکتی تھی وہ اپنی اور کارب کی دوستی پر کسی طرح کا کوئی رسک لینا ہی نہیں چاہتا تھا

اسی لیے کارب سے پہلے خود سب کچھ چیک کر رہا تھا

•••••

وہ گھر واپس آئی تب بھی اسے بے حد غصہ آ رہا تھا عجیب انسان تھا وہ اس کی مدد کرنے کے لیے وہاں گئی تھی اور وہ فضول آدمی اس کے سامنے عجیب قسم

For more visit (exponovels.com)

کی باتیں کر رہا تھا ایسے ذلیل لوگوں کے منہ نہیں لگنا چاہیے گھٹیا بے غیرت آدمی وہ تو خدا کا شکر ہے کہ اس کو ایسی گھٹیا گفتگو کرتے کسی نے دیکھا نہیں ورنہ کیا عزت رہ جاتی میری پورے محلے میں

مامی جان تو میرا جینا حرام کر دیتی وہ تو خدا کا شکر ہے بشریٰ بعد میں وہاں آئی اگر وہ پہلے وہاں آتی تو نہ جانے کیا ہوتا اچھا سبق سکھایا میں نے اسے تھپڑ کے ہی قابل تھا دل چاہ رہا تھا کہ دوسرا گال بھی سجا دوں بے غیرت آدمی کا شکل سے تو اچھا خاصا شریف گھر کا لڑکا لگ رہا تھا لیکن حرکتیں توبہ توبہ

For more visit (exponovels.com)

اللہ جی آپ ایسے انسانوں کو دنیا میں پیدا ہی کیوں کرتے ہو یہ جینے کے قابل

بھی نہیں ہوتے میرا بس چلے تو میں اسے خود اپنے ہاتھوں سے جان سے مار

ڈالوں گھٹیا انسان گھر آنے کے بعد بھی وہ مسلسل کارب شاہ کے بارے میں

ہی سوچ رہی تھی

اس کی حرکت سے اس کا خون کھول اٹھا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ

کچھ کر بیٹھے

اسی طرح کے ہوتے ہیں پڑھے لکھے جاھل بات کرنے کی تمیز نہیں اور

سوٹ بوٹ پہن کر اپنے آپ کو پڑھا لکھا انسان ظاہر کرتے ہیں ایسے لوگوں

For more visit (exponovels.com)

کو تو جیل میں بند کر دینا چاہیے وہ چارپائی پر پڑی مسلسل کروٹ بدلتے ہوئے

خود میں مگن تھی

کیا مسئلہ ہے لڑکی کیوں بار بار چارپائی ہلا رہی ہو سونے دو مجھے پاس دوسری

چارپائی پر لیٹی مامی کی چھوٹی بیٹی اس کی بے چینی پر اچانک سے اٹھ کر بولی تو وہ

خود بھی پہلے تو بوکھلا گئی

کیا وہ اتنا زیادہ سوچ رہی تھی اس آدمی کے بارے میں ہاں شاید اس سے پہلے

اس طرح کا کوئی واقعہ اس کے ساتھ ہوا بھی تو نہ تھا اس جیسی لڑکی کے لیے

اس طرح کی چیزوں سے نکلنا آسان نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

سوری زئمہ دراصل میں اپنے کام کے بارے میں سوچ رہی تھی اسی لئے تھوڑا پریشان تھی اچھا تم سو جاؤ اب نہیں کروں گی وہ معذرت کرتے ہوئے اسے سونے کا کہتے خود بھی آرام سے بستر پر لیٹ گئی تھی اب اس نے اس آدمی کے بارے میں سوچنے کی غلطی نہیں کی تھی اگر عزت کو خطرہ ہو تو نہ تو سکون کی نیند آتی ہے اور نہ ہی چین ملتا ہے اسے بھی نہیں مل رہا تھا بار بار ایک ہی بات سوچی جا رہی تھی کہیں اس لڑکے سے بات کرتے ہوئے اسے کسی نے دیکھا تو نہیں لیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگراس نے اس کے سامنے اتنی بے غیرتی سے اپنی اوقات دکھائی تھی تو یقینا

کسی اور کو بھی دکھائی ہو گی اور محفل میں بہت سارے لوگ اس آدمی کی

حقیقت سے بھی واقف ہوں گے

کہیں مامی کو یہ بات پتا نہ چل جائے اگر مامی کو اس بات کی بھنک بھی لگ گئی تو

وہ اس کا تو جینا حرام کر دی گئی انہیں تو ویسے بھی بہانہ چاہیے ہوتا ہے اس کی

ذات اچھالنے کا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یااللہ میری مدد کیجئے یہ بات کبھی باہر نہ نکلے اگر کسی کو پتہ چل گیا تو آپ

جانتے ہیں نہ کیا ہو گا ماموں نے تو پہلے بھی کبھی میرے حق میں آواز نہیں

اٹھائی اگر اس طرح کا کوئی معاملہ سامنے آیا تو

کہیں میں اس چھت سے بھی محروم نہ ہو جاؤں وہ دل ہی دل میں اللہ سے

۔ مخاطب اپنے حق میں دعا مانگ رہی تھی

کیونکہ وہ اور کچھ نہیں کر سکتی تھی اور نہ ہی کچھ اس کے بس میں تھا ایسے گھٹیا

ترین انسان اکثر اپنی چند پل کی خوشی کے لیے کسی دوسرے کی زندگی خراب

For more visit (exponovels.com)

کرنے میں لمحہ نہیں لگاتے شاید وہ آدمی تو اس کے بارے میں سوچ بھی نہیں رہا ہو گا جس کے بارے میں سوچتے ہوئے اسے نیند تک نہیں آرہی تھی

•••••

اٹھ جا بے غیرت لڑکی کہاں مر گئی ہے اٹھ کر باہر دفع ہو آج میں تجھے جان سے مار ڈالوں گی اپنے ہاتھوں سے تیری قبر کھود کر تجھے اس میں دفنا دوں گی حورالعین کی آنکھ کھلی تو مامی کی اونچی آوازیں اس کا دل دہلا گئی تھی یقینا رات والا قصہ انہیں پتہ چل گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

یااللہ رحم اب میری عزت کا محافظ صرف تو ہے وہ جلدی سے دوپٹہ لیتی تیزی سے باہر آئی تھی

جی مامی کیا ہو گیا وہ ان کے سامنے کھڑی سوال کرنے لگی جب کہ وہ بے حد غصے سے اسے ہی دیکھ رہی تھی

مجھے پوچھ رہی ہوں کیا ہوا دوپہر تک سورج چڑھتے سوئی پڑی رہتی ہے پھر تجھے یونیورسٹیوں میں جانا ہوتا ہے پڑھنا ہوتا ہے ہمارے سینوں پر مونگ دلتی رہے گی ساری زندگی جا جا کر برتن دھو صبح سے رو رو کر میری بیٹی کا برا

For more visit (exponovels.com)

حال ہے اور تو بستر پر پڑی بستر توڑ رہی ہیں انہوں نے اس دھیان عائمہ کی

جانب دلایا جو بری طرح سے بیٹھی روئے جا رہی تھیں

یا اللہ کیا ہوا ہے کیوں رو رہی ہو اسے بری طرح سے روتے دیکھ وہ اس کے

پاس آ بیٹھی تھی جب کہ وہ مزید روتے ہوئے اس کی طرف سے چہرہ ہی پھیر

گئی تھی

ارے ہونا کیا ہے لگ گئی تیری بد دعا تیری کالی نظر ٹوٹ گیا میری بیٹی کا رشتہ

ہو گئے ہم برباد جب تک تیری منحوسیت اس گھر میں رہے گی میری بیٹیاں

For more visit (exponovels.com)

کسی اچھی جگہ نہیں جاسکتی ان لوگوں نے کہا ہے اگر حورالعین کا رشتہ دینا ہے

تو دو ہمیں آئمہ کا رشتہ نہیں چاہیے

لیکن میں پوچھتی ہوں اسے کیا ضرورت تھی بتانے کی کہ گھر کے سارے کام

حورالعین کرتی ہے کھانا بھی وہی بناتی ہے

تو کیا کہتی میں بار بار پوچھ رہا تھا کہ تمہیں کیا بنانا آتا ہے کون سے کام آتے ہیں

میں نے بھی صاف صاف بول دیا کہ مجھے کوئی کام نہیں آتا اور گھر سارے کام

حور کرتی ہے کھانا بھی اس دن اسی نے بنایا تھا بے غیرت آدمی آگے سے کہتا

ہے تو پھر شادی میں حورالعین سے کروں گا اور بہتر ہے کہ تم گھر کے کام کاج

For more visit (exponovels.com)

سیکھ لو ساری زندگی تمہیں باہر ہوٹلوں سے تو میں کھلانے سے رہا اتنی دولت

اتنا پیسہ کیا قبر میں لے کر جائے گا وہ بھی بے حد غصے سے چلاتے ہوئے بولی

اس کے چلانے پر اس کے انداز گفتگو پر حور کو صرف ترس آیا تھا کاش وہ اس

کی غلطی نکال کر بتا دیتی کہ وہ کہاں غلط ہے لیکن اسے اتنا حق دیا ہی کہا گیا تھا

تو کیا یہاں بیٹھی ہماری خبریں لیتی رہے گی جا کر برتن دو صبح کے پڑے ہیں

کسی کو ہوش نہیں ہے صبح سے سوئی پڑی ہے ماں ایک بار پھر سے اسے سنانے

لگی وہ بنا کچھ بھی بولے ان کے قریب سے اٹھ کر کیچن کی جانب چلی گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

آج اتوار تھا اور اتوار کے دن بچے سارے ہی گھر پر ہوا کرتے تھے مامی کو صبح سویرے اٹھنے کی عادت تو نہ تھی اور نہ ہی عائمہ کبھی صبح سویرے اٹھتی تھی کل رات کو اپنے منگیتر کے ساتھ ڈنر کرنے گئی ہوئی تھی رات کو واپسی بھی کافی دیر سے ہوئی تھی اور پھر وہ آکر سو گئی لیکن صبح سویرے ہی ان لوگوں نے فون کر کے عائمہ کے رشتے سے انکار کر دیا عائمہ جیسی لڑکی انہیں ہر گز نہیں چاہیے تھی

وہ لوگ ایسی لڑکی چاہتے تھے جو ان کا گھر سنبھالے ان کے بیٹے کی زندگی کو خوشحال بنا دے

For more visit (exponovels.com)

پہلے تو انہیں یہی لگتا تھا کہ آئمہ گھر کے کام کاج کر لیتی ہے اور کافی سلیقہ مند لڑکی ہے لیکن اسے تو ٹھیک سے چائے تک بنانی نہیں آتی تھی اور ایسی لڑکی کو اپنے بیٹے کے لیے نہیں چاہتے تھے انہوں نے صبح صبح فون کر کے رشتے سے انکار کر دیا تھا۔

جبکہ حور العین کو اپنا ڈر کھائے جا رہا تھا کہ کہیں رات والی بات کسی کو پتہ تو نہیں چل گئی لیکن خدا کا شکر تھا کہ اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی آئمہ کا رشتہ ایک مسئلہ بنا ہوا تھا جس کی وجہ سے سب لوگ ہی پریشان تھے

For more visit (exponovels.com)

اوراب بھی مامی اپنی بیٹی کو سمجھانے کے بجائے اسے یہی کہہ رہی تھی کہ تو

اتنی خوبصورت ہے تجھے کوئی اور مل جائے گا جو شہزادیوں کی طرح رکھے گا

کاش کہ وہ انھیں یہ بتا پاتی کہ شہزادیوں کو بھی شہزادوں کے دلوں پر راج

کرنے کے لئے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے

گھر کے کام کاج تو ہر لڑکی کرتی ہے اس میں کوئی نوکرانیوں جیسا کام نہیں تھا

جسے کرنے میں شرم محسوس کی جائے

••••••

For more visit (exponovels.com)

کیا نہیں ایسا نہیں ہو سکتا اگر ایسا ہوا تو بہت زیادہ مسئلہ ہو جائے گا تم ساری انفارمیشن لے کر مجھے خبر کرو وہ آج اپنے آفس ایک بہت ہی ضروری میٹنگ کے لیے آئے تھے آج بہت بڑی بڑی کمپنیوں کے ساتھ ان کی میٹنگ تھی وہ کافی عرصے سے ایک زمین کے پیچھے پڑے ہوئے تھے جو ان کے لئے کافی فائدہ مند ثابت ہو سکتی تھی لیکن ان کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سارے لوگ اس زمین کے طلبگار تھے ۔

جہانگیر صاحب چاہتے تھے کہ وہ اس زمین کو حاصل کر لیں لیکن دوسری طرف سے سکندر شاہ کی نظر بھی اسی زمین پر تھی آج اس زمین کی بولی لگائی

For more visit (exponovels.com)

جارہی تھی اور وہ چاہتے تھے کہ ہر حال میں اس زمین کو حاصل کر سکیں لیکن

یہاں آنے کے بعد انہیں پتہ چلا تھا کہ اس زمین کو حاصل کرنے کی تمنا

سکندر شاہ بھی رکھتا ہے جس کیلئے وہ کافی پریشان ہو گئے تھے سکندر شاہ ہار نے

کے لئے تو کبھی بھی تیار نہیں ہو گا یقیناً وہ اس زمین کو حاصل کرنے کے لئے

کوئی بھی بولی لگانے کے لئے تیار ہو جائے گا

نہیں سر یہ خبر پکی ہے سکندر شاہ یہاں موجود ہے اور اس کی نظر زمین پر ہے

سر میرے خیال میں ہمیں کسی اور زمین کے لیے سوچ لینا چاہیے ہم کیوں

بیکار میں سکندر شاہ سے پنگا لے رہے ہیں آپ تو جانتے ہی ہیں کہ وہ نہ تو ہارتا

For more visit (exponovels.com)

ہے اور نہ ہی کبھی پیچھے ہٹتا ہے اس کا سیکرٹری اسے مشورہ دیتے ہوئے بولا تو

جہانگیر صاحب کو غصہ آنے لگا

اپنا منہ بند رکھو تم ہوتے کون ہو اس طرح سے بات کرنے والے تمہیں لگتا

ہے کہ میں سکندر شاہ سے ہار جاؤں گا تو ایسا ہر گز نہیں ہو گا

اگر سکندر شاہ ہارنے کے لیے تیار نہیں ہے تو پیچھے میں بھی نہیں ہٹوں گا مجھے

یہ زمین چاہیے ہر حال میں چاہیے وہ غصے سے کہتا اندر چلے گئے تھے جہاں

تھوڑی ہی دیر بعد بولی شروع ہونے والی تھی

For more visit (exponovels.com)

انہیں اندر آتے دیکھ سکندر شاہ کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی انہیں سب سے

زیادہ مزا جہانگیر کو ہرانے میں آتا تھا

جہانگیر بنا ان کی جانب دیکھے اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھے اور بولی شروع ہونے

کا انتظار کرنے لگے

•••••

ہیلو ایوری ون جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ آج یہاں پر ایک زمین کی بولی

لگائی جا رہی ہے یہ زمین بے حد فائدہ مند ہے جس کے لئے بہت سارے

لوگ اس زمین کو حاصل کرنے کے لیے آج اس میٹنگ میں موجود ہیں

For more visit (exponovels.com)

اس زمین کے فائدے بتا کر میں آپ لوگوں کا قیمتی وقت ہر گز ضائع نہیں

کروں گا تو چلیں زمین کی بولی شروع کرتے ہیں اس زمین کی بولی راؤف

۔ صاحب 45 کروڑ سے شروع کرنے کے لیے رضامند ہیں

اب اس زمین کی قیمت کو چار چاند آپ لوگ لگائیں گے وہاں کھڑا لڑکا اپنی

بات مکمل کرتا باقی سارا کام سامنے بیٹھے لوگوں پر چھوڑ چکا تھا ہر کوئی اپنی

حیثیت کے مطابق زمین کی بولی لگانے میں مصروف ہو چکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ سلسلہ ایک گھنٹے تک چلتا رہا ہر کوئی اپنی حیثیت کے مطابق زمین کو اپنی

قیمت دے رہا تھا جب کہ سکندر صاحب اور جہانگیر صاحب خاموشی سے

بیٹھے صرف ان سب لوگوں کی باتیں سن رہے تھے

بولی 75 کروڑ تک جا پہنچی تھی اور سیٹھ راوف صاحب اپنی زمین کی اس بولی پر

کافی زیادہ خوش ہے۔ شاید انہیں یہ قیمت منظور تھی لیکن سکندر صاحب اور

جہانگیر صاحب چپ تھے جہانگیر صاحب جانتے تھے کہ کی سکندر ان کی بولی

کا انتظار کر رہا ہے وہ یہ زمین حاصل کرنا چاہتے تھے لیکن سب سے اہم تھا

ایک دوسرے کو ہرانا

For more visit (exponovels.com)

کروڑ جہانگیر صاحب کو قدم آگے بڑھانے 80

پڑے ۸۰ کروڑ اس سے پہلے کہ اوپر کھڑا لڑکا کچھ کہتا سکندر صاحب کی آواز

گونجی

کروڑ جہانگیر شاہ نے ایک بار پھر سے آواز بلند کی 95

سو کروڑ

ایک سو دس

کروڑ۔ قیمت بڑھتی چلی جا رہی تھی جہانگیر صاحب ہارنے کا کوئی 115

ارادہ نہیں رکھتے تھے اس بار سکندر شاہ مسکراتے ہوئے خاموش ہو گئے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر صاحب کو یقین نہیں آرہا تھا کہ سکندر واقعی خاموش ہو چکا ہے آخر

ایسا کیا ہوا تھا کہ اس نے بولی آگے نہیں بڑھائی

مبارک ہو جہانگیر صاحب ایک سو پندرہ کروڑ کی بولی کے بعد یہ زمین آپ کی

ہوئی آپ یہاں آکر ان کاغذات پر دستخط کر دیں سامنے کھڑے لڑکے نے

انہیں پکارا جب کہ وہ حیرانگی سے اسے دیکھتے ایک نظر سکندر شاہ پر ڈال کر اوپر

چلے گئے تھے انہیں خوشی تھی کہ وہ یہ زمین حاصل کر چکے تھے

سر آپ تو یہ زمین حاصل کرنا چاہتے تھے پھر آپ ایک سو پندرہ کروڑ پر کیوں

رک گئے سکندر کا سیکریٹری باہر آتے ہوئے ان سے پوچھنے لگا

For more visit (exponovels.com)

میں اوقات دیکھ کر قیمت لگاتا ہوں شفیق اور میری نظر میں اس زمین کی قیمت اتنی نہیں تھی اور اس قیمت میں اس زمین کو حاصل کرنے والا میری نظر میں بے وقوف ہے جہانگیر نے خود اپنے پیروں پر کلہاڑی ماری ہے یہ اسکی بے وقوفی ہی ہے کہ اس نے اتنی زیادہ قیمت میں زمین کو حاصل کیا ہے میرے لیے وہ زمین اتنی قیمتی نہیں تھی میں سیاسی انسان ہوں بے وقوف نہیں جہانگیر کو لگتا ہے کہ اس نے مجھے ہرا دیا ہے بے وقوف آدمی اس زمین کو اتنی بڑی قیمت میں حاصل کر کے خود ہار گیا ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

صحیح کہتی ہے دنیا دشمنی میں انسان عقل اور شعور کھو دیتا ہے جس طرح سے

جہانگیر نے کھو دیا ہے

اسے میری طرف سے مبارکباد اور ایک گلدستہ دے دینا اور ذرا فون کرو اس

رحیم کو بھی اس کی بھی میں خبر لیتا ہوں سکندر صاحب باہر جاتے ہوئے اپنے

سیکرٹری کو آرڈر دے رہے تھے جبکہ ان کے پیچھے پیچھے چلتا وہ ان کی ہر بات پر

یس سر یس سر کی گردان کرتا ہلکان ہو رہا تھا

•••••

For more visit (exponovels.com)

سر آپ کو نہیں لگتا کہ اس زمین کی قیمت اتنی زیادہ نہیں تھی جتنے میں آپ

نے اسے خریدہے سکندر شاہ کے ساتھ آپ کا مقابلہ ہے لیکن اس کا مطلب

یہ تو نہیں کہ آپ خود اتنا بڑا نقصان اٹھائیں گے میرے خیال سے آپ نے

بہت غلط کیا ہے ۱۱۵ کروڑ ایسا اماؤنٹ نہیں ہے جسے یوں ہی رات میں دے

دیا جائے یہ زمین تو میرے خیال میں 70 کروڑ کی بھی نہیں تھی

پہلے آپ کو خاموش دیکھ کر مجھے یہی لگا کہ آپ کو یہ بولی کچھ خاص پسند نہیں آ

رہی لیکن جب آپ نے اس کی قیمت لگائی تو مجھے بہت افسوس ہوا آپ کے

ایکسپیرینس پر مطلب ایک چھوٹی سی جیت کے لئے آپ اپنا اتنا بڑا نقصان کر

For more visit (exponovels.com)

بیٹھے ان کے ساتھ باہر نکلتا دوسری کمپنی کا ایک آدمی جوان کے ساتھ بھی

پارٹنر شپ کر رہا تھا انہیں سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

میں جانتا ہوں میں نے بہت غلط ڈیل کی ہے لیکن میں کیا کرتا سکندر کو ہرانے

کا جنون مجھے پاگل کر دیتا ہے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم کر دیتا ہے کچھ بھی

سوچ نہیں پاتا بس سکندر کو ہرانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہوں میں

جانتا ہوں یہ زمین اتنی مہنگی نہیں تھی جتنی میں نے خریدی اس کی قیمت

ہر گز اتنی نہیں تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن شاید مجھے سکندر کو ہرانے کا جنون ایک دن پاگل کر دے گا اب نقصان اٹھا چکا ہو تو ضرور اس زمین کا بھی کوئی نہ کوئی حل نکال لوں گا مگر خوشی اس بات کی ہے کہ اب سکندر شاہ اس زمین کو کبھی حاصل نہیں کر پائے گا

وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے جب سب لوگ انہیں جیتنے کی مبارکباد دینے لگے سب کو ہی ان کا فیصلہ بیوقوفانہ لگا تھا لیکن زیادہ کسی نے بھی انہیں اس بات کا احساس نہیں دلایا تھا کیونکہ آگے وہ بھی انہی کے ساتھ اپنی کمپنیاں چلانے والے تھے

For more visit (exponovels.com)

سکندر صاحب تو جا چکے ہیں میرے خیال میں آپ کو مبارک باد دینے کے

لیے بھی یہاں نہیں رکھے ایک بزنس مین نے دوستانہ انداز میں ان کے

کندھے پر بازو پھیلاتے ہوئے کہا تو وہ فخر سے مسکرا دیئے

سکندر شاہ اپنے سامنے ہر کسی کو کم سمجھتا ہے لیکن اب اسے احساس ہو گیا ہو گا

کہ ضروری نہیں کہ کم دیکھنے والے اس سے کم ہیں خیر پارٹی پر ضرور آئیں دو

دن کے بعد میری بیٹی کی سالگرہ ہے اور میں اس سلسلے میں ایک پارٹی دے رہا

ہوں کارڈ تو پہنچ ہی گیا ہو گا آپ کو

For more visit (exponovels.com)

جی جی بالکل کارڈ تو مجھے پہنچ ہی گیا تھا وہ دراصل ایک اور پارٹی بھی تھی سکندر

صاحب کے گھر ان کا بیٹا پاکستان واپس آیا ہے نا تو وہاں بھی جانا ہے شاید آپ

کو بھی انوائٹ کیا ہو گا انہوں نے وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولے تو جہانگیر کے

چہرے پر لمحے میں حیرانگی چھا گئی تھی

نہیں میں اس بارے میں تو کچھ بھی نہیں جانتا چلیں میں چلتا ہوں مجھے ایک

ضروری کام ہے وہ کچھ سوچتے ہوئے تیزی سے وہاں سے باہر نکل گئے انہیں

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے ذلاور شاہ کا اچانک یہاں آنا کہیں ان کے

لیے کوئی خطرہ نا بن جائے ذلاور شاہ سے اپنی بیٹی کو بچانے کے لئے ہی تو وہ اس

For more visit (exponovels.com)

چھوٹی سی عمر میں اس کی منگنی کروا رہے تھے لیکن ابھی نے کوئی اور فیصلہ کرنا

ہو گا وہ بھی بہت جلد

انہوں نے جلدی سے اپنا فون نکالا اور اسجد کے نمبر پر فون کیا

السلام علیکم چاچو آج دن میں آپ کو میری یاد کیسے آگئی وہ ہمیشہ کی طرح خوش

اخلاق لہجے میں ان سے گویا ہوا

وعلیکم سلام اسجد میری بات بہت غور سے سننا اور سمجھنا پرسوں تمہاری اور

ایشام کی منگنی ہونے جا رہی ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ یہ منگنی نہیں بلکہ نکاح

ہو مطلب جو نکاح ایشام کے ایگزامز کے بعد ہونے والا ہے وہ میں پرسوں

For more visit (exponovels.com)

کروانا چاہتا ہوں وہ کچھ سوچتے ہوئے بولے تو فون کی دوسری جانب موجود

اسجد پریشان ہو گیا تھا

خیریت تو ہے چاچو آپ نے یوں اچانک فیصلہ کیوں کیا آپ کو کوئی پریشانی

ہے تو مجھے بتائیں لیکن آپ نے تو پہلے منگنی کا کہا تھا یوں اچانک نکاح کا فیصلہ

کیسے کر لیا آپ نے میں جانتا ہوں کچھ نہ کچھ ضرور ہوا ہے مجھ سے کچھ بھی

مت چھپائیں

چاچو پلیز مجھے بتائیں آپ کو کیا پریشانی ہے کیا مسئلہ ہوا ہے وہ اپنے چاچو کو

بچپن سے بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا وہ جانتا تھا کہ کوئی نہ کوئی مسئلہ تو

For more visit (exponovels.com)

ضرور ہوا ہے ورنہ چاچو اتنا بڑا فیصلہ یوں اچانک تو ہر گز نہ کرتے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو اسے پتہ چلا تھا کہ اس کے چاچو اتنی بڑی ڈیل جیت چکے ہیں وہ ان کے گھر آنے پر انہیں مبارکباد دینے کے بارے میں سوچ رہا تھا جب چاچو کا اپنا ہی فون آ گیا

لیکن اسے ہر گز امید نہ تھی کہ وہ اس سے اس طرح کی کوئی بات کریں گے وہ پاکستان آ گیا ہے اور اور میں نہیں جانتا کہ اس کے اچانک یہاں آنے کی کیا وجہ ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ ایشام کو اتنی آسانی سے کسی اور سے شادی نہیں کرنے دے گا

For more visit (exponovels.com)

مجھے پتا ہے وہ کوئی نہ کوئی الٹی سیدھی حرکت ضرور کرے گا اور میں نہیں

چاہتا کہ میری بیٹی کی زندگی میں کچھ بھی غلط ہو

اس لئے میں اب اس کا نکاح کرنا چاہتا ہوں کیونکہ نکاح ایک بہت ہی مضبوط

تعلق ہے منگنی سے شاید میں اپنی بیٹی کو محفوظ نہیں کر پاؤں گا اسی لیے میں

اب اس کا نکاح کرنا چاہتا ہوں اگر تمہیں کوئی اعتراض ہے تو تم مجھے بتا سکتے ہو

اپنی بات مکمل کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگے

نہیں ہر گز نہیں چاچو کیسی بات کر رہے ہیں آپ مجھے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا

ہے بلکہ مجھے تو بہت خوشی ہے کہ آپ نے مجھے اس قابل سمجھا کہ میں آپ کی

For more visit (exponovels.com)

بیٹی کی حفاظت کر سکتا ہوں اور یقین کریں میں آپ کو کبھی شرمندہ نہیں

ہونے دوں گا آپ نکاح کی تیاریاں شروع کروادیں۔مجھے یقین ہے ایشام کو

بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔بلکہ اس سے بھی میں خود ہی بات کرلوں گا آپ

بالکل ریلیکس ہو جائیں کوئی مسئلہ نہیں ہو گا وہ انہیں یقین دلاتے ہوئے فون

بند کر چکا تھا ایشام سے اس بارے میں وہ خود ہی بات کرنا چاہتا تھا اسی لیے اس

نے گاڑی اس کے کالج کی جانب موڑی تھی

••••

For more visit (exponovels.com)

سر آپ ذلاور شاہ کی واپسی کی تیاریوں میں اتنی بڑی پارٹی دے رہے ہیں جبکہ آپ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ پاکستان آکر کہاں پر گئے ہیں کہاں پر رہ رہے ہیں وہ تو گھر بھی واپس نہیں آئے اور آپ ان کے نام کی پارٹی دے رہے ہیں کیا آپ کو یقین ہے کہ وہ پارٹی تک گھر واپس آجائیں گے

ان کا سیکریٹری ان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھے ان سے سوال کرنے لگا دو دن کے بعد ان کے گھر میں ایک بہت گرینڈ پارٹی ہو رہی تھی وہ بھی ان کے بیٹے کے پاکستان واپس آنے کی خوشی میں اور وہ خود بھی نہیں جانتے تھے کہ ذلاور پاکستان آکر کہا گیا ہے

For more visit (exponovels.com)

اس کے سیکرٹری نے انہیں یہ خبر تو دے دی تھی کہ وہ پاکستان جا چکا ہے

لیکن نہ تو اس نے خود پاکستان فون کیا تھا اور نہ ہی انہیں بتانا ضروری سمجھا تھا

وہ پاکستان آتے ہی نہ جانے کس طرف چلا گیا تھا

وہ ایئرپورٹ پر بھی تین چار گھنٹے اس کا انتظار کرتے رہے لیکن انہیں بعد میں

پتہ چلا کہ وہ صبح کی فلائٹ سے ہی آ گیا تھا انہیں افسوس ہوا اپنے بیٹے پر لیکن وہ

کیا کر سکتے تھے وہ بھی حق پر تھا اپنے بیٹے کو غلط تصور کرنے کا تو وہ سوچ بھی

نہیں سکتے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

شفیق میں نے تمہیں کیا کہا تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے کیسے بھی تم میرے بیٹے کے بارے میں پتہ لگالو گے تو پھر تم بار بار مجھ سے سوال کیوں کر رہے ہو لگ جاؤ اپنے کام پر پرسوں میرا بیٹا میری پارٹی میں آنا چاہیے اور اگر وہ نہیں آیا تو تم اپنی نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھو گے وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولے تو شفیق پریشان ہو گیا

سر یہ تو زیادتی ہے وہ بے حد افسردگی سے بولا تو سکندر شاہ ایک بار پھر سے مسکرا دیئے

For more visit (exponovels.com)

شفیق تم اپنی نوکری بس ایک ہی طرح سے بچا سکتے ہو کہ اگر تم پرسوں میری بیٹے کو گھر لے آؤ۔ ورنہ اچھا نہیں ہو گا تمہارے ساتھ یاد رکھنا تم ایک بہت اچھے اور قابل ورکر ہو میں تمہیں نوکری سے ہر گز نہیں نکالنا چاہتا لیکن مجھے میرے بیٹے کو دیکھنا ہے اور اس کے لیے تم جو بھی کر سکتے ہو تمہیں کرنا ہو گا

وہ اس کی اداس شکل کو نظر انداز کرتے ہوئے بولے تو شفیق فوراہی اپنے موبائل پر اپنی ٹیم کو فون کر چکا تھا سو لوگوں کی بڑی ٹیم کو اس نے صرف اور صرف ذلاور شاہ کو ڈھونڈنے لگا دیا تھا

•••••

For more visit (exponovels.com)

اتنی جلدی نکاح میرے خیال میں ہم جلد بازی سے کام لے رہے ہیں میرا

نہیں خیال کہ اتنی جلدی نکاح کی رسم ادا کرنی چاہیے جہانگیر بھائی ابھی ایشام

پڑھائی کر رہی ہے اس کی پڑھائی پر برا اثر پڑے گا ٹھیک ہے ہم جلد ہی نکاح کا

سوچ رہے تھے لیکن یوں منگنی سے اچانک نکاح پر چلے جانا کوئی چھوٹی سی

بات تو نہیں ہے اور میرے خیال میں ابھی ایشام بھی اس کے لیے تیار نہیں

ہو گی آسیہ بیگم کو تھوڑی دیر پہلے ہی پتہ چلا تھا کہ جہانگیر صاحب ایشام کی

سالگرہ والے دن اس کی منگنی نہیں بلکہ نکاح کی رسم ادا کرنا چاہتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

مجھے بھی ایسا ہی لگ رہا تھا لیکن میں اپنی بیٹی کی زندگی پر کسی طرح کا کوئی رسک نہیں لے سکتا اسی لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے میں سمجھ سکتا ہوں کہ یہ فیصلہ میں کافی جلد بازی میں کر رہا ہوں لیکن میں صرف فی الحال نکاح کے بات کر رہا ہوں رخصتی کی نہیں رخصتی دو سال بعد ہی ہو گی

میں صرف اپنی بیٹی کو محفوظ کر دینا چاہتا ہوں میں جانتا ہوں وہ واپس پاکستان کس نیت سے آیا ہے میں اسے اس کے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دوں گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور میں نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے مجھے یقین ہے کہ آپ میرا

ساتھ دیں گی

میں آپ کے ساتھ ہوں جہانگیر بھائی آپ جیسا کہیں وہ صحیح ہے۔میں ایشام

کو اپنے گھر کی بہو بنانا چاہتی ہوں بے شک آج بنے یا کل میں تو اسی بات کو لے

کر بے حد خوش ہوں کے آپ نے مجھے اپنی بیٹی دی ہے

باقی ایسے کم ظرف لوگوں کو اللہ پوچھے گا آپ پریشان مت ہوں اس مسئلہ کا

حل جلد ہی نکلے گا اور انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا میں ابھی جا کر ایشام سے

اس بارے میں بات کرتی ہوں

For more visit (exponovels.com)

اسجد خود بات کرنا چاہتا تھا لیکن میں نے اسے منع کر دیا

مجھے ٹھیک نہیں لگ رہا تھا اس کا بات کرنا اسی لئے میں نے سوچا میں خود ہی

ایشام سے آرام و سکون سے اس بارے میں بات کروں

ٹھیک ہے بھابھی جیسا آپ بہتر سمجھیں میں نکاح کی تیاریاں شروع کرتا ہوں

وہ ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے باہر چلے گئے جبکہ آسیہ بیگم ایشام کے

کمرے کی جانب چلی گی تاکہ اسے اس کے نکاح کی خبر دے سکیں

••••••

For more visit (exponovels.com)

ارے آئیں نا بڑی امی آپ وہاں کیوں کھڑی ہیں آپ کو پتہ ہے کہ میری

سالگرہ پر میری فرینڈ بھی آنے والی ہیں بابا نے انہیں بھی انوائٹ کیا ہے

میں نے کسی کو نہیں بتایا کہ پرسوں میری سالگرہ پر میری منگنی ہونے والی ہے

یہ تو ان کے لئے ایک سرپرائز ہو جائے گا سب شاکڈ ہو جائیں گی وہ بہت

خوشی سے انہیں اپنی بات بتا رہی تھی جب آسیہ بیگم نے آہستہ سے اس کا گال

چومتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اسے بیڈ پر بٹھایا

بیٹا میری ایک بات یاد رکھنا تمہارے بابا تم سے بے حد محبت کرتے ہیں

انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ پرسوں تمہاری منگنی نہیں بلکہ نکاح ہو گا میں جانتی

For more visit (exponovels.com)

ہوں ان کے ہر فیصلے کی طرح تمہیں اس فیصلے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا

لیکن میں پھر بھی چاہتی تھی کہ خود تمہیں اس بارے میں آ کر بتاؤں

اور تم اپنے آپ کو ان سب کے لئے تیار کر لو اب تمہاری منگنی نہیں بلکہ اسجد

کے ساتھ نکاح ہو گا ویسے منگنی اور نکاح میں بہت بڑا فرق ہے ایک جائز رشتہ

ہے اور دوسرے رشتے کو رشتوں میں شامل نہیں کیا جاتا اس لئے ہم چاہتے

ہیں کہ ہم ایک ہی بار مضبوط اور جائز رشتہ بنائیں تمہیں اس پر کوئی اعتراض تو

نہیں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اس سے سوال کر رہی تھی جس پر اس نے

فورا نا میں سر ہلایا

For more visit (exponovels.com)

مجھے کیا اعتراض ہو گا ت جیسا آپ لوگ بہتر سمجھیں میرے لئے میرے بابا

کی خوشی اہمیت رکھتی ہے نکاح ہو یا منگنی مجھے کوئی اعتراض نہیں ویسے بھی تو

کچھ عرصے کے بعد وہ نکاح کرنے ہی والے ہیں تو کیا فرق پڑتا ہے اگر نکاح

پہلے ہو جاتا ہے آپ بابا کو بتا دیں کہ مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ جیسے بہتر

سمجھیں گے ویسے کریں اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو آسیہ بیگم نے خوشی

سے اس کی پیشانی چوم لی

نہ جانے میں نے کونسا نیک کام کیا ہے جس کے بدلے میں تم جیسی بہو مجھے مل

رہی ہے انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ تھامے تو اس نے منہ بسورا

For more visit (exponovels.com)

میں بہو نہیں بیٹی ہوں بڑی امی ابھی نکاح ہوا نہیں اور آپ مجھے پرایا کر رہی

ہیں مجھے نہیں بننا آپ کی بہو بیٹی ہوں بیٹی ہی رہوں گی ان کے سینے سے لگتے

ہوئے وہ اداسی سے بولی تو تائی امی مسکرا دی

ہاں میرا بچہ تم میری بیٹی ہو جان ہو میری تم میرے بیٹے کی زندگی کو خوشیوں

سے بھر دو گی رنگوں سے بھر دو گی مجھے یقین ہے وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا

تمہاری ہر خواہش پوری کرے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تم نہیں جانتی کہ تمہارے اس فیصلے نے مجھے کتنی خوشی دی ہے میرا بیٹا نہ

جانے کون سے لڑکی کو بہو بنا کر یہاں لائے گا یہ سوچ سوچ کر میں پریشان

تھی کیونکہ آج کل کی لڑکیوں پر

بھروسہ کرنا میرے لیے آسان نہیں ہے اور پھر میری خواہش تو تم تھی

کوئی اور اچھا لگ ہی نہیں سکتا تھا لیکن میرے اللہ نے میرے دل کی بات

میرے بیٹے کے دل میں ڈال دی اور اس نے تمہارے بابا جان سے بات کی

اور پھر اللہ کی طرف سے یہ معاملہ حل ہو گیا

For more visit (exponovels.com)

کتنے خوش قسمت ہیں نہ ہم لوگ دل میں خواہش رکھتے ہیں اور اللہ اسے کتنی

خوبصورتی سے پورا کر دیتا ہے اسے اپنے سینے سے لگائے ہوئے وہ آہستہ

آہستہ بول رہی تھی جب کہ وہ صرف مسکراتے ہوئے ان کی باتوں کو سن

رہی تھی وہ مزید اس بارے میں کچھ بھی سوچنا نہیں چاہتی تھی

••••••

آج اس کا پیپر تھا اگر پیپر نہ ہوتا تو شاید وہ آج کالج نا جاتی لیکن پیپر ہونے کی

وجہ سے اس کا جانا ضروری تھا آج اس کا نکاح تھا جس کے لیے وہ ہر اچھی بیٹی

For more visit (exponovels.com)

کی طرح اپنے بابا کے سامنے سر جھکا کر ان کی اچھی بیٹی ہونے کا ثبوت ادا کر چکی تھی

وہ تیار ہو کر باہر نکلی تھی کہ ڈرائیور کو چلنے کا کہہ سکے جب اچانک اس کے سامنے اسجد کی گاڑی رکی

کالج جا رہی ہو آو میں ڈراپ کر دیتا ہوں اس نے مسکراتے ہوئے اسے آفر کی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں میں چلی جاؤں گی اس کی ہر گز ضرورت نہیں ہے آپ کو دیر ہو رہی

ہو گی آپ جائیں بس ڈرائیور انکل آنے والے ہوں گے اس نے ایک نظر

سامنے ڈرائیور کو گاڑی سٹارٹ کرتے دیکھ کر کہا

آج کے لئے مجھے ہی اپنا ڈرائیور سمجھو اور ویسے بھی اب تو ساری زندگی کے

لیے یہ ڈیوٹی نبھانے والا ہوں تو میرا نہیں خیال کہ تمہیں انکار کرنا چاہیے

اسجد نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی مسکرا کر گاڑی کی دوسری طرف آگئی

تاکہ اسجد کے ساتھ کالج کے لیے نکل سکے لیکن تیزی سے بابا کو باہر نکلتے دیکھ

For more visit (exponovels.com)

کرو ہی رک گئی تھی وہ بھی اسے دیکھ چکے تھے اسی لیے آگے بڑھنے کی بجائے

اسی کی طرف آ گئے

اسجد ایشام کو کالج ڈراپ کرنے کے بعد میرے پاس آنا مجھے تم سے کچھ

ضروری بات کرنی ہے اور لیسٹ میں کچھ اور لوگوں کا نام ایڈ کرنا ہے جنہیں

کل نکاح پر بلانا ہے وہ اسے مخاطب کیے بنا اسجد سے بولے جس پر وہ ہاں میں

سر ہلا گیا جبکہ ایشام جو یہ سوچ رہی تھی کہ شاید انہیں غصہ آئے گا ناراض

ہوں گے اسجد کے ساتھ جانے پر انہیں اتنا نارمل دیکھ کر جلدی سے گاڑی

میں آ بیٹھی

For more visit (exponovels.com)

شکر ہے مجھے تو لگا تھا کہ باباجان غصہ ہوں گے ڈانٹیں گے لیکن انہوں نے تو

کچھ بھی نہیں کہا اس نے خوشی سے اسجد کو بتایا تو وہ بھی مسکرا دیا

تمہیں ایسا کیوں لگا کہ وہ تمہیں ڈانٹیں گے یا تم پر غصہ ہوں گے وہ گاڑی

سٹارٹ کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا

وہ اس طرح سے میں کبھی کسی کے ساتھ گی نہیں نہ اور بابا منع بھی کرتے ہیں

کے ڈرائیور کے علاوہ کسی کے ساتھ بھی باہر مت جاؤ آپ کا کبھی نام تو نہیں

لیا لیکن آپ ڈرائیور تھوڑی ہیں اور پھر کل ہمارا نکاح بھی ہونے والا ہے تو

بڑی امی کہہ رہی تھی کہ ہمارا یوں ایک ساتھ آنا جانا لوگوں کی نظروں میں

For more visit (exponovels.com)

آئے گا تو لوگ باتیں بنائیں گے اس نے سر جھکاتے ہوئے اسے پوری بات

بتائی تو اسجد مسکرا دیا

ارے کچھ نہیں ہوتا یار نکاح کا مطلب ہوتا ہے پاکیزہ بندھن اور اس میں

بندھنے کے بعد ایسا کوئی سوال اٹھایا ہی نہیں جا سکتا ہاں لیکن اگر وہ نکاح سے

پہلے کے بارے میں بات کر رہی ہیں تو پھر ایک حساب سے وہ ٹھیک بھی ہیں

لیکن اب کیا ہو سکتا ہے اب تو تم گاڑی میں آ چکی ہو میں گاڑی سٹارٹ کر چکا

ہوں گاڑی گھر سے نکل چکی ہے اب یہ گاڑی کالج کے دروازے پر ہی جا کر

رکے گی اسجد نے مسکراتے ہوئے اس انداز میں کہا کہ ایشام بھی مسکرا دی

For more visit (exponovels.com)

جی ہاں اب کچھ نہیں ہو سکتا اسی لئے جلدی گاڑی چلائیں کیونکہ میں لیٹ ہو

رہی ہوں وہ اسے وقت کا احساس دلاتے ہوئے بولی تو اسجد ہاں میں سر ہلاتا

گاڑی کی سپیڈ بڑھا چکا تھا

•••••

ارے یار کیوں تم کسی اور کو ساتھ لے کر چلنے کی بات کر رہے ہو ہم تینوں

کافی نہیں ہے کیا وہ اکتائے ہوئے لہجے میں بولا جب سے وہ پاکستان آیا تھا اور

عمران کو اس کی جگہ بتا چلی تھی عمران کا روز کا ہی آنا جانا تھا جس کے ساتھ

For more visit (exponovels.com)

عمران نے اپنے دو تین دوستوں کو بھی شامل کر لیا تھا اس کا ایک دوست کالج میں پروفیسر تھا

جس نے پلان بنایا تھا کہ آج وہ تینوں ایک ساتھ کوئی فلم دیکھنے جائیں گے

اسے بالکل بھی انٹرسٹ نہیں تھا لیکن وارث کے بار بار کہنے پر اسے ماننا پڑا اور

پھر عمران بھی تو وہاں جانا چاہتا تھا اسی لئے وہ اس کے ساتھ اس وقت اسے

لینے کے لئے کالج آیا ہوا تھا

لیکن اب یہاں آ کر عمران کہہ رہا تھا کہ وہ اپنے چوتھے دوست کو بھی ساتھ

لے کر جانے والا ہے جو کم از کم ذلاور کو ہر گز پسند نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

ارے یار وہ وارث کا کافی قریبی دوست ہے اور وہ چاہتا تھا کہ ہم اسے بھی

ساتھ لے کر چلیں تمہارا موڈ ٹھیک نہیں ہے تو کوئی بات نہیں تم اپنا موڈ

ٹھیک کرو میں جلدی سے وارث کو بلا کر لاتا ہوں

وہ کالج کے باہر گاڑی روکتے ہوئے اسے کہنے لگا تو وہ ہاں میں سر ہلاتا خود بھی

گاڑی سے باہر نکل آیا تھا

کالج لڑکیوں اور لڑکوں سے بھرا ہوا تھا ہر طرح کے فیشن دیکھ کر وہ نفی میں

سر ہلاتا عمران کے واپس آنے کا انتظار کرنے لگا

For more visit (exponovels.com)

وارث نے کہا تھا کہ وہ صرف کالج میں اپنی حاضری لگائے گا اور پھر ان کے

ساتھ چلے گا اس کے کالج کے اصول کافی زیادہ سخت تھے وہ بنا بتائے چھٹی

نہیں کر سکتا تھا اس لیے انہیں یہی سے خود کو پیک کرنے کے لیے کہہ دیا تھا

وہ ہر طرف نظر گھماتا ان کے انتظار میں کچھ قدم آگے کی طرف نکل آیا تھا

جب ایک لڑکی پیچھے کی جانب دیکھتی تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی سفید

لباس میں وہ چھوٹی سی لڑکی کافی دلکش لگی تھی وہ چاہنے کے باوجود اس پر سے

نظریں نہ ہٹا سکا

For more visit (exponovels.com)

چہرے پر پیاری سی مسکراہٹ سجائے تیزی سے آگے کی جانب قدم بڑھا رہی

۔ تھی نہ جانے کیا سوچ کر وہ اچانک ہی اس کے سامنے آ رکا

وہ کسی کے راستے میں آنا نہیں چاہتا تھا لیکن یہ لڑکی دور سے ہی اسے اتنی

پیاری محسوس ہوئی تھی وہ اسے قریب سے دیکھنے کا خواہش مند تھا

بڑی بڑی گھائل کرتی سیاہ آنکھیں چھوٹی سی ناک جس میں ایک پیارا سا ڈائمنڈ

چمک رہا تھا خوبصورت پنکھڑیوں جیسے لبوں پر ایک چھوٹا سا سیاہ تل تھا جو شاید

اللہ نے اسے کسی کی نظر سے بچانے کے لیے تحفے میں دے رکھا تھا

For more visit (exponovels.com)

سر پلیز راستے سے ہٹائیں مجھے دیر ہو رہی ہے اس سے پہلے کہ وہ اس سے

ٹکراتی وہ سنبھل کر پیچھے ہٹی اس کے سامنے سے ہٹتے ہوئے وہ اندر کی جانب

جانا چاہتی تھی جب اچانک وہ اس کا راستہ روکتا پھر سے اس کے سامنے آ گیا تو

مجبور ہو کر اسے مخاطب کرنا پڑا

کوئی بات نہیں دیر سویر تو ہو ہی جاتی ہے لیکن میں تمہیں ابھی دیکھنا چاہتا

ہوں کافی خوبصورت ہو تم بلکہ کافی نہیں بے حد خوبصورت ہو تم لیکن میری

منگنی ہو چکی ہے اگر منگنی نہ ہوئی ہوتی تو تم سے شادی کرتا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے دیکھتے ہوئے عجیب سے لہجے میں بولا تھا جبکہ ایشام اپنے سامنے اس بد

دماغ بے وقوف آدمی کو دیکھ رہی تھی جو خود منگنی شدہ ہونے کے باوجود اس

پر لائن مار رہا تھا اسے بہت غصہ آیا لیکن ایسے لوگوں کے منہ لگنا وہ کبھی بھی

پسند نہیں کرتی تھی اسی لئے اسے نظر انداز کرتی آگے بڑھنے لگی تھی کہ

اچانک اس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے واپس اپنی جانب کھینچ لیا وہ اس کی اس

حرکت پر گھبرا کر رہ گئی اسے ہرگز اس چیز کی امید نہ تھی

جب میں تم سے بات کر رہا ہوں تو مطلب کے خاموشی سے میری بات سنو

مجھے کسی کے فضول نخرے برداشت کرنے کی عادت نہیں ہے پسند آگئی ہو

For more visit (exponovels.com)

مجھے تم بہت حسین ہو تم یار ایسا نہیں تھا کہ میں نے تم سے پہلے کوئی

خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی اس لیے تم پر پھسل گیا ہو تم سے بھی ہزاروں

درجے اچھی لڑکیاں اپنی زندگی میں دیکھ چکا ہوں لیکن تمہارا حسن مجھے پاگل

کر رہا ہے

میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں کسی بھی حال میں وہ اسے غور سے دیکھتے

ہوئے عجیب سے انداز میں بولا تھا عجیب سا لہجہ جو ایشام کو گھبراہٹ میں مبتلا

کر رہا تھا اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے آزاد

کروانے کی کوشش کی وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

دیکھو میں تم سے کچھ چھپاوں گا نہیں میری منگنی ہو چکی ہے بچپن میں اور اس

لڑکی سے شادی کرنا میری مجبوری ہے میں ہر حال میں اس لڑکی سے شادی

کروں گا کیونکہ ہم جاگیر ہیں اور جاگیر دار اپنی منگ نہیں چھوڑ سکتے اسے تم

میری مجبوری بھی سمجھ سکتی ہوں لیکن تم مجھے بہت زیادہ پسند ہو تم سے شادی

کرنے کے لئے میں کچھ بھی کر سکتا ہوں

یہ فیصلہ تو میں کر چکا ہوں کہ میں تم سے ہی شادی کروں گا لیکن مجھے میری

منگیتر سے بھی شادی کرنی ہے خیر کوئی بات نہیں ہمارے مذہب میں تو چار

شادیوں کی اجازت ہے میں دو کر لوں گا تو کیا ہو جائے گا وہ خاندانی بیوی اور

For more visit (exponovels.com)

من چاہی بیوی کیسا رہے گا۔یقیناآپ کو میں پسند نہیں آرہا ہوں گا لیکن اسے

مجبوری سمجھ کر قبول کر لینا

ویسے میرے خاندان میں سب مردوں نے دو شادیاں کر رکھی ہیں میرے پر

دادا نے بھی دو شادیاں کی تھی دادا نے بھی دو شادیاں کی تھیں یہاں تک کہ

میرے باپ نے بھی دو شادیاں کی ہوئی ہیں اور میں بھی دو کر لوں گا

کیونکہ میں دو کیا دس بھی افورڈ کر سکتا ہوں لیکن تم فکر مت کرو میں تمہیں

شہزادی بنا کر رکھوں گا کیوں کہ جو ہماری من چاہی بیوی ہوتی ہے نا ہم

جاگیر دار اسے سب سے زیادہ پیار کرتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

میری پھوپو جان نے مرنے سے پہلے مجھ سے یہ وعدہ لیا تھا کہ میں ان کی بیٹی سے شادی کروں گا یہ میری مجبوری ہے اور مجھے ایسا کرنا ہو گا لیکن یہ مت سوچنا کہ میں اس سے پیار کروں گا ایسا کچھ نہیں ہو گا پیار تو میں تم سے کروں گا بس تم یہ بتادو کہ تمہاری فیملی میں کون کون ہے اور رشتہ لے کر کب تک آؤں

آپ رشتہ نہیں لائیں اپنے دماغ کا علاج کروائیں کیونکہ آپ کو سب سے زیادہ اسی چیز کی ضرورت ہے وہ بے حد مدہم آواز میں اس کے لیے ایک جملہ ادا کر گئی تھی جس پر ذلاور کو اس چھوٹی سی لڑکی پر اور بھی زیادہ پیار آرہا تھا

For more visit (exponovels.com)

دیکھو لڑکی میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں بالکل سیریس

انداز میں پوچھ رہا ہوں تو مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے مجھ سے آج نکاح کرنا ہے یا کچھ

دنوں کے بعد کیونکہ کل میرا نکاح ہونے والا ہے میری بچپن کی منگیتر کے

ساتھ

تو تمہیں پہلی بیوی بننا ہے یا دوسری کلیئر کر کے بتاد و بعد میں شکایت مت کرنا

وہ اسے گھورتے ہوئے بولا وہ اس کی کسی بات کا وہ کوئی اثر نہیں لے رہا تھا اس

وقت وہ اسے کوئی پاگل ہی محسوس ہو رہا تھا یا شاید کالج میں کوئی نیا لڑکا آ کر

اس کے ساتھ پرینک کر رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

عاشی جانی یار تم یہاں کھڑی کیا کر رہی ہو پیپر شروع ہونے والا ہے اچانک

کسی لڑکی نے آکر کہا

نو جانی شانی یہ صرف میری ہے نام سے پکارو اسے وہ اچانک دہارا کر اس لڑکی

سے بولا جو خود بھی اس کی دہار پر ڈر کر پیچھے ہٹی تھی

لیکن اس سے پہلے کے مڑ کر ایشام کی جانب متوجہ ہوتا وہ اسے تیزی سے کالج

کے اندر کی جانب بھاگتے ہوئے نظر آئی

شاید وہ اسے کوئی پاگل ہی لگا تھا پھر اس نے حرکتیں اور باتیں بھی تو پاگل جیسے

ہی کی تھی لیکن اس نے کچھ بھی جھوٹ یا غلط نہیں کہا تھا وہ سچ میں اسے اتنی

For more visit (exponovels.com)

زیادہ پسند آئی تھی کہ وہ اس سے شادی کرنے کا خواہشمند تھا لیکن وہ اس سے

کچھ بھی چھپا بھی نہیں سکتا تھا اسی لئے اسے صاف صاف بتا چکا تھا کہ اسے اس

کے بچپن کے منگیتر سے بھی شادی کرنی ہے کسی کی زندگی برباد کرنا اسے بھی

پسند نہیں تھا لیکن وہ کیا کرتا تھا وہ جاگیر دار تھا اپنے بچپن کے منگ کو چھوڑ

نہیں سکتا تھا اور جو لڑکی پہلے ہی نظر میں اس کے دل میں اتر گئی تھی

اسے چھوڑنے کے بارے میں وہ سوچ نہیں سکتا تھا

یار تم ادھر کیا کر رہے ہو ہم تو وہاں تمہیں ڈھونڈ رہے تھے چلو چلتے ہیں لیٹ

ہو رہے ہیں اپنے پیچھے اچانک سے عمران کی آواز سن کر وہ اس کی جانب مڑا

For more visit (exponovels.com)

ہاں چلو چلتے ہیں ویسے بھی مجھے کچھ ضروری کام بھی ہیں آج وہ اسے دیکھتے ہوئے گاڑی میں آ بیٹھا۔جب کہ سفر کے دوران مسلسل سوچوں میں گم رہا تھا لیکن اب اس کی سوچوں پر ایک اور بھی چہرہ سوار ہو گیا تھا جو اس کے لئے کافی دلکش تھا

••••••

جی سر ساری تیاری مکمل ہو چکی ہے کل آپ کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں ملے گا ہم سب کچھ سنبھال لیں گے

For more visit (exponovels.com)

ان کے سامنے کھڑا ملازم سب تفصیل سے بتا رہا تھا سب کچھ ٹھیک ہونے کے باوجود بھی جہانگیر صاحب پر سکون نہیں ہو پا رہے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے ذلاور پاکستان آ چکا ہے اور اس کے پاکستان آنے کے پیچھے بہت بڑی وجہ ہے وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کی بیٹی کی شادی میں کسی بھی طرح کی کوئی رکاوٹ آئے وہ اچھی خاصی سکیورٹی کا انتظام بھی کر چکے تھے لیکن ان کا ڈرائیور بھی وہیں پر تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہاں ٹھیک ہے لیکن پھر بھی تم لوگ پورا پورا دھیان رکھنا کوئی بھی انجان

آدمی اندر نہیں آنا چاہیے سکیورٹی مزید ٹائٹ کر دو وہ ایک بار پھر سے اسے

وہی باتیں کہنے لگے

سر سکیورٹی پہلے ہی بہت زیادہ ٹائٹ ہے آپ بے کار میں فکر مند ہو رہے ہیں

ہم خیال رکھیں گے ہر چیز کا آپ بالکل پر سکون ہو جائے سر پلیز آپ انہیں

سمجھائیں

اس دفعہ وہ اسجد کو دیکھتے ہوئے بولا کیونکہ اتنی بار سمجھانے کے باوجود بھی

جہانگیر صاحب کافی زیادہ پریشان تھے اتنے سالوں میں انہوں نے کبھی بھی

For more visit (exponovels.com)

ذلاور کو نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی کبھی اس سے ملے تھے وہ واپس یہاں کبھی آیا ہی نہیں تھا وہ لندن میں ہی رہ کر اپنا کام کرتا تھا اور لندن کا بہت مشہور بزنس مین تھا لیکن انہوں نے کبھی انٹرنیٹ پر بھی اس کے بارے میں سرچ کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا۔ کیونکہ جن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا تھا ان کے بارے میں جان کر وہ کیا کرتے تھے اسی لیے تو انہوں نے کبھی بھی ضروری نہ سمجھا تھا اس کے بارے میں کچھ بھی جاننے کا

لیکن اس وقت وہ بہت پریشان تھے کیونکہ کل کچھ بھی ہو سکتا تھا اس کا یوں اچانک واپس آنا بے وجہ ہر گز نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

آپ بالکل بے فکر ہو جائیں چاچو جان میں ہوں نہ سب سنبھال لوں گا آپ

بس اپنی پریشانی ختم کریں انشاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وہ انہیں سمجھا کر

خود فریش ہونے چلا گیا جب تھوڑی دیر کے بعد امی جان نے اسے اپنے

کمرے میں بلایا فریش ہونے کے بعد وہ سیدھا انہی کے کمرے کی جانب گیا تھا

••••••

اسلام علیکم کیسی ہیں آپ امی جان۔اس طرح اچانک بلایا خیریت تو تھی

ارے واہ کل کے لیے ڈریس آگئی اچھی شیروانی ہے مجھے پسند آئی تھی۔آپ

کی پسند تو ہے ہی کمال وہ ایک نظر شیروانی کی جانب دیکھتا ان کے سامنے بیٹھ

For more visit (exponovels.com)

گیا تھا جب کہ وہ اسے دیکھ رہی تھیں ان کے اس طرح سے دیکھنے پر وہ مسکرا

دیا

کیا بات ہے امی آپ اس طرح سے کیوں دیکھ رہی ہیں کوئی پریشانی ہے تو مجھے

بتائیں وہ انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

پریشانی کیسے نہیں ہو گی بیٹا جی کیا تم نہیں جانتے وہ لڑکا ایشام کا بچپن کا منگیتر آ

چکا ہے واپس پاکستان جس کی وجہ سے جہانگیر بھائی کتنے پریشان ہیں

اللہ نہ کرے اگر کل وہ نکاح والے دن یہاں پہنچ گیا تو کیا ہو گا ہمارا سارا کا سارا

پلین یہی رہے جائے گا پھوٹی کوڑی نہیں ملے گی ہمیں اور نہ ہی اس لڑکی سے

For more visit (exponovels.com)

تمہاری شادی ہو گئی میری ایک بات کان کھول کر سن لو میں اس بے وقوف جھلی لڑکی سے تمہاری شادی صرف اس لئے کروا رہی ہو کیوں کہ تم نے یہ ساری پلاننگ کر رکھی ہے اگر تمہارا مقصد کامیاب نہیں ہوا نہ بعد میں تو یاد رکھنا اچھا نہیں ہو گا اس میں ساری زندگی اس بیوقوف لڑکی کو اپنے ساتھ لے کر نہیں چلوں گی مجھے تو نہیں لگتا کہ جہانگیر اپنی اس بیٹی کے نام ایک پھوٹی کوڑی بھی کرے گا جس کی طرف وہ محبت کی ایک نگاہ نہیں ڈالتا تم کچھ زیادہ ہی امید لگا کر بیٹھے ہو اب بھی وقت ہے اس شادی سے انکار کر دو میں تمہاری شادی کسی بڑے خاندان میں کروں گی

For more visit (exponovels.com)

ارے تم ڈاکٹر ہو اور ایک ڈاکٹر کو اچھے سے اچھا رشتہ مل جاتا ہے ہم کونسا اس رشتے کے لیے مرے جا رہے ہیں مجھے تو ویسے بھی اس میں کوئی خاص دلچسپی نہیں ہے ایک تو اتنی ڈر کر سہم کر رہتی ہے اس سے چار لوگوں کے سامنے بات بھی نہیں ہوتی اور تم اسے ساری زندگی کے لیے اپنے ساتھ لٹکا رہے ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو اسجد نے اگلے ہی لمحے گھومتے ہوئے تیزی سے دروازے کی جانب قدم بڑھائے تھے باہر دروازے کے آگے پیچھے دیکھتا ہوا دروازے کا لاک کرتا ہوا واپس ان کے پاس آ بیٹھا تھا

For more visit (exponovels.com)

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ امی جان کتنی دفعہ آپ سے کہہ چکا ہوں کہ اس طرح کی بات کرتے ہوئے خیال رکھیں اور میں تو کہتا ہوں کہ اس طرح کی کوئی بات کریں ہی مت اگر کسی کو شک ہو گیا نہ تو اچھا خاصا مسلہ ہو جائے گا یہاں پہلے ہی میں پھنسا ہوا ہوں مجھے بالکل بھی نہیں پتہ کہ وہ لڑکی آگے فیوچر میں میرے لیے کیسی ثابت ہو گی بس ٹھیک ٹھاک ہے خوبصورت ہے اور ڈر سمیں رہتی ہے تو اچھا ہے نہ پیر کی جوتی کے نیچے رہے گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور جہانگیر اپنی ساری جائیداد اپنی بیٹی کے نام نہیں کرے گا تو پھر کس کے نام

کرے گا کچھ نہ کچھ تو بیٹی کو دینا پڑے گا نا اور اگر بیٹی کو کچھ بھی نہ دیا تو بھی

مرنے کے بعد تو ساری جائیداد ایشام کے نام ہی ہو گی نا

اور جو چیز ایشام کی ہے وہ اس کے شوہر کی ہو گی اس لئے آپ بالکل بے فکر ہو

۔ جائیں اگر وہ خود نہیں مرتا تو میں مروا دوں گا

لیکن جائیداد تو میں نکلوا کر رہوں گا۔ مجھے بس یہ پتا ہے کہ مجھے یہ ساری

جائیداد چاہیے اور اگر اس بڈھے نے ایشام کے شوہر کے نام کچھ بھی نہ کیا تب

For more visit (exponovels.com)

بھی سب کچھ میرا ہی ہو گا آپ بالکل بے فکر ہو جائیں بہت ڈرامے کیے ہیں

بہت یقین دلایا ہے اسے اپنا

شکر ہے کہ مجھے وقت پر پتہ چل گیا کہ بڈھا ایشام کے لئے اچھا رشتہ ڈھونڈ رہا

ہے اگر پتہ نہ چلتا تو آج اس کا نکاح کسی اور کے ساتھ ہو رہا ہوتا اور میرے

پاس ایک پھوٹی کوڑی بھی نہ آتی وہ تو شکر ہے کہ ہمیں وقت رہتے پتہ چل گیا

ورنہ ہمیں ساری زندگی اس بوڑھے کی چاکری کرنے کے بدلے میں کچھ بھی

نہیں ملتا

وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا

For more visit (exponovels.com)

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے اسجد لیکن میں نہیں چاہتی کہ تم کسی بھی طرح کی

مصیبت میں پھنسو اور میں نے سنا ہے یہ جاگیر دار لوگ بہت خطرناک ہوتے

ہیں تمہارے باپ کو بھی مار ڈالا تھا ان لوگوں نے مجھے بہت ڈر لگتا ہے

تمہارے باپ کو تو مرنے سے نہیں بچا پائی لیکن تمہیں کھو کر تمہاری ماں

کہاں جائے گی وہ کافی پریشانی سے کہہ رہی تھی ان کی بات سن کر وہ مسکرا دیا

اوہو امی جان کیوں آپ ذرا ذرا سی باتوں کے لئے اتنی زیادہ پریشان ہو رہی

ہیں کچھ نہیں ہو گا مجھے اور آپ کو چاچو والے وہم پالنے کی کوئی ضرورت نہیں

For more visit (exponovels.com)

ہے آپ کو کیا لگتا ہے کہ وہ ابھی تک بیٹھا ہو گا جہانگیر کی بیٹی سے شادی کرنے کے لئے

آپ بالکل بے فکر ہو جائیں کچھ نہیں ہو گا خیر میں ابھی جا رہا ہوں چاچو کے پاس انہوں نے مجھے بلایا تھا تھوڑی دیر میں وہ کیا ہے نا کچھ زیادہ ہی رونا مچا رکھا ہے اس نے اس کا کہنا ہے ذلاور آئے گا اور کیسے بھی ان کی بیٹی کی شادی کو روکے گا اور میں انہیں یقین دلا رہا ہوں کے ایسا کچھ نہیں ہو گا آپ بیکار میں پریشان ہو رہے ہیں اس سے پہلے کہ وہ اپنے ارادے بدل دے مجھے اس سے بات کرنی ہو گی آپ جائیں ایشام کے پاس اسے ضرورت ہو گی آپ کی خیال

For more visit (exponovels.com)

رکھیں آپ کی ہونے والی بہو ہے اتنی معصوم سی خاموش سی بہو نصیب والوں

کو ملتی ہے اور ایک آپ ہیں کہ آپ کو اپنی بہو کی قدر ہی نہیں وہ مسکراتا ہوا

ان کے قریب سے اٹھا

ہاں ایسی چپ چاپ اور خاموش ڈرپوک بہو تو واقعی کسی کسی کو ملتی ہے پتہ

نہیں مجھے کیوں لگتا ہے کہ شادی کے بعد بھی یہ ایسی ہی رہے گی میری تو

بے عزتی ہو گی میری دوستوں کے سامنے کہ کیسی ڈرپوک لڑکی سے اپنے

بیٹے کی شادی کر دی ہے میں نے خیر جو نصیب میں لکھا ہوتا ہے ویسا ہی ہو گا نا

For more visit (exponovels.com)

اب کسی کو کیا پتا کہ اس خاموش ڈرپوک لڑکی سے تمہاری شادی کروانے کے

پیچھے کیا وجہ ہے

وہ اسے بھیجتے ہوئے کہنے لگی تو اسجد مسکرا دیا وہ کتنی آسانی سے اپنے پلین میں

کامیاب ہو گئے تھے

پہلے تو وہ یہ سوچتے تھے کہ جہانگیر اور کچھ نہ سہی کم از کم آدھی جائیداد تو اپنے

بھتیجے کے نام کرے گا لیکن اس نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا تھا

کیوں کہ یہ ساری ان کی اپنی کمائی ہوئی دولت تھی ان کے باپ کے حصے کی

دولت وہ کہیں سال پہلے ہی الگ کر چکے تھے جو بعد میں ان کے مرنے کے

For more visit (exponovels.com)

بعد ان کی بیوی کو دے دی گئی تھی لیکن نہ تو آسیہ بیگم اتنی قابل تھی کہ وہ سب کو سنبھال پاتی اور نہ ہی اسجد ان سب چیزوں کو سنبھال سکتا تھا کیونکہ اس وقت اس کی عمر کافی کم تھی

جہانگیر صاحب نے اپنے بھائی کی جائیداد پر کسی قسم کا حق نہیں جمایا تھا بلکہ انہوں نے پوری ایمانداری سے ہر چیز ان کے حوالے کر دی تھی جو بعد میں آہستہ آہستہ بربادی کی طرف چلی گی

آسیہ بیگم نے اپنے شوہر کی جائیداد میں سے کسی بھی قسم کے کوئی اختیارات جہانگیر کو نہیں دیے تھے ورنہ شاید وہ یہ سب کو سنبھالنے کی کوشش کرتے

For more visit (exponovels.com)

اپنے حصے کی دولت میں انہوں نے کبھی بھی جہانگیر صاحب کو شامل ہونے کا موقع نہیں دیا تھا جس کی وجہ سے سب کچھ برباد ہو گیا اب ان کے پاس سوائے دو ہوٹلوں کے اور کچھ بھی نہیں تھا اور جہانگیر شاہ کی دولت پر ان کی مکمل نظر تھی کیونکہ ایشام سے شادی کے بعد یقینا یہ سب کچھ انہیں آسانی سے مل سکتا تھا یہ ساری پلاننگ کرنے میں ان ماں بیٹے کو زیادہ وقت نہیں لگا تھا وہ دولت کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھے۔ یہاں تک کہ اگر جہانگیر فیوچر میں اسجد کے نام کچھ نہیں کرتا یا وہ ایشام کو اپنی جائیداد کا حصہ نہیں دیتا تو وہ جہانگیر کو راستے سے ہٹا کر بھی اس جائیداد پر قبضہ جما سکتے تھے اور ایشام

For more visit (exponovels.com)

بیچاری میں اتنی ہمت ہی کہاں تھی کہ وہ اپنے حق کے لئے لڑتی اپنے لیے آواز اٹھاتی وہ تو اپنے باپ کے سامنے کچھ نہیں بول پاتی تھی تو باقی کسی کے سامنے کیا بولتی

••••••

ذلاور شاہ اس وقت اپنے کمرے میں آرام سے بیٹھا اسی لڑکی کے خیالوں میں گم تھا جو کل اس سے ٹکرائی تھی نہ جانے کیوں وہ اسے اتنی اچھی لگی تھی وہ اسے اتنی اچھی لگی تھی کہ وہ اسی کے بارے میں سوچے جا رہا تھا اسے اپنی زندگی میں شامل کرنے کا ارادہ وہ بنا چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور ذلاور اپنی زندگی میں ایک ہی بار فیصلہ کرتا ہے اور پھر اس پر عمل کرتا ہے

دوسری بار کبھی سوچتا نہیں اور اس لڑکی کے بارے میں کوئی شک و گمان تو

اسے تھا ہی نہیں وہ اسے اپنا بنا لینا چاہتا تھا اسے کوئی مطلب نہ تھا کہ وہ لڑکی

منگنی شدہ ہے نکاح شدہ ہے یا کسی اور سے محبت کرتی ہے

بس اتنا ہی کافی تھا کہ ذلاور شاہ کو اس سے محبت ہو گئی ہے۔اس کی آواز اس کا

انداز ہچکچانا گھبرانا سہمنا ہر چیز اسے بہت بھائی تھی وہ اپنے خیالوں میں مسکراتا

ہوا اسی لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا جب اچانک کسی نے دروازے پر

دستک دی

For more visit (exponovels.com)

آجاؤاندر۔۔۔اجازت دیتے ہوئے واپس اپنا سر تکیہ سے لگا چکا تھا یہ تو دیکھنے کی زحمت نہ کی دروازے پر کون ہے

سر میں نے ساری انفارمیشن نکال لی ہے اس لڑکی کا کل ہی نکاح ہے اور کل اس کی سالگرہ والے دن ہی اس کا نکاح کر دیا جائے گا پہلے منگنی کا کہہ کر سب کو انویٹیشن کارڈ بھیجے گئے تھے لیکن اب باقاعدہ نکاح ہو گا اور یہ ساری معلومات میں نے گھر کی ایک ملازمہ سے لی ہیں وہ اس کے سامنے کھڑا اسے تفصیل بتا رہا تھا تو ذلاور نے ہاں میں سر ہلایا

For more visit (exponovels.com)

اب آپ نے یہ فیصلہ کیا ہے جہانگیر شاہ لیکن آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ ایسا

کچھ بھی کرنے سے آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے کیا آپ بھول

گئے ہیں ہم جاگیر دار ہیں اتنی آسانی سے پیچھے نہیں ہٹتے

اور نہ ہی ہم پیچھے ہٹیں گے اب چاہے کچھ بھی ہو جائے آپ کی بیٹی کا نکاح کل

کی تاریخ میں میرے علاوہ کسی اور کے ساتھ تو ہو نہیں سکتا

ٹھیک ہے اب تم جا سکتے ہو تم سے مجھے بس اتنا ہی کام تھا وہ اسے جانے کا اشارہ

کرتے ہوئے دوبارہ سے اپنی سوچوں میں مصروف ہو گیا وہ آدمی ہاں میں سر

ہلاتا کمرے سے باہر جا چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

••••••

ماشاءاللہ ماشاءاللہ کتنی حسین لگ رہی ہو چاند کا ٹکڑا ایسا لگتا ہے جیسے چاند زمین پر اتر آیا ہے میری پیاری گڑیا اس کا ماتھا چومتے ہوئے وہ اسے ہزاروں دعائیں دے رہی تھی لہجے میں شیریں سا تاثر تھا اگر وہ اس عورت کی حقیقت جانتی تو کبھی بھی مسکرانہ پاتی

لیکن یہ تو خدا کا شکر ہے کہ اللہ دل کے بات ظاہر نہیں ہونے دیتا ورنہ کوئی بھی چہرہ اپنے اندر کا انسان چھپانہ پاتا

For more visit (exponovels.com)

بڑی ماما مجھے لگ رہا ہے میرا میک اپ بہت اوور ہے۔اور یہ ڈریس بھی مجھے

بہت زیادہ بھاری لگ رہی ہے میں اپنی برتھ ڈے پر اس طرح سے تیار ہوتی

عجیب تو نہیں لگوں گی ناوہ انہیں دیکھ کر پوچھنے لگی جواب اس کے سر پر دوپٹہ

اوڑنے میں مصروف ہو چکی تھی اس کے کہنے پر وہ مسکرا کر نفی میں سر ہلاتے

اس کے پاس ہی بیٹھ گئی

ارے نہیں میرا بچہ بالکل بھی نہیں دلہن اسی طرح سے تیار ہوتی ہے دلہنوں

کو یوں ہی تیار کیا جاتا ہے تبھی تو وہ اتنی پیاری لگتی ہیں اور ماشاءاللہ سے تمہیں

For more visit (exponovels.com)

تو ضرورت ہی نہیں ہے کسی بھی ہار سنگھار کی تم تو اللہ کی طرف سے حسن

لے کر آئی ہو

بس اب بالکل بھی پریشان نہیں ہونا بہت ہی پیاری لگ رہی ہو

اس کا ماتھا چومتے ہوئے وہ اس کا دوپٹہ سیٹ کرنے لگی جب اچانک دروازے

پر دستک ہوئی

اسے بالکل امید نہ تھی کہ جہانگیر صاحب اس کے کمرے میں آئیں گے لیکن

وہ دروازے پر کھڑے اسے دیکھ رہے تھے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے وہ اس

کے پاس آرو کے تو وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی

For more visit (exponovels.com)

پتہ نہیں چلا کہ وقت کتنا جلدی گزر گیا کل تم چھوٹی سی جان میری باہوں

میں آئی تھی اور آج تم دلہن بنی میرے سامنے کھڑی ہو

جانتا ہوں میں تمہیں کبھی بھی کھل کر پیار نہیں کر سکا تمہیں کبھی بھی اس

بات کا احساس نہیں دلایا کہ تم سے کتنی محبت کرتا ہوں تمہارے ناز نہیں

اٹھائے تمہیں بیٹیوں کا مان نہیں دیا لیکن آج میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ تم

میرے لیے کیا ہو

عاشی تم ایک تحفہ ہو جسے اللہ نے مجھے تمہارے روپ میں دیا تھا لیکن میں اس

تحفے کی قدر نہیں کر سکا

For more visit (exponovels.com)

میں نے تمہارے روپ میں ہمیشہ تمہاری ماں کو دیکھا ہے وہ بالکل تمہاری

طرح دکھتی تھی بے حد حسین معصوم سی

اس سے بہت محبت کرتا تھا لیکن پھر ہماری زندگی میں ایک حادثہ ہوا جس کے

بعد محبت کہیں سو گئی

اس حادثے کو میں نے اپنی زندگی کا حصہ بنالیا میں نے کبھی بھی تمہاری ماں کو

وہ پہلا مقام نہ دیا جو اس حادثے سے پہلے وہ رکھتی تھی

میں اس سے بے وجہ الجھتا تھا یہاں تک کہ وہ چلاتی تھی روتی تھی اس کو نہ

سہی اس کی بیٹی کو تو اہمیت دوں لیکن میں نے تم سے بھی ملنا چھوڑ دیا اس کی

For more visit (exponovels.com)

وجہ سے جانتی ہو کیوں مجھے اسے تکلیف میں دیکھ کر سکون ملنے لگا تھا ہاں میں

بہت خود غرض انسان ہوں میں اپنی بیوی میں کہیں نہ کہیں اس قاتل کا چہرہ

دیکھنے لگا تھا

مجھے نفرت تھی اس انسان سے اور وہ نفرت کب تمہاری ماں کے اندر انڈیلتا

چلا گیا مجھے پتہ بھی نہ چلا میں ہر غلطی کا اس کو قصوروار ٹھہرانے لگا وہ بے

قصور تھی ۔

اتنے سالوں میں کبھی ان باتوں کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی لیکن آج کرتا

ہوں جب آج تمہیں دلہن کے روپ میں اپنے سامنے کھڑا دیکھ رہا ہوں تو

For more visit (exponovels.com)

احساس ہونے لگا ہے کہ اللہ نہ کرے کہ کبھی تمھارے ساتھ وہ ہو جو میں نے

تمہاری ماں کے ساتھ کیا

اس کی کمی مجھے اس کے جانے کے بعد محسوس ہوئی وہ میرے لئے کیا تھی میں

خود بھی نہیں جانتا تھا میں نے بہت غلط کیا اس کے ساتھ آج وہ اس دنیا میں

نہیں ہے شاید اس سے کبھی معافی نہیں مانگ سکتا اسی لئے تم سے معافی مانگ

رہا ہوں میں نے تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی عاشی میرا بچہ میں کبھی ایک

اچھا باپ نہیں بن سکا ان کی آنکھوں سے آنسو نکلے تو سامنے کھڑی معصوم سی

۔۔۔۔۔ لڑکی تڑپ کر ان کے سینے سے آ لگی

For more visit (exponovels.com)

نہیں بابا جان بالکل بھی نہیں آپ بہت اچھے بابا ہیں آپ اس دنیا کے سب سے بیسٹ بابا ہیں مجھے آپ سے کوئی گلا نہیں بلکہ میں تو آپ کے اس رویے میں بھی اپنے لئے محبت ڈھونڈ لیتی تھی میں جانتی ہوں بابا آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں اور آپ کو لفظوں کی ضرورت نہیں ہے مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لیے

کیونکہ باپ اور بیٹی کا رشتہ ہی ایسا ہے کہ کوئی بھی باپ کبھی اپنی بیٹی سے نفرت نہیں کر سکتا مجھے آپ سے کوئی شکوہ نہیں ان کے سینے سے لگی وہ اپنے آنسو روکنے کی کوشش میں انہیں اپنے دل کی بات کہہ رہی تھی جب کہ اسے

For more visit (exponovels.com)

اپنے سینے سے لگائے وہ پر سکون سے آنکھیں موندے اس کے الفاظ سن رہے

تھے

••••••

اسے باہر لا کر بٹھایا گیا وہ اتنی زیادہ نروس کیوں تھی وہ نہیں جانتی تھی بابا نے

خود اس کا ہاتھ تھام کر اسے باہر سٹیج پر لا کر بٹھایا تھا پارٹی میں بہت سارے

لوگ تھے مصروف ترین شخصیات سب لوگ یہاں ان کے گھر مہمان کے

کے طور پر مدعو کئے گئے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن نہ جانے کیوں اسے ہر چیز سے خوف آرہا تھا اس کا دل بری طرح سے

۔ کانپ رہا تھا جیسے کچھ بہت برا ہونے والا ہے

اور جب اسے اس طرح کا کچھ احساس ہوتا تھا تب کچھ نہ کچھ برا ضرور ہوتا تھا وہ

آرام سے آکر سٹیج پر بیٹھے تو تھوڑی ہی دیر میں اسجد بھی اس کے ساتھ ہی آکر

بیٹھ گیا

تھوڑی دیر میں نکاح شروع ہونے والا تھا جس کے لیے مولوی صاحب کو

اسٹیج کی طرف آتے دیکھ خود کو ریلیکس کرنے لگی

For more visit (exponovels.com)

تیار ہو جاو مولوی صاحب آرہے ابھی وہ سوال کریں کہ اسجد ندیم ولد ندیم شاہ

آپ کا نکاح ایشام جہانگیر ولد جہانگیر شاہ سے پندرہ لاکھ سکہ رائج الوقت قرار

پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے اسجد کی شرارتی آواز اس کے کان کے

قریب گونجی ۔

اور میں کہوں گا دل و جان سے قبول ہے وہ اس کے کان میں گنگنا تا اسے

شرمانے پر مجبور کر گیا

خوشگوار ماحول میں نکاح شروع ہوا مولوی صاحب پہلے ایشام کی جانب آئے

For more visit (exponovels.com)

آیشام جہانگیر ولد جہانگیر شاہ آپ کا نکاح اسجد ندیم ولد ندیم شاہ سے پندرہ

لاکھ سکہ رائج الوقت قرار پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔ مولوی

صاحب نے ایشام سے سوال کیا

۔۔۔۔۔۔ ۔قبو

قبول نہیں ہے۔اس سے پہلے کہ وہ مولوی صاحب کے سوال کا جواب دیتی

وہاں ایک اور آواز گونجی جو اس کے لئے بالکل انجان نہیں تھی

اس نے سر اٹھا کر سامنے کی جانب دیکھا تو وہ مکمل کالے لباس میں کاندھے پر

سردی سے بچنے کے لیے موٹی چادر ڈالے بالوں کو سلیقے سے پیچھے کیے اپنی

For more visit (exponovels.com)

مونچھوں کو تاؤ دیتا سندھی کھوسے میں بھاری قدم اٹھاتا ان کی جانب بڑھ رہا تھا

کون ہو تم اور تمہاری ہمت کیسے ہوئی ایسی گستاخی کرنے کی جہانگیر شاہ غصے سے اس کی جانب بڑھے جو اس طرح سے نکاح کی رسم کے دوران بول کر نکاح میں بدشگنی پیدا کر رہا تھا

میں کون ہوں کون نہیں یہ چھوڑیں شاہ صاحب

لیکن شاید آپ بھول گئے ہیں کہ آپ کے خاندان کی لڑکیوں کی شادی بچپن میں ہی طے کر دی جاتی ہے اور ایشام جہانگیر میری منگیتر ہے میری پھوپھو

For more visit (exponovels.com)

اسے میرے نام لگا کر گئی تھیں آپ ہوتے کون ہیں اس کا نکاح کسی اور سے

کرنے والے یہ صرف اور صرف جاگیر دار ذلا ور شاہ کی منگ ہے کسی کے

۔ باپ میں اتنی ہمت نہیں کہ میری منگ کا نکاح کسی اور سے کر دے

اس کے اپنے باپ میں بھی نہیں وہ جہانگیر شاہ کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا

دلفریب انداز میں مسکرایا

میں اپنی بیٹی کی شادی کبھی تم جاگیر داروں میں نہیں کروں گا تم لوگ ظالم

ہوتے ہو سفاک ہوتے ہو تم لوگوں کی نظروں میں احساس جذبات کوئی

For more visit (exponovels.com)

اہمیت نہیں رکھتے تم لوگ تو محبتوں کو بھی بدلے اور انا کی نذر کر دیتے ہو

جہانگیر صاحب بے حد غصے سے بولے

بہت خوب سن رکھا ہے آپ نے ہم جاگیر داروں کے بارے میں کافی گہرائی

سے جانتے ہیں آپ ہمیں لگتا ہے گہرا تعلق ہے آپ سے وہ قہقہ لگاتا جیسے ان

کا مذاق اڑا رہا تھا

اتنے اچھے سے جانتے ہیں ہمیں تو یہ بھی جانتے ہوں گے کہ جاگیر دار کبھی

اپنی جاگیر سے پیچھے نہیں ہٹتا

For more visit (exponovels.com)

اور آپ کی بیٹی اس جاگیر دار کی جاگیر ہے وہ اپنے سینے پہ ہاتھ رکھتا سر کو ذرا سا

خم دیتا مسکراتے ہوئے مولوی صاحب کی جانب بڑھا

مولوی صاحب نکاح شروع کیجئے بس دلہے کا نام بدل کر جاگیر دار ذلاور شاہ

۔کر دیں

خبر دار جو تم نے میری ہونے والی بیوی کی طرف قدم بھی بڑھایا۔اسجد

غصے سے اس کی طرف بڑھ رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کی بہادری پر جہانگیر شاہ نے سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا لیکن اگلے ہی

لمحے جاگیر دار ذلاور شاہ اپنی جیب سے ریوالور نکالتا ہوا اس کے کندھے پر وار

کر چکا تھا وہ لمحے میں زمین پر ڈھیر ہوا تھا

جاگیر داروں کو اپنی جاگیر تک پہنچنے کے لئے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک

سکتی اور تم جیسا ڈاکٹر ڈاکٹری کرتے اچھا لگتا ہے جاگیر داروں کے منہ لگتے

نہیں

For more visit (exponovels.com)

مولوی صاحب نکاح شروع کریں ورنہ اس نے اپنا ریوالور مولوی کو دکھایا تو

مولوی صاحب نے بڑی مشکل سے اپنا تھوک نکلا اور ہاں میں سر ہلاتے

ہوئے دوبارہ کرسی پر بیٹھ گئے

بابا۔۔۔۔اس نے اپنے بابا کی جانب دیکھتے ہوئے اس پاگل آدمی کو دیکھا تھا

جو کل بھی اس سے مل چکا تھا وہ اس وقت اتنی زیادہ خوفزدہ تھی کہ سمجھ نہیں

آرہا تھا وہ کیا کرے جب کہ اس کی بڑی ماں اپنے بیٹے کو زخمی حالت میں دیکھ

کر اپنے گال پیٹنا شروع کر چکی تھی جب اچانک ذلاور نے بندوق کا رخ بڑی

ماں کی طرف کیا

For more visit (exponovels.com)

چپ ہو جاؤاس سے پہلے کہ اگلی گولی تمہیں ماروں گلے کے بیچوں بیچ لگے گی

گولی تو آواز بند ہو جائے گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو آسیہ بیگم کا منہ بند ہو گیا

مولوی صاحب نکاح شروع کروائیں یہ نہ ہو کہ کسی اور کا نکاح پڑھانے کے

قابل نہ رہیں اس نے مولوی صاحب سے کہا تو وہ فوراہاں میں سر ہلاتے بسم

اللہ کر چکے تھے

اگر اپنے باپ کی زندگی چاہتی ہو تو اس نکاح کو قبول کر لینا ورنہ زندگی میں

کبھی اپنے باپ کی شکل نہیں دیکھ پاؤں گی وہ اس کے کان میں نرمی سے

سرگوشی کرتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

جبکہ وہ خود مولوی کی طرف متوجہ ہو چکا تھا اور اسے تفصیل بتا رہا تھا تھوڑی دیر میں نکاح کی کارروائیاں شروع کر دی گی جہانگیر صاحب بے حد پریشان تھے کیونکہ اسجد زخمی حالت زمین پر پڑا تھا اور ذلاور کے گارڈز بندوق تانے کھڑے تھے اگر وہ کسی بھی طرح کی کوئی بھی کاروائی کرتے تو یقیناً وہ اسجد کو جان سے مارنے میں زیادہ وقت نہ لگاتا

•••••

نکاح کی رسم ادا ہو چکی تھی وہ اٹھ کر جہانگیر شاہ سامنے آ گیا

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر صاحب آپ کو اپنا داماد قبول ہو یا نہ ہو لیکن میں آپ کو اپنا سسر بچپن سے ہی قبول کر چکا ہوں اور اب یہ تم میرے نکاح میں ہے آئیں اپنی بیٹی کو رخصت کریں

میں کسی طرح کا کوئی تماشہ نہیں چاہتا ہوں پہلے ہی یہاں کافی تماشا ہو چکا ہے یہ تو آپ نے اچھا کیا کہ یہاں پر میڈیا کے لوگوں کو نہیں بلایا ورنہ اس وقت میڈیا چینل پر لائف پارٹی چل رہی ہوتی

خیر مجھے فرق نہیں پڑتا ان سب باتوں سے آئی اپنی بیٹی کو اپنی دعاؤں میں رخصت کریں ویسے آپ کو یہ تو پتا ہو گا کہ ہم جاگیر دار طلاق نہیں دیتے بلکہ

For more visit (exponovels.com)

جان لیتے ہیں اس نے انہیں دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا جب کہ جہانگیر صاحب

نے ایک نظر اپنی روتی ہوئی بیٹی کو دیکھا کاش اس کے لئے کچھ کر پاتے لیکن

ان جاگیرداروں کے سامنے وہ ہمیشہ سے بے بس تھے وہ تو اپنے بھائی کو

انصاف تک نہ دلا سکے تو یہاں تو پھر ان کی بیٹی تھی

بابا مجھے نہیں جانا آدمی کے ساتھ بابا پلیز کچھ کریں نہیں جاؤں گی میں کے

ساتھ ایشام بھاگ کر اپنے باپ کے سینے سے آلگی تھی اس کی معصومیت پر وہ

مسکرا دیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس پل نہ جانے کیسے اس کے دماغ میں ایک سوچ آئی کہ کاش ایسا ہو جائے کہ جو لڑکی اس کے دل میں اتری ہے وہی لڑکی ایشام جہانگیر نکلے اور پتہ نہیں کیسے یہ بات اللہ تک پہنچ گئی اور اس نے اس کی دعا کو قبول کر لیا وہ اس کے سامنے تھی اس کے چہرے کی مسکراہٹ غائب نہیں ہو رہی تھی وہ مسلسل مسکرائے جا رہا تھا وہ کتنا خوش تھا اس بات کا اندازہ لگانا اس وقت کسی کے لیے بھی مشکل نہیں تھا مسکراہٹ جیسے اس کے چہرے سے جدا ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی وہ بے حد خوش تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پریشان مت ہو اسے روتے نہیں میری جان میں برا انسان نہیں ہوں بہت

اچھا انسان ہوں تمہیں بہت خوش رکھوں گا اگر تم میرے ساتھ خوش رہنا

چاہتی ہو تو دیکھو سیدھی سی بات ہے تم ہمیشہ میری زندگی میں تھی یہ آدمی

خود ہم دونوں کے بیچ میں آیا ہے تمہیں تو ہمیشہ سے ہی میرے نام کیا گیا تھا

جب تم پیدا ہوئی تھی میری ماں نے تمہیں تمہاری ماں ست میرے لئے

مانگ لیا تھا کل جب تم مجھ سے ملی نا تو مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تم وہ لڑکی

ہو گئی لیکن دیکھو میرے اللہ نے پہلی نظر میں ہی دل میں تمہارے لئے محبت

ڈال دی میری پہلی دوسری تیسری چوتھی ساری بیوی اور تم ہی ہو

For more visit (exponovels.com)

جتنی محبت میں اپنی دوسری بیوی کو دینے والا تھا تمہی کل بتایا تھا تمہیں اس

سے زیادہ محبت میں تمہیں دوں گا

تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی کہ تم میرے لیے کیا ہو ایک ہی دن میں تم نے

جاگیر دار ذلاور شاہ کے دل میں اپنا گھر بنالیا تو تمہیں کیا لگتا ہے کہ یہ جاگیر دار

تمہاری آنکھوں میں کبھی آنسو آنے دے گا اگر تم میری محبت کو قبول کرتی ہو

اگر تم میری محبت کو سمجھتی ہو تو یہ اس وقت ایک آنسو بھی نہیں بہاو گی لیکن

اب تمہیں موقع دے رہا ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیوں کہ رخصتی پر تو لڑکیاں آنسو بہاتی ہیں نہ رولو جتنا رونا ہے رولو سکون

سے رولو تمہارے پاس پورے پانچ منٹ ہیں پھر تمہاری رخصتی ہو گئی اور

جہانگیر صاحب تمہیں بے حد محبت سے رخصت کریں گے ویسے ہی جیسے

بیٹیوں کو رخصت کیا جاتا ہے بنا کسی تماشے کے

کیوں جہانگیر صاحب ٹھیک کہہ رہا ہوں نا میں وہ ایشام سے بے حد پیار سے

بات کرتے ہوئے جب جہانگیر صاحب سے مخاطب ہوا اس کے لہجے میں

عجیب سا غرور تھا ایک تکبر تھا کہ جس چیز کو حاصل کرنا چاہتا تھا اسے حاصل

For more visit (exponovels.com)

کر چکا تھا لیکن جب وہ ان کی بیٹی سے بات کر رہا تھا اس کے لہجے میں محبت تھی

چاہت تھی سرور تھا محبت کو حاصل کر لینے کی خوشی تھی

یہ تم اچھا نہیں کر رہے پچھتاو گے تم پچھتاؤ گے تم جاگیر دار ذلاور شاہ وہ اسے

دیکھتے ہوئے دہارے تھے جس پر ذلاور نے قہقہ لگایا

پچھتانے والی چیز نہیں ہوں میں جہانگیر صاحب چلیں اب آپ دیر مت

کریں کیونکہ آپ کے دیر کرنے سے میرا دماغ خراب ہو سکتا ہے یہ نہ ہو کہ

میں آپ کا کوئی بڑا نقصان کر جاؤں اس نے ایک بار پھر سے اسجد کی جانب

دیکھا تھا جو ہاتھ بازو پر رکھے تکلیف کی شدت سے اسے نفرت سے دیکھ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ ایشام کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہ بے اختیار اپنے آنسوؤں پر قابو نہ کر

سکے کیوں وہ اتنے بے بس تھے آج سے نہیں سالوں سے وہ اس خاندان کے

سامنے بے بس تھے اور آج بھی وہ کچھ بھی نہ کر سکے اپنی بیٹی کے لیے

اس کے ہزار آنسو منتیں انہیں اسے رخصت کرنے سے روک نہ سکے

••••••

مجھے اور کچھ نہیں پتا بس اتنا ہی پتہ ہے کہ تمہارا وہ دوست وہاں حور کے ساتھ

کھڑا تھا کافی غصے میں تھی وہ میری دوست کے ساتھ یقیناً اس نے کوئی

For more visit (exponovels.com)

بد تمیزی کی ہو گی مجھے یقین ہے تمہارے دوست بھی تمہارے جیسے ہی ہوں گے

ورنہ وہ اتنے غصے میں نہ ہوتی مجھے واپس آنے کی اتنی زیادہ جلدی تھی کہ میں حورالعین سے اس بارے میں کچھ بھی نہیں پوچھ پائی لیکن میں اس سے پوچھوں گی

دراصل بات یہ ہوئی تھی کہ اس کی چابی گاڑی کی وہ حور کے دوپٹے ساتھ پھنس گئی تھی اور وہی واپس کرنے وہ جب اس کے پاس گی تب شاید کچھ ہوا

For more visit (exponovels.com)

تھا لیکن مجھے نہیں پتہ ان دونوں میں کیا بات ہوئی لیکن حور زیادہ غصے میں

تھی اور وہ آدمی بھی اسے عجیب سے انداز میں گھور رہا تھا

تمہاری اس بے وقوف دوست نے میرے دوست کو تھپڑ مارا تھا

اور اب اسے اندازہ بھی نہیں ہے کہ وہ اس کے ساتھ کیا کرے گا ایسے لوگوں

کے منہ نہیں لگنا چاہیے اب تم جانو اور تمہاری سہیلی بلکہ نہیں تمہیں ان

سب چیزوں میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے میں خود ہی سب کچھ سنبھالنے

کی کوشش کروں گا اور یاد رکھنا جو باتیں میں نے تم سے پوچھی ہیں وہ کبھی بھی

کسی کو پتہ نہیں چلنی چاہیے

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو بشریٰ ایک نظر اسے شک کی نگاہ سے دیکھا پھر

ہاں میں سر ہلا دیا

جب کہ عارف اب واپس ہوتے جانے والا تھا تاکہ وہ اس مسئلہ کو حل کر سکے

وہ لڑکی حورالعین اس کے گھر میں سے نہیں تھی نہ جانے کون تھی بس وہ اتنا

جانتا تھا کہ وہ بشریٰ کی دوست تھی اور بشریٰ اس کی کزن یقیناً اسے چھوڑنے

کے لیے گئی تھی

لیکن اس کی ٹینشن آپ دور ہو چکی تھی کیونکہ اسے اس لڑکی سے کوئی مطلب

نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

کارب شاہ اس لڑکی کے ساتھ کیا کرتا ہے اسے اس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا

اسے بس یہ پریشانی تھی کہ وہ لڑکی اس کے گھر کی نہ ہو وہ خود ہی کارب شاہ کی

توجہ کے لئے اس لڑکی کا نام بتانے کو تیار تھا بلکہ وہ تو اس کے کام میں اس کا

ساتھ دینے کو تیار تھا اسے یقین تھا کہ کارب شاہ کو پھسنا آسان نہیں ہے اور

اگر کارب بھنس بھی گیا تو اس کا نام لکھے ہی نہیں آئے گا اور اسے حور سے

کوئی مطلب نہیں تھا اس کے ساتھ اچھا ہوتا یا کچھ برا ہوتا اس کا کوئی لینا دینا

نہیں تھا وہ تو بس اپنے دوست کے ساتھ تھا

•••••

For more visit (exponovels.com)

کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہو کارب شاہ مجھے بتاؤ میں تمہاری پوری مدد کروں گا کیا

تم اسے تھپڑ مارنا چاہتے ہو یا اسے اس کی اوقات دوسرے طریقے سے یاد

کروانا چاہتے ہو

۔۔۔ اگر تمہارا ارادہ اس کو مارنے کا ہے تو

نہیں میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے عارف میں جانتا ہوں ایسی لڑکیوں کی

اوقات کیا ہو سکتی ہے اس سے ملنا چاہتا ہوں اسے آفر کروں گا ایک رات

گزارنے کی اگر سیدھی طرح سے مانی تو ٹھیک ہے ورنہ مجھے دوسرا راستہ

For more visit (exponovels.com)

اختیار کرنا پڑے گا اب جب تک مجھے وہ لڑکی نہیں ملتی میں کسی اور لڑکی کی

طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھوں گا

یہ وہ پہلی لڑکی ہے جس نے کارب شاہ کو انکار کیا ہے اور اب یہ انکار اسے بہت

بھاری پڑے گا اسے لگتا ہے میرے سامنے ڈرامہ کر کے میرے سامنے بہت

پارسا بن جائے گی لیکن نہیں اسے اس کی اوقات میں یاد دلاؤں گا وہ بھی بہت

اچھے طریقے سے۔ تم بس مجھے اس کی ساری انفارمیشن نکال کر دو باقی میں

خود سنبھال لوں گا وہ شراب کا ایک آخری گھونٹ لیتا گلاس خالی کر چکا تھا جبکہ

عارف ہاں میں سر ہلاتا اٹھ کر وہاں سے جا چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

بہت برا کیا تم نے لڑکی بہت برا اب تمہیں اس کا انجام بھگتنا پڑے گا وہ نشے

میں چور مسلسل اسے لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا جس کا تھپڑ ابھی تک

اس کا گال سلگا رہا تھا

••••••

مجھے تم سے ایک ضروری بات بھی کرنی ہے کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی

سوچا پتا نہیں آج آؤ گی بھی یا نہیں تمہاری کزن کے رشتے کے بارے میں سنا

بہت افسوس ہوا کیسے ٹوٹا رشتہ وہ صبح یونیورسٹی میں نا جانے کب سے حور کا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انتظار کر رہی تھی وہ بشری کو اپنے انتظار میں دیکھ اس کے پاس ہی آ بیٹھی پچھلے

دو دنوں سے وہ یونیورسٹی نہیں آ رہی تھی کیونکہ گھر میں کافی زیادہ ٹینشن تھی

یار وہ تو ٹوٹنا ہی تھا کیونکہ آئمہ کسی کام کاج کو ہاتھ نہیں لگاتی جس کی وجہ سے

اسے کچھ آتا جاتا بھی نہیں ہے اور اسنے یہ بات اپنے ہونے والے شوہر کو بھی

بتادی تھی جس کے بعد اس نے منگنی توڑ دی اور میرا رشتہ مانگ لیا دو دن سے

اچھے خاصے طعنے سن رہی ہوں میں

خدا کا شکر ہے کہ آج اس ٹوپک پر بات ختم ہوئی تو زئمہ سکول کے لئے تیاری

کرنے لگی میں نے بھی مامی سے اجازت لے کر یونیورسٹی کی تیاری کی مگر تم

For more visit (exponovels.com)

میرا انتظار کیوں کر رہی تھی خیریت تو تھی نہ وہ اس وقت اپنے دماغ سے ہر

بات بھلا چکی تھی کسی قسم کا ہنگامہ نہ ہونے کی وجہ سے اسے پرسوں رات کا وہ

واقعہ بھی بھول گیا تھا جس کی وجہ سے وہ اچھی خاصی غصے میں تھی لیکن اب

فلحال وہ چیز اس کے ذہن میں بالکل بھی نہیں تھی اسی لیے اسے اپنے بارے

میں تفصیل سے بتاتے ہوئے اس سے انتظار کی وجہ پوچھنے لگی

نہیں کوئی خاص بات نہیں بس یہ پوچھنا چاہتی تھی کہ اس رات جب میں

تمہیں گھر چھوڑنے گئی تو تم کافی زیادہ غصے میں لگ رہی تھی خیریت تو تھی نہ

کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا تھا

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ میرے کزن کا وہ دوست بھی کافی زیادہ غصے میں تھا اس نے تم سے کیا

بات کی تھی جب تم نے اسے چابی دی اس رات تو مجھے واپس آنے کی اتنی

زیادہ جلدی تھی کہ میں تم سے کچھ پوچھ بھی نہیں سکی

کل آپی کی رخصتی ہوئی تو سوچا کچھ دن چھٹی کروں گی یونیورسٹی نہیں جاؤں گی

پھر اگزیم اتنے قریب ہیں تو اس کی بھی تھوڑی ٹینشن تھی کہ یہ نہ ہو کہ کوئی

لیکچر مس کر دوں اسی لئے آگئی وہ اسے بتاتے ہوئے پھر سے سوال کرنے لگی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

حوراس سے کچھ بھی چھپاتی نہیں تھی اسی لئے اس رات جو کچھ بھی ہوا اسے

صاف صاف بتا چکی تھی بشری کو بھی اپنے کزن کے اس دوست پر بے حد

غصہ آیا جو اتنا بد تمیز ہو سکتا ہے اسے اندازہ نہیں تھا

یار شکل سے کتنا شریف اور اچھے گھر کا لگ رہا تھا اور باتیں اور حرکتیں دیکھو

اس کی توبہ میں خود بات کروں گی اپنے کزن سے اس کے دوست کی ہمت

کیسے ہوئی تم سے اس طرح سے بات کرنے کی وہ بھی ہمارے گھر کے اندر

بشریٰ کو بے حد غصہ آیا تھا

For more visit (exponovels.com)

نہیں نہیں بشریٰ اس کی بالکل بھی کوئی ضرورت نہیں ہے اس کی گندی

زبان کو میں اس کے منہ پر مار چکی ہوں تمہیں زیادہ پریشان ہونے کی

ضرورت نہیں ہے پلیز یہ بات کسی کو پتہ نہیں چلنی چاہیے پچھلے کچھ دنوں

سے بہت زیادہ پریشان تھی اس چیز کو لے کر وہ تو خدا کی کرم نوازی ہے کہ

اس رات مجھے کسی نے نہیں دیکھا ورنہ بات کہاں سے کہاں نکل جاتی میں غصے

میں اس پر ہاتھ اٹھا بیٹھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے تھا اور یہ بات تمہارے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور مجھے یقین ہے کہ تم کسی کو نہیں بتاؤں گی اسے بشری پر خود سے زیادہ اعتماد تھا اس نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام تو وہ مسکرا دی

چلو آؤ اب کلاس لینے چلتے ہیں میں نے سنا ہے کہ آج بہت امپورٹ لیکچر ہے وہ خود اٹھ کر کہنے لگی تو بشری بھی اس کے ساتھ اٹھ کر کلاس روم کی جانب چلی گئی

exponovels

••••••

For more visit (exponovels.com)

اس کی انفارمیشن ساری نکال چکا ہوں میں اس لڑکی کا نام حورالعین ہے اور میری کزن کے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتی ہے میری ساری فیملی واپس جا چکی ہے لیکن میں تمہاری وجہ سے ابھی تک یہی پر ہو تم بتا بھی تو نہیں رہے کہ اس لڑکی کا کیا کرنا ہے کیا تم اس سے ملاقات کا ارادہ رکھتے ہوں وہ آج ہوٹل اسی کے لئے آیا تھا کیونکہ کارب نے جب سے تھپڑ کھایا تھا تب سے اس نے ہوٹل کے کمرے سے باہر قدم بھی نہیں رکھا تھا مسلسل شراب پی کر اس نے اپنی حالت بگاڑ رکھی تھی شاید وہ اپنے غصے کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن شراب پینے سے مزید اس کا دماغ خراب ہو رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس کے ذہن میں وہی سارے خیال آرہے تھے جو نشہ کرنے کے بعد آتے

ہیں وہ اسے برباد کر دینا چاہتا تھا اس کا غرور توڑ دینا چاہتا تھا وہ اس چیز کو اپنے

دماغ سے نکال نہیں سکتا تھا کارب شاہ پر پہلی بار کسی نے ہاتھ اٹھایا تھا

جس کی سزا اس کو اس کی اوقات یاد دلا کر وہ دینا چاہتا تھا

وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اس نے کارب شاہ پر نہیں بلکہ اس کے غرور پر ہاتھ

اٹھایا ہے جو کارب شاہ کو توڑتا ہے وہ اسے توڑ کر پھینک دیتا ہے

ہاں میں اس لڑکی سے ملنا چاہتا ہوں بتاؤ میں اس لڑکی سے کہاں مل سکتا ہوں

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

For more visit (exponovels.com)

اس کی یونیورسٹی میں اور تو کہیں پر بھی ممکن نہیں ہے کیونکہ جہاں تک بشریٰ نے مجھے بتایا ہے وہ اور کہیں پر بھی آتی جاتی نہیں ہے لیکن میں تمہارے ساتھ وہاں نہیں جا سکتا کیونکہ تم جانتے ہو کہ میری کزن بھی وہیں پر پڑھتی ہے تمہیں اکیلے ہی جا کر سے بات کرنی ہو گی پلیز وہاں پر کسی قسم کا کوئی تماشہ نہیں ہونا چاہیے

اور کم از کم بات میری فیملی تک نہیں آنی چاہیے وہ اسے سمجھاتے ہوئے التجا کر رہا تھا جس پر کارب نے مسکرا کر اسے دیکھا

For more visit (exponovels.com)

تم بس مجھے اس کے یونیورسٹی کا ایڈریس دے دو باقی میں سب سنبھالوں گا

تمہیں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہاری فیملی تک کوئی بات نہیں

جائے گی کارب شاہ کا معاملہ ہے اسے وہ اپنے طریقے سے حل کرے گا

وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے بولا تو عارف نے ہاں میں سر ہلایا لیکن اندر کہیں

نہ کہیں ڈر بھی تھا کہ کارب کچھ الٹا سیدھا نہ کرے جو پورے خاندان میں اس

کی ناک کٹوا دے بشری اس کی پسند تھی وہ اسے بے حد چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا

تھا کہ کارب کی وجہ سے اسکا اور بشری کا رشتہ خراب ہو

For more visit (exponovels.com)

لیکن کہیں نہ کہیں اسے اس بات کا سکون بھی تھا کہ کارب نے ایک بار کہہ

دیا کہ کچھ غلط نہیں ہو گا تو وہ کچھ بھی غلط نہیں کرے گا

•••••••

یہ رہی حورالعین کی یونیورسٹی دیکھو میرا نام کہیں نہیں آنا چاہیے تم نے جو بھی

کرنا ہے خود کرنا اور میری فیملی کو اس بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چلنا چاہیے

میں بشریٰ سے محبت کرتا ہوں میں اسے کھونا نہیں چاہتا

اور یہ لڑکی بشریٰ کی بہت قریبی دوست ہے وہ بہت زیادہ محبت کرتی ہے اس

لڑکی سے میں نہیں چاہتا

For more visit (exponovels.com)

کہ اس سب کی وجہ سے میرے اور بشریٰ کے رشتے میں کسی طرح کی کوئی

مس انڈر اسٹینڈ نگ ہو

وہ گاڑی روکتے ہوئے اسے سمجھا رہا تھا کار ب ہاں نے سر ہلایا اور باہر نکل گیا

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا یونیورسٹی کے اندر چلا آیا تھا یونیورسٹی میں لڑکیوں کا

بڑا ہجوم تھا لڑکیوں کی یونیورسٹی ہونے کی وجہ سے یہاں لڑکوں کا کوئی نام و

نشان نہ تھا صرف دو پیون تھے جو اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے تھے

وہ انھیں نظر انداز کرتا اپنے متلاشی چہرے کو تلاش کرنے لگا

For more visit (exponovels.com)

جس کے لیے اسے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑی وہ سامنے ہی آسمانی رنگ کے

۔ حجاب میں بیٹھی کسی سے باتوں میں مگن تھی

وہ چہرے پر مسکراہٹ لئے قدم اٹھاتا اس کی جانب آنے لگا

وہ اس سے لڑنے جھگڑنے یا پھر کوئی چیلنج کرنے نہیں آیا تھا وہ اس کے لیے

ایک اور آفر لایا تھا

ہاں وہ اسے اپنے ساتھ ایک رات گزارنے کی آفر دینے کے لئے آیا تھا وہ کوئی

بھی قیمت چکانے کو تیار تھا بلکہ کسی بھی حد تک جانے کو تیار تھا اس نے اندازہ

لگا لیا تھا کہ پچھلے چھ دنوں میں اس کی بے چینی کی وجہ صرف اس کا انکار تھا

For more visit (exponovels.com)

اس کا یوں انکار اس کے منہ پر مارنا اسے اتنے دنوں سے بے چین کئے ہوئے

تھا اسی لئے تو وہ اس کے انکار کی وجہ مٹانے کے لئے آیا تھا

وہ سیڑھی پر اپنی کسی دوست کے ساتھ بیٹھی باتوں میں مگن تھی لڑکیوں کی

یونیورسٹی میں اس طرح کسی لڑکے کا آنا کافی حیران کن تھا کافی ساری لڑکیاں

اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے اسے اپنی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کر رہی

تھی لیکن کارب شاہ کا سارا دھیان اسی کی طرف تھا

اس نے دور سے کسی لڑکے کو یونیورسٹی میں آتے دیکھا تو تھا لیکن پھر بھی

اسے نظر انداز کرتے ہوئے وہ اپنی سہیلی سے باتوں میں ہی مگن رہی جب

For more visit (exponovels.com)

اچانک وہ اس کے سامنے آرکا اس کا چہرہ پہچنا ناحور کے لئے مشکل ہر گز نہیں

تھا

پہچانا مجھے یاد کرو وہ چہرے پر دلکش مسکراہٹ لئے اس کے سامنے کھڑا سوال

کرنے لگا حورالعین کے اندر خوف کی ایک لہر اٹھی تھی وہ اٹھ کر کھڑی ہو گئی

اس کا ارادہ وہاں سے چلے جانا تھا وہ کوئی بھی تماشا نہیں چاہتی تھی اور نہ ہی وہ

اس رات کے بارے میں کسی کو بھی پتہ چلنے دینا نہیں چاہتی تھی لیکن آج وہ

شخص اس کے سامنے یوں آکر کھڑا ہوا تو اسے کا رب سے خوف محسوس ہعا تھا

For more visit (exponovels.com)

اگر یہ بات مامی یاماموں کے کانوں میں پڑ جاتی تو نہ جانے کیا سے کیا ہو جاتا اور

آج کل تو وہ لوگ ویسے بھی اسے لے کر کچھ خاص خوش نہیں تھے

مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے کیا تم ایک سائیڈ پہ آسکتی ہو وہ اسے دیکھ کر

بولا تو اس کے ساتھ بیٹھی لڑکی جو کب سے سامنے کھڑے اس خوبرو نوجوان

کو دیکھ رہی تھی اس کا ہاتھ ہلانے لگی

کیا تم جانتی ہو اسے اس نے اس کے کان میں سرگوشی کی تو اس نے فورا نہ میں

سر ہلایا

For more visit (exponovels.com)

میں نے کہا مجھے تم سے بات کرنی ہے کیا تم ایک سائیڈ پے ہو سکتی ہو وہ پھر

سے ذرا سختی سے بولا کارب شاہ کو انتظار کرنے کی عادت نہیں تھی

وہ اس کے قریب سے اٹھتی فاصلے پر جا رہی تھی وہ کسی قسم کا تماشہ نہیں چاہتی

تھی ورنہ اس طرح کسی انجان سے بات کرنا بھی اس کے لئے مشکل پیدا کر

سکتا تھا

اس رات جو کچھ بھی ہوا کارب نے بات شروع کی تھی جب اس نے ہاتھ اٹھا

کر اسے چپ کروایا

For more visit (exponovels.com)

میں نہیں جانتی کہ آپ اس رات کیا بادت کرنے والے تھے لیکن آپ کا

انداز اور آپ کا گفتگو کیلئے الفاظ کا چناؤ بہت برا تھا میرا ہاتھ اسی وجہ سے اٹھا تھا

لیکن یقینا آپ معافی مانگنے آئے ہوں گے

آئندہ احتیاط کیجئے گا بات کرتے ہوئے ہر لڑکی آپ کے چند کاغذوں کے

ٹکڑے پر نہیں بیٹھی ہوتی یقینا آپ نے ہر لڑکی کی طرح مجھے بھی اپنی پرسنل

جاگیر سمجھ لیا ہو گا لیکن میرے نے تھپڑ نے آپ کو بہتر طریقے سے جواب

دے دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

آپ دیکھنے میں کافی شریف خاندان کے لگتے ہیں تو بہتر ہے کہ اپنے خاندان

کی عزت کو یوں نیلام نہ کرے

اور آئندہ ایسا کچھ بھی کہنے اور کرنے سے پہلے ہزار بار سوچیں وہ اپنی بات

مکمل کرتی وہاں سے جانے ہی لگی تھی جبکہ کارب پہلے تو غصے سے اسے دیکھتا

رہا لیکن اسے جاتا دیکھ اس کا ہاتھ تھام کر واپس کھینچ لیا

بات سنو لڑکی میں تم سے معافی مانگنے نہیں آیا بلکہ میں تمہارے لئے ایک آفر

لایا ہوں اس رات کے بعد مجھے سکون کی نیند نہیں آئی اور نہ ہی میں آرام سے

For more visit (exponovels.com)

سو پایا ہوں یہاں تک کے میں نے کسی لڑکی کو بھی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا

کیونکہ اس وقت مجھے صرف تمہاری طلب ہے

صرف ایک رات میں تمہارے ساتھ صرف ایک رات گزرنا چاہتا ہوں اور

اس کا معاوضہ دوں گا میں تمہیں جتنی قیمت مانگوں گی اتنی دوں گا

بس میں چاہتا ہوں کہ تم اپنی مرضی سے ایک بار میری باہوں میں آجاؤ میں

زور زبردستی کا قائل ہر گز نہیں ہوں اور لڑکیاں بہت نازک ہوتی ہے انہیں

چھوتے ہوئے بہت احتیاط کرنی چاہیے

For more visit (exponovels.com)

اس لئے ایسے معاملوں میں غصے سے یا پھر پرانی بات دل میں رکھ کر میں کچھ

نہیں کرتا بلکہ بسب کچھ بھلا کر ان میں حسین لمحات کو انجوائے کرتا ہوں اور

میں یہی چاہتا ہوں کہ تم بس ایک رات میرے ساتھ انجوائے کرو اور اس کی

۔۔۔۔۔ قیمت میں تمہیں سود سمیت

چٹاخ۔۔۔چٹاخ۔۔چٹاخ۔۔۔ایک کے بعد دوسرا دوسرے کے تیسرا تماچہ

اسے اندر تک ہلا کر رکھ گیا تھا یقیناسے اس چھوٹی سی لڑکی سے یہ امید ہر گز

نہیں تھی وہ غصے سے اسے گھورتی یہ بھی بلا چکی تھی کہ وہ اس وقت یونیورسٹی

میں کھڑی ہے

For more visit (exponovels.com)

تم بے غیرت آدمی میری قیمت لگاؤ گے تم ہو کیا تمہاری اوقات کیا ہے۔ہر

لڑکی کو اپنے جیسا سمجھ کے رکھا ہے یا ان جیسا سمجھ کے رکھا ہے جس کے

ساتھ تم دن رات اٹھتے بیٹھتے ہو

اپنے گھر میں ماں بہن نہیں ہے کیا تمہیں لگتا ہے میں تم جسے آدمی کے ساتھ

ایک لمحہ بھی برباد کروں گی تم جسے انسان پر تھوکنا تک میں اپنی توہین سمجھتی

ہوں

اس سے پہلے کہ میں چوکیدار کو بلا کر تمہیں یہاں سے باہر نکالو دفع کرو اپنی

گندی شکل میری نظروں کے سامنے سے وہ غصے سے پاگل ہوتے ہوئے بول

For more visit (exponovels.com)

رہی تھی جب کہ اس سارے تماشے کو دیکھتے ہوئے پیون پرنسپل کے آفس

تک جا پہنچا تھا

پوری یونیورسٹی میں تماشا لگا تھا

ہر کوئی اسے دیکھ رہا تھا ہر نظر اسے اپنے تماشا دیکھتی محسوس ہو رہی تھی اس کا

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس لڑکی کو جان سے مار ڈالے جو اپنے آپ کو شاید

اس دنیا کی سب سے حسین لڑکی سمجھنے لگی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کارب شاہ جو چیز چاہتا ہے اسے حاصل کرتا ہے اور تم اب سے میری چاہت

نہیں میری ضد ہو اور تمہیں حاصل کر کے تمہاری عقل میں ٹھیکانے لگاؤں

گا

بہت برا کیا تم نے لڑکی تم نے اب میں تمہیں بتاؤں گا کہ کارب شاہ ہے کیا

تمہیں کارب شاہ کے منہ پر تھوکنا تک اپنی توہین لگتا ہے نہ تو اب ساری

زندگی اس شکل کو دیکھو گی تمہارے ساتھ صرف ایک رات گزارنے کی

چاہت تھی لیکن اب زندگی کی ہر رات تم میری باہوں میں گزارو گی اپنی

مرضی سے یا زبردستی

For more visit (exponovels.com)

لیکن اب سے تم پر کارب شاہ کی مہر لگ چکی ہے اب سے تم صرف میری ہو

یاد رکھنا وہ بے حد سے سرخ آنکھوں سے اسے گھورتا اسے چیلنج کر رہا تھا جب

کہ حورالعین کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے دھکے مار کر اپنی یونیورسٹی سے باہر

نکالے

کیا ہو رہا ہے یہاں یہ سب کچھ کوئی مجھے بتائے گا پرنسپل بھاگتے ہوئے اس جگہ

پر پہنچے تھے جہاں یہ سارا تماشا ہو رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

سر ہم تو کچھ نہیں کر رہے ہیں یہ آدمی یہاں آکر تماشا لگا رہا ہے وہ حور العین کے ساتھ بد تمیزی کر رہا تھا حور العین تو اسے جانتی ہی نہیں پرنسپل کو دیکھ کر حور کے خیال سے اس کی سہیلی نے اسے تھامتے ہوئے سر کو سچویشن بتائی جب کہ سر تو اسے دیکھ کر ہی جان چکے تھے کہ یہ لڑکا کون ہے لیکن ان کی یونیورسٹی میں اگر اس طرح کا تماشا لگانا اتنی بھی نارمل بات نہیں تھی

بیٹا آپ لوگ جاؤ یہاں سے اپنی اپنی کلاس میں وہ سب کو دیکھتے ہوئے انہیں ان کی کلاس میں بھیجنے لگے تو حور اسے غصے سے گھورتے اپنی کلاس میں جا چکی تھی یہ سوچے بغیر کہ نہ جانے آگے کیا ہونے والا تھا کارب شاہ کا غصہ اس کا

For more visit (exponovels.com)

چیلنج کرنا اسے عجیب نہیں لگا تھا کیونکہ اس طرح کے لڑکے اس طرح کی

باتیں کرتے ہی رہتے تھے لیکن اسے ڈر تھا کہ کہیں یہ بات گھر تک نہ چلی

جائے

•••••

تمہارا دماغ خراب ہو گیا تھا کارب کیا تک بنتی تھی ایک لڑکی کی یونیورسٹی میں

جا کر تماشا کرنے کی تم جانتے ہو ہماری کتنی بے عزتی ہوئی ہے ہمیں وہاں

یونیورسٹی میں بلایا گیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

زندگی میں پہلی بار اتنی توہین محسوس کی ہے میں نے کس چیز کی کمی تھی تمہیں

کس لڑکی کی کمی تھی کہ تم وہاں جا پہنچے آخر ایسا کیا ہے اس لڑکی میں کہ تمہیں

ہماری عزت کا بھی خیال نہ رہا بابا جان بے حد غصے سے اس سے کہہ رہے تھے

جبکہ اسے جیسے کسی چیز کا ہوش ہی نہیں تھا صوفے پر سر جھکائے بیٹھا تھا

مجھے وہ لڑکی چاہیے بابا ہر قیمت پر چاہیے میں اسے حاصل کرنے کے لیے کچھ

بھی کرنے کو تیار ہو کچھ بھی آپ جو کہیں گے میں کروں گا لیکن مجھے وہ لڑکی

چاہیے اچانک سے وہ ان کے سامنے کھڑا جنونی انداز میں بولا سلطان صاحب

کو اپنا بیٹا بڑی مشکل میں ڈال رہا تھا کیونکہ اس کا رشتہ بچپن سے ہی تہہ تھا اور

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کی شادی وہی کرنا چاہتے تھے یہاں تک کارب خود بھی اپنے بابا کی پسند

سے شادی کرنا چاہتا تھا لیکن اب اس کا یوں کسی اور لڑکی کی ڈیمانڈ کرنا انہیں

پریشان کر گیا تھا

لیکن انہیں اپنے بیٹے کی خواہش سے آگے کچھ بھی نہیں تھا

کارب کیا تم اس سے محبت کرتے ہو اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے

وہ اسے دیکھ کر بولے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کا دل چاہا کہ وہ کہہ دے کہ وہ اس سے محبت نہیں بلکہ بے تحاشہ نفرت کرتا ہے لیکن وہ ایسا نہیں کر پایا تھا کیونکہ اسے وہ لڑکی چاہیے تھی اور کسی بھی قیمت پر چاہیے تھی

اس نے ہاں میں سر ہلایا تو کچھ فاصلے پر کھڑی اس کی ماں نے حیرانگی سے دیکھا تھا واہ ان کا بیٹا بھی کسی سے محبت کر سکتا تھا

بس ٹھیک ہے اگر تم اس سے محبت کرتے ہو تو ہم تمہاری شادی اسی سے کریں گے ہم آج رشتہ لے کر جائیں گے اور اسے تمہاری دلہن بنا دیں گے

۔۔۔۔ لیکن سلطان صاحب آپ نے تو اکبر صاحب کی بیٹی

For more visit (exponovels.com)

خاموش ہو جاؤ بیگم تم نے سنا نہیں میرے بیٹے نے کیا کہا اسے اس لڑکی سے

محبت ہے اور ہم اپنے بیٹے کی محبت میں رکاوٹ ہر گز نہیں بنیں گے

وہ جس سے چاہے گا اس سے شادی کرے گا تیاری کرو شادی کی ہم آج ہی

رشتہ لینے ان کے گھر جائیں گے

رشتے کے لئے اس کو تیار کرو ہماری بہو کے لیے مہنگے سے مہنگے کپڑے اور

زیورات بناؤ کپڑوں کی تعداد اتنی ہونی چاہیے کہ دوسری بار ایک جوڑے کو

پہننے کے لئے ہماری بہو کو ایک سال کا انتظار کرنا پڑے

For more visit (exponovels.com)

آخر وہ ہمارے بیٹے کی پسند ہے۔اسے شہزادی بنا کر لائیں گے سلطان شاہ کے

حکم کے ساتھ ہی حویلی میں تیاریاں شروع ہو چکی تھی اس وقت صرف رشتہ

لے جانے کی بات کی جا رہی تھی اور حویلی میں شادی کا سماں تھا

نہ جانے شادی پر اس حویلی میں کیا کیا ہونے والا تھا

••••••

آج اتوار کا دن تھا اس نے صبح اٹھتے ہی کپڑے دھونا شروع کر دیئے تھے۔گھر

کے چھوٹے بڑے کاموں کے ساتھ کپڑے دھونا بھی اسی کی ذمہ داری تھی

For more visit (exponovels.com)

آئمہ سمیت ماموں کے ساری اولادیں ابھی تک بستر توڑ رہی تھی جب کہ وہ

اپنا آدھے سے زیادہ کام ختم کر چکی تھی

مامی جان کو اٹھتے دیکھ کر اس نے فوراً ہی ناشتہ بنا کر ان کے سامنے رکھا تھا آج

پھر وہ انہیں شکایت کا بلکل کوئی موقع نہیں دینا چاہتی تھی کیونکہ ویسے بھی

آج کل ان کے تیروں کے رخ بھی اسی کی جانب ہے

ائمہ کا رشتہ ٹوٹنے کے پیچھے انہوں نے تو صرف اسے ہی وجہ قرار دے دیا تھا

وہ مزید ان کے طعنوں کا نشانہ نہ بنے اسی لیے وہ یہی کوشش کرتی تھی کہ مامی

کی آواز سے پہلے وہ ان کا کام کر دے

For more visit (exponovels.com)

گھر کے کام نپٹا دیئے وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

جی تقریبا سارے کام ختم کر دیے ہیں بس تھوڑے سے کپڑے رہتے ہیں

دھونے کے لئے باقی ائمہ وغیرہ جاگ گئی تو ان کو ناشتہ دوں گی

آپ ناشتہ کریں میں تب تک دال رکھ دیتی ہوں گلنے کے لئے ماموں جان

صبح کہہ کر گئے ہیں کہ شام کو دال چاول بناوں۔ باتوں باتوں میں انہیں یہ بھی

بتا چکی تھی کہ ماموں جان کام پر جا چکے ہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج کل ان کی دکان پر بھی کافی مسئلے چل رہے تھے مہنگائی زیادہ ہونے کی وجہ

سے دوکان پر سے سارا سودا ختم ہو چکا تھا اور وہ اور زیادہ سودا ڈالو بھی نہیں

سکتے تھے

اسی لیے آج کل ان کی اولادوں کے موڈ بھی آف ہی رہتے تھے کیونکہ ایک

دن بعد گھر میں دال بن رہی تھی

اس وقت بھی دال کا نام سن کر مامی نے کھانا کھانا چھوڑ دیا تھا

حد ہے میرے بچے تو اچھے کھانے کو ترس رہے ہیں روز ادھورا کھانا چھوڑ

دیتے ہیں انہیں تو ہوش نہیں ہے دنیا جہان کا بس اپنی دکان پر لگے پڑے ہیں

For more visit (exponovels.com)

روز بچوں کا دل خراب ہو رہا ہے لیکن یہاں کسے پرواہے یہاں تو بھانجی اور

ماموں میری اولاد کو بھوک ماریں گے

ماموں کہہ رہے تھے کہ کچھ دن کے بعد اچھا کھانا بنالیں گے آج کل دکان پر

سودا ختم ہوا ہے اور ڈالوانے کے پیسے نہیں ہیں جو لوگ قرض لے کر گئے تھے

ان لوگوں نے ابھی تک پیسے نہیں دئے ہیں اسی لئے کچھ دن تک گزارا کریں

۔۔۔۔ بعد میں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

چپ کر رہنے دے ماموں کی چمچی جا جا کر اپنا کام نپٹا میرا دماغ کھانے کی

ضرورت نہیں ہے وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولی تو حورالعین ان کے سامنے

سے برتن اٹھاتی کچن کی جانب چلی گئی تھی

ماموں کی اولاد اور بیوی تو ان کے اس لیے کچھ بھی کرنے کو تیار نہیں تھی

لیکن وہ ماموں کے لئے کچھ کرنا چاہتی تھی جس سے ان کی مدد ہو جائے یہی

وجہ تھی کہ اس نے محلے کے کچھ بچوں کو پڑھانے کے لیے حامی بھر لی تھی

مامی تو کافی عرصے سے ہی کہہ رہی تھی کہ اگر چار جماعتیں پڑھ ہی لی ہیں تو

کچھ فائدہ بھی تو دو

For more visit (exponovels.com)

ماموں راضی نہیں ہوتے تھے کہ اور کوئی کام نہیں کروائیں گے گھر کے کام

کاج کرتی ہے اتنا ہی کافی ہے لیکن اب اس نے سوچا تھا کہ وہ ماموں کی مدد کے

لئے تھوڑا بہت ہاتھ بٹانے کی کوشش ضرور کرے گی

اسی لیے اس نے صبح صبح ہی اپنے سارے کام بھی ختم کر لیے تھے۔تاکہ بعد

۔ میں سکون سے بچوں کو پڑھا سکے

••••••

ماموں کیا میں اندر آجاؤں۔دروازے پر کھڑی اس نے اجازت لی انہوں نے

حساب کتاب کی کاپی سے سر اٹھا کر اسے دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا

For more visit (exponovels.com)

ماموں جان میں نے محلے کے کچھ بچوں کو ٹیوشن دینا شروع کی ہے تو ان کی

والدہ آج مجھے یہ پیسے دے گی ہیں

میں جانتی ہوں یہ زیادہ تو نہیں ہے لیکن ہو سکتا ہے اس سے آپ کی تھوڑی

بہت مدد ہو جائے وہ اپنی مٹھی میں دبائے بارہ ہزار روپے ان کی طرف

بڑھاتے ہوئے بولی

ارے ہاں ہاں کیوں نہیں یہ بھی تو اسی گھر میں رہتی ہیں اس کا بھی تو کچھ فرض

بنتا ہے روز بچے آتے ہیں کبھی ایک چیز توڑ جاتے ہیں کبھی دوسری چیز توڑ

For more visit (exponovels.com)

جاتے ہیں میں نے تو کبھی آواز تک نہیں اٹھائی کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ بھانجی کو

اونچی آواز میں ڈراتی ہے

خیر چھوڑیں ان سب باتوں کو میرا رونا دھونا تو لگا ہی رہے گا آپ یہ پیسے پکڑیں

اور یہ بھی دکان میں ڈال دیں۔ ویسے بھی بچے اتنا زیادہ تنگ کرتے ہیں صرف

اکیلی یہ نہیں سر کھپاتی ان کے ساتھ ہم بھی کھپاتے ہیں

اس سے پہلے کہ ماموں کچھ بھی کہتے مامی نے وہ پیسے بھی حساب کتاب کے

پیسوں کے ساتھ رکھ چکی تھی ماموں نے ایک نظر اس کو دیکھا اور پھر مسکرا

دیئے

For more visit (exponovels.com)

۔ اگر ان کی بیوی اتنی جلد بازی نہ دکھاتی تو یقیناً اس سے یہ پیسے نہ لیتے

وہ اس کے لئے کبھی بھی کچھ نہیں کر پائے تھے اپنی اولاد کی خواہشوں کو پورا

کرنے کے چکر میں وہ اکثر اس کی ذات کو نظر انداز کر دیتے تھے

وہ ان سے کبھی بھی کچھ نہیں مانگتی تھی عید کے عید وہ خود ہی اس کے لیے جو

نہ لاتے وہ مسکرا کر قبول کر لیتی

شاید آج وہ انہیں یہاں رہنے اور کھانے کی قیمت ادا کر رہی تھی لیکن اس کی

قیمت وہ دن رات گالیاں کھا کر ان کے گھر ملازموں کی طرح کام کر کے ادا

کرتی رہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس سے پیسے لیتے ہوئے وہ کتنے شرمندہ تھے وہ اسے کسے بتاتے

•••••

چھوٹی سی تنگ گلی میں ان کی بڑی سی گاڑی کا جانا تقریبا ناممکن تھا

محلے کے بچے جھانک جھانک کر ان کی گاڑیوں کو دیکھ رہے تھے بلکہ اب تو

بڑے بھی حیرانگی کا مظاہرہ کر رہے تھے

حورالعین نام کی کوئی لڑکی رہتی ہے یہاں آس پاس ان کے ملازم نے گاڑی

سے باہر نکلتے ہوئے ایک آدمی سے سوال کیا

For more visit (exponovels.com)

ہاں جی حورالعین تو مدثر کی بھانجی ہے آپ کو بھلا اس بچی سے کیا کام ہے بڑی

نیک بچی ہے جناب وہ تو ہمارے مدثر صاحب کی بھانجی ہے بیچاری یتیم ہے

۔ اپنے ماموں کے ساتھ یہاں پر رہتی ہے

وہ آدمی کافی حیرانگی سے ان سے سوال کرنے لگتا تو کبھی حورالعین کو یاد کرتے

اس کی تعریف کرنے لگتا لیکن آپ لوگ کیوں پوچھ رہے تھے اس کے

بارے میں یہ تو محلے کے سب لوگ جاننا چاہتے تھے

آپ ہمیں ان کے گھر تک پہنچا دے ہم ان کی بھانجی حورالعین کا رشتہ

جاگیر دار کا رب شاہ کیلئے لینے آئے ہیں ملازم نے اسے تفصیل بتائی تو وہ جیسے

For more visit (exponovels.com)

حیرانگی سے کبھی ملازم کو کبھی بڑی سی کار کو تو کبھی کار کے کالے شیشوں کے

اندر بیٹھے اس مغرور آدمی کو دیکھنے لگا

ہاں جی جناب ضرور جائیں بہت نیک بچی ہے ماشاءاللہ سے ہر فن مولا ہے

میرے بچے کو پڑھتی بھی وہی ہے محلے کی بہت پڑھی لکھی لڑکی ہے

اس کی تعریف کرتے ہوئے وہ راستہ بتانے لگے تو رضیہ بیگم جو سلطان

صاحب کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی اپنی ہونے والی بہو کی تعریف سن کر

خوش ہو رہی تھی یقیناً اس کے محلے والے اس کی اتنی تعریف کرتے تھے وہ

لڑکی خود بھی بہت اچھی ہو گی

For more visit (exponovels.com)

آئیں جناب یہی گھر ہے وہ ایک چھوٹے سے دروازے کی جانب اشارہ کرتے

ہوئے بولے سلطان صاحب نے اس چھوٹے سے دروازے کو دیکھ کر

افسوس سے نا میں سر ہلایا ان کی ہونے والی بہو یہاں سے جانے والی تھے

خاندان میں اچھی خاصی باتیں بننے والی تھی لیکن اپنے بیٹے کی خوشی کے لیے

یہ بھی کرنے کو تیار تھے

جناب آپ چل کر اندر بیٹھیں میں دکان سے مدثر کو بلا کے لاتا ہوں پاس ہی

اس کی دکان ہے ابھی آجائے گا آپ چلیں اندر میں بھابھی کو بتاتا ہوں آپ

کے بارے میں

For more visit (exponovels.com)

ارے بھابھی باہر نکلیں باہر آئیں بچی کے رشتے کے لئے لوگ آئے ہیں بہت بڑے گھر سے لگتے ہیں وہ کچن میں داخل ہوتے ہوئے مامی سے بولے تو رشتے کا نام سن کر وہ فوراً سر پر دوپٹہ لیتی مسکراتے ہوئے باہر آتے ہوئے انہیں سلام کرنے لگی تھی

آئیں جناب بیٹھیں وہ اپنے سامنے کھڑے کافی امیر قریب انسان کو دیکھتے ہوئے خوشامدی انداز میں بولی رضیہ بیگم مسکراتے ہوئے ان کے پاس چارپائی پر بیٹھ گئی جبکہ سلطان شاہ صاحب کے لیے اس طرح کی کسی جگہ پر بیٹھنا توہین تھا

For more visit (exponovels.com)

ہم زیادہ دیر کے لئے نہیں آئے ہم بس بچوں کے رشتے کی بات کرنے کے

لئے آئے ہے ہمارا ایک ہی بیٹا ہے کارب شاہ ہماری ساری جائیداد کا وارث

اور اس کی خواہش ہے آپ لوگوں کی بھانجی حورالعین ہم اپنے بچے کی ہر

خواہش کو پورا کرنا چاہتے ہیں اسی لیے آپ کے گھر تک آئے ہیں ہم آپ کی

بیٹی میرا مطلب ہے بھانجی کا رشتہ لائے ہے اپنے بیٹے جاگیر دار کارب شاہ کے

لئے

آپ کی بیٹی میرے بیٹے کو پسند ہے اگر آپ کی بیٹی کسی اور کو پسند کرتی ہے یا

اس کی کوئی منگنی نکاح ہو چکا ہے تو اسے ختم کر دیں کیونکہ یہاں بات ہمارے

For more visit (exponovels.com)

بیٹے کی پسند کی ہے اس کی خواہش کی ہے اس کی ہر خواہش پورا کرنا ہم اپنا

فرض سمجھتے ہیں

وہ یوں ہی کھڑے اپنی بات مکمل کر رہے تھے جبکہ مامی جان کا سارا دھیان تو

ان کے گھر سے آنے والے سامان کی طرف تھا

ماموں جان نے جب گھر میں قدم رکھا تو ہر طرف کپڑے اور زیورات سے

بھری تھال تھی پھل فروٹ کپڑے زیورات اور ہر وہ چیز جو شاید ایسے امیر

لوگ رشتہ لاتے ہوئے لے کر آتے ہوں گے موجود تھی

For more visit (exponovels.com)

ہمیں کسی قسم کا جہیز نہیں چاہیے اور ویسے بھی آپ لوگ دے کیا سکتے ہیں

ہمیں بس آپ کی بیٹی چاہیے

شادی کا سارا خرچہ ہم ہی کریں گے کیونکہ یہ جاگیر دار کارب شاہ کی شادی

ہے کسی عام انسان کی نہیں

بارات آپ کے چھوٹے سے گھر میں تو نہیں آسکتی اسی لیے بارات کہاں آنی

ہے یہ فیصلہ بھی ہم خود ہی کر لیں گے آپ بس بات پکی کریں اور تاریخ

نکالیں وہ ایک نظر مدثر کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی بات مکمل کر چکے تھے

For more visit (exponovels.com)

ارے ایسے کیسے رشتہ دے دیں ہمیں سوچنے سمجھنے کا موقع دیا جائے ہمیں کیا

پتا آپ کا بیٹا کیسا ہے اور کیسا نہیں اور ابھی تو ہم نے اپنی بیٹی سے بھی نہیں

پوچھا ماموں جان نے آگے بڑھتے ہوئے ان سے کہا تھا جو اپنی دولت کے

غرور میں ان کے غریب خانے کی ایک چارپائی پر بیٹھنا اپنی توہین سمجھتے تھے

آپ کی معلامات کے لیے کیا اتنا کافی نہیں ہے کہ آپ کے گھر کا داماد ہمارا بیٹا

جاگیر دار کا رب شاہ ہو گا وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگے تو اس سے پہلے کہ

ماموں جان کچھ بھی کہتے مامی جان بیچ میں آ کر بول پڑی

For more visit (exponovels.com)

جناب کافی ہے بالکل کافی ہے آپ جیسے بڑے لوگوں کا ہمارے غریب خانے

میں رشتہ لانا کوئی عام سی بات ہر گز نہیں ہے ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ

آپ نے ہماری بچی کو اس قابل سمجھا

باقی آپ جس طرح بہتر سمجھیں ہمیں منظور ہے شادی کا خرچہ آپ اٹھائیں

گے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں آپ جہاں چاہیں بارات لائیں ہم اپنی دلہن کو

لے کر وہاں پہنچ جائیں گے

جہیز میں ہم نے بنائی تو تھی اس کے لیے کچھ چیزیں لیکن آپ کی مرضی ہے

آپ جیسے بڑے لوگ کہاں ایسی چھوٹی موٹی چیزوں کے لئے کہیں گے ہم

For more visit (exponovels.com)

اپنی خواہش اپنے دل میں ہی دبالیں گے آپ جب مناسب سمجھیں تاریخ لینے

کے لئے آجائیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور نا ہی حور کو اعتراض ہو گا

نہ تو اسے کسی سے محبت ہے اور نہ ہی کہیں پر ہم نے اس کا رشتہ کر رکھا ہے

منگنی نکاح کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہماری بیٹی بالکل کنواری ہے

مامی نے چالاکی سے بیچ میں آکر ان کی بات ہی ختم کر دی تھی ورنہ ماموں جان

اتنی جلدی اس رشتے کے لیے حامی نہیں بھرنا چاہتے تھے لیکن مامی اپنی

چالاک نگاہوں سے اس بات کا اندازہ لگا چکی تھی کہ شگن میں آئے زیورات

بالکل اصلی ہے

For more visit (exponovels.com)

اورا گر یہ سب کچھ ماموں کی غلطی کی وجہ سے واپس چلا جاتا تو وہ صرف لمحوں

کے لئے ہی امیر ہوتے اور مامی ایسا ہر گز نہیں چاہتی تھی حورالعین اس گھر

میں آکر ان پر کبھی بوجھ نہیں بنی تھی اور نہ ہی جاتے ہوئے کوئی بوجھ بن رہی

تھی ان لوگوں کو کسی قسم کے جہیز کا لالچ نہیں تھا جو خرچہ شادی پر ہونے والا

تھا وہ خود ہی کرنے والے تھے تو بھلا ان کے شادی پر کیا اعتراض ہو سکتا تھا بلکہ

وہ تو خوش تھی کہ اس مصیبت سے جان چھوٹ رہی تھی وہ بھی مفت میں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ الگ بات ہے کہ ان کی خواہش تھی کہ ان کی بیٹی کا رشتہ کسی بڑے گھر میں ہو جائے لیکن ان کی بیٹی تھی ہی نکمی جانتی ہی نہیں تھی کہ ایسے امیر غریب لڑکے فیشن سے نہیں بلکہ سادگی سے پھسائے جاتے ہیں

حورالعین تو بڑی تیز ہو نکلی تھی کتنی آسانی سے اس نے ایک امیر غریب آدمی کو اپنی محبت کے جال میں پھنسا لیا تھا نجانے اس سے کتنی بار ملی تھی نجانے کتنی بار اظہار محبت ہوا تھا کہ وہ لڑکا اس کے لیے اتنا پاگل ہو گیا تھا لیکن ہاتھ بڑا ہمارا تھا حورالعین نے

For more visit (exponovels.com)

ہمارے بیٹے کی خواہش ہے کہ جلد شادی جلد سے جلد کی جائے آپ اپنی بیٹی سے بات کر لیجئے گا ہم کل ہی نکاح کے لیے آئیں گے اسی ہفتے رخصتی کے بعد ہم اپنی بہو کو یہاں سے لے جائیں گے

وہ مکمل بات بتاتے ماموں جان اور ان کے چھوٹے سے گھر پر ایک نگاہ ڈالتے واپس باہر نکل گئے تھے ان کے پیچھے ہی رضیہ بیگم خدا حافظ کہتی باہر نکلی تھی

••••••

بہت چھوٹی جگہ آپ کے بیٹے نے نگاہ اٹھائی ہے بیگم ہمیں افسوس ہے کہ اب ان دو کوڑی کے لوگوں میں سے ہمیں ہماری بہو تلاش کرنی پڑے گی

For more visit (exponovels.com)

جہاں ہماری گاڑی تک نہیں گزر سکتی وہاں ہمارا بیٹا شادی کرنے کے لیے آیا

ہے سفر شروع ہوتے ہی وہ رضیہ بیگم کو مخاطب کرتے ہوئے بولے

سمجھ سکتی ہوں شاہ صاحب لیکن یہ ہمارے بیٹے کی خواہش ہے جسے پورا کرنا

پڑے گا ورنہ آپ کے لاڈ پیار نے اسے اتنا بگاڑ دیا ہے کہ اسے اپنے علاوہ کسی

اور کی ذات نظر ہی نہیں آتے

رضیہ بیگم نے بات کرتے ہوئے نگاہیں چرا کر کے مدہم آواز میں بولا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ شادی کے اتنے سالوں کے بعد بھی اندازہ نہیں تھا کہ سلطان صاحب کو کس بات پر غصہ آجائے اور پھر وہ ملازموں کے سامنے بیوی کی عزت افزائی کر دیا کرتے تھے

ہمارا بیٹا ہے رضیہ بیگم اس کی ہر خواہش پوری کریں گے ہم اور وہ ہر کسی کو اس کی اوقات میں رکھتا ہے کیونکہ اس کی رگوں میں جاگیرداروں کا خون بہتا ہے اس کا ہر فیصلہ قابل تعریف ہے سوائے شادی کے فیصلے کے ہم اپنے دوست کے خلاف جا کر اپنے بیٹے کی خواہش کو پورا تو کر رہے ہیں لیکن ہم نہیں چاہتے

For more visit (exponovels.com)

کہ کل ہمارا بیٹا ہم سے بغاوت پر اتر آئے ایسی چھوٹی جگہ کی چھوٹی لڑکیوں کی

چھوٹی سوچ کو ہم بہت بہتر طریقے سے جانتے ہیں

ہمیں یہاں سے ہی اپنے بیٹے کو سمجھانا شروع کرنا ہو گا کہ وہ اپنی بیوی کو اس

کی اوقات میں رکھے

اور ہم جانتے ہیں کہ ہمارا بیٹا ہماری بات کو ٹھیک طریقے سے سمجھ جائے گا وہ

غرور سے بولے ان کی بات کا مطلب بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی یقینا

جس طرح اپنی بیوی کو اپنا غلام سمجھتے تھے اسی طرح وہ اپنے بیٹے سے بھی یہی

امید کرتے تھے

For more visit (exponovels.com)

اپنی بیوی کو اپنے پیر کی جوتی بنا کر رکھیں اسے کبھی سر پر نہ چڑنے دیں اسے

اس کی اوقات یاد دلاتے رہیں اسے بتاتے رہیں کہ ان کی حویلی کی عورتیں

صرف بچے پیدا کرنے کے لیے ہیں ذاتی معاملات میں دخل اندازی کرنے

کے لیے نہیں یہاں تو انہیں اپنے ہی بیٹے کی زندگی کے بارے میں جاننے کا

حق نہیں دیا جاتا تھا

حویلی کی عورتوں کو نہ شوہر پر کوئی حق تھا اور نہ ہی اپنی اولاد پر وہ تو اپنے بچوں

سے کوئی سوال جواب یا پیار نہیں کر پاتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ دراصل آپ کی بیٹی کا فون آیا تھا وہ چاہتی تھی کہ آپ ایک بار اس سے

بات کر لیں وہ دراصل کچھ دنوں کے لیے گھر آنا چاہتی ہے بہت گھبرائی ہوئی

ہے ابھی شادی کو چند ہی دن ہوئے ہیں اس لیے۔۔۔وہ ابھی بول ہی رہی

تھی کہ سلطان صاحب نے ہاتھ اٹھا کر خاموش کروا دیا

بہتر ہے کہ بیٹیاں اپنا گھر بسائیں نہ کہ روز میکے کے چکر لگائیں۔جب ہمیں

لگے گا کہ اسے واپس آنا چاہیے تو ہم ایک رات کے لیے اسے لے آئیں گے فی

الحال اسے اس کے سسرال والوں کو سمجھنے دو ابھی شادی کو کچھ ہی ماہ ہوئے

ہیں

For more visit (exponovels.com)

بہتر ہے کہ وہ اپنی شادی شدہ زندگی پر غور کرے نا کے روز روز مائیکے کہ چکر لگائے اور آپ بھی فون پر اس سے کم ہی رابطہ رکھیں وہ بے حد سختی سے بول رہے تھے جبکہ رضیہ بیگم ان کے حکم پر صرف سر ہلا گئی اور وہ کر بھی کیا سکتی تھی

اس کی شادی کو 10 ماہ ہو چکے تھے اور وہ صرف دو بار ہی اپنے مائیکے آئی تھی

اور اس کا باپ چاہتا ہی نہیں تھا کہ وہ واپس آئے

اگر چاہے جانے کی بات کریں تو وہ تو بیٹی ہی نہیں چاہتے تھے

For more visit (exponovels.com)

کبھی کبھی تو رضیہ بیگم کو لگتا تھا جیسے صرف کارب ہی ان کی اولاد ہے ان کی

بیٹی تو صرف ان کی ہے نا تو اس کے باپ کو اس کی پیدائش پر خوشی ہوئی تھی

اور نہ ہی اسے رخصت کرتے ہوئے دکھ وہ تو شاید بوجھ تھی جو محض 17

سال کی عمر میں ہی وہ اپنے سر سے اتار کر پھینک چکے تھے

یہ تو خدا کی کرم نوازی تھی کہ انہیں داماد بہت اچھا ملا تھا جو ان کی بیٹی کو بے

پناہ چاہتا تھا بس اسی ایک سوچ کے ساتھ ان کے دل کو سکون مل جاتا تھا

••••••

For more visit (exponovels.com)

اس نے گھر میں قدم رکھا تو اس کی حیرانی کی انتہا نہ رہی گھر تحفوں سے سجا ہوا تھا سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کہاں پر قدم رکھے جہاں کوئی ٹوکری نہ رکھی گئی ہو

وہ اپنی حیرت کو چھپا نہ سکی اور اندر کی جانب بڑھی جہاں ماموں اور ممانی اسی کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے

اسلام علیکم اس نے اندر داخل ہوتے ہوئے با آواز بلند سلام کیا

وعلیکم سلام آو میری جان میری بیٹی میری شہزادی تمہیں پتا ہے آج تمہارے لیے ایک بہت اچھا رشتہ آیا ہے میں اور تمہارے ماموں جان کب سے تمہارا

For more visit (exponovels.com)

ہی انتظار کر رہے تھے میں تو پہلے آئمہ کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی لیکن

اللہ گواہ ہے کہ تمہارے لیے بھی ہمیشہ اچھا رشتہ دیکھنے کی کوشش کی ہے یہ تو

خدا کی کرنی ایسی ہوئی کہ رشتہ خود چل کر گھر تک آیا ہے

مجھ سے تو خوشی سنبھالی نہیں جا رہی آپ ہی بتاؤ اپنی لاڈلی کو کہ اتنی بڑے

خاندان سے اس کا رشتہ آیا ہے جانتی تو یہ بھی ہو گئی آخر اس لڑکے کی نیت

ایسے ہی تو اس پر خراب نہیں ہوئی کہیں نہ کہیں تو ہاتھ اس کا بھی شامل ہو گا وہ

باظاہر مسکرا رہی تھی لیکن ان کے لہجے نے حورالعین کو نگاہ جھکانے پر مجبور

کر دیا وہ کیا کہہ رہی تھی کیا سوچ رہی تھی ان کے اچھے الفاظ کے پیچھے کیا

For more visit (exponovels.com)

مطلب تھا وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی یہ کونسا پہلی بار ہوا تھا کون سا پہلی بار آج اس کی ذات کو اس طرح سے کوڑے لگائے جا رہے تھے یہ تو ہوتا ہی آیا تھا لیکن آج اس کی ذات کو کیوں نشانہ جا رہا تھا یہ جاننے کے لئے وہ منتظر تھی

چپ کر جاؤ اور آرام سے بیٹھ جاؤ فلحال حور کو تنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے بس میں تو یہ سوچ کر خوش ہوں کہ اللہ نے میری بیٹی کے نصیب لکھ دیے ہیں اور اللہ نے چاہا تو سب کچھ بہتر ہو گا ہمیں رشتہ بہت زیادہ پسند آیا

For more visit (exponovels.com)

ہے تمہاری مامی نے بالکل وقت نہیں مانگا کیونکہ اسے لگتا ہے کہ اس طرح

کے رشتے کو ٹھکرا دینا گھر آئی رحمت کو واپس بھیجنا ہے

بہت بڑے لوگ ہیں یہ سارا سامان انہی لوگوں نے لایا ہے وہ تم سے شادی

کرنا چاہتا ہے لڑکا بہت اچھا ہے اور تمہاری مرضی کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں

کروں گا جو تمہاری مرضی ہو گی اسی پر مہر لگاوں گا تم یہاں بیٹھو آرام سے اور

سوچ سمجھ کر جواب دو اگر تم نے انکار کیا تو یہ ساری چیز ہے ہم واپس بھجوا

دیں گے میرے لئے سب سے اہم میری بیٹی کی مرضی ہے ماموں جان نے

آج پہلی بار اپنی بیوی کی مخالفت کرتے ہوئے اس کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

جب کہ ماموں جان کی اس بات نے بیگم کو اچھا خاصہ غصہ دلا دیا تھا اتنے

بڑے گھرانے سے رشتہ آیا تھا اور ماموں اسے کیسے اہمیت دے رہے تھے اگر

اس محترمہ نے انکار کر دیا تو اتنے سارے پیسے زیورات ہر چیز ہاتھ سے نکل

جائے گی اور مامی ایسا کبھی نہیں ہونے دینا چاہتی تھی حور نے مامی کا چہرہ دیکھا

جو اسی کو دیکھ رہی تھی

ماموں جان آپ دونوں نے میری زندگی کا جو بھی فیصلہ کیا ہو گا وہ بے شک

بالکل صحیح ہو گا مجھے اس شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے آپ جہاں چاہے جس

سے چاہے میری شادی کر سکتے ہیں آپ لوگ ہی میرے ماں باپ ہیں آپ

For more visit (exponovels.com)

لوگ ہی میری زندگی کا بہترین فیصلہ کر سکتے ہیں آپ کو مجھ سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں میں آپ کے ہر فیصلے پر یقین ہے تو مامی نے ایک گہری سانس لی

میں نہ کہتی تھی ہماری حور العین بہت سمجھدار ہے آپ تو بس ایسے ہی ٹینشن لے رہے تھے دیکھا اس نے وہی جواب دیا جو میں نے آپ سے کہا تھا میری بچی کبھی ہمیں انکار نہیں کر سکتی یہ بھی جانتی ہے کہ ہم کوئی اس کے دشمن نہیں ہیں اگر ماں باپ نہیں ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی بھی ڈبے نما گھر میں پھینک دیں گے اتنی بڑی حویلی ہے ان لوگوں کی راج کرو گی راج

For more visit (exponovels.com)

میں تو چاہتی تھی کہ میری آئمہ کا رشتہ بھی کسی ایسے ہی بڑے گھر ہو جائے

اور ویسے بھی آئمہ عمر میں بھی تم سے بڑی ہے اسی لیے میں پہلے اس کی شادی

کے بارے میں سوچ رہی تھی لیکن یہ لڑکا صرف تم سے ہی شادی کرنا چاہتا

ہے بلکہ تمہارے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا تبھی تو اتنے بڑے لوگ

ہمارے گھر تک آئے رشتہ لینے کے لئے تم کب سے جانتی تھی اس لڑکے کو

مامی کا انداز کچھ عجیب سا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مامی جانی آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ تو جانتی ہیں میں جس یونیورسٹی میں پڑھتی ہوں وہاں بس لڑکیاں ہی ہوتی ہیں تو میں بھلا کیسی لڑکے کو کیسے جانوں گی اس نے اپنی ناگواری چھپاتے ہوئے ان سے سوال کیا

ہاں میں بھی یہی سوچ رہی تھی کہ یونیورسٹی بھی لڑکیوں کی ہے جہاں تم جاتی ہوں آتی جاتی تم نقاب میں ہو تو بھلا لڑکے نے تمہیں کیسے دیکھا اور کیسے تمہارے لیے رشتہ گھر تک بھیج دیا وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھی جب کہ اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا آخر کس کا رشتہ آیا تھا کون تھا ۔۔۔۔ وہ لڑکا جو اس کے لئے رشتہ لایا تھا

For more visit (exponovels.com)

کون تھا وہ جس سے وہ اتنی پسند آگئی تھی کہ بات سیدھی شادی تک پہنچ گئی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اگر کچھ پتہ تھا تو صرف اتنا کہ جمعے کو اس کا نکاح تھا کس کے ساتھ وہ نہیں جانتی تھی بس اس کے ماما مامی کی مرضی سے جو بھی ہو رہا تھا صحیح تھا وہ اس کے والدین جیسے تھے اس کے لیے غلط فیصلہ نہیں کریں گے

فی الحال اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اپنی بیٹی کی بجائے پہلے اس کے فرض کو ادا کر رہے تھے

oooooo

For more visit (exponovels.com)

گھر میں شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی وہ آرام سے ان سب چیزوں کو

دیکھ رہی تھی اس نے نہ تو کوئی اعتراض کیا تھا اور نہ ہی کسی چیز کے بارے میں

کوئی بات کی تھی گھر میں کیا چل رہا ہے یا نہیں اسے کوئی مسئلہ ہی نہیں تھا

جیسے شادی اس کی نہیں بلکہ کسی اور کی ہو

اس کی پڑھائی بیچ میں چھوٹ رہی تھی لیکن اس نے اس چیز کو لے کر بھی کوئی

بات نہیں کی تھی وہ جانتی تھی کہ جو کچھ بھی ہو گا امی جان کی مرضی سے ہو گا

اور وہ تو ویسے بھی اس سے جان چھڑانا چاہتی تھیں انہیں تو اچھا موقع مل رہا تھا

اسے اس گھر سے نکالنے کے لئے تاکہ آئمہ کا کہیں سے کوئی اچھا رشتہ آ جائے

For more visit (exponovels.com)

لیکن بھلا اتنے بڑے رشتے کو وہ آئمہ کے بجائے اس کی جھولی میں کیسے ڈال

سکتی ہے یہ اسے سمجھ نہیں آیا

لیکن پھر یہ بھی بات بھی کلیئر ہو گی کہ ان لوگوں نے رشتہ مانگا ہی حور کا تھا

اسے تو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر اس لڑکے نے اس میں ایسا کیا دیکھا تھا کہ اس

کے لیے رشتہ بھیج دیا اس وقت اس کے ذہن سے کارب بالکل نکل چکا تھا

شاید اس کا خیال بھی اس کے لیے اتنا اہم نہیں تھا کہ وہ اپنے ان حسین ترین

دنوں میں اسے یاد کرتی اس کے بارے میں سوچتی

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک کالا سایہ تھا جس طرح سے اس کی زندگی میں آیا تھا اسی طرح سے نکل گیا تھا شاید اس دن پرنسپل نے اس کی بہت زیادہ انسلٹ کی تھی تبھی تو وہ واپس کبھی اس کے راستے میں نہیں آیا تھا اس واقعہ کو کہیں دن گزر چکے تھے اس کا ذکر بھی کہیں پر نہیں کیا گیا تھا وہ تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر تھا کہ اس کی یہ بات گھر تک نہیں آئی تھی وہ تو ویسے بھی مامی جان کی نگاہوں میں مجرم بنی رہتی تھی اس بات کی بھنک اگر انہیں لگ جاتی تو وہ اس پر اور کون کون سی تہمت لگاتی لیکن اللہ نے اس کی عزت رکھ لی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس وقت کو اپنے ذہن سے ہر الٹی سیدھی سوچ نکالے صرف اور صرف اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی اس کے بعد وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کسی کی ہو جانے والی تھی کسی کا نام ساری زندگی کے لیے اس کے نام کے ساتھ جوڑنے والا تھا وہ کون تھا وہ نہیں جانتی تھی بس وہ اس کا ہونے والا شوہر تھا جو ابھی اس کی زندگی میں شامل نہیں ہوا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اس کا دل اسی کے نام کے ساتھ دھڑکنے لگا تھا جس کا نام تک وہ نہیں جانتی تھی گھر میں اگر مامی ذکر کرتی بھی تو شاہ جی کہہ کر بلاتے اب وہ کیا جانے کہ وہ شاہ جی کون تھا اور کون نہیں

For more visit (exponovels.com)

اس کی زندگی میں بہت سارے امتحان آئے تھے اپنی پچھلی زندگی کو سوچتے ہوئے کبھی کبھی وہ اداس ہو جایا کرتی تھی ماں باپ اسے بہت چھوٹی سی عمر میں ہی چھوڑ کر چلے گئے تھے ماموں نے سر پہ ہاتھ رکھا لیکن وہ بھی کہاں تک ساتھ نبھاتے آخر بیوی اور اپنے بچوں کی زندگیوں کو بھی تو انہوں نے دیکھنا تھا اس نے جب سے ہوش سنبھالا تھا تب سے اس کی کوشش یہی تھی کہ وہ ماموں پر کبھی بھی بوجھ نہ بنے اور اپنی حیثیت تو اس گھر میں وہ ہمیشہ سے ہی جانتی تھی مامی اٹھتے بیٹھے اسے یاد دلاتی رہتی تھی کہ وہ یتیم ہے

For more visit (exponovels.com)

اس کا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے آئمہ اور زائمہ کو ماموں کے ساتھ ان سے

فرمائشیں کرتے دیکھ اسے اکثر اپنے باپ کی یاد آتی تھی کاش اس کا باپ زندہ

ہوتا تو وہ بھی فرمائش کرتی سب کچھ کرتی لیکن اس سے اس کی خوشی بہت پہلے

ہی دور ہو گئی تھی

لیکن اسے یقین تھا اس کی آنے والی زندگی اس کی ساری خوشیاں لے کر واپس

آئے گی اس کی ساس اور سسر جی جیسے بھی ہونگے وہ انہیں والدین کا رتبہ

دے گی ان کا احترام کرے گی ہمیشہ انہیں عزت دے گی محبت دے گی وہ

اپنی طرف سے ان کے احترام میں کسی طرح کی کوئی کمی نہیں ہونے دے گی

For more visit (exponovels.com)

اسے یقین تھا جو والدین اس سے اتنے سال پہلے بچھڑ گئے ہیں وہ اسے واپس

مل جائیں گے اور اس کا ہونے والا شوہر کے ساتھ کیسا ہو گا یہ تو وقت ہی

بتائے گا لیکن اس کے دل میں اچھی امید تھی

وہ جیسا بھی ہو گا وہ اسے قبول کرے گی پوری ایمانداری کے ساتھ اس کے

ساتھ رشتے کو نبھائے گی اور اسے یقین تھا کہ اس کی آنے والی زندگی بہت

خوبصورت ہو گئی اور اب تو بشری بھی اکثر آجایا کرتی تھی وہ گھنٹوں اس کے

ساتھ بیٹھی اس کے ہونے والے شوہر کے بارے میں باتیں کرتی تھی جس پر

وہ صرف شرماتے ہوئے اسے سنتی رہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس نے ماموں اور ممانی سے کوئی سوال نہیں پوچھا تھا اتنا تک نہ پوچھا تھا کہ

لڑکے کا نام کیا ہے لڑکا کیا کرتا ہے بس وہ بالکل خاموش تھی اور اس کی اسی

بات پر بشریٰ چڑتی تھی اس کا کہنا تھا کہ کم از کم اس کا نام تو پوچھ لیتی کہ مہندی

والے ہاتھوں پر اس کا نام ہی نہیں ہو گا

اب کس کا نام لکھوائیں گے مہندی پر اور کچھ نہیں تو صرف نام کا پہلا لفظ ہی

پوچھ لو مہندی بھی تو لگوانی ہے وہ اپنے ہونے والے شوہر کے بارے میں کچھ

بھی نہیں جانتی کچھ بھی نہیں

For more visit (exponovels.com)

سنو اگر تمہیں شرم آرہی ہے تو میں پوچھ لیتی ہوں بھائی کل رات مہندی ہے

کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا پڑے گا ورنہ مہندی

تم چپ کرو گی یا مار کھاو گی مجھ سے تنگ آکر وہ اسے کہنے لگی

جس پر بشریٰ کھلکھلائی

میڈم یہ غصہ کسی اور کو دکھانا ہم تو مہندی پر نام لکھ کر ہی دم لیں گے میں خود

ہی پوچھ کر آتی ہوں وہ اسے کہتی وہاں سے بھاگ گئی وہ سوا مسکرانے کے اور

کچھ بھی نہیں کر پائی تھی

ooooo

For more visit (exponovels.com)

آخر آج جمعہ بھی آگیا تھا اور اس کے نکاح کی رسم کچھ ہی دیر میں شروع

ہونے والی تھی تھوڑی دیر میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کسی ہو جانے والی تھی

ایک ایسے شخص کی جسے اس نے دیکھا تک نہیں تھا وہ کیسا تھا کون تھا اسے کچھ

بھی پتہ نہیں تھا پتا تھا تو صرف اتنا کہ اس کی زندگی بدلنے والی ہے

بہت بڑی بڑی گاڑیوں کے ساتھ لاکھوں کا سامان لیے کچھ لوگ اندر داخل

ہوئے تھوڑی دیر کے بعد پتہ چلا کہ یہ لوگ ملازم ہیں تو وہ خود کیسا ہو گا بشری

نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی لیکن وہ بنا کچھ بولے نظریں جھکا گی

For more visit (exponovels.com)

مہمانوں کو بیٹھک میں بٹھادیا گیا تھا زیادہ لوگ نہیں آئے تھے گھر کے تین

لوگوں کے علاوہ صرف ملازم ہی تھے جو نکاح میں شامل ہوئے تھے کیونکہ

ان لوگوں کے مطابق ان کا خاندان اور برادری بہت بڑا تھا جنہیں وہ نکاح

کے بعد اپنے ایک ہوٹل میں انوائٹ کر چکے تھے

نکاح کے بعد رخصتی بھی آج ہی ہونی تھی ان لوگوں کا کہنا تھا کہ وہ ساری

رسمیں کسی حال یا ہوٹل میں کریں گے لیکن ماموں جان نے کہہ دیا کہ وہ اپنی

بیٹی کو اپنے گھر سے رخصت کرنا چاہتے ہیں جس پر کسی نے بھی کوئی اعتراض

نہیں کیا تھا لیکن بڑے شاہ صاحب کا موڈ ضرور خراب ہوا تھا

For more visit (exponovels.com)

جس پر انہوں نے بس اتنا ہی کہہ دیا تھا نکاح کی رسم ادا کر کے وہ اپنی بہو کو

اپنے ساتھ اپنے اسٹینڈرڈ کے مطابق کیسی جگہ پر لے کر جائیں گے اور باقی کی

رسمیں وہی ہو نگی ان کی طرف سے آنے والے تمام مہمان اس وقت اس

ہوٹل میں موجود تھے

جب کہ وہ نکاح کے بعد فوراہی رخصتی کی ڈیمانڈ بھی کر چکے تھے

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مولوی صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور نکاح کے رسم شروع کی گئی وہ

خاموشی سے آنکھوں سے نمی پیچھے دھکیلتی نکاح نامے پر سائن کر چکی تھی اس

وقت احساسات ایسے ہو رہے تھے کہ کسی چیز پر وہ دھیان نہیں دے پا رہی

تھی

سائن کرتے ہوئے ماموں جان نے اس کے سر پہ اپنا ہاتھ رکھا اور پھر نکاح

نامے پر سائن کرتے ہوئے وہ کسی اور کی ہو گی

سب لوگوں باہر چلے گئے تھے اور تھوڑی دیر کے بعد باہر سے مبارکباد کا شور

اٹھا نکاح کی رسم ادا ہو چکی تھی اب رخصتی پر زور ڈالا گیا

For more visit (exponovels.com)

اس کے سرخ لہنگے پر سفید دوپٹہ سے گھونگھٹ کیا گیا تاکہ دلہن کو کوئی بھی دیکھ نہ سکے یہ شاہ صاحب کی بیگم کے حکم کے مطابق ہوا تھا ان کا کہنا تھا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کی بہو کو کسی کی نظر لگے رخصتی کے دوران وہ بہت زیادہ روئی تھی لیکن پاس کھڑا کارب یہ سوچ رہا تھا کہ کیا وہ جانتی ہے کہ اس کی شادی کس کے ساتھ ہوئی ہے خیر شادی کس کے ساتھ بھی ہو اہمیت اس بات کی تھی کہ یہ شادی کتنے دن تک رہتی ہے کیونکہ وہ ساری زندگی تو اس لڑکی کو اپنے ساتھ رکھنے والا نہیں تھا بس ایک خواہش تھی اس کے ساتھ

For more visit (exponovels.com)

ایک رات گزرنے کی جس کے لیے وہ کوئی بھی قیمت ادا کر سکتا تھا اور اس

کے گھر والوں کے اوقات کے مطابق وہ قیمت ادا بھی کر چکا تھا

ان کا ارادہ تو اس کے ساتھ ہی جانے کا تھا لیکن کسی نے جھوٹے منہ بھی اپنے

ساتھ چلنے کے لئے نہیں کہا اور ماموں جان نے بھی انہیں منع کر دیا تھا کہ وہ

ان کے ساتھ ہوٹل تک نہیں آ سکتے لیکن پھر بھی ماموں جان سے جھگڑا

کر کے آئمہ ہوٹل تک ان کے ساتھ ہی آ گئی تھی اور اس کا ارادہ بھی آج رات

کا رب شاہ کے گھر پر ہی رہنے کا تھا وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ وہ لوگ کس قدر امیر

ہے

For more visit (exponovels.com)

ooooo

ہوٹل تک وہ الگ گاڑیوں میں آئے تھے کارب اپنے دوستوں کے ساتھ تھا

جب کہ اسے بڑی بیگم اپنے ساتھ ہوٹل تک لائی تھی یہاں پر مہمانوں کا ہجوم

تھا جاننے والے باری باری آکر اس سے ملے تھے اس کے حسن کی تعریفیں کر

رہے تھے لیکن سب کے دماغ میں ایک ہی سوال چل رہا تھا کہ آخر بہو کون

سے خاندان کون سے برادری سے تعلق رکھتی ہے

اور جہیز میں کیا کیا دیا گیا ہے کیونکہ کارب شاہ اس خاندان کا سب سے خوبرو

جوان تھا ہر کوئی اپنی بیٹی کے لیے کارب شاہ کو ہی سوچنا پسند کرتا تھا لیکن

For more visit (exponovels.com)

کارب شاہ کا یوں اچانک سے باہر کسی سے شادی کرنا عام بات نہ تھی تو سب کو

یہ بھی تجسس تھا کہ وہ لڑکی اپنے ساتھ کیا لائی ہے

وہ خود بہت زیادہ شرمندگی محسوس کر رہی تھی کہ وہ سب سے کس طرح

سے اپنا تعارف کروائے کیا تھی اس کی اوقات کون تھی وہ کسی کو اپنا تعارف

کو کن الفاظ میں کروائے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا جب کہ آئمہ تو ان کے

خاندان کی ڈاٹ بھاٹ دیکھ کر حیران رہ گئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اتنا بڑا ہاتھ مارا ہے اس لڑکی نے اور میں جو اپنے آپ کو اس سے زیادہ سمارٹ

اور خوبصورت سمجھتی تھی وہی کی وہی رہ گئی اس نے معصومیت کے ڈرامے

کر کے اس طرح سے اتنا امیر آدمی پھنسا لیا کتنی تیز نکلی ہے یہ

وہ سامنے بیٹھی حورالعین کی طرف دیکھتی بس سوچتی جا رہی تھی اگر اسے

بھی اس کی طرح اتنا امیر آدمی پھنسنا آجاتا تو شاید آج اس کی جگہ وہ وہاں اوپر

سٹیج پر بیٹھی ہوتی اور یہ ساری اہمیت بھی اسی کو مل رہی ہوتی

اس کے تو نصیب کھل گئے یہ تو اب راج کرے گی اسے دیکھتے ہوئے وہ

مسلسل سوچے جا رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

ooooo

سب مہمان باری باری اس سے مل کر جا چکے تھے جب شور اٹھا کہ دلہا بھی

یہی آ رہا ہے اور اب فوٹو شوٹ ہو گا

کارب کو فوٹو شوٹ میں ذرا برابر دلچسپی نہیں تھی لیکن پھر بھی یہاں آ گیا

کیونکہ بہت ہو چکا تھا وہ جاننا چاہتا تھا کہ آخر وہ لڑکی جانتی بھی ہے یا نہیں کہ

اس کی شادی کس کے ساتھ ہوئی ہے۔اگر تو وہ جانتی تھی تو ٹھیک تھا لیکن اگر

وہ نہیں جانتی تھی تو اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھنے میں مزا آ جائے گا

For more visit (exponovels.com)

اسی سوچ کے ساتھ وہ اندر داخل ہوا وہاں سوائے عورتوں کے اور کوئی بھی نہیں تھا یہی وجہ تھی کہ اس کا گھونگھٹ بھی الٹا دیا گیا تھا

وہ ہر طرف دھیان دیتے اب اپنے شوہر کو منتظر نظروں سے دیکھ رہی تھی جو سامنے والے دروازے سے کبھی بھی اندر آنے والا تھا اسے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا اپنے سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں نمی اترنے لگی تھی یہ سب کیا تھا کیا ہوا تھا اس کے ساتھ کیا کوئی کھیل کھیلا گیا تھا

اسے پہچاننے میں زیادہ وقت ہر گز نہیں لگا تھا ابھی اتنے بھی دن نہیں ہوئے تھے کہ وہ اسے بھول جاتی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کی طرف بڑھ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

جب کہ وہ پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھے جا رہی تھی جب اس کے سامنے

کھڑے ہوتے ہوئے اس نے اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھایا اس کے چہرے پر

دلکش مسکراہٹ تھے

اندر چلو وہاں پر فوٹو شوٹ ہو گا پھر گھر کے لئے نکلنا ہے وہ چہرے پر

مسکراہٹ سجائے اپنا ہاتھ اس کے سامنے بڑھائے ہوئے تھا اور حورالعین

۔ میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے پاتی

وہ تو بس اسے دیکھے جا رہی تھی چہرے پر بے یقینی تھی اس کے چہرے کی بے

یقینی دیکھ کر سچ میں کارب کو مزہ آگیا تھا کیونکہ اس کے چہرے کے ایکسپریشن

For more visit (exponovels.com)

دیکھ کر وہ جان چکا تھا کہ وہ نہیں جانتی تھی اس کے بارے میں کچھ بھی اور اس چیز نے اسے اندر تک سکون دیا تھا کہ اس کے ہاتھ نہ اٹھانے پر آئمہ نے خود ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر کارب کے ہاتھ میں دے دیا عجیب لڑکی تھی ڈرامے کیے جا رہی تھی اتنا امیر اور اتنا ہینڈسم لڑکا سامنے ہاتھ پھیلائے کھڑا تھا اور اس کے نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے تھے اس کی جگہ میں ہوتی تو کب کی اس کے ساتھ اندر جا چکی ہوتی آئمہ سوچ کر رہ گی جب کہ اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کرتا وہ ایک ہی لمحے میں اسے کھڑا کرتا اسے اپنے ساتھ لے کر جانے لگا سٹیج سے اترنے کے بعد اس نے اپنا ہاتھ اس کی کمر میں ڈال دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

دھیان سے چلو لڑکی ابھی تو میں نے تمہیں ہاتھ تک نہیں لگایا میں کسی طرح

کا کوئی نقصان برداشت نہیں کروں گا تم تو خواہش ہو میری ضد ہو خود کو ذرا

برابر نقصان پہنچایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

جب تک میں اپنی طلب پوری نہ کر لو تب تک تمہیں خود بھی اپنے آپ کو

کچھ بھی کرنے کی اجازت نہیں یاد رکھنا میری ہو تم جب تک میرا دل نہ بھر

جائے تب تک میری ہو

بہت دنوں کے بعد حسین رات گزرے گی یار آج تھپڑ کا بدلہ لوں گا اچھی

امید مت رکھنا کیونکہ میں نے اچھی نیت سے شادی کی بھی نہیں ہے وہ اس

For more visit (exponovels.com)

کے کان میں سرگوشی کرتا لمحے میں اسے زمین پر پٹک چکا تھا اس کے کے

ساتھ اندر جاتے ہوئے حور کی ٹانگوں میں جیسے جان ہی ختم ہو گئی تھی

تو کیا بس اتنی سی مدت تھی اس کی خوشیوں کی کیا سب ختم ہو چکا تھا وہ تھپڑ جو

اپنی ذات کو بچانے کے لیے اس نے اس شخص کے چہرے پر لگایا تھا اس تھپڑ

کے بدلے میں اس شخص نے اسے ایسے اوقات یاد دلائی تھی جو وہ زندگی بھر

بھلا نہیں سکتی تھی

oooooo

For more visit (exponovels.com)

فوٹو شوٹ کے دوران بھی اس نے اسے خوب تنگ کیا تھا کبھی کمر سے پکڑ لیتا

تو کبھی ہاتھ پکڑ کر اپنے قریب کھینچ لیتا فوٹو شوٹ بنانے والا بھی عجیب آدمی تھا

وہ تو ہر فوٹو پر بس یہی کہتا ہوں رومینٹک سر آپ لوگوں میں کتنی محبت ہے

بس میم تھوڑی سی شرمیلی لیکن سر شرم سے ہمارا کام تو نہیں ہو گا نہ مجھے اپنی

ویڈیو بہت ہی خوبصورتی سے مکمل کرنی ہے اور آپ جانتے ہیں نہ یہ فوٹو

شوٹ ہم بیسٹ فوٹو شوٹ بنانا چاہتے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ ساری باتیں ان بڑے لوگوں کے لئے بالکل عام سی باتیں تھے کمر میں ہاتھ

ڈالنا یا پھر اپنے بے حد قریب کھینچ کر رکھنا ان کے لئے ان سب چیزوں کی

کوئی اہمیت نہیں تھی لیکن وہ ایک انچھوئی لڑکی تھی

کسی لڑکے کو تو کیا کسی لڑکے کا تصور بھی اس نے کبھی اپنے آس پاس بھٹکنے

نہیں دیا تھا اور اب یہ آدمی اسے اسے چھو رہا تھا ٹھیک ہے وہ اس کا محرم تھا وہ

مانتی تھیں لیکن یوں کسی غیر کے سامنے اس طرح پوز بنا بنا کر تصویریں

کھنچوانے اسے بہت عجیب لگ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

ڈرالنگ گھبراؤمت میری جان تم تو کانپ رہی ہو اچھا ٹھیک ہے بند کرو یہ

سب کچھ میری بیوی کو پسند نہیں ہے اور میں فی الحال اس کا موڈ خراب نہیں

کرنا چاہتا دیکھو تو جان تمہارا چہرہ کس طرح سرخ ہو رہا ہے اس کا چہرہ ہاتھوں

میں بھر کر بولا

کچھ دن پہلے کی بات تھی جب اس شخص نے اسے چھوا تھا اسے جیسے کرنٹ

لگ گیا تھا اور جس کا غصہ اسنے اس کے منہ پر تھپڑ مار کر نکالا تھا

لیکن اس بار اس کا چھونا نہ تو اسے برا لگا تھا اور نہ ہی اسنے کوئی احتجاج کیا تھا بس

خاموشی سے سر جھکا گی

For more visit (exponovels.com)

لیکن سر ویڈیو بنانا ضروری ہے دیکھیں تو کتنی اچھی ویڈیو آرہی ہے آپ بس

تھوڑا سا کوپریٹ کریں ہم جلدی فارغ ہو جائیں گے میں گارنٹی دیتا ہوں سر

یہ ویڈیو میری آج تک کی سب سے بیسٹ ویڈیو بنے گی اور یہ فوٹو شوٹ آپ

ہمیشہ یاد رکھیں گے وہ اسے منانے کی کوشش کرنے لگا

سمجھ میں نہیں آرہا میں کیا کہہ رہا ہوں میں نے کہا میری بیوی ان سب چیزوں

سے ان کنفرم ٹیبل فیل کر رہی ہے اسے ان سب چیزوں سے عجیب محسوس

ہو رہا ہے اور میں اس کی طبیعت خراب نہیں کرنا چاہتا چلو دفع ہو جاؤ یہاں

For more visit (exponovels.com)

سے تم لوگوں کو تم لوگوں کی رقم مل جائے گی بلکہ تمہاری پیمنٹ سے زیادہ

مل جائے گی

بیکار میں موڈ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے چلو ڈارلنگ میں تمہیں گھر

لے کر جانے کا انتظام کرواتا ہوں وہ اس کا ہاتھ تھامے آگے بڑھ گیا جب کہ

وہ خاموشی سے اس کے ساتھ ساتھ چلتی باہر ہال تک آئی تھی جو مہمانوں سے

بھرا ہوا تھا

اتنا جلدی فوٹو شوٹ ہو گیا کارب کی ماں اس کے قریب آ کر کہنے لگی

For more visit (exponovels.com)

ضرورت نہیں ہے کچھ بھی کرنے کی ختم کریں یہ سارا ڈرامہ میں مزید یہ

سب کچھ برداشت نہیں کر سکتا گھر چلیں بہت زیادہ تھک چکا ہوں میں اس

نے اپنی ماں سے کہا لہجہ حد درجہ روکھا تھا جبکہ وہ برا منائے بغیر ہی مسکرا کر

آگے بڑھ گئی اس کا یہ انداز حورالعین کو بہت برا لگا تھا وہ اپنی ماں سے اس لہجے

میں بدتمیزی کیسے کر سکتا تھا اسے سمجھ نہ آیا

لیکن تھوڑی ہی دیر میں حویلی چلنے کے لئے سب لوگ تیار ہو چکے تھے

ooooo

For more visit (exponovels.com)

حویلی بہت بڑی تھی اور یہاں اس کا گرینڈ ویلکم کیا گیا تھا حویلی کو خوبصورتی

سے سجایا گیا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ کوئی گھر نہیں بلکہ پورا گاؤں بسا ہو یہاں

ہال میں تو بہت سارے لوگ تھے لیکن یہاں بھی لوگوں کی کمی نہ تھی رشتہ

دار خاتون باری باری آکر اس کے منہ دکھائی کرتے ہوئے اسے نیک دے

رہی تھی جبکہ اپنی ساس کے کہنے پر وہ خاموشی سے انہیں تھامتی جا رہی تھی

کافی دیر اسے وہی نیچے بٹھائے رکھا گیا

For more visit (exponovels.com)

اسے کسی چیز کا دھیان نہیں تھا اگر اس کی سوچ پر کچھ سوار تھا تو صرف اور

صرف کارب شاہ وہ جانتی تھی کہ یہ شادی اس نے کس نیت شادی کی ہے اس

نے کہا تھا وہ بدلہ لے گا اور اس نے بدلہ لے لیا

یہاں پر صرف اور صرف اس کی ضد کی وجہ سے تھی صرف چند دن کی

مہمان اس کا دل بھرے گا تو وہ طلاق دے کر اسے آزاد کر دے گا یہ سب

دکھاوا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کے اندر جو خواہش تھی کہ شاید وہ کسی کی پسند بن کر کے اس حویلی میں آئی ہے لیکن اب وہ امید ٹوٹ چکی تھی وہ اس کی پسند نہیں بلکہ ضد بن کر آئی تھی وہ اس سے تھپڑ کا انتقام لینا چاہتا تھا

اس کی ذات پر اپنی فتح کے جھنڈے گھار کر وہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ اس کی ضد کے سامنے اس لڑکی کی کوئی اوقات نہیں ہے

اسے تو لگا تھا کہ وہ آدمی ہمیشہ کے لئے اس کی زندگی سے جا چکا ہے بشریٰ کی بہن کی شادی میں اس کا بدتمیزانہ انداز میں اس سے بات کرنا اسے بہت غصہ دلا گیا تھا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا تھا کہ اس نے اس کے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن شاید اس تھپڑ نے کارب شاہ کو اتنا غصہ نہیں دلایا تھا وہ صرف اس کی

ذات پر اپنا حق چاہتا تھا وہ اس کے ساتھ ایک رات گزارنا چاہتا تھا اور وہ دوبارہ

اس کے پاس آیا اس نے یونیورسٹی میں اسے پھر سے وہی ساری باتیں کیں

جس کا نتیجہ ایک اور تھپڑ تھا

اس کے منہ پر تھپڑ مار کر اس نے یہ ثابت کیا تھا کہ ہر لڑکی ایک جیسی ہوتا

نہیں ہوتی لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اسے اس طرح اس کی اوقات یاد

دلائے گا اور اب وہ اسے بتانے والا تھا کارب کیا ہے

For more visit (exponovels.com)

س بہت ہو گیا بہت تھک گئی ہے اب اسے کمرے میں جانے دو لڑکیوں اسے

کمرے میں لے کر چلتے ہیں دیکھو تو ایک ہی دن میں کیسی رنگت نکل آئی ہے

تھکن کے مارے ایک تو گھر سے سیدھے وہاں ہوٹل لے گئے اور وہاں بھی

پانچ سے چھ گھنٹے لگ گئے بیچاری اس کے ساتھ کافی نرم لہجے میں بات کر رہی

تھی لیکن کتنے دن تک وہ نہیں جانتی تھی وہ اسے اپنے ساتھ کارب شاہ کے

کمرے کی جانب لے کر آئی تھی

بیڈ پر اس کا لہنگا اچھے سے بچاتے ہوئے اس کی نظر اتارتی اس کا ماتھا چوم کر

مسکرائی تھی

For more visit (exponovels.com)

اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے تم میرے بیٹے کے ساتھ ہستی بستی رہو مجھے بہت

ڈر تھا نہ جانے کیسی دلہن لائے گا لیکن تمہیں لا کر اس نے میری ساری

پریشانی دور کر دی ہے مجھے یقین ہے تم میرے بیٹے اور اس گھر کو سنبھال لو گی

اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے وہ اسے ڈھیر ساری دعائیں دیتی اس کے قریب

سے اٹھ کر باہر چلی گئی

جب کہ اب وہ خاموشی سے آنے والے لمحات کے بارے میں سوچ رہی تھی

کہ کیا ہو گی اس کی زندگی اس شخص کی سنگت میں اسے آنے والا ایک لمحہ ڈرا

رہا تھا کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آنے والے وقت میں اس کے ساتھ کیا ہونے

For more visit (exponovels.com)

والا ہے لیکن وہ جانتی تھی کہ اس کا اللہ اسے اس کی برداشت سے زیادہ نہیں

آزمائے گا

وہ اپنے بندوں کو ان کی برداشت سے زیادہ نہیں آزماتا اتنا ہی آزماتا ہے جتنا وہ

برداشت کر پاتے ہیں۔جانتی تھی یہ اس کا امتحان ہے اور جلد ہی وہ اس امتحان

کو پاس کر لے گی

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ دلہن کا نوخیزہ حسن لیے اس کے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی آج اس کے ساتھ کیا

ہونے والا تھا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

قسمت نے ایسا کھیل کھیلا تھا کہ وہ آنسو تک نہیں بہہ پائی تھی۔اس شخص نے

اسے اتنا بے بس کیا تھا کہ آج وہ اس کی سیج سجائے بیٹھی تھی

جس پر تھوکنا بھی اپنی توہین سمجھتی تھی

ٹھیک کہتے تھے بابا خود سے زیادہ اوقات رکھنے والے شخص سے بات بھی

اوقات میں رہ کر کرنی چاہیے

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنی اوقات بھول گئی تھی۔اس لیے کارب شاہ کو ٹھکرا دیا تھا۔لیکن وہ یہ

۔ بھول گئی تھی کہ کارب شاہ کون ہے

اور آج کارب شاہ نے اسے اپنا آپ دکھایا تھا۔آنے والی زندگی کیسی ہو گی

۔کیا وہ اس شخص کے ساتھ ساری زندگی گزار پائے گی۔لا متناہی سوچوں نے

اسے پاگل کر رکھا تھا جب اچانک دروازہ کھلا

اس نے نگاہ اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ مجسمہ غرور کھڑا اسے

گہری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا

۔اس کے چہرے پر دل جلانے والی مسکراہٹ تھی

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔؟ کیسالگ رہاہے میری سیج سجاکر مسز کارب شاہ

یقیناً بہت برالگ رہاہو گا۔میری سیج سجاتے ہوئے تم پل پل مر رہی ہو گی

۔ تمہیں خود پر ترس آرہاہو گااور یقیناً مجھ سے نفرت ہو رہی ہو گی۔آخر

تمہیں ایک آوارہ 'بدچلن 'بدکردار 'شرابی 'جواری شخص جو ملاہے

لیکن تمہیں ایک بات بتاؤں۔اس کے نازک چہرے کو اپنے کھردرے ہاتھ

کی انگلیوں میں تھام کر اس نے اپنے بے حد نزدیک کیا کہ اس کی گرم

سانسیں اسے اپنی چہرے پر محسوس ہونے لگی۔اس کے منہ سے آتی شراب

کی ناقابل برداشت سیمل پر اس نے چہرہ پھیر لیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس کی اس حرکت نے کارب شاہ کے تن بدن میں آگ لگادی تھی اس نے

غصے سے اگلے ہی لمحے اس کے چہرے کو چھوڑا اس کے نازک دلکش وجود کو

۔ بیڈ پر پھینکا اور اس کے پورے وجود پر قابض ہو گیا

نو ڈارلنگ نواب تم مجھے نہ تو ٹھکرا سکتی ہو نہ ہی جھٹلا سکتی ہو اب تم میری ہو میں

۔ نے تمہیں حاصل کیا ہے

میں جب تک چاہوں تم سے اپنا دل بہلاؤں گا۔ تمہارا غرور اب ہر رات

۔ جاگیر دار کارب شاہ کی پناہ میں مہکے گا

" کیا کہا تھا تم نے کہ تم مجھ پر تھوکنا پسند نہیں کرتی دیکھنا تو دور کی بات ہے"

For more visit (exponovels.com)

ہاہاہا۔۔۔۔۔اسی لیے کہتے ہیں ڈارلنگ بات اوقات دیکھ کر کرنی چاہیے اور

تمہاری اوقات کیا ہے یہ تو تم بھی سمجھ گئی ہو گی اس کے نازک وجود پر اپنی

سخت گرفت جماتا وہ اس کے وجود کو قید کر چکا تھا اس کی گردن پر ہونٹ

رکھتے ہوئے اس نے ایک جھٹکے سے اس کا ہار کھینچ کر زمین پر پھینکا تھا جو ٹوٹنے

۔کی وجہ سے اس کی گردن پر اچھی خاصی ضرب لگا گیا وہ سسک اٹھی

شششس۔۔۔۔۔اتنی سی تکلیف سے مر رہی ہو ابھی تو تم نے کارب شاہ کی

قربتیں برداشت کرنی ہیں اس کی شدتوں کو سہنا ہے

For more visit (exponovels.com)

سمجھ جاؤ مسز کارب شاہ جب تک میرا دل نہیں بھر جاتا تب تک تمہاری

زندگی عذاب ہے۔اور یہ مت سوچنا کہ جب میرا دل بھر جائے گا میں تمہیں

چھوڑ دوں گا

نہیں تمہاری زندگی میں اب آزادی نام کی کوئی چیز نہیں ہے بھول جاؤ کہ اب

تم کبھی کارب شاہ کی قید سے رہائی حاصل کر سکتی ہو

تمہارے وجود کی ساری دلکشی سمیٹ کر بھی تمہیں خود سے دور نہیں جانے

دوں گا۔جب میرا دل بھر جائے گا تم سے تو تمہیں اسی حویلی کے کسی کونے

میں پھینک دوں گا

For more visit (exponovels.com)

اپنی کامیابی کی ایک خوبصورت یاد بنا کر لیکن آزادی کبھی بھی تمہاری قسمت

۔میں نہیں ہو گی

اپنی بات مکمل کر کے وہ اس کے نوخیز حسن میں کھونے لگا وہ ساکت وجود لیے

اس کی پناہوں میں پڑی کی شدتوں کو سہہ رہی تھی اس کی سخت گرفت میں

اس کے نازک کلائی کی نہ جانے کتنی چوڑیاں ٹوٹ کر اس کی کلائی زخمی کر چکی

تھی۔جبکہ وہ ظلم جاگیر دار بنا اس پر ترس کھائے اپنے نام کی مہر اس کے وجود

پر ثبت کر رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ پل پل اسے اذیت سے دوچار کر رہا تھا وہ خاموشی سے اس کے پہلو میں پڑی اس کی شدتوں کو سہہ رہی تھی اس کا دل سوکھے پتے کی طرح کانپ رہا تھا جبکہ کارب شاہ اس کے وجود پر اپنی گرفت تنگ سے تنگ کرتا جا رہا تھا۔ لمحہ لمحہ اس کی سخت گرفت میں وہ پھر پھڑائے لگی۔ جبکہ وہ اس کی ہر مزاحمت کو ناکامیاب بناتا اس پر پوری طرح سے حاوی ہوتے ہوئے اس پر اپنی مہر لگا گیا اپنا جنون اور شدتیں اس پر نچھاور کر کے اسے کسی فالتو چیز کی طرح ایک طرف پھینکتا ہوا وہ چہرہ پھیر کر گہری نیند میں اتر گیا تھا جب کہ وہ وہیں اپنی قسمت پر ماتم کرتی اس کے پیروں کی طرف بیٹھی ساری رات روتی رہی

For more visit (exponovels.com)

جب کہ پہلو میں پڑے وجود کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کیونکہ شاید وہ اسے اپنی بیوی بنا کر لایا ہی نہیں تھا وہ تو صرف اپنی ضد پوری کرنا چاہتا تھا اس کے انکار کا جواب دینا چاہتا تھا اس تھپڑ کا انتقام لینا چاہتا تھا

اسے نہ تو اس لڑکی کی ذات سے کوئی مطلب تھا نہ ہی اس کے احساسات سے وہ تو بس اسے بتانا چاہتا تھا کہ اس دنیا کی کوئی لڑکی اس کے سامنے انکار نہیں کر سکتی وہ جب چاہے جسے چاہے اپنا دل بہلا سکتا ہے کوئی اسے انکار نہیں کر سکتا نہ ہی کوئی اسے تھپڑ مارنے کی جرات کر سکتا ہے لیکن حورالعین نے نے یہ جرات کی تھیں اس کے ساتھ جو سلوک ہوا تھا اس کے بعد وہ خود سے بھی

For more visit (exponovels.com)

نگاہیں ملانے کے قابل نہیں رہی تھی اس کا وجود درد سے بے حال تھا اور بے بسی ایسی تھی کہ وہ اپنے شوہر کی بے رحمی کے بارے میں کسی کو بتا تک نہیں سکتی تھی

اس شخص نے اس کے وجود کو کس طرح روند تھا اسے توڑ دیا تھا اس کا مان اس کی عزت اس کا غرور سب کچھ لٹ چکا تھا

آس طرح کا سلوک تو خریدی ہوئی عورتوں کے ساتھ بھی نہیں کیا جاتا جس طرح سے کل رات کارب نے کیا تھا لیکن اس کا کہنا تھا کہ وہ اسے خرید کر ہی

For more visit (exponovels.com)

آیا ہے صرف چند دنوں کے لیے اور وہ اس کی ہر رات کی قیمت سود سمیت ادا کرے گا

ooooo

صبح اس کی آنکھ کھلی تو اس کے پورے جسم میں بے تحاشہ تکلیف تھی رات کو کارب شاہ نے اپنی نفرت کو اس پر ہر طریقے سے برسایا تھا تکلیف سے اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اس کے ساتھ پڑا وجود بے فکر نیند سو رہا تھا جیسے کوئی انسان جنگ جیتنے کے بعد پر سکون ہو کر سو جائے

For more visit (exponovels.com)

چہرے پر کوئی ملامت یا افسوس نہیں تھا بلکہ وہ اس کی ذات پر اپنی ملکیت کا

جشن منا کر خوش تھا ۔

اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ اس کے باہوں میں رات ایک وجود اپنا مان کھو

چکا ہے

اسے بس خود سے مطلب تھا وہ جیت گیا تھا جو اس نے چاہا تھا اسے حاصل کر لیا

تھا سے کیا مطلب تھا اس سے وہ تو صرف اس کی ذات پر اپنے نام کی مہر لگانا

چاہتا تھا جو اس نے لگا لی تھی اسے حور سے محبت نہیں تھی کہ وہ اس کے پیار

For more visit (exponovels.com)

میں پاگل ہو کر اس حد تک آتا وہ اس سے بدلہ چاہتا تھا اس سے نفرت کرتا تھا

اور اپنی نفرت کو رات ہر طریقے سے وہ اس کے وجود میں اتار چکا تھا

کتنی دفعہ اس نے یہ الفاظ دہرائے تھے کہ تم نے کارب شاہ کہ منہ پر طمانچہ

مارا ہے اور یہ تماچہ جو کارب تمہیں مارے گا یہ تم ساری زندگی یاد رکھو گی مجھے

تم سے کوئی محبت نہیں اور نہ ہی کوئی نکاح ہوا ہے صرف ایک رات کی چاہت

تھی جو میں پوری کر چکا ہوں

ٹھپر مارنے کی سزا یہ ہے کہ روز میری باہوں میں یوں ہی مرتی رہوں گی

سسکتی رہوں گی تمہیں تکلیف ہو گئی اور مجھے سکون ملے گا

For more visit (exponovels.com)

لیکن کیا میں تمہیں ساری زندگی اپنے ساتھ برداشت کر سکوں گا نہیں اگر

میں تمہیں ساری زندگی اپنے پاس رکھوں گا تو میرا بدلہ کیسے پورا ہو گا بدلہ تو

تب پورا ہو گا جب تم میرے نام کے طلاق کا داغ اپنے ماتھے پر سجا کر ساری

زندگی رہو گی

ناتو میں تمہیں کسی دوسرے سے شادی کرنے دوں گا

اور نہ ہی میں تمہیں اپنے پاس رکھوں گا جس دن میرا دل تم سے بھر گیا اسی

دن تمہیں آزاد کر دوں گا کارب شاہ کا سایہ کبھی بھی تمہاری زندگی سے

جائے گا نہیں

For more visit (exponovels.com)

اس کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے جب کہ آنسو مسلسل

آنکھوں کے کناروں سے بہہ رہے تھے

کاش وہ اسے بتا پاتی کے اس شخص نے کس طرح سے اسے توڑا ہے اس رشتے

پر جو اسے تھوڑا سا مان تھا وہ بھی ختم ہو گیا وہ اس کی زندگی میں کیا اہمیت رکھتی

ہے وہ کل رات بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی

اب اس شخص کی آنکھوں میں آنکھیں ملا کر بات کرنا اس کے بس سے باہر تھا

کیا وہ ہر رات اس کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرنے والا تھا اس سوچ نے ایک

بار پھر سے اس کی آنکھوں کے کناروں کو بھیگو دیا

For more visit (exponovels.com)

اور پھر کچھ سوچتے ہوئے آنسو صاف کر کے وہ اٹھ بیٹھی

ooooo

وہ فریش ہو کر باہر نکلی تو اسے کمرے میں کہیں پر بھی کوئی جانماز نظر نہیں آئی تھی اس نے تھوڑی بہت تلاشی لی لیکن پھر بھی جب کہیں پر بھی کچھ حاصل نہ ہوا تو وہی پر پڑی ایک چادر کو زمین پر بچھا کر نیت باندھ لی

اپنے دل سے ہر برے حالات کو جھٹک کر اس نے صرف اور صرف اپنے رب کے حضور اپنے لیے بہترین کے دعا مانگی تھی

For more visit (exponovels.com)

اسے اس شخص سے کوئی اچھی امید نہیں تھی وہ جانتی تھی وہ اس سے نفرت کرتا ہے اور ساری زندگی نفرت کرتا رہے گا لیکن وہ کیا کرتی جو اس کی نکاح میں بندھ چکی تھی وہ ہر رشتے کو بھلا دیتی اس کی نفرت سے خود بھی نفرت کر بیٹھتی لیکن جو رشتہ اس کے ساتھ جڑ چکا تھا وہ اس سے نفرت کیسے کرتی نکاح تو رب کی رضا ہے اور وہ جانتی تھی کہ وہ اپنے رب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنا کر اس کے نکاح میں آئی ہے وہ بے شک اس نکاح کو نہ مانے لیکن وہ تو مانتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بے شک کارب شاہ کے لیے یہ صرف ایک بدلہ نکالنے کا طریقہ ہو لیکن اس کے لیے وہ نکاح تھا۔اور وہ نکاح کی اہمیت کو کبھی بھول نہیں سکتی تھی یہ نکاح اس کے لیے اہم تھا لیکن کارب کے لیے صرف ایک ڈیل تھی اسے یہ لڑکی چاہیے تھی کسی بھی قیمت پر اور شاید وہ سمجھ چکا تھا کہ آسانی سے یہ لڑکی اس کے ہاتھ نہیں آئے گی۔کارب شاہ ہر وہ چیز حاصل کرتا تھا جس کا حصول مشکل ہو اس لڑکی نے تو اس پر ہاتھ اٹھانے کی بھی غلطی کی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہی وجہ تھی کہ یہ لڑکی اس کی صرف ایک رات کی خواہش نہیں بلکہ اس کی ضد بن گئی تھی اور وہ کتنا ضدی تھا وہ اسے اپنے کمرے کی زینت بنا کر ثابت کر ہی چکا تھا

oooooo

نماز ادا کر کے وہ خاموشی سے آ کر دوبارہ اس کے پہلو میں لیٹ گئی کہیں دور سے اذان کی آواز آ رہی تھی لیکن حویلی میں باہر کسی طرح کی کوئی چہل پہل نہیں تھی ہر طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی نماز ادا کر کے اس نے ایک بار پھر سے سونا چاہا وہ ساری رات سو نہیں پائی تھی

For more visit (exponovels.com)

اور نہ ہی کارب نے اسے آرام کرنے کی اجازت دی تھی وہ خاموشی سے

چھت کو دیکھتی اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ کیا

ہو گا اس کا مقصد کیا اس کی زندگی میں لکھا تھا کتنے دن گزارے گا کارب شاہ

اس کے ساتھ اور کب اس کا دل بھر جائے گا اور وہ اسے اپنی زندگی سے نکال

باہر کرے گا۔انہی تمام سوچوں کے ساتھ اس نے آنکھیں بند کی اور گہری

نیند میں اتر گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

امتحان کا ایک نیا سلسلہ شروع ہو چکا تھا آگے زندگی میں ہونا تھا وہ نہیں جانتی تھی بس خاموشی سے اپنی بہتری کی دعا مانگتی وہ اس سفر کی شروعات کر چکی تھی

اس کی آنکھ کھلی تو کارب اس کے ساتھ نہیں تھا وہ اس کے قریب سے اٹھ کر کہاں چلا گیا اور اسے جگایا کیوں نہیں وہ اٹھ کر ایک نظر کمرے کو دیکھتی وہاں سے باہر نکلی وہ کہیں نہیں تھا یقینا یہاں سے جا چکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیا صبح ہی وہ اسے تنہا چھوڑ کر چلا گیا اسے بے تحاشا رونا آیا تھا لیکن وہ کیا کرتی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ وہی بیٹھی کتنی ہی دیر سوچتی رہی جب باہر سے ملازمہ

نے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے اسے ناشتے کی ٹیبل پر بلایا

اسے کچھ حوصلہ ہوا

ملازمہ کے ساتھ ہی وہ باہر جانے کے لئے اٹھی لیکن ملازمہ نے اسے یہ کہہ

کر وہی روک دیا کہ آپ اس طرح باہر نہیں جا سکتی آپ اس خاندان کی بہو

ہیں کوئی بہتر کپڑے پہننے اور زیورات آپ اس حویلی کی بہو ہیں اس طرح باہر

جائیں گے تو آپ بڑے شاہ صاحب بہت غصہ ہوں گے

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنے بیٹے کی بیوی کو اس روپ میں دیکھنا ہر گز پسند نہیں کریں گے اور پھر بی

بی جی کو بھی ڈانٹ پڑ جائے گی اس کے اس طرح سمجھانے پر وہ صرف ہاں

میں سر ہلاتی اس کی مدد سے ہلکی پھلکی تیار ہو کر نیچے آئی تھی

لیکن اچھا ہی ہوا تھا کہ بڑے شاہ صاحب کہیں جا چکے تھے جب کہ بڑی بیگم

اس سے بے حد محبت سے ملی تھیں

ان کا انداز ہ ایسا ہے کہ اسے وہ بہت ملنسار اور محبت کرنے والی عورت تھی

اپنے بیٹے سے بھی بے تحاشا محبت کرتی تھی تبھی تو اس سے جڑی اس کی پسند

بھی ان کے لئے اہمیت رکھتی تھی

For more visit (exponovels.com)

oooooo

آج اس کا پہلی صبح تھی اسے دلہن کی طرح سجا دیا گیا تھا سر سے پیر تک

زیورات میں لدی وہ کوئی شہزادی ہی معلوم ہو رہی تھی ہر کوئی اس کی نظر

اتار رہا تھا کبھی اپنے آپ کو اس قدر قیمتی لباس میں اس نے دیکھا ہی نہیں تھا

۔

لیکن یہ سب کچھ کتنے دن تک وہ نہیں جانتی تھی بس پتا تھا تو اتنا جو کارب شاہ

نے اسے کل رات کو بتایا تھا اس کی زندگی کے یہ دن صرف تب تک تھے

جب تک کارب شاہ کا دل اس سے نہیں بھر جاتا اور جس دن اس نگاہیں پھیر

For more visit (exponovels.com)

لی اس دن یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا کل رات وہ صاف لفظوں میں اسے کہہ چکا تھا کہ وہ اسے ساری زندگی اپنے ساتھ نہیں رکھنا چاہتا بس چند دن کی بات ہے اور وہ آزاد

تو کیا وہ اسے طلاق دے دے گا۔۔۔؟اس کا دل بری طرح سے دھڑکا تھا نہیں وہ ایسا نہیں چاہتی تھی وہ طلاق جیسا اللہ کا ناپسندیدہ کام کبھی نہیں کرنا ۔۔۔؟ چاہتی تھی لیکن کیا وہ اس شخص کو روک سکتی تھی

یہ حقیقت تھی کہ وہ زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا تھا لیکن یہ نکاح اس کے لیے اہم تھا بے حد اہم ہیں

For more visit (exponovels.com)

یااللہ مجھے اس قدر نہ آزمائیں میں تو اک عام سی بندی ہوں بس اپنی بھلائی

چاہتی ہوں میں نے آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگا آج مانگتی ہوں یہ رشتہ ختم

مت ہونے دیجیے گا بے شک کارب شاہ مجھے اپنی حویلی کے کسی کونے میں

پھینک دیں مجھ سے ہر تعلق ختم کر دیں لیکن طلاق نہیں میں یہ داغ لے کر

واپس نہیں جانا چاہتی

کبھی کچھ نہیں مانگوں گی مجھے بس تحفظ چاہیے ایک شوہر سے بڑھ کر اور تحفظ

کون دے سکتا ہے میں یہ نہیں کہتی کہ آپ اسے مجھ سے محبت کرنے پر مجبور

کر دیں مانتی ہوں محبت آسان نہیں ہوتی میں محبت نہیں چاہتی میں صرف

For more visit (exponovels.com)

رشتہ چاہتی ہوں یہ رشتہ ختم نہیں کرنا چاہتی میں آپ کے ناپسندیدہ لوگوں

میں شامل نہیں ہونا چاہتی

زندگی میں کبھی کوئی رشتہ نہیں ملا میرے مولا اس رشتے کو کبھی ختم نہ ہونے

دینا مسلسل روتے ہوئے ہاتھ دعا کی صورت باندھے وہ اپنے رب کے حضور

جھکی ہوئی تھی

بے شک وہ دلوں کے راز جانتا تھا بے شک بہترین فیصلہ سنانے والا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

تم کہاں تھے سارا دن کارب آج ولیمہ تھا تمہارا تم سارا دن گھر واپس کیوں

نہیں آئے کیا تم نہیں جانتے آج کا دن کتنا اہم تھا اتنی غیر زمہ داری سے

کیوں کام لیا وہ جو سوچے ہوئی تھی کہ وہ آج اس پر بے حد سختی کریں گے

کیونکہ اپنے ہی ولیمے کے دن وہ دلہن کو اکیلے چھوڑ کر غائب ہو گیا تھا لیکن

انہیں اس قدر نرم لہجے میں اس سے بات کرتے دیکھ رضیہ بیگم پریشان ہو گئی

تھی

For more visit (exponovels.com)

ایم سوسوری باباجان کو کیا ہے نہ دوستوں کے ساتھ وقت کا پتہ ہی نہیں چلا

کہ مجھے آنے میں تھوڑی دیر ہو گئی لیکن کوئی بات نہیں نہ آئندہ خیال رکھوں

گا

وہ مسکرا کر ان سے ملتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا

کتنی غلط بات ہے آج کے دن اسے گھر پر ہونا چاہیئے تھا اس نے اتنی غیر ذمہ

داری سے کام لیا ہے سارا دن دلہن اکیلی بیٹھی رہی رضیہ بیگم کا ہے بنا نہ رہ

سکے جب شاہ صاحب کے غصے بھری نگاہ پر خاموش ہو گی

For more visit (exponovels.com)

اپنی اوقات میں رہا کرو مجھے مت بتاؤ کہ اسے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں وہ میرا بیٹا ہے میرا غرور ہے میں تم سے زیادہ بہتر سمجھتا ہوں اسے اور یہ لڑکی صرف چار دن کی مہمان ہے

چند دن کے لیے وہ اسے اپنے نکاح میں لے کر آیا ہے اس کی شادی اسی لڑکی کے ساتھ ہو گی جہاں میں چاہوں گا تو اس لڑکی کو زیادہ اہمیت دینے کی ضرورت نہیں ہے

وہ تمھارے بیٹے کی پسند نہیں صرف ضد ہے جسے وہ پوری کرنے کے لیے اسے اپنے نکاح میں لے چکا ہے اس کی نظر میں اس لڑکی کی کوئی اہمیت نہیں

For more visit (exponovels.com)

ہے اس لڑکی نے میرے بیٹے کے منہ پر تھپڑ مارا تھا جس کا انتقام لینے کے لیے

وہ اسے گھر لے آیا ہے اس کی اتنی حیثیت کہاں کہ وہ ہمارے خاندان کی بہو

بنے اسی لئے حد میں رہو اور زیادہ سر پر چڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اسے

بے حد غصے سے کہتے آگے بڑھ گئے تھے جبکہ اس انکشاف پر وہ پریشان ہو گئی

تھی وہ تو اس لڑکی کو اپنے بیٹے کی پسند سمجھ رہی تھی اتنی معصوم اتنی پیاری

لڑکی کیسے ان کے بیٹے کی ضد بن گی تھی

کیا اب یہ نیا رواج تھا لڑکیوں کو نکاح میں لے کر بے آبرو کرنا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

کیسا گزرا تمہارا دن ڈارلنگ تم نے مجھے یاد کیا بہت یاد کیا ہو گا کارب کسی کے

ساتھ ایک رات گزار لے تو لڑکی خود ہی اس کے لیے اپنا سب کچھ اس کے

قدموں میں رکھنے کو تیار ہو جاتی ہے تم کس کھیت کی مولی ہو اسے دلہن کی

طرح آئینے کے سامنے کھڑا دیکھ وہ اس کے قریب آ کر اس کی کمر میں ہاتھ

ڈالتا اسے اپنے قریب پہنچ چکا تھا

جبکہ حورالعین بنا کچھ بولے اس کے باہوں میں قید اسی طرح سے کھڑی تھی

جب کہ وہ اپنی طلب پوری کرتے ہوئے اس کی گردن کو بے تابی سے چھو رہا

For more visit (exponovels.com)

تھا جیسے وہ اس رات کا انتظار کر رہا ہوں کل کی رات کا نشہ اسے سچ میں خوب

چڑھا تھا

یہ بات اس کا انداز صاف ظاہر کر رہا تھا حور اس کا انتظار کرے یا نہ کرے لیکن

وہ اس کے پناہوں میں آنے کا انتظار کر رہا تھا

لیکن اس بات کو وہ اس پر ظاہر کیسے ہونے دے سکتا تھا کہ اس کا وجود اس کے

لئے اہمیت رکھتا ہے

وہ تو صرف اپنا وقت گزارنے کے لئے اسے بیوی بنا کر لایا تھا تو کیسے اظہار کرتا

وہ ایک ہی رات میں اس کے قریب آنے کو مچل اٹھا ہے

For more visit (exponovels.com)

ooooo

السلام علیکم باباجان وہ صبح صبح ہی ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھا وہ تو اسے سوتا ہوا کمرے میں چھوڑ کر آئی تھی تو یہ اچانک یہاں کیسے آگیا ابھی ابھی باباجان آکر ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے

آگیا میرا شیر بیٹا میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا دعوتوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا آج سے تو تم بھی بہو کو لے کر دو تین دعوتوں میں چلے جانا بعد میں کہہ دینا کہ مصروف تھا باباجان جو اس کے چہرے کی بیزاریت کو دیکھ رہے

For more visit (exponovels.com)

تھے اپنی ادھوری بات کے ساتھ اسے ان سے جان چھڑانے کا طریقہ بتانے لگے

بابا جان میں ہنی مون پر جانا چاہتا ہوں کسی دعوت پر نہیں اور ویسے بھی ابھی کے لیے تو میں دو چار دن کے لیے کہیں باہر جانے کا ارادہ رکھتا ہوں جب تک واپس آتا ہوں تب تک آپ میرے ہنی مون کے ٹکٹ بک کروا دیں

اگر یہ اپنے گھر جانا چاہتی ہے تو چلی جائے وہ بے زار سے لہجے میں بولا تو اماں حیرانگی سے اسے دیکھ کر رہ گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بیٹا وہ اس طرح سے کیسے جا سکتی ہے رسم ہوتی ہے دلہا اپنے ساتھ لے کر جاتا

ہے اور اپنے ساتھ لے کر واپس آتا ہے اور اماں نے نرمی سے اسے سمجھانا چاہا

اس نے ایک نظر اپنے باپ کو دیکھا

بابا جان میں اس ڈبے نما مکان میں ایک سیکنڈ بھی نہیں رہ سکتا اور سب مجھے

وہاں رات روکنے کے لئے کہہ رہے ہیں وہ حیرانگی سے اپنے باپ کو دیکھتے

ہوئے بولا جن کے چہرے پر غرور بھری مسکراہٹ تھے

تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے بیٹا صرف یہ لڑکی جائے گی اور

جب تمہاری واپسی ہو گی تو واپس آ جائے گی وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے

For more visit (exponovels.com)

بولے تواماں سائیں آگے سے کچھ بھی نہیں بھول پائی جبکہ وہ اپنے آپ کو اس ماحول میں ایک فالتو فرد کی طرح محسوس کر رہی تھی یہاں باتیں تو اسی کے بارے میں ہو رہی تھی لیکن بالکل کسی فالتو شے کی طرح

ooooo

یہ تیاری ہنی مون کے لئے کر رہی ہو یا گھر جانے کے لیے وہ کمرے میں آیا تو وہ پیکنگ کرنے میں مصروف تھی اسے دیکھ کر ایک لمحے کے لیے ہاتھ روکے لیکن دوسرے ہی لمحے پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گی

For more visit (exponovels.com)

گھر جانے کی تیاری کر رہی ہوں آپ جا رہے ہیں تو میں نے سوچا کہ میں بھی

گھر سے ہو کر آجاتی ہوں

ہاں گھر سے ہو کر آجاؤ لیکن میں ایک بات سوچ رہا تھا کچھ دن ملے ہیں عیش

کرنے کے لئے تو کر لو کیونکہ پھر ساری زندگی وہی پر رہنا ہے میں کونسا تمہیں

زندگی اپنے ساتھ رکھنے کا ارادہ رکھتا ہو چار دن کی موج مستی اور پھر وہی ٹوٹا

پھوٹا چھوٹا سا گھر

میں تمہیں موقع دے رہا ہوں اس موقعے سے یاد آیا میں نے تو حق مہر میں

بھی تمہارے لئے ساری زندگی کا انتظام کر لیا ہے میرے ساتھ راتیں

For more visit (exponovels.com)

گزاروں گی تو اس کی قیمت تو ادا کرنی ہو گی مجھے تو سوچا حق مہر کے نام پر دے

۔ دوں

تمہارے لئے بہت کچھ ہے ساری زندگی عیش کر سکتی ہو تم

فکر مت کرو ڈارلنگ کارب شاہ کے ساتھ گزری ایک ایک رات کی پوری

پوری قیمت ادا کروں گا میں تمہیں کیونکہ یہ شادی تو میں نے صرف دنیا کو

دکھانے کے لئے کی ہے اصل مقصد تو صرف تمہیں اپنی باہوں میں لے کر

اپنی رات کو خوشگوار بنانا تھا تمہاری آکڑ توڑنا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس دنیا کی کوئی لڑکی نہیں ہے جو کارب کے منہ پر انکار مار دے لیکن تم نے

مجھے انکار کیا اور اس انکار کا انجام تو تم اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی ہو

میری زندگی میں تمہاری کوئی اہمیت نہیں ہے یاد رکھنا میرے لیے تم صرف

چند دن کی خریدی ہوئی ایک عورت ہو تم جیسی پردہ ٹائپ لڑکی کبھی بھی

میری پسند نہیں ہو سکتی پہلے تو سوچا تھا کہ آج صبح ہی طلاق منہ پر مار کر یہاں

سے دفع کر دوں پھر سوچا پیرس گما کر لاتا ہوں تمہیں یہاں سے کبھی کراچی

تک گئی ہو یقینا نہیں لیکن اس شادی سے دیکھو پیرس دیکھنے کا موقع مل رہا ہے

پندرہ دن اور مل گئے ہیں تمہیں کارب شاہ کی پناہوں میں

For more visit (exponovels.com)

ہو کر آو آج اپنے رشتے داروں کے کر پھر تم میں اور پیرس کا شاندار ہنی مون

سویٹ روم۔اپنی بات پر خود ہی ہنستا وہ کمرے سے باہر نکل گیا تھا جبکہ

حورالعین کا دل چاہا کہ وہ اپنی قسمت پر پھوٹ پھوٹ کر روئے

ooooo

کارب بادشاہ کی باتوں کو سوچتے ہوئے اس کے آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے تو

کیا وہ سچ میں اسے چھوڑ دے گا کیا ان کا ساتھ صرف چند دن کا تھا وہ تو ہمیشہ

سے اپنے لئے ایک اچھا اور نیک شوہر مانگتی تھی اس کے نصیب میں نیک شوہر

نہ سہی لیکن ایک ایسا انسان تو ہوتا جو ساری زندگی اس کے ساتھ رہتا اس سے

For more visit (exponovels.com)

محبت نہ کرتا لیکن اسے اپنا نام تو دیتا تحافظ دیتا لیکن کارب نے صرف چند

دنوں کے لئے اسے اپنی بیوی بنایا تھا جب اس کی ہوس پوری ہو جاتی وہ اسے

اپنی زندگی سے نکال باہر کرنے والا تھا

اتنا بڑا کھیل کھیلا گیا تھا اس کے ساتھ وہ صرف اس کے ساتھ ایک رات

گزارنا چاہتا تھا

تو کتنے دن کی تھی اس کی یہ شادی شدہ زندگی کیا ایسی ہوتی ہے زندگی جس نے

ساری زندگی خوشیاں نہ دیکھی ہوں کیا ایسی خوشیوں پر ان کا کوئی حق نہیں ہوتا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے بھلا کر آگے بڑھ جائے گا لیکن کیا وہ کبھی اسے بھلا پائے گی وہ شخص جو

اس کی زندگی میں آنے والا پہلا مرد تھا

تو کیا وہ اسے بھول پاتی کیا وہ آگے بڑھ پاتی نہیں وہ کبھی بھی آگے نہیں بڑھ

سکتی تھی اس معاشرے میں ایک طلاق یافتہ لڑکی کی کیا عزت تھی کیا اوقات

تھی اسے بہت اچھے طریقے سے پتا تھا وہ جانتی تھہ کہ اس کی زندگی ایک ہی

جگہ رک جائے گی اور کارب شاہ اپنے اس محلے میں کسی اور کو لا کر سجا دے گا

وہ تو شاید کبھی اسے یاد بھی نہیں کرے گا کیوں یاد کرتا ایسی لڑکی کو جو صرف

اور صرف نفرت کے لائق تھی تو اس نے غلط کیا تھا اس دن کارب پر ہاتھ اٹھا

For more visit (exponovels.com)

کر اپنے عزت کی حفاظت خود کر کے کیا اس نے غلط کیا تھا نہیں اس نے جو کیا تھا بالکل ٹھیک کیا تھا تب وہ اس کا محرم نہیں تھا جو اسے چھوتا یا پھر اس پر غلط نگاہ رکھتا

وہ اس کا کچھ نہیں تھا اور تب اسے جو کرنا چاہیے تھا اس نے وہی کیا تھا اسے اپنے کیے پر افسوس نہیں تھا لیکن اب اس کا شوہر تھا کاش وہ اس کی زندگی میں اتنی اہم ہو سکتی کہ وہ اسے چھوڑنا پائے ہاں وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ اسے چھوڑے

وہ جیسا بھی تھا اس کا شوہر تھا اور یہ رشتہ اس کے لئے اہم تھا بے حد اہم

For more visit (exponovels.com)

ooooo

اس کے گھر سے نکلنے سے پہلے ہی وہ جا چکا تھا اب وہ کون سا اس کی من چاہی بیوی تھی جس کا انتظار کرتا یا اسے مائیکے تک چھوڑ کر آتا یہ بھی بڑی کرم نوازی تھی کہ شاہ صاحب نے اس کے لئے گاڑی بھیج دی تھی انہوں نے کہہ دیا تھا اس گاڑی میں جانا اور یہی ڈرائیور تمہیں لینے کے لیے آئے گا اور اگر کہیں باہر جانا پڑ جائے تو ڈرائیور کو فون کر کے بلا لینا اب تم اس خاندان کی بہو جب تک کارب شاہ کا نام تمہارے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے تب تک اپنی عزت کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے شاہ صاحب کا انداز انتہائی حقیر تھا

For more visit (exponovels.com)

جیسے وہ جانتے تھے اپنے بیٹے کی پسند کو جیسے انہیں یقین تھا کہ یہ شادی صرف

چند روز کی ہے جس دن کارب شاہ نے اس سے منہ پھیرا اسی دن وہ اسے اس

گھر سے نکال باہر کریں گے

انہیں اس کی ذات سے کوئی لینا دینا نہ تھا وہ نہ تو اسے پسند کرتے تھے اور نہ ہی

اس گھر میں رکھنے کے خواہش مند تھے

وہ صرف ان کے بیٹے کی پسند بن کر اس حویلی میں آئی تھی اور انہیں پتہ تھا کہ

ان کے بیٹے کی یہ پسند صرف چند روز کی ہے جلد ہی وہ اس لڑکی کی جگہ کسی اور

لڑکی کو لے آئے گا وہ جانتے تھے کہ یہ لڑکی صرف ان کے بیٹے کی ضد ہے اور

For more visit (exponovels.com)

کچھ بھی نہیں شاید یہی وجہ تھی کہ اس کی اس ضد کو وہ اتنی آسانی سے مان

گئے جب کارب نے اس لڑکی کا ذکر کیا تو وہ ایک بار بھی انکار کیے بنا اس کے

گھر رشتہ لے کر چلے گئے تھے جبکہ کارب کا رشتہ تو وہ بچپن سے ہی اپنے

جگری دوست کی بیٹی سے طے کر چکے تھے

یہ لڑکی اس گھر میں صرف چند دن کی مہمان بن کر آئی تھی اور اسے اس کے

گھر میں صرف اس لئے رکھا گیا تھا کیونکہ کارب شاہ نے اس سے شادی کی

فرمائش کی تھی اور وہ کبھی بھی اپنے بیٹے کی پسند نظر انداز نہیں کر سکتے تھے جو

ان کے بیٹے کو پسند تھا وہ اسے ملے گا یہی تو اس خاندان کا رواج تھا

For more visit (exponovels.com)

oooooo

آوڈر لنگ یہ ہمارا کمرہ ہے میرا مطلب ہے ہم صرف مزید دو دن ہی یہاں پر ہیں اور تب تک ہم یہی پر انجوائے کریں گے اس کے بعد ہم دونوں یہاں سے واپس ہمیشہ کے لئے امریکا چلے جائیں گے تمہارے ٹکٹس وغیرہ کا انتظام کرنے کے لئے کہہ دیا ہے میں نے ملازم کو وہ جلد ہی سارا انتظام کر کے مجھے فون پر بتا دے گا تب تک ہم لوگ یہی پر رہیں گے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ویسے تمہیں یہاں رہنے میں کوئی مسئلہ تو نہیں اگر ہے بھی تو کیا کیا جا سکتا ہے

رہنا تو تمہیں یہی ہے اب ساری زندگی تمہارا اتنا زیادہ رونا مجھے بالکل بھی اچھا

نہیں لگا

ویسے مجھے لڑکیوں کے رونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور نہ ہی میں نے کبھی

ان کو چپ کروانے کے لئے کچھ کیا ہے ویسے میں زیادہ لڑکیوں کے ساتھ

پاس بھٹکتا بھی نہیں تمہیں جان کر خوشی ہو گی

کہ تمہارا شوہر صرف اور صرف تمہارا ہے لیکن اگر کل تم میری زندگی میں نہ

آئی ہوتی نہ تو یقین کرو کالج میں ملنے والی وہ لڑکی جو اصل میں تم ہی ہو میرے

For more visit (exponovels.com)

لیے بہت اہم ہو گئی تھی سچ میں میں پہلے تم سے نکاح کرتا اور پھر اس سے یہ تو

اللہ کے کرنی ہے کہ وہ بھی تم ہی نکلی

ورنہ اب تک میں تمہاری سوتن کا بھی انتظام کر چکا ہوتا وہ پر سکون انداز میں

اس کے سامنے بیٹھا اپنے دل کا حال سنا رہا تھا جب کہ وہ بس آنسو بہاتی

خاموشی سے ایک طرف ہو کر بیٹھ گئی تھی جیسے اس شخص سے کوئی لینا دینا ہی

نہ ہو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے اگنور کر رہی تھی یہ بات قابل قبول تو نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ

خاموشی سے بیٹھا اس کے رویہ کو برداشت کر رہا تھا جب کہ بتا بھی چکا تھا کہ

یہ اسے ہر گز پسند نہیں ہے

تم سے بات کر رہا ہوں اخلاقیات ہی نبھالو کم از کم ہاں یا نہ کہہ کر بھی جواب

دے دو اس کا ہاتھ تھام کر وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا تو ایشام ایک

۔ لمحے کے لیے گھبرا گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں۔۔۔کیا۔۔۔اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا جواب دے جبکہ اس

کے انداز پر وہ مسکرادیا نہ جانے کیوں اس کا ڈرا سہما انداز سیدھا اس کے دل

میں اتر رہا تھا

ڈرالنگ تمہیں مجھ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں تم بیٹھو میں کھانے کا آرڈر

لے کر آتا ہوں تب تک کے لئے یہ آنسو وغیرہ صاف کرو تمہارا رونا مجھے

بالکل پسند نہیں ہے شادی کی پہلی رات کون روتا ہے

یوں پاگلوں کی طرح ایک بات کہوں دل سے وہ جو پیچھے ہٹنے ہی والا تھا اچانک

اس کی کمر کو پھر سے تھامتا اپنی طرف کھینچتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

تمہیں خود سے دور کرنے کا دل نہیں کر رہا لیکن تمہیں ڈرا بھی نہیں سکتا

ویسے بھی تمہاری حالت نہ ایسی ہے کہ ڈر لگتا ہے یہ نہ ہو میری شدت سہہ نہ

سکو اس کے کان کے بے حد قریب وہ سرگوشی کرتے ہوئے پیچھے ہٹا اور اگلے

ہی لمحے کمرے سے نکل گیا جب کہ وہ اس کی قربت پر اب تک کانپ رہی تھی

ooooooo

کارب شاہ ایک ہفتے سے غائب تھا کہاں گیا تھا وہ بالکل نہیں جانتی تھی پتہ

نہیں اب اس شخص کے دماغ میں کیا چل رہا تھا آخر کہاں چلا گیا تھا وہ تو

دوسرے ہی دن اپنے مائیکے سے واپس آ گئی تھی اس کا رہنے کا ارادہ تھا لیکن

For more visit (exponovels.com)

مامی نے کہا کہ اب تم شادی شدہ ہو اور بہتر ہے کہ اپنا گھر بسا واس نے کہا تھا

کہ وہ تو بس ایک ہی رات رہنے کے لئے آئی ہے

اور دوسرے ہی دن اس نے حویلی فون کر کے ڈرائیور کو بلا لیا تھا اس کی واپسی

پر اماں جی بہت زیادہ خوش ہو گئی تھی لیکن ایک ہفتے سے وہ غائب تھا ٹکٹس

کل کی تھی وہ لوگ یہاں سے نکلنے والے تھے لیکن کارب کا کوئی اتا پتا نہیں تھا

وہ کون سا اس کی زندگی میں کوئی اہمیت رکھتی تھی کہ وہ اس کے لئے لوٹ کر

آتا ہے اس کی پرواہ کرتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے اپنی اہمیت کا اندازہ خوب اچھے سے تھا اسی لئے خود اسے فون کر کے

بلانے کی ہمت اس میں ہر گز نہیں ہوئی تھی جب کہ اماں نے بہت بار ایسا

کرنے کے لئے کہا تھا

لیکن باباجان نے کہہ دیا کہ وہ اپنی زندگی انجوائے کر رہا ہے اسے تنگ کرنے

کی ضرورت نہیں

شادی ہو گئی ہے اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ اپنی زندگی آزادی سے نہیں

گزار سکتا وہ اپنی زندگی کس طرح سے گزارے گا اس کا فیصلہ بہتر کرے گا یہ

For more visit (exponovels.com)

اس کی بیوی نہیں تو بہتر ہے کہ اس لڑکی کو زیادہ اہمیت نہ دو ورنہ یہ نہ ہو کہ

۔ تین دن میں ہی وہ اس لڑکی کو چلتا کر دے

باباجان کا اس کے ساتھ رویہ بہت سخت اور تلخ تھا اگر غلطی سے ان کے

سامنے آجاتی تو وہ نگاہیں پھیر کر آگے بڑھ جاتے تھے ان کی نظروں میں حور

کی کیا اہمیت تھی وہ پہلے دن سے ہی سمجھ گئی تھی جبکہ اماں بہت الگ تھی وہ

اس کے ساتھ وقت گزارتی تھی کتنی دیر اس کے پاس بیٹھی رہتی تھی کہتی

تھی کہ انہیں یقین ہے کہ تم کارب شاہ کو بدل لوں گی

For more visit (exponovels.com)

وہ اس سے ضرورت سے زیادہ امید لگا چکی تھی انہیں کیوں لگتا تھا کہ وہ بدل جائے گا

اگر ماں ہو کر وہ اسے بدل نہیں پائی تھی تو اس کی کیا اوقات تھی وہ تو اسے اپنی بیوی بھی نہیں مانتا تھا صرف وقت گزارنے کے لئے لایا تھا اسے کیسے وہ اسے بدل سکتی تھی لیکن وہ ان کی امید کو کیسے توڑتی اس کی ماں جو روز کہتی تھی وہ تم سے محبت کرنے لگے گا

ابھی نہ سہی لیکن کبھی نہ کبھی تم اس کی پسند بنو گی وہ تم سے ضرور محبت کرے گا

For more visit (exponovels.com)

بس تمہیں اسے خود سے محبت کرنے پر مجبور کرنا ہو گا وہ اسے کیسے مجبور

کرے گی یہ سب کچھ زندگی ایک بہت بڑا امتحان بن گیا تھا

اور اسے ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اس بات کا خوف تھا کہ کب وہ اسے طلاق

دے کر اپنی زندگی سے نکال دے

ooooooo

کتنی دیر وہی بیٹھ کر سوگ منانے کا ارادہ ہے تمہارا لڑکی میں تم سے کہہ رہا

ہوں یہاں آکر کھانا کھاؤ اس نے چوتھی بار اسے پکارا تھا جب کہ وہ سر گھٹنوں

میں دیے ویسے ہی بیٹھی روئے جا رہی تھی تقریبا تین گھنٹوں سے وہ ایک ہی

For more visit (exponovels.com)

پوزیشن میں اسی جگہ پر بیٹھی ہوئی تھی اسے دیکھ دیکھ کر ذلاور کو بے حد غصہ آ

۔ رہا تھا

تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے لڑکی تم کیا چاہتی ہو میں وہاں بیٹھ کر تمہارے

ترلے کروں منتیں کروں تو ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا یہاں آ کر کھانا کھاؤ

۔ اس نے بہت سخت لہجے میں کہا تھا

اس لڑکی سے اپنی محبت کا اظہار کر کے شاید اس نے اسے پہلی ہی رات بہت

زیادہ اہمیت دے دی تھی وہ اس کے لیے اہم تھی وہ تو تب سے اس کے لیے

اہم ہستھی جب سے اس نے اس کالج میں دیکھا تھا پہلی ہی نظر میں اس کے دل

For more visit (exponovels.com)

کی آخری حد تک پہنچ چکی تھی تو وہ کیسے اہمیت نہ دیتا کاش اس وقت اسے

۔ اندازہ ہوتا کہ یہی لڑکی جہانگیر شاہ کی بیٹی ہو گی

وہ تو اسے دیکھتے ہی اس پر فدا ہو گیا تھا لیکن ظاہر سی بات ہے زبردستی کی

شادی میں وہ اتنی جلدی خوش نہیں ہو سکتی تھی وہ اس کے لئے یقیناً ایک پاگل

آدمی ہی ہو گا وہ غصہ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا نرمی سے اس کا ہاتھ تھامتے

ہوئے اسے کھڑا کیا

یقین کرو میں عورتوں کے نخرے اٹھانے کے معاملے میں بہت زیادہ سخت

ہوں لیکن جانے کیوں میرا دل نہیں کر رہا تمہیں بھوکا مارنے کا ورنہ تمہاری

For more visit (exponovels.com)

جگہ کوئی اور عورت ہوتی تو ایک بار کھانے سے انکار کرنے پر نہ میں اسے

ساری زندگی کے لیے بھوک رکھتا

اٹھو یہاں آؤ اور کھانا کھاؤ ورنہ میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے کھلاونگا میرے

لئے یہ ایکسپریس بہت خوبصورت ہوگا میں تو چاہتا ہوں کہ میں تمہیں اپنے

ہاتھوں سے کھلاؤں تم مجھے اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ کتنا مزا آئے گا نہ چلو آؤ یہ

کام کرتے ہیں وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے اپنے ساتھ سوفے پر لے آیا تھا

وہ اس کے بالکل قریب بیٹھا تھا اتنا قریب کہ وہ اس کی سانسوں کا شور بھی وہ

۔ باآسانی سن سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اس سے اتنی زیادہ خوفزدہ تھی اس بات کا اندازہ اسے ہر گز نہیں تھا کتنی دیر

وہ اس کے کھانے کا انتظار کرتا رہا اور جب اس نے ہاتھ نہ چلایا تو اسے مجبور ہو

کر خود ہی نوالہ توڑ کر اس کی طرف بڑھایا

مجھے بھوک نہیں ہے اس نے بڑی مشکل سے کہا تھا لیکن ذلاور کے انداز میں

سختی آگئی تھی اس کے منہ کو زبردستی کھولتے ہوئے نوالہ گھسنے لگا

مجھے یہ بہانے بالکل پسند نہیں ہے بہت کچھ برداشت کرنا ہے تمہیں اگر

تمہیں یہ لگتا ہے کہ جاگیر دار ذلاور شاہ تمہارے لئے ایک آسان ٹکس ہے تو

ایسا ہر گز نہیں ہے تم پسند ہو میری اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اپنی من مانی

For more visit (exponovels.com)

کروں گی تمہاری میری زندگی میں بہت اہمیت ہے لیکن میری بات نہ مان کر

تم مجھے ضد دلا رہی ہو

اسے زبردستی کھانا کھلاتے ہوئے وہ بے حد سخت لہجے میں گویا ہوا

میں خود کھالوں گی اس کے زبردستی دوسرا نوالہ کھلانے پر وہ ہار کر بولی تو وہ

مسکرا دیا

یہ ہوئی نہ بات چلو اب جلدی سے شروع کرو اور ٹھیک سے کھانا کھانا کیونکہ

اگر مجھے ذرا سا بھی یہ لگا کہ تم نے کھانا ٹھیک سے نہیں کھایا تو میں تمہیں اپنے

ہاتھوں سے کھلاونگا جو تمہیں ہرگز پسند نہیں آئے گا

For more visit (exponovels.com)

وہ مسکرا کر کہتا اپنا کھانا شروع کر چکا تھا جب کہ وہ اس کے ڈر سے بڑی مشکل سے چند نوالے زہر مار کر رہی تھی

oooooo

آج پھر ممانی آئمہ کو اپنے ساتھ لے کر گھر آ گئی تھی میری آئمہ بہت نیک اور اچھی لڑکی ہے ان کا ارادہ ان کے ہی خاندان میں کسی لڑکے کے ساتھ آئمہ کی شادی کرنے کا تھا کیونکہ ولیمے والے دن وہ ان کے خاندان کے بہت سارے جوان لڑکے دیکھ چکی ہیں جو کافی امیر تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اماں تو روز کی طرح ان سے بہت ہی محبت سے مل رہی تھی لیکن ان کا روز

روز اس کے گھر آنہ یقینا باباجان کو پسند نہیں تھا اور آج اتفاق سے وہ باباجان

۔ کے جانے سے پہلے ہی یہاں آگئی تھی

ابھی وہ باتوں میں مصروف تھے جب باباجان اندر داخل ہوئے

اسلام علیکم بھائی صاحب کیسے ہیں آپ سب شکر ہے آج آپ کا بھی دیدار ہوا

ورنہ میں تو اتنے دنوں سے آرہی ہوں آپ تو کبھی سامنے ہی نہیں آئے بڑی

ممانی نے بڑی خوش آمدی انداز میں کھڑے ہوتے ہوئے انہیں سلام کیا

For more visit (exponovels.com)

شاہ صاحب نے ایک نگاہ انھیں دیکھا تھا صاف ظاہر تھا کہ انہیں ان کا آنا پسند نہیں آیا ہے

عجیب بات ہے جس گھر میں بیٹیاں بہائی جائیں اس گھر میں ہر دوسرے دن منہ اٹھا کر آجانے کا رواج تو ہر گز نہیں ہوتا لیکن میں نوٹ کر رہا ہوں کہ آپ کے خاندان میں یہ رواج ہے

ابھی ہماری بہو کو اس گھر میں آئے ہوئے اتنا وقت تو نہیں ہوا جتنا وقت آپ اس گھر میں گزار چکی ہیں کوئی عزت نفس بھی ہوتی ہے ان کا لہجہ بے حد سرد اور توہین آمیز تھا

For more visit (exponovels.com)

۔ مامی کی خوشامد مسکراہٹ دم توڑ گئی

ہمارے خاندان کی کچھ رسم ورواج ہیں آپ کو غور کرنا ہو گا وہ انہیں دیکھتے

۔ہوئے بولے

میں تو اپنی بیٹی سے ملنے کے لیے آتی ہوں ابھی نیا نیا گھر ہے اسکا چار دن ہوئے

ہیں شادی کو بس اسی لئے اس کا احساس کر کے آجاتی ہوں مامی نے بڑی مشکل

سے یہ لفظ ادا کیے تھے اتنی بے عزتی اتنی سبکی اس بات کا تو انہیں اندازہ بھی

نہیں تھا لیکن شاہ صاحب نے تو انہیں لمحے میں دو کوڑی کا کر دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

یہ دنیا کی واحد لڑکی نہیں ہے جس کی شادی ہوئی ہے کیا ہر ماں بلکہ نہیں ماں

نہیں ہیں آپ آپ تو میرے خیال میں مامی ہیں کوئی دور پار کا رشتہ ہے اس

طرح سے جہیز میں نہیں آتی

اگر آپ کو اپنی بیٹی اتنی ہی عزیز ہے تو ساتھ لے جائیں روز روز یہاں آنے کی

زحمت نہ کریں ہمارے گھر میں مہمان آتے ہیں لوگوں کا آنا جانا ہے خاندان

برادری ہے کیا جواب دیں گے ہم کہ دلہن کے ساتھ دلہن کی مامی کو بھی لے

کر آئے ہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس وجہ سے ہر وقت وہ یہاں پائی جاتی ہے ان کا لہجہ سخت غصے والا تھا امی سے

تو مزید کچھ بولا ہی نہیں گیا

چلیں امی اور کتنی بے عزتی کروائیں گے اسے یتیم کے لئے آئمہ ان کے کان

کے بے حد قریب بولی اور اپنی ماں کا ہاتھ تھام کی تیزی سے وہاں سے نکلتی

چلی گئی

ooooo

کھانا کھانے کے بعد وہ کتنی دیر اسے دیکھتا رہا۔ وہ بے حد معصوم تھی بہت

خوبصورت وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ بچپن سے اس کے لئے کس طرح کے

For more visit (exponovels.com)

جذبات رکھتا ہے اسے بس یہ پتا تھا کہ اس نے اپنی پھوپو سے وعدہ کیا تھا کہ وہ

ان کی بیٹی سے شادی کرے گا

اگر یہ لڑکی اس کی پھوپو کی بیٹی نہ ہوتی تب بھی وہ اسی سے شادی کرتا کیونکہ وہ

پہلی نظر میں اس کے دل میں اتر چکی تھی

ہر حال میں اس لڑکی کو اسی کی دلہن بننا تھا یہ فیصلہ خود ذلاور شاہ نے کیا تھا وہ

اس کی تھی بہر حال ابھی تو سچویشن کچھ الگ تھی وہ اس وقت اس سے بہت

زیادہ ڈری ہوئی تھی اس وقت وہ اس پر اپنے جذبات ظاہر کرنا چاہتا تھا لیکن

۔ اس کا ڈر اسے ایسا کرنے سے روک رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

تم ایسا کرو کہ الماری سے میرے کوئی بھی کپڑے نکال کر پہن لو صبح میں

تمہارے لئے کچھ اچھا سا لے آؤں گا تمہاری پسند کے مطابق لیکن فی الحال تم

اتنے بھاری لباس میں ساری رات گزار نہیں سکتی اور ویسے بھی یہ میری

آنکھوں کو بہت زیادہ چبھ رہا ہے کیونکہ یہ میرے نام کا جوڑا تو ہر گز نہیں ہے

وہ اس پر اپنی اہمیت جتاتے ہوئے بولا تو ایشام جہانگیر نے پہلی بار نگاہ اٹھا کر

اس کی جانب دیکھا تھا قاتلانہ نگاہیں وہ گھائل ہو گیا تھا

آنسوؤں سے سجی سرخ آنکھوں نے اسے سچ میں اس کا دیوانہ بنا دیا تھا اس کا

دل چاہا کے سارے فیصلے سمیٹ کر وہ اسے اپنی پناہ میں قید کر لے

For more visit (exponovels.com)

لیکن یہ وقت سہی نہیں تھا وہ پہلے اس پر ٹھیک سے اپنی محبت تو ظاہر کر لے

میں نے کچھ کہا ہے تم سے اٹھو اور جا کر یہ لباس چینج کرو بہت برا لگ رہا ہے

تمہارے جسم پر کسی اور کے نام کا لباس میرا دل چاہتا ہے آگ لگا دوں لیکن

آگ لگانے کے لیے پہلے اسے تمہارے جسم سے الگ کرنا ہو گا اب یہ کام میں

خود کروں یا تم کرو گی اس کا فیصلہ تمہیں کرنا ہے وہ گہری نگاہ اس پر جمائے

ہوئے بولا تھا ۔

جب کہ اس کی بات کا مفہوم سمجھ کر وہ لمحے میں صوفے سے اٹھ بیٹھی تھی

For more visit (exponovels.com)

کون سے کپڑے پہنوں اس نے تھوڑی دیر کے بعد اپنی مشکل اس پر ظاہر کی

تو وہ ہاں میں سر ہلاتا اپنی شرٹ اور ٹراؤزر نکال کر اس کے حوالے کرنے لگا

شرٹ اور ٹراوزر کی لمبائی اتنی تھی کہ اس میں اس کا چھوٹا سا وجود کیا غضب

ڈھائے گا یہ جاننے کے لیے وہ خود بھی بے قرار ہو گیا تھا

لیکن اس نے آگے سے بالکل بھی کوئی اعتراض نہیں کیا تھا بلکہ فورا سے واش

روم کے اندر جاتی وہاں پر چینج کرنے لگی جب کہ وہ اس کے باہر آنے کا بے

تابی سے انتظار کر رہا تھا

اس کی نگاہ بے تابی سے اسے اپنے لباس میں دیکھنے کا انتظار کر رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

oooooo

بیٹا پلیز رونا بند کرو میں جانتی ہوں تمہیں تمہارے بابا کے رویے سے تکلیف ہوئی ہے وہ ایسے ہی ہیں کب کہاں کس بات پر غصہ آجائے کچھ پتہ نہیں چلتا تم ان کی باتوں کو دل پر مت لیا کرو آہستہ آہستہ تم بھی سمجھ جاؤ گی گھر میں کوئی بھی ان کے سامنے آواز نہیں اٹھاتا ہے بس کارب ہی ہے جو ان کا لاڈلا ہے اپنی ضد منالیتا ہے ورنہ ان کے سامنے کسی کی اتنی ہمت نہیں ہوتی کہ سر اٹھا کر بھی بات کر سکے کہنے کو میری شادی کو 32 سال ہو گئے ہیں لیکن پھر بھی ان کے سامنے سر اٹھا کر بات کرنے کی ہمت مجھ میں نہیں ہے میں نہیں

For more visit (exponovels.com)

جانتی کہ تمہاری شادی کن حالات میں ہوئی ہے یا کارب سے تمہارے کس

طرح کے تعلقات تھے

لیکن جتنا مجھے پتہ چلا ہے مجھے افسوس ہوا ہے کہ تم اس کی محبت نہیں بلکہ

۔ صرف ضد بن کر اس خاندان کی بہو بنی ہو

یقین نہیں آتا کہ میر ابیٹا اتنا گر سکتا ہے کہ صرف اپنی ضد پوری کرنے کی

خاطر وہ ایک لڑکی کی زندگی برباد کر سکتا ہے تمہیں یہاں دیکھ کر مجھے جتنی

زیادہ خوشی ہوئی تھی اب اتنا ہی تمہاری قسمت پر رونا آتا ہے۔یہ حویلی والے

For more visit (exponovels.com)

بہت ظالم ہے میری جان میں نے اس حویلی میں بتیس سالہ گزارے ہیں اپنی

ہی آواز سننے کے لئے میرے کان ترس گئے ہیں

میں نہیں جانتی میں اس خاندان میں کیا بن کر آئی تھی لیکن مجھے شاہ صاحب

کی پسند کا لقب ملا تھا۔سب نے کہا تھا کہ میں من چاہی بیوی ہوں لیکن مجھے

من چاہی ہونے کا احساس کبھی بھی نہیں کروایا گیا

عجیب بات ہے ناوہ مجھے اپنی پسند سے اس گھر میں لے کر آئے سارے

خاندان میں کہہ دیا گیا کہ میں ان کی من پسند بیوی ہوں

۔ ان کی محبت ہوں لیکن مجھے کبھی بھی محبت کا احساس نہیں ملا

For more visit (exponovels.com)

وہ جو کبھی کبھار مجھ سے نرمی سے بات کر لیتے تھے وہ بھی آہستہ آہستہ ختم ہو

گیا جاگیر دار تھے نہ عورتوں کو سر پر نہیں چھڑتے ہر چیز کی ایک اوقات ہوتی

ہے اور ہم عورتوں کو یہاں اوقات میں رکھا جاتا ہے

۔ہاں شادی کے بعد پہلی اولاد کا رب تھا

جو ان کے لیے بے حد اہم تھا وہ اس سے بہت محبت کرتے تھے وہ ان کا بیٹا تھا

جس کے لیے وہ کچھ بھی کرنے کے لئے تیار تھے

جب میں دوسری بار ماں بننے والی تھی تب ان کی خواہش تھی کہ ان کا بیٹا ہو

لیکن وہ شاید بیٹی کا باپ بننا ہی نہیں چاہتے تھے

For more visit (exponovels.com)

۔ اور میں نے انھیں بیٹی دی تھی اور شاید اسی دن میں ان کی محبت نہیں رہی

ان کا نرم لہجہ جو کبھی کبھار میرے لیے وہ ظاہر کرتے وہ بھی ختم ہو گیا شاید وہ

۔ مجھ سے بیٹی نہیں چاہتے تھے

ایسا لگتا ہے جیسے اپنی بیٹی کو میں نے اکیلے پالا ہے بالکل تنہا اس کے باپ نے

کبھی بھی اس کی پرورش میں اپنا حصہ نہیں دیا

ان کے لئے میری بیٹی کا وجود کوئی اہمیت نہیں رکھتا تھا انہوں نے اسے کبھی

بھی اپنی محبت نہیں دی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اور ہمیشہ کے لئے خود سے بھی دور کر دیا تھا اپنے ہی بھائی کی شادی میں وہ

صرف نکاح والے دن شامل ہوئی کیونکہ انہیں پسند نہیں کہ ان کی بیٹی

سسرال سے زیادہ مائیکے آئے اس کی شادی کو دس مہینے ہو چکے ہیں اور ان

دس مہینوں میں وہ صرف دو بار ہی گھر واپس آئی ہے

ان کے لیے تو شاید کارب ہی سب کچھ ہے لیکن وہ میری بیٹی ہے میرے وجود

کا حصہ ہے میں اسے بھولا نہیں سکتی

تم سوچ رہی ہو گی کہ میں یہ سب کچھ تمہیں کیوں بتا رہی ہو کیوں کہ مجھے تم

سے امید ہے

For more visit (exponovels.com)

کارب کی ہر ضد کو پورا کرنا شاہ صاحب اپنا فرض سمجھتے ہیں وہ نہیں دیکھتے اس کی وہ خواہش جائز ہے یا ناجائز ان کے لیے بس کارب کی ہر خواہش کو پورا کرنا ان کا فرض ہے

میں کارب کو کبھی صحیح اور غلط کی پہچان نہیں بتا پائی مجھے کبھی حق ہی نہیں دیا گیا لیکن شاید تم کرواپاؤ تم جب سے اس گھر میں آئی ہوں مجھے لگتا ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا سب کچھ بدل جائے گا وہ جو اتنے سالوں سے اس حویلی میں چل رہا ہے سب ختم ہو جائیں گے ۔

For more visit (exponovels.com)

غلط کو غلط اور اس صحیح کو صحیح سمجھا جائے گا مجھے یقین ہے کہ تم کارب کو بدل

دو گی میں نہیں جانتی کہ مجھے ایسا کیوں لگتا ہے جب کہ میں خود بھی جانتی ہوں

کہ تمہیں اس حویلی میں کس لئے لایا گیا ہے لیکن پھر بھی میرا دل کہتا ہے کہ

تم اس حویلی کے اصولوں کو بدل دوں گی

اس حویلی کے مرد جو محبت کے دعویدار ہو کر بھی اپنی عیاشی نہیں چھوڑتے تم

انہیں بدلنے پر مجبور کر دو گی مجھے یقین ہے کہ تم سب کچھ ٹھیک کر دو گی

تم میرے بیٹے کو صحیح رہ دکھاؤ گی

For more visit (exponovels.com)

میں اور کچھ نہیں جانتی بس اللہ سے تمہارے لیے دعا کروں گی مجھے ایسا لگتا

ہے جیسے اللہ نے تمہیں اس حویلی میں اور کارب کی زندگی میں بھیجا ہی اسی

مقصد کے لئے ہے

مجھے یقین ہے کہ جلد ہی اس حویلی میں ایک نیا رواج قائم ہو گا۔ عورتوں کو

ان کا مقام دیا جائے گا میری بیٹی بھی اس حویلی میں واپس آئے گی

اور مجھے یقین ہے تم یہ سب کچھ کر لوں گی میں جانتی ہوں میں تم پر بہت بڑی

ذمہ داری ڈال رہی ہوں لیکن مجھے یقین ہے کہ تم یہ سب کچھ کر پاو گی اسے

For more visit (exponovels.com)

اپنے سینے سے لگائے وہ آہستہ آہستہ بول رہی تھی جب کہ وہ انہیں سنتی بالکل

۔ خاموش تھی کچھ تھا ہی نہیں کہنے کے لئے

ooooo

وہ اس کی شرٹ ٹروزر پہن کر باہر آئی تو پہلے تو اسے بہت زیادہ ہنسی آئے

کیونکہ وہ اس کے کپڑوں میں بالکل چھوٹی سی معصوم بچی لگ رہی تھی لیکن وہ

بہت کیوٹ لگ رہی تھی اس کے سامنے ہنس کر یا اس کا مذاق اڑا کر وہ اسے

بالکل بھی نروس نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لئے خاموشی سے بیڈ پر لیٹ گیا

For more visit (exponovels.com)

اور وہ چپ چاپ آ کر صوفے پر بیٹھ گئی۔اس کی نگاہیں بھٹک کر اس کے

نازک سے سراپے کی طرف جا رہی تھی تھوڑی دیر پہلے اس بھاری لباس میں

وہ اتنی دلکش لگ رہی تھی لیکن اس کی آنکھوں میں چبھ رہی تھی

اور اس وقت وہ اس کے لباس میں اس کی خوشبو کے حصار میں پوری طرح

سے قید تھی

وہ خاموشی سے صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی جب کہ وہ بیڈ پر لیٹا ٹی وی لگائے

ہوئے تھا

For more visit (exponovels.com)

بیگم کیا آج رات آپ صوفے پر بیٹھ کر گزارنا چاہتی ہیں میرا دماغ خراب

نہیں ہے تمہیں اس سردی میں وہاں بیٹھوں اور مجھے میری بیوی کو بیمار کرنے

کا شوق نہیں ہے تو یہاں آجاؤ فکر مت کرو کچھ نہیں کروں گا تمہارے ساتھ

تمہارے ساتھ اپنے رشتے کو میں امریکہ جا کر شروع کروں گا یہاں پر نہیں

۔

اس لئے جو ڈر اپنے دل میں پال کر بیٹھی ہو نا اسے نکال دو

ڈارلنگ میں اتنا اچھا نہیں ہوں کہ وہاں آکر تمہارے ترلے کروں گا اتنی دیر

کے بعد بھی جب وہ اس کی بات سن کر نہ اٹھی تو وہ ذرا سختی سے گویا ہوا

For more visit (exponovels.com)

مجھے نیند نہیں آرہی وہ بوکھلائے ہوئے لہجے میں بے حد کم آواز میں بولی تھی

۔

وہ میں دیکھ لیتا ہوں وہ بیڈ سے اٹھتا ہوا اس کے سر پر سوار ہوا اور لمحے میں اس

۔ کا بازو تھام کر اسے اپنی طرف گھسیٹ لیا

اگر تمہیں نیند نہیں آرہی تو بہت اچھا ہے سمجھ گیا میں تم مشرقی لڑکی کھل کر

اپنے جذبات کا اظہار بھی نہیں کر پاتی نہ اٹس اوکے میں تمہارے جذبات کا

احترام کرتا ہوں اگر تم آج رات سے یہ ہمارا ریلیشن شپ شروع کرنا چاہتی ہو

تو مجھے کوئی اعتراض نہیں

For more visit (exponovels.com)

۔ اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لئے وہ لمحے میں اس کے لبوں پر جھکا تھا

ایشام کو جیسے سو واٹ کا جھٹکا لگا تھا وہ اسے خود سے دور کرنے کے لئے اس کے

۔ کندھے پر اپنا ہاتھ زور زور سے مارنے لگے وہ تو جیسے مدہوش ہو گیا تھا

اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے وہ اسے اپنے اتنے نزدیک کیے ہوئے تھا کہ اس کے

سینے میں دھڑکتا دل ایشام کو اپنا دل میں محسوس ہو رہا تھا وہ بے باکی سے اپنا

ہاتھ اسکی کمر میں ڈالے اسے بے حد نزدیک کئے ہوئے تھا اس کے لبوں کو قید

کئے وہ جیسے آج ہر حد پار کرنا چاہتا تھا اسے کوئی مطلب نہیں تھا کہ اس کی

باہوں میں موجود لڑکی آنسو بہاتی بے بسی کی آخری انتہا پر ہے وہ تو بس اسے

For more visit (exponovels.com)

چھونا چاہتا تھا اسے حاصل کرنا چاہتا تھا اس میں کھو جانا چاہتا تھا وہ محبت تھی

۔ کوئی غیر نہیں تھا

لیکن اس کا رونا مزحمت کرنا اسے بدمزہ کر گیا تھا وہ ایک جھٹکے میں اسے خود

۔ سے دور کرتا بیڈ پر پھینک چکا تھا

اگر تم نہیں چاہتی کہ آج کی یہ رات میں تمہارے ساتھ بے حد حسین بنا

دوں تو سو جاو ورنہ آج کی رات اپنے جذبات پر قابو کرنا میرے بس سے باہر

ہے اور میرے جذبات کو برداشت کرنا تمہارے بس سے باہر۔اس کا لہجہ

دھمکی آمیز تھا جبکہ ایشام اس سے دور ہوتی گہری گہری سانسیں لیتی اپنے آنسو

For more visit (exponovels.com)

صاف کرتی وہ بستر پر لیٹ کر بینکٹ کے اندر بھی بری طرح سے کانپ رہی

تھی

اس کے کانپتے وجود کو دیکھ کر ایک پل کے لئے اسے اس پر ترس آیا تھا کیا وہ

اس کی شدتوں کو ساری زندگی برداشت کر پائے گی

کیا وہ سمجھ پائے گی اس کے جذبات کو وہ جاگیر داروں میں ذرا الگ تھا محبت

میں کھڑا سچا

••••••

For more visit (exponovels.com)

آج ان کی فلائٹ تھی اور وہ نہیں آیا تھا۔ شاید وہ اس زندگی میں اتنی اہمیت رکھتی ہی نہیں تھی کہ وہ اسے اپنے ساتھ کہیں پر بھی لے کر جاتا وہ بھی پچھلے کچھ دنوں سے پر سکون تھی نہ تو وہ آیا تھا اور نہ ہی اس کی کوئی خبر تھی ۔

اماں تو بہت زیادہ پریشان تھی جو اس سے بہت ساری امیدیں لگائے ہوئے تھی انھوں نے کہا تھا کہ انہیں یقین نہیں کہ وہ کارب کو بدلے گی لیکن وہ یہ کیسے کر سکتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ وہ اس رشتے کو بھی صرف اپنے مطلب کے لئے استعمال کر رہا تھا وہ

کبھی نہیں بدل سکتا تھا یہ صرف اس کی ماں کے ایک غلط فہمی تھی جو وہ دور

نہیں کر پائی تھی وہ ان کی امید نہیں توڑ پائی تھی

اس کا دل چاہا کہ وہ صاف صاف بتا دے کہ وہ صرف اسے اپنا دل بھرنے تک

کی لمٹ دیئے ہوئے ہے جس دن وہ اس سے اکتا گیا دو لفظ طلاق کے بول کر

اسے فارغ کر دے گا وہ کہاں اسے بدل سکتی تھی کہاں تھی اس کی اتنی اوقات

کے وہ اسے بدل لیتی اچانک اس کے کمرے کا دروازہ کھلا اسے اپنے سامنے پا

کر وہ حیران رہ گئی

For more visit (exponovels.com)

اس کا یوں اچانک آنا غیر متوقع تھا وہ ایک دم فریش چہرے پر مسکراہٹ

سجائے آکر اس کے ساتھ بیڈ پر دراز ہو گیا اس کے چہرے سے کہیں سے نہیں

لگ رہا تھا کہ اس نے پچھلے ایک ہفتے میں اسے یاد کرنے کی غلطی بھی کی ہے یا

یہ بھی سوچا ہے کہ ایک لڑکی اس کے نکاح میں اس کے گھر میں بیٹھی ہوئی

ہے ۔

یہ کیا حالت بنا کر رکھی ہے اٹھو جا کر تیار ہو جاو آدھا گھنٹہ رہتا ہے فلائٹ میں

۔ وہ ذرا سختی سے کہتا شرٹ کو اتار کر وہی بیڈ پر پھینکتا بولا

For more visit (exponovels.com)

حورالعین بنا کچھ بولے شرٹ کو اٹھاتی اندر رکھنے لگی تھی کہ نظر اس کے

شرٹ پر لگی لپ اسٹک کے نشان پر گئی اس کے ہاتھ کانپ کر رہ گئے

اسے اس کی یاد آتی بھی تو کیسے وہ تو یہ ایک ہفتہ کسی اور کے ساتھ رنگین کر کے

آیا تھا اس کے اندر کچھ ٹوٹا اس کی ماں اس سے بہت زیادہ امیدیں لگا رہی تھی

کیا وہ ان کی امیدوں پر پورا اتر پائے گی

اس کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو بہنے لگے تھے ہاتھ میں پکڑی اس کی

شرٹ پر لگے لپ اسٹک کے سرخ نشان کو دیکھتی وہ جیسے اندر تک ٹوٹ چکی

For more visit (exponovels.com)

تھی جب وہ باتھ روم سے فریش ہو کر نکلا اس کے ہاتھ میں اپنی شرٹ دیکھ کر

پہلے تو وہ خود حیران ہوا پھر چہرے پر دلکش مسکراہٹ آگئی

میری شادی کی خبر سن کر میری ایکس کو بہت بڑا دھچکا لگا ہے خیر دھچکا تو بہت

سارے لوگوں کو لگا ہے لیکن پھر بھی میں نے منا لیا اسے میں نے اس کو بتا دیا

کہ صرف چند دن کی بات ہے اس کے بعد تم آزاد اس کے ہاتھ سے شرٹ لیتا

۔ وہ اس کا گولا بنا کر بیڈ پر پھینک چکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہاں بیٹھ کر آنسو بہانے سے بہتر ہے کہ جا کر تیار ہو جاو میں صفائیاں دے کر

تمہارے آنسو صاف کرنے سے قاصر ہوں ہاں پچھلے ایک ہفتے سے لڑکیوں

کے ساتھ ہی تھا

ایک ہی شکل کے ساتھ بور ہو جاتا ہوں اسی لیے ریفریشمنٹ کے لیے گیا تھا یہ

آنسو بہا کر کوئی فائدہ نہیں تمہاری اوقات صرف وہاں تک ہے وہ بستر کی

۔ طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے عرش سے فرش پر لے آیا تھا

اور اس کے بعد اس میں اتنی ہمت بھی نہ ہوئی تھی کہ وہ نگاہ اٹھا کر اسے دیکھ

پاتی

For more visit (exponovels.com)

اس کے ہاتھ کے دو تھپڑ کھا کر کتنی بے عزتی کروائی تھی اس نے اپنی اور جب سے اس کے ساتھ اس کا نکاح ہوا تھا وہ اپنی زبان سے ایک لفظ بھی نہیں بول رہی تھی ۔

بولتی بھی کیسے اس نے اس کی ساری اکڑ نکال جو دی تھی

•••••••

رات نہ جانے کون سا پہر تھا۔ جب وہ اس کے وجود کو نظر انداز کر کر تھک گیا وہ کب سے اپنی نظروں کو ٹی وی پر مرکوز کیے ہوئے تھا لیکن آخر کتنی دیر

For more visit (exponovels.com)

تک وہ اسے نظر انداز کر سکتا تھا۔اس کے پہلو میں کی چاہت تھی اس کی محبت تھی

جس کے لیے وہ اس وقت ہر فاصلہ مٹا دینا چاہتا تھا وہ اسے اپنی باہوں میں قید کر کے اس کے سامنے اپنے جذبات کا اظہار کرنا چاہتا تھا اپنا دل کھول کر اس کے قدموں میں رکھنا چاہتا تھا۔ہر تھوڑی دیر کے بعد نگاہ اس کی جانب اٹھی ۔ ۔تو دل اتھل پتھل ہو جاتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ جانتا تھا کہ وہ بستر کے اندر جاگ رہی ہے اس کا دل مچل مچل کر اس کی

قربت پانے کو بے تاب ہو رہا تھا لیکن اپنے جذبات پر کنٹرول کرتے ہوئے وہ

اس سے ذرا فاصلے پر بیٹھا ہوا تھا

دل چاہا اسے اپنے بازوؤں میں قید کر کے اپنی تمام تر شدت اس کے نازک

وجود پر نچھاور کر دے کتنی عزیز ہو گئی تھی وہ اسے ایک ہی نظر میں

اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ جس لڑکی کو پھوپو اس کے لئے پسند کریں گی

جس بیٹی کا ہاتھ وہ کے ہاتھ میں دینے کا وعدہ کریں گی اسے اسی لڑکی سے محبت

ہو جائے کل تک تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ جس لڑکی سے وہ

For more visit (exponovels.com)

دوسری شادی کرنے کا فیصلہ کر چکا ہے وہی اس کی پہلی بیوی بن کر اس کی

پناہوں میں آئے گی

اس وقت اپنے آپ کو کنٹرول کرنا ہے اسے دنیا کا سب سے مشکل ترین کام

لگ رہا تھا یہ نہیں تھا کہ وہ اس کی زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی تھی ہزاروں

لڑکیاں ایسی تھی جو اپنا دل ہاتھوں میں لئے اس کے آگے پیچھے گھومتی تھی

لیکن اس نے کبھی نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھا

اسے عورت کے وجود میں کبھی کوئی دلچسپی رہی نہیں تھی شاید وجہ یہ تھی کہ

وہ بچپن سے ہی جانتا تھا کہ وہ کسی کے ساتھ منسوب ہے اس نے کبھی بھی

For more visit (exponovels.com)

اپنے پھوپھو کی بیٹی کے ساتھ بے وفائی کرنے کے بارے میں نہیں سوچا تھا یہ سوچ تو اس کے دماغ میں تبھی آئی تھی جب اس نے ایشام جہانگیر کو پہلی بار دیکھا تھا وہ پہلی نظر میں اس کے دل کے تخت پر اس انداز میں برجمان ہوئی تھی کہ وہ دنیا جہان بلائے بیٹھا تھا ۔

اس کا دل اس کے نام کی طلب کرنا لگا تھا۔اور اس وقت وہ اپنے دل کے تمام تر جذبات اس کے سامنے ظاہر کر دینا چاہتا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ اب تک تو اس لڑکی نے اس کے ساتھ کو قبول ہی نہ کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اپنے ڈر اپنے خوف کی وجہ سے وہ اس پر اپنا غصہ تک ظاہر نہیں کر پا رہی تھی

وہ بہت ڈرپوک سی معصوم سی لڑکی تھی اس کے ساتھ کیا ہو گیا تھا جان کر

رونے والی نہ کہ مقابلہ کرنے والی اسے ترس آیا تھا جہانگیر نے اپنی بیٹی کو کتنا

بزدل بنایا ہوا تھا

اس کی پھوپو بھی تو ایسی ہی تھی انتہائی بزدل نہ کبھی بھائی کے سامنے آواز اٹھا

پائی نہ کبھی شوہر کے سامنے ڈٹ کر مقابلہ کر پائی بہت کچھ سہا تھا انہوں نے

بھی اپنی زندگی میں لیکن وہ ایشام کو ایسا نہیں رہنے دے گا وہ اسے بہادر بنائے

گا اسے اپنی محبت کا تحفظ دے گا

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنے خاندان کے باقی جاگیرداروں کی طرح اسے ایک کونے میں نہیں

پھینکے گا بلکہ اسے اپنے دل کی دنیا کی ملکہ بنائے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے مسلسل

۔ اس کے بارے میں سوچ رہا تھا

اس کی سوچ بھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیرنے ہوئے تھی

•••••••

پندرہ دن ہیں تمہارے پاس ان پندرہ دنوں میں تم اسے اپنا بنا سکتی ہو مجھے

یقین ہے کہ ان پندرہ دنوں میں تم اسے اپنی طرف مائل کر لوں گی وہ دل کا

برا نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

اگر اس کا مقصد صرف تمہیں حاصل کرنا ہوتا تو وہ تم سے نکاح کیوں کرتا

جاگیر دار ہے اپنا حکم کسی طرح سے بھی چلا سکتا تھا لیکن اس نے تم سے نکاح

کیا تمہیں اپنے گھر میں لایا وہ تمہیں اپنی زندگی میں شامل کر چکا ہے

یہ ہی بہت بڑی بات ہے کہ اس نے تم سے نکاح کیا ہے تمہیں کیا لگتا ہے اس

کے لیے اپنی ہوس مٹانا مشکل تھا بالکل بھی نہیں وہ جو چاہے کر سکتا تھا تمہیں

کسی بھی طرح سے اٹھا کر اپنا مطلب پورا کر کے تمہیں کہیں پر بھی پھینک

سکتا تھا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا اس نے تم سے نکاح کیا تمہیں عزت سے

اس خاندان میں بیاہ کر لایا

For more visit (exponovels.com)

تو اسی بات سے اندازہ لگالو کہ تم اس کی زندگی میں اپنی اہمیت کس طرح سے

بنا سکتی ہو مجھے یقین ہے کہ وہ تمہاری طرف اس طرح سے مائل ہو گا کہ چاہ کر

بھی کبھی تمہیں چھوڑ نہیں پائے گا

بس تم کوشش تو کرو اسے اپنی طرف کرنے کے پورا یقین ہے مجھے تم اس

خاندان کے رسم و رواج بدل دو گی تم یہاں برسوں سے چلی آئی روایات کو

ختم کر دوں گی بس تم ہمت نہیں ہارنا مجھے یقین ہے میری بچی تم سب کچھ

ٹھیک کر دوں گی ۔

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے رخصت کرتے ہوئے اپنے ساتھ لگائے نہ جانے کتنی دیر باتیں کرتی

رہی جبکہ کارب نے تو کبھی اپنی ماں سے اتنے وقت بات نہیں کی تھی وہ تو

باپ کے گلے لگ کر ماں کو خدا حافظ کہتا گاڑی میں آ بیٹھا تھا اس نے تو کبھی

۔ اپنی ماں سے جھک کر پیار بھی نہیں لیا تھا

۔ کہاں ان کے ساتھ کھڑے ہو کر اتنا سارا وقت بات کرنا

میں اپنی پوری کوشش کروں گی امی جان جتنا مجھ سے ہو سکا میں آپ کی

امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کروں گی لیکن پلیز مجھ سے زیادہ امید مت

۔ باندھیں میں اتنی بھی بااثر نہیں ہوں

For more visit (exponovels.com)

میں جانتی ہوں کہ میں کارب کی صرف چند دن کی بیوی ہوں اور پھر مجھے چلے

جانا ہے لیکن آپ کی امیدیں مجھے شرمندہ کرتی ہیں بس میرے لیے دعا

کریں کہ جو آپ چاہتی ہیں وہ ہو جائے خود مجھے کارب شاہ کی محبت کی تمنا

نہیں ہے میں بس طلاق نہیں چاہتی طلاق لے کر

یہاں سے نہیں جانا چاہت بس اسی لئے میں اپنی پوری کوشش کروں گی

وہ ان کے دونوں ہاتھ تھامتے ہوئے میں سمجھانے والے انداز میں بولی اور

تیزی سے قدم گاڑی کی جانب بڑھا دئے

For more visit (exponovels.com)

دل میں عجیب قسم کا طوفان اٹھ رہا تھا وہ کیا کر سکتی تھی وہ نہ تو اس کی من چاہی تھی اور نہ ہی اس کا شوہر اس پر مر مٹنے والا وہ تو یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ کارب شاہ کی زندگی میں کتنے دنوں کی مہمان ہے

••••••

اس کی آنکھ اذانوں کی آواز کے ساتھ کھلی تھی لیکن خود کو اس کے حصار میں پا کر وہ کانپ کر رہے گی وہ اسے اتنی شدت سے خود میں قید کئے ہوئے تھا جیسے وہ دوسری سانس نہیں لے پائے گی اسے پوری طرح اپنی باہوں میں قید کیے اس کی گردن میں منہ چھپائے ہوئے تھا

For more visit (exponovels.com)

ایشام کو سانس لینے میں دشواری پیش آئی۔اسے لگ رہا تھا جیسے اگر وہ اس کی پناہوں میں قید رہی تو وہ دوسری سانس بھی نہیں لے پائے گی۔اس کے ہاتھ پیر کانپنے لگے تھے۔

اسے احساس بھی نہ ہوا تھا کہ کب اس کے ہاتھ کے ساتھ ساتھ اس کا پورا بدن بھی کانپنے لگا

۔ اس کے کانپنے کو محسوس کرتے ہوئے ہی شاید اس کی آنکھ کھلی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیوں کانپ رہی ہو تم کیا تمہیں سردی لگ رہی ہے طبیعت تو ٹھیک ہے

تمہاری وہ اس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھتا پھر اٹھ بیٹھا جب نظر اس کے لبوں پر

پڑی رات شاید وہ اس کے ہونٹوں پر ظلم کر گیا تھا

چھ چھوڑو مجھے۔۔۔اسے خود سے پیچھے دھکیل وہ غرا کر بولی تھی لیکن آواز

جیسے حلق میں ہی دب گئی

میں کہتی ہو۔۔۔۔۔ہوں۔۔۔۔ چھوڑ دو مجھے۔۔۔مجھے۔۔کمزور مت

۔۔۔ سمجھنا۔۔۔میرے بابا۔۔۔مجھے یہاں۔۔۔ نہیں رہنے۔۔۔۔دیں گے

وہ۔۔۔مجھے لینے۔۔کے لیے آئیں گے۔۔۔وہ تمہاری پولیس میں

For more visit (exponovels.com)

کمپلین۔۔۔کریں گے۔۔۔تم جیل جاؤ گے تم اس طرح۔۔۔میرے

ساتھ زبردستی۔۔۔نہیں کر سکتے۔۔۔تم مجھے۔۔۔وہ اس کے سینے پر

مسلسل مکے برساتے بولے جا رہی تھی جب کہ وہ مسکراتے ہوئے اس کے

نازک ہاتھوں کے مار کھا کر خوش ہو رہا تھا

ہائے جانو تم بولتی بھی ہو تم کتنا پیارا بولتی ہوں دل خوش کر دیا تم نے وہ لمحے

میں اسے اپنے قریب کھینچتا بیڈ پر گراتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں

۔ میں قید کر چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

اپنے بھاری جسم کا بوجھ اس پر منتقل کرتے ہوئے وہ جیسے اسے پوری طرح

سے اپنے حصار میں قید کر چکا تھا وہ جو اپنی تمام تر ہمت جمع کر کے اپنے لئے

مقابلہ کرنے کی ہمت پیدا کر پائی تھک اس کے بازوؤں میں قید ہو کر رہ گئی

جبکہ وہ شخص جیسے بھول ہی گیا تھا کہ اسے چھوڑنا بھی ہے سانس لینے کی

اجازت دینی ہے اسے مارنا نہیں ہے

پتا نہیں شاید وہ اسے تڑپا تڑپا کر مارنا چاہتا تھا جو بھی تھا اس وقت ایشام کو لگا کہ

۔ وہ اپنی آخری سانسیں لے رہی ہے

For more visit (exponovels.com)

اس نے بہت مشکل سے خود کو اس سے آزاد کرنے کے لئے تیار سے کیا تھا

۔ ورنہ اس کا پھڑ پھڑاتا وجود مدہوش کر رہا تھا

کیا یاد کرو گی جاؤ آزاد کیا جاو فریش ہو جاو تب تک میں اپنے دل کو سمجھاتا ہوں

کہ ابھی تم چھوٹی کا کی ہو۔ مجھے خود پر کنڑول کرنا ہے لیکن میں تمہیں پہلے بتا

رہا ہوں کہ میں تمہیں صرف تین دن کا وقت دے رہا ہوں جب تک ہم

ہمارے گھر پہنچتے ہیں اور اس کے بعد تم مجھے میری باہوں میں چاہیے

اپنے آپ کو اس چیز کے لیے تیار کرو اور اپنے دماغ میں یہ بات بٹھالوں کے

اب تم چھوٹی بچی نہیں بلکہ ذلاور کی بیوی ہوں

For more visit (exponovels.com)

اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے وہ فوراً ہی جا کر واش روم میں بند ہوئی تھی

۔ اس کا سارا جسم پوری طرح سے کانپ رہا تھا

•••••••

اس کا دل بری طرح سے کانپ رہا تھا وہ اس کے بالکل پاس بیٹھا تھا لیکن وہ اتنا

اختیار نہیں رکھتی تھی کہ اپنے ڈر کو ختم کرنے کے لئے اس کا بازو ہی تھام لے

وہ دل میں قرآنی آیتوں کا ورد کرتے ہوئے جہاز کے لینڈ ہونے کا انتظار

کرنے لگی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

زندگی میں اتنا ڈر شاید کسی چیز سے نہیں لگا تھا جتنا آج اس جہاز میں بیٹھتے

ہوئے لگا تھا لیکن یہ بات اس نے کارب کو بالکل نہیں بتائی تھی کیونکہ وہ

جانتی تھی کہ وہ یقیناً اس کا مذاق اڑائے گا

کیا ہوا ڈر لگ رہا ہے اس کے کانپنے پر وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا ہے

نہ جانے کیوں اس کا ڈرا سے بہت اچھا لگ رہا تھا

تمہیں ہر چیز سے ڈر لگتا ہے میں پاس آتا ہوں تب تمہیں ڈر لگتا ہے میں چھوتا

ہوں تب بھی تمہیں ڈر لگتا ہے اور اب تمہیں جہاز میں بیٹھنے سے بھی ڈر لگتا

For more visit (exponovels.com)

ہے مطلب کی کوئی ایسی چیز نہیں جس سے ڈر نہ لگتا ہو اس کی آنکھوں میں نمی

تیر گی

بے وقوف لڑکی تم رو کیوں رہی ہو ایسا بھی کیا کہہ دیا میں نے کہ تم نے یہاں

بیٹھ کر آنسو بہانا شروع کر دیا کیوں رو رہی ہو اس کو دیکھ کر وہ اس کے گرد

بازو پھیلاتے اسے اپنے سینے سے لگاتے بولا یہ عمل بے اختیار ہوا تھا اسے

بالکل بھی احساس نہ ہوا کہ کب وہ اسے اپنے سینے سے لگا چکا ہے جب کہ وہ

اس کے سینے سے لگتے ہی وہ جیسے اس کے دل کے قریب ہو کر اس کے سینے

میں چھپ جانا چاہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

مجھے انچائی سے بہت ڈر لگتا ہے کارب پلیز مجھے تھوڑی دیر اپنے پاس رہنے

دیں اس نے بہت مشکل سے کہتے ہوئے اس کے گریبان کو اپنے ہاتھ میں

پکڑا تھا اس فیلنگ کو محسوس کرتے کارب پہلے ہی اسے خود سے الگ کرنا چاہتا

۔ تھا لیکن اس کی آنکھوں میں تیرتی نمی دیکھتا وہ ایسا نہیں کر پایا

بے وقوف لڑکی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں نا تمہارے ساتھ اور

اونچائی سے بھلا کیا ڈرنا

اونچائی میں سانس لینے کا مطلب ہوتا ہے ہواؤں سے باتیں کرنا دیکھو اس

طرف سے جہاز کے نیچے دیکھو دور وہ حسین منظر

For more visit (exponovels.com)

وہ دیکھو کتنا خوبصورت لگتا ہے ہر چیز ایسا لگتا ہے جیسے دنیا ہمارے قدموں کے نیچے ہے وہ اسے زبردستی اس کا رخ باہر کی طرف کرتے ہوئے کہنے لگا کہ اس کا مقصد اسے ڈرانا نہیں تھا بلکہ وہ اس کے اندر تھوڑی سی ہمت پیدا کرنا چاہتا تھا

نہیں پلیز مجھے کچھ نہیں دیکھنا پلیز مجھے یہی رہنے دیں میں ٹھیک ہوں میں وعدہ کرتی ہوں میں آپ کو تنگ نہیں کروں گی پلیز مجھے خود سے الگ مت کیجئے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ مزید ڈرتے ہوئے بولی تو کارب نے اسے تنگ نہ کیا بلکہ اس کا سر اپنے سینے پر رکھے اس کے گرد بازو پھیلائے رکھے تھوڑی دیر کے بعد جیسے وہ دنیا جہان سے غافل ہو چکی تھی اس نے غور کیا تو وہ ڈرتے ڈرتے ہی سو گئی تھی

اس کے اس طرح سے سونے پر وہ مسکرا دیا کتنی ڈرپوک لڑکی تھی یہ اس بات کا احساس اسے آج ہوا تھا اس دن تو ہمت دکھا رہی تھی جب اس کے منہ پر طمانچہ مارا تھا

اور آج جیسے اس کی پناہ میں دنیا جہان سے بیگانہ ہو گئی تھی اس نے اپنے ہاتھ سے اس کے چہرے کو چھوا تو بے اختیار ہی انگلی اس کے لبوں کی جانب چلی گئی

For more visit (exponovels.com)

انہی لبوں نے اسے پہلی دفعہ دیوانہ کیا تھا کہ اس کے حصول کے لیے کسی بھی

حد تک جانے کو تیار ہو گیا اس کے لبوں کو اپنی انگلیوں کی پوروں پر محسوس

کرتے ہوئے وہ بے اختیار ان پر جھکا اور نرمی سے چھوتے ہوئے پیچھے ہٹ گیا

۔

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ اس کے ساتھ گزرا وقت حسین تھا

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اپنے پہلو میں اسے نہ پا کر اس کی آنکھ کھلی تھی دروازہ اس نے اچھی طرح

لاک کیا تھا چابی بھی اس کے پاس تھی وہ اسے چھوڑ کر جا نہیں سکتی تھی تو وہ

اچانک صبح سویرے کہاں غائب ہو گئی تو وہ اٹھ کر بیٹھ گیا

اس سے پہلے کہ وہ کمرے سے نکل کر اسے تلاش کرتا اس کو واش روم میں

۔ پانی گرنے کی آواز آئی اس کی جان میں جان آئی تھی

وہ واش روم میں تھی وہ انتہا کی ڈرپوک لڑکی وہ اسے چھوڑ کر جا نہیں سکتی تھی

لیکن پھر بھی یہ ڈر

For more visit (exponovels.com)

نجانے کب کیسے اس نے اس کے اندر جگہ بنائی تھی کیا وہ اسے چھوڑ کر جا سکتی تھی ان دونوں کا ساتھ صرف چند گھنٹوں کا تھا تو کیا اس کے لئے ان چند گھنٹوں میں اتنی اہم ہو گئی تھی کہ وہ اس کے چھوڑ کر جانے کے خیال سے خوفزدہ ہونے لگا تھا

اس نے کب کس رشتے کو اہمیت دی تھی نہ تو اس کے نزدیک اس کے باپ سے اسکا رشتہ اس کے لئے اہمیت رکھتا تھا اور نہ ہی سوتیلی ماں اس کے لئے اہم تھی اس کے لئے تو کوئی رشتہ اہمیت نہیں رکھتا تھا تو پھر یہ جو چند گھنٹے پہلے اس کے ساتھ جوڑا رشتہ تھا وہ اتنا اہم کیسے ہو گیا تھا وہ خود بھی سمجھنے سے قاصر تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے بے حساب چاہنے لگا تھا اتنے کم وقت میں وہ اس کے لیے اتنی خاص ہو گئی تھی

وہ بے چینی سے وہی بیٹھا اس کے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگا اتنا وقت لگتا ہے نہانے میں اس نے مٹھی بھیج کر سوچا تھا اور پھر زیادہ دیر سوچنے میں وقت برباد نہیں کیا بلکہ اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے جلدی سے دروازہ کھٹکھٹایا تھا اچانک واش روم کا دروازہ کھٹکھٹانے پر وہ اندر اچھل کر رہ گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تم کیا ایک سال کے بعد نہار ہی ہو جو اتنے گھنٹے لگ رہے ہیں نہا کر مم جلدی

باہر نکلو ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے وہ بے حد غصہ سے بولا تھا جب کہ وہ جو ابھی ابھی

آ کر نہانے لگی تھی اس کی گرجدار آواز پر گھبرا کر رہ گئی

کیا اس نے اندر اتنا زیادہ وقت لگا دیا تھا وہ خود سے سوال کرنے لگی اسے تو ابھی

اندر آئے ہوئے بمشکل تین سے چار منٹ ہی ہوئے تھے تو وہ یوں باہر چلا

کیوں رہا تھا

وہ تو سو رہا تھا نہ تو اچانک ناشتہ کیسے آ گیا وہ حیران پریشان سوچ کر رہ گئی جب

کہ وہ کمرے میں موجود فون پر ناشتہ آرڈر بھی کر چکا تھا جب کہ نظر واش

For more visit (exponovels.com)

روم کے دروازے پر ٹکی ہوئی تھی وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا اس کی آنکھیں اسے

دیکھنے کے لئے بے چین تھے

اور اس نے بھی زیادہ بے چین نہیں رہنے دیا تھا وہ جلدی سے کپڑے پہن کر

باہر آگئی تھی اس نے ابھی تک رات کے اسی کے کپڑے پہنے ہوئے تھے

کیونکہ دلہن کا جو لباس وہ اپنے ساتھ لائی تھی وہ تو کہیں غائب ہی ہو گیا تھا

اتنے گھنٹے لگا دیئے نہانے میں اتنا وقت لگتا ہے کیا بیٹھو یہاں ناشتہ آرہا ہے وہ

بے حد غصے سے اس کا بازو تھام کر اسے صوفے پر بٹھاتے ہوئے بولا ناشتہ

ابھی آیا نہیں تھا بلکہ آرہا تھا تو ٹھنڈا کیسے ہو رہا تھا وہ چُپ ہو گئی غصہ تو بہت آیا

For more visit (exponovels.com)

لیکن کچھ کہنے کی ہمت نہ تو پہلے تھی اور نہ ہی کل رات اس کی بے باک

حرکتوں کے بعد اس میں باقی بچی تھیں

جب کہ وہ اس کے سامنے بیٹھا مسلسل نظر اس کے ہونٹوں پر ٹکائے ہوئے

تھا جہاں پر وہ کل رات اپنی شدت کا ایک چھوٹا سا نشان چھوڑ چکا تھا

•••••••

انہیں ہوٹل پہنچتے پہنچتے رات کے گیارہ بج چکے تھے یہ ایک بہت مشہور ہوٹل

تھا جہاں ان کے کمرے بک کیا گیا تھا ہنیمون سویٹ ایک نئے شادی شدہ

جوڑے کے لئے ہر طرح کی آرائش یہاں پر موجود تھی

For more visit (exponovels.com)

تم انجوائے کرو میں فریش ہو کر تھوڑی دیر آرام کروں گا بلکہ ایسا کرو کہ تم

فریش ہو جاؤ مجھے ذرا ایک دوست سے رابطہ کرنا ہے وہ بس اتنا کہہ کر کمرے

سے باہر نکل گیا یقیناً اس کا دوست وہی لڑکی ہو گئی جس کی لپ اسٹک کے

نشان آتے ہوئے اس کی شرٹ پر تھے

۔ وہ فریش ہو کر آرام کرنے کے لئے بیڈ پر لیٹ گئی

لیکن زیادہ دیر لیٹ نہیں پائی تھی اس نے سوچا تھا کہ وہ نماز ادا نہیں کرے گی

کیونکہ مغرب تو قضا ہو چکی تھی جبکہ اس وقت اسے اتنی سخت نیند آ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

کہ عشاء پڑھنے کی ہمت محسوس نہیں کر پا رہی تھی لیکن پھر اٹھ کھڑی ہوئی

آخر اسے نماز پڑھے بنا سکون بھی نہیں آتا تھا

اور پھر جب تک اپنے دل کی ساری باتیں اللہ کے حضور نہ کرتی تب تک اسے

سکون بھی تو نہیں ملتا تھا

•••••

رات بھی اس نے ٹھیک سے کھانا نہیں کھایا تھا

لیکن ذلاور شاہ کے حساب سے اب تک سوگ ختم ہو جانا چاہیے اسے یہ سب

کچھ اپنی قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر لینا چاہیے اس کا تو یہی کہنا تھا کہ غلطی

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر شاہ کی اپنی ہے جس نے اپنی بیٹی کو اس کے بارے میں بتانے کے

بجائے اس کی شادی کسی اور سے کرنے کی کوشش کی

یہ سب کچھ جہانگیر شاہ کی وجہ سے ہوا تھا اگر وہ یہ سب اتنی جلد بازی میں نہ

کرتا تو یقیناوہ اتنی جلدی شادی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا ابھی عمر ہی کیا تھی

اس کی صرف 18 سال یقیناوہ ابھی اپنی پڑھائی مکمل کر رہی تھی اور وہ

جہانگیر شاہ اسے کسی اور کے نکاح میں دے رہا تھا یہ بات وہ کیسے برداشت

کرتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کل رات جو کچھ بھی ہوا تھا وہ جہانگیر شاہ کی غلطی کی وجہ سے ہوا تھا اس کا

ارادہ بہت دھوم دھام سے اس کے گھر بارات لے کر آنے کا تھا وہ تقریبا دو

سال تک شادی کا ارادہ نہیں رکھتا تھا

لیکن جہانگیر اسے اس سے چھپا کر رکھنا چاہتا تھا اور یہ بات وہ برداشت نہیں

کر سکتا اسی لئے اسے اپنا بنانے میں اسنے زیادہ وقت نہیں لگایا تھا وہ کسی کو بھی

اپنے اور اس لڑکی کے بیچ میں آنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا ایک تو وجہ یہ

تھی کہ وہ اس کی پھوپو کی بیٹی تھی اس کی بچپن کی منگ تھی

دوسری وہ اس کی محبت تھی اگر وہ اپنی ضد چھوڑ بھی دیتا

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر شاہ کے بیٹی کو چھوڑ دیتا تب بھی وہ اپنی محبت سے دستبردار نہیں ہو

سکتا تھا چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ اس کی محبت تھی اسے اسی کی باہوں

میں آنا تھا

اسے اسی کا مقدر بنا تھا وہ اسے کسی بھی قیمت پر چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا

یہ فیصلہ تو اس نے کالج میں اسے دیکھتے ہی کر لیا تھا اس کی بڑی بڑی آنکھیں

خوبصورت ہونٹ لمبے سیاہ بال اسے پہلے ہی نظر میں اس کا دیوانہ بنا گئے تھے

ٹھیک سے کھانا کھاؤ اس نے ذرہ سختی سے کہا کہ جو بالکل کسی چڑیا کی طرح ذرا

سا کھا رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

میں ٹھیک سے کھا رہی ہوں اس نے ہمت کر کے بولا تھا لیکن اس کی قسمت

ہی خراب تھی اس کے سامنے اس کی آواز نکلتی ہی نہیں تھی

۔ ٹھیک سے کھاتی تو مجھے یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی

اس کا بازو پکڑتے ہوئے اپنی طرف کھینچتا لمحے میں اسے اپنی گود میں بٹھا چکا

تھا اس حرکت پر وہ گھبرا کر اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی لیکن وہ

اسے سختی سے خود میں قید کر چکا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے کھلا و نگارات کو میں نے کوشش کی تھی لیکن

تمہاری معصوم شکل دیکھ کر مجھے تم پر ترس آ گیا لیکن فی الحال مجھے تمہاری

ضرورت ہے

وہ زبردستی اسے اپنے ہاتھوں سے کھلانے لگا تو اسے مجبور ہو کر کھانا پڑا جہاں

اس کی گود میں بیٹھی بے حد شرمندہ تھی وہی یہ بات بہت اچھے طریقے سے

سمجھ گئی تھی کہ جب تک وہ ٹھیک سے کھانا نہیں کھا لیتی وہ اسے اس کی گود

سے اٹھنے کی اجازت ہر گز نہیں دے گا یہی وجہ تھی کہ وہ چپ چاپ شرمندہ

For more visit (exponovels.com)

ہوتے ہوئے ہی مگر اس کے ہاتھ سے کھانا کھاتی رہی جب تک اس کا اپنا دل

بھر نہ گیا اسے کھلانے سے

•••••

وہ واپس جب کمرے میں آیا تو وہ نماز ادا کر رہی تھی

خدایا ایک دن اگر نماز ادا نہیں کرو گی تو اللہ ناراض نہیں ہو جائیں گے کہہ

دیتی آج معذرت یا اللہ آج میں بہت تھک گئی ہوں اتنی لمبی فلائٹ لے کر

آئی ہوں لیکن نہیں تمہیں تو اللہ کو بھی راضی کرنا ہے ہو سکتا ہے کہ وہ تم سے

راضی ہو کر تمہارے لئے میرے دل میں جگہ پیدا کر دے اور میں تمہیں

For more visit (exponovels.com)

ساری زندگی کے لیے اپنے پاس رکھ لوں لیکن ایسا ممکن نہیں ہے تمہاری لمبی

لمبی دعاؤں کا اب کوئی فائدہ نہیں ہے

کیونکہ میں اپنی مرضی کا مالک ہوں اور جیسے ہی جانماز اٹھا کر سیدھی ہوئی تو

اس کے سامنے کھڑا تھا اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے لمحے میں اسے قریب

چکا تھا اس کی اس حرکت کا مطلب وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آتے ہوئے جب اس نے اسے اپنے سینے سے لگا کر اس کا ڈر کم کیا تھا اسے

تھوڑا حوصلہ ہوا تھا کہ شاید وہ آگے جا کر بدل جائے گا لیکن اس کا بدلنا آسان

نہ تھا اب اسے اس کی ذات سے خوف آنے لگا تھا

میں تھوڑا نرمی کیا دکھاتا ہوں تم پھیل ہی جاتی ہو

شاید تم اپنی اوقات بھول جاتی ہوں لیکن میں ہوں نا تمہیں تمہاری اوقات

یاد دلانے کے لیے اسے بیڈ پر دھکا دیتے ہوئے وہ لمحے میں ہی اس کے دونوں

For more visit (exponovels.com)

بازو کو خود میں قید کر چکا تھا اور اب اس کی گردن پر جھکا خود کو سیراب کر رہا

تھا جبکہ حورالعین ہمیشہ کی طرح خاموشی سے اس کی شدتوں کو برداشت

کرتے ہوئے اس کی پناہ میں پڑی تھی

ooooo

اللہ جانے کہاں گیا تھا کمرہ باہر سے لاک تھا وہ اسے بند کر کے کیوں گیا تھا اسے

یہاں عجیب لگ رہا تھا کیا ہونے والا تھا اس کی زندگی میں وہ نہیں جانتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اچانک کیا سے کیا ہو گیا تھا اس کا نکاح تھا اور یوں کسی اور کے ساتھ اس کی

شادی ہو گئی

اتنی جلدی سب کچھ بدل گیا وہ کسی اور کے نکاح میں شامل ہو کر اس کے

ساتھ آ گئی تھی کتنی بدنامی ہوئی تھی اس کے باپ کی کیا سمجھ رہے ہوں گے

لوگ یقیناً سب نے طرح طرح کی باتیں کی ہوں گی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہ جانے اس کا باپ کس حال میں ہو گا نہ جانے اس نے یہ سب کچھ کس طرح

سے ہینڈل کیا ہو گا کیا اسجد اس کے ساتھ ہو گا یقیناتائی امی بھی ان کے ساتھ

ہی ہو گی یقیناوہ بابا کا خیال رکھیں گے لیکن وہ تو اپنے بابا سے دور ہو گئی تھی کیا

یہ شخص ہمیشہ کے لئے اسے قید کر کے رکھے گا وہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی

اسے رہ رہ کر اپنے باپ کا خیال آ رہا تھا

کاش وہ اپنے باپ کے پاس جا پاتی ان سے مل پاتی کاش سب کچھ برا خواب ہوتا

کاش وہ نیند سے جاگ جاتی اور واپس وہاں پر پہنچ جاتی ہے سب کچھ ٹھیک

ہو جاتا کون تھا یہ شخص کیوں اس نے اس کے ساتھ ایسا کیا تھا کیا یہ سب کچھ

For more visit (exponovels.com)

دن پہلے والے واقعے کی کی وجہ سے ہوا تھا جب اس شخص سے اسے دیکھا تھا

یہ سب کچھ کیا تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اسے پہچان چکی تھی یہ وہی آدمی تھا

جو اس دن اس سے ملا تھا لیکن بعد میں اس کے ساتھ یہ سب کچھ کریگا یہ تو

اسکے گمان میں بھی نہ تھا اس آدمی کی بابا کے بعد کے ساتھ کیا دشمنی تھی وہ

کچھ بھی سمجھ نہیں پارہی تھی۔اسے

۔ اس آدمی سے بھی ڈر لگ رہا تھا

جو اسے چھوڑ کر نہ جانے کہاں چلا گیا تھا بس اتنا کہا تھا کہ میں تھوڑی دیر میں

واپس آجاؤں گا کمرہ باہر سے لاک تھا وہ باہر بھی نہیں نکل سکتی تھی یہاں پر جو

For more visit (exponovels.com)

فون تھا صرف اور صرف ہوٹل کہ باقی فونز کے ساتھ ہی کنیکٹ تھا وہ کسی

سے رابطہ نہیں کر سکتی تھی کاش وہ اپنے باپ سے ہی رابطہ کر پاتی اسے بتاتی

کہ وہ ٹھیک ہے

اسے پتہ تھا کل رات اسجد کو گولی لگی تھی اس شخص نے اس کو گولی ماردی تھی

یہ بہت خطرناک انسان تھا شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اس سے بہت زیادہ خوفزدہ

تھی اسے موت سے ڈر لگتا تھا

وہ مرنا ہر گز نہیں چاہتی تھی اور اس کے باپ نے اس کے ساتھ اس کے

موت کے ڈر سے ہی تو رخصت کیا تھا وہ کمرے میں چل چل کر تھک چکی تھی

For more visit (exponovels.com)

اوراب تک اس آدمی کا کوئی اتا پتا نہیں تھا جو اسے چھوڑ کر نہ جانے کہاں چلا گیا

تھا

کہیں وہ اسے چھوڑ کر تو نہیں چلا گیا تھا اس کے دماغ میں عجیب و غریب قسم

کے خیالات آرہے ہیں جس کا کوئی جواب نہیں تھا اس کے پاس

ooooo

ایک اور درد بھری رات وہ اس کی پناہوں میں گزار چکی تھی ساری رات

سسکتے گزر گئی اور وہ اس کی تڑپ پر ہنستا رہا

۔ کب تک وہ اس سے اس تھپڑ کا انتقام لینے والا تھا وہ نہیں جانتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کی قسمت میں یہ سب کچھ کیا لکھا تھا کیوں خوشیاں نہیں تھی اس کے

نصیب میں وہ نہیں جانتی تھی بس اپنی قسمت پر رونے میں مصروف تھی یہ

آنسو تو بچپن سے اسکا نصیب تھے

اسے زندگی سے ملا ہے کیا تھا ماں باپ بچپن میں ہی بچھر گئے تھے جن لوگوں

نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا وہ بھی اسے ٹھیک سے اپنا سہارا نہ دے سکے مامی

کے دن رات طعنے باتیں سن سن کر اس نے تعلیم تو حاصل کر لی تھی

لیکن اس تعلیم کا اسے کوئی فائدہ نہ ہوا تھا وہ کچھ بننا چاہتی تھی کچھ کرنا چاہتی

تھی اپنی زندگی میں اپنی پہچان بنانا چاہتی تھی لیکن اب اس کی پہچان یہ تھی کہ

For more visit (exponovels.com)

وہ کارب شاہ کی بیوی تھی اور شاید تاس کی پہچان ایک طلاق یافتہ کے طور پر

ہو گی

کیا یتیموں کا کوئی نہیں ہوتا

۔ بچپن سے اس نے ہر کسی کو خود پر ترس کھاتے یا افسوس کرتے ہی دیکھا تھا

اسنے سوچا تھا اگر ہمسفر اچھا مل گیا تو اس کے سہارے جی لے گی لیکن اب

اسے اپنا فیوچر بھی صاف نظر آ رہا تھا یقینا کچھ عرصے کے بعد لوگوں کی افسوس

ہ بھری نگاہیں اس پر ہوں گی کیونکہ وہ جلد ہی اپنے ماتھے پر طلاق کا داغ لگانے

والی تھی یہ تھی اس کی زندگی کی یہی سب کچھ لکھا اس کی زندگی میں

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک ٹھوکر سے سنبھلتی تو دوسری ٹھوکر اسے لگتی اس کی زندگی میں اتنی آزمائش کیوں وہ کبھی بھی سمجھ نہیں پائی تھی بس اس کے دل میں جو بھی ہوتا وہ اللہ کی دربار میں بیان کر دیتی بے شک وہ اس کے دل کا حال اس سے بہتر جانتا تھا

ooooo

رات کے گیارہ بجے وہ واپس کمرے میں آیا تو اس کی جیسے جان میں جان آئی ہاں وہ اس کا انتظار کر رہی تھی وہ ابھی تک اس کے لیے انجان نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس کے علاوہ وہ اور کسی کو بھی تو نہیں جانتی تھی جس پر اعتبار کر سکتی یا

جس کے سہارے وہ رہ پاتی

اس کا یوں اچانک چلے جانا اسے واقعی ڈر میں مبتلا کر گیا تھا اور وہ ویسے بھی

بہادر کہاں تھی وہ ڈرپوک سی لڑکی تھی ساری دنیا سے ڈرتی تھی۔اور یہاں

اکیلے ہوٹل میں رہنے کے خوف نے اسے آدھا کر دیا تھا

وہ بار بار دروازے کے قریب جاتی اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ دروازہ کھٹکھٹائے

لیکن اگر اس کے علاوہ کوئی اور آ گیا تو اس سوچ کے ساتھ وہ واپس آ کر بیڈ پر

For more visit (exponovels.com)

بیٹھ جاتی وہ اتنی زیادہ خوفزدہ ہو چکی تھی کہ وہ کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی

کنڈیشن میں بھی نہ رہی تھی

اگر وہ اسے چھوڑ کر چلا گیا تو وہ ایسا بھی کر سکتا تھا اس نے اس سے شادی کیوں

کی تھی اسے نہیں پتا تھا پتا تھا تو صرف اتنا کہ وہ اس کے بابا کا دشمن تھا بابا نے

کہا تھا وہ جاگیر دار ہے ظالم ہے ظلم کرنے والا

ان لوگوں کو کسی پر ترس نہیں آتا وہ لمحے میں سامنے والے کو کاٹ کر پھینک

دیتے ہیں قتل ان کے لیے کوئی بڑی بات نہیں کسی کی جان ان کے لیے

اہمیت نہیں رکھتی

For more visit (exponovels.com)

اسے اس بات کا خوف تھا کہ کہیں وہ اس شخص کے ہاتھوں مر نہ جائے اسے

موت سے ڈر لگتا تھا مرنا نہیں چاہتی تھی اسے اپنی زندگی بے حد عزیز تھی وہ

ڈاکٹر بننا چاہتی تھی اپنی ماں کا خواب پورا کرنا چاہتی تھی لیکن جان چکی تھی کہ

اب یہ خواب ادھورا ہی رہے گا کیونکہ اس دیو نے آکر اس کی ماں کی پری کو قید

کر لیا تھا اور اب کوئی نہیں آنے والا تھا جو اسے اس سے بچا کر لے جاتا اسجد

جسے کل تک وہ اپنا بہت کچھ مان چکی تھی آج اس کے لیے زندگی کی دعا مانگ

رہی تھی اسے گولی لگی تھی نہ جانے وہ کس حال میں ہو گا اس سوچ کے ساتھ

وہ ایک بار پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جب اچانک دروازہ کھلا کوئی

For more visit (exponovels.com)

اندر داخل ہوا اس نے سہم کر دروازے کی جانب دیکھا تھا لیکن وہاں وہی کھڑا تھا

ایم ریلی سوری ڈارلنگ مجھے آنے میں دیر ہو گئی وہ ایک دوست مل گیا تھا مجھے مجبوراً اس کے پاس رکنا پڑا اور پھر میں تمہارے لئے شاپنگ کے لئے نکل گیا تھا یہ کچھ ڈریسز لایا ہوں میں وہ کیا ہے تمہیں اپنے لباس میں دیکھ کر میں بار بار بے خود ہو کر تمہاری طرف کھنچا چلا جاتا ہوں اور مجھے برداشت کرنے کی ہمت نہیں ہے تم میں تو بہتر ہے کہ تم چینج کر لو اس کے گال پر جھکتا

For more visit (exponovels.com)

اپنے لب رکھ کر پیچھے ہٹا جبکہ اس کی بات اور اس کی حرکت پر وہ سر سے پیر

تک سرخ ہو گئی تھی لیکن بولی کچھ نہیں

جلدی کرو ڈارلنگ تب تک میں کھانے کا آرڈر دیتا ہوں کچھ کھایا تم نے وہ

بے حد محبت سے پوچھ رہا تھا اس نے نفی میں سر ہلایا

ذلاور کو اپنے دیر سے آنے پر پھر سے افسوس ہوا تھا

بے وقوف لڑکی کچھ منگوا کر کھا تو لیتی سارے دن سے ایسے ہی بیٹھی ہوئی ہو

سخت لہجے میں کہتا کھانے کے لیے کچھ آرڈر کرنے چلا گیا جب کہ وہ واش

روم میں بند ہو گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

oooooo

جلدی سے ناشتہ کرو اور اس کے بعد تیار ہو جاؤ کہیں باہر گھومنے کے لیے چلتے ہیں تمہیں ہنی مون پر لے کر آیا ہوں تو پتہ تو چلے کہ تمہیں ہنی مون پر لایا گیا ہے نہ کہ کسی قید خانے میں یا اسی ہوٹل کے کمرے میں قید ہونے کا ارادہ ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں تمہارا ساتھ میرے لئے کافی خوشگوار ہے لیکن میں نہیں چاہتا کہ تم پیرس کی خوبصورتی سے محروم رہ جاؤ اس لئے اٹھ کر جلدی سے تیاری کرو ہم باہر کہیں گھومنے پھرنے جائیں گے

For more visit (exponovels.com)

کارب شاہ نے شاور لے کر باہر آتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا تھا جو آرام سے بیڈ پر بیٹھی اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ رہی تھی

میں تم سے بات کر رہا ہوں کہاں کھوئی ہوئی ہو اس کا کندھا ہلانے پر اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا اور پھر اٹھ کر چلی گئی وہ جب سے یہاں آئی تھی کارب نے اسے مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا تھا یہاں کیا وہ تو جب سے اس کے نکاح میں آئی تھی یا تو روتی تھی یا پھر اداس شکل بنا کر رکھتی تھیں اس کے لبوں پر اس نے ایک دفعہ بھی مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی وہ اس کے لبوں پر اپنے نام کی مسکراہٹ دیکھنے کا شدت سے خواہش مند تھا

For more visit (exponovels.com)

جانے کیوں اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ اس کے لئے مسکرائے

شاید اس سے پہلے جو بھی لڑکی اس کے ساتھ رہی تھی بہت خوش رہی تھی یہ

وہ پہلی لڑکی تھی جو اس کے نکاح میں آنے کے بعد اس طرح شکل بنا کر

گھومتی تھی اسے غصہ تو بہت آتا ہے لیکن وہ کچھ بھی نہیں کہنا چاہتا تھا کیونکہ

اسے اہمیت دینا وہ اپنی توہین سمجھتا تھا

ریڈ کلر کی فراک پہنے باہر نکلی تو خود پر دوپٹہ لینے کے بجائے سیاہ چادر لے لی

کارب کو لگا جیسے چاند اس سیاہ چادر کے پیچھے چھپ گیا ہوں وہ لمحے میں اس کی

قربت کا خواہشمند ہوا تھا لیکن فی الحال اس کا ارادہ کہیں باہر جانے کا تھا

For more visit (exponovels.com)

پھر ارادہ کینسل کرنے کا مطلب تھا کہ وہ اس کے لیے اہمیت رکھتی ہے تبھی تو

اس نے اپنا ارادہ بدل دیا لیکن وہ اسے اہمیت کیوں دیتا جب کہ وہ تو صرف چند

دن کی خواہش تھی جب اس کا دل بھر تا وہ اسے اپنی زندگی سے باہر نکال کر

پھینکنے والا تھا تو اسے کیوں سر پر چڑھاتا

وہ بنا کچھ بولے باہر نکلا تو وہ بھی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی خود کو چادر میں چھپا

کر اس کے پیچھے ہی باہر نکل گئی تھی

ooooo

For more visit (exponovels.com)

وہ باہر آئی تو اس نے ذلاور کے لائے ہوئے کپڑوں میں سے ایک لباس پہن رکھا تھا نیلے رنگ کا گہرے دار فراک اس پر بہت زیادہ جچ رہا تھا۔اسے ایک بات کا یقین تھا کہ وہ بے حد حسین تھی نہیں شاید اس دنیا کی حسین ترین عورتوں میں سے ایک یا اسے خود ہی وہ اس دنیا کی سب سے خوبصورت عورت لگتی تھی وہ نہیں جانتا تھا لیکن وہ اس کے دل میں اترنے والی پہلی عورت تھی

اور آخری بھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ روز اس کے دل کی اتھاہ گہرائیوں میں اترتی چلی جا رہی تھی اور وہ اپنے

جذبات کو کنٹرول نہیں کر پا رہا تھا وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس کے ساتھ محبت کی

پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکا ہے اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ خود اس سفر میں اس

کے ساتھ اپنی مرضی سے نہیں بلکہ زبردستی شامل ہے کاش وہ اس کی مرضی

سے اپنی زندگی میں شامل کرتا تو اس وقت وہ اس کی باہوں میں ہوتی وہ اس

کے

حصول کے لیے بے تاب تھا وہ اسے اپنی قربتوں سے مہکا دینا چاہتا تھا لیکن پھر

ہر سوچ اس سوچ پر حاوی ہو جاتی کہ ان کا رشتہ زبردستی کا تھا وہ اس کے لئے

For more visit (exponovels.com)

صرف زبردستی کا سودا تھا وہ اپنی محبت سے اس کے دل میں اپنی محبت جگانا چاہتا تھا نہ کہ اس کے ساتھ زبردستی تعلق بنا کر اس رشتے کو آگے چلانا چاہتا تھا

حقیقت تھی کہ وہ صرف اس کی پھوپھو کی بیٹی نہیں تھی اور اس نے اپنی پھوپھو کی بیٹی سے کبھی محبت نہیں کی تھی اگر یہاں کوئی اور لڑکی ہوتی تو شاید وہ اس پر اپنے تمام تر اختیارات چلا چکا ہوتا اسے بتا چکا ہوتا کہ ذلاور شاہ کیا ہے وہ صرف اسی کا ہے لیکن یہ اس کی محبت تھی نازک پاکیزہ سے لڑکی وہ چاہ کر

For more visit (exponovels.com)

بھی اسے تکلیف نہیں دے سکتا تھا وہ محبت تھی اس کی وہ اپنی محبت کو چاہت

عقیدت سے چھونا چاہتا تھا نہ کہ زور زبردستی سے

تمہیں پتا ہے یہ میرا موسٹ فیورٹ کلر ہے اور مجھے یقین تھا کہ یہ تم پر بہت

زیادہ سوٹ کرے گا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے اس نے اس کا

ہاتھ اونچا کرتے سے گھمایا تو اس کا گھیر دار فراک پوری طرح گھوم کر رہ گیا اور

اگلے ہی لمحے وہ اس کے چوڑے سینے کا حصہ بنی تھی

اور یہی وہ لمحہ تھا جب ذلاور مذید اپنے جذبات پر قابو نہیں کر پایا وہ اس کے

لبوں پر اپنی گرفت جما چکا تھا اس کی پناہوں میں وہ پھڑ پھڑا کر رہ گئی وہ اک نشہ

For more visit (exponovels.com)

تھا جو اس کے لبوں سے اس میں منتقل ہو رہا تھا وہ لمحہ لمحہ اس کی سانسیں کھینچ رہا تھا

زندگی کو جیسے خود میں قید کر رہا تھا۔ایشام کو لگا کہ وہ اس کی ہر سانس کو پی جائے گا اسے لگا وہ ختم ہو رہی ہے اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی

جب اس نے اپنے لب اس کے لبوں سے ہٹاتے ہوئے اس کے ہونٹ کے اوپر موجود چھوٹے سے تل کو اپنے لبوں سے چھوا اور پھر جیسے اور جسے ہی ایشام نے ایک گہری سانس لی وہ پھر سے اس کے لبوں پر جھک گیا

For more visit (exponovels.com)

اسے لگا جسے وہ سانس کے لیے محتاج ہو گئی تھی اس کا دل بری طرح سے

کانپ رہا تھا جبکہ اس کی باہوں میں وہ تھر تھر کانپ رہی تھی اس کا وجود لرز

رہا تھا شاید آج اسے اس پر ترس نہیں آنا تھا لیکن باہر دروازے پر ہونے والی

دستک اسے ہوش کی دنیا لے آئی وہ پیچھے ہٹا تو اس کے چہرے پر بے حساب

آنسوؤں کو دیکھ کر میں تیزی سے پیچھے ہٹا

لگتا ہے کھانا آ گیا اس نے مسکرا کر کہا تھا اور اپنے سر پر دیوانوں کی طرح ہاتھ

مارتا دروازے کی جانب آیا تھا جب کہ وہ وہی بیڈ پر سہم کر بیٹھ گئی

For more visit (exponovels.com)

سوری ڈارلنگ بے اختیار ہو گیا تھا وہ کیا ہے نہ تمہیں دیکھ کر جیسے دنیا جہان کا ہوش بھلا بیٹھا ہوں جلدی سے آؤ یہاں اور کچھ کھالو پھر ہمیں صبح امریکہ کے لئے نکلنا ہے تمہاری ٹکٹس اور پیپرز تیار کروالیا ہوں سارا دن لگ گیا وہ اپنی دھن میں بولے جا رہا تھا جبکہ ایشام بس اسے سن رہی تھی تو کیا وہ اسے اس کے باپ سے دور لے کر جا رہا تھا کس چیز کا انتقام لے رہا تھا وہ کیا بگاڑا تھا اس نے اس کا وہ اس سے سوال کرنا چاہتی تھی لیکن اس میں اتنی ہمت ہی نہ تھی کہ وہ اس سے کوئی سوال جواب کر پاتی

For more visit (exponovels.com)

اسے اپنے ڈرپوک ہونے پر خود سے نفرت ہو رہی تھی کاش وہ اس کے

گریبان کو پکڑ کر پوچھ پاتی کی آخر کیا دشمنی ہے تمہاری ہم سے کیوں کر رہے

ہو تم میرے ساتھ یہ سب کچھ لیکن وہ نہیں تھی اتنی بہادر نہیں تھی اس میں

اتنی ہمت

ooooo

نہیں کارب میرے پاس میری ضرورت کی ہر چیز موجود ہے مجھے کسی چیز کی

ضرورت نہیں ہے میرے پاس شادی کا اتنا سارا سامان ہے ابھی تک تو میں

نے ان میں سے کچھ جوڑوں کو نکال کر بھی نہیں دیکھا اور آپ میرے لئے

For more visit (exponovels.com)

اور شاپنگ کر رہے ہیں۔ پلیز مجھے اس کی ہر گز ضرورت نہیں ہے آپ پلیز

رہنے دیں یہ سب کچھ فضول میں پیسے برباد ہوں گے

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ وہ اسے سختی سے گھور رہا تھا

تم سے کس نے پوچھا ہے وقوف لڑکی میں اپنی مرضی سے تمہیں چیزیں دلوا

رہا ہوں تو تمہیں خوش ہونا چاہیے آخر یہ سب کچھ تمہارے کام آئے گا فکر

مت کرو میں یہ سب کچھ تم سے واپس نہیں لوں گا

تمہیں ان چند دنوں میں جو جو دلوا رہا ہوں وہ سب تمہارا ہے میری طرف سے

تحفہ سمجھ کر رکھ لینا اپنی قیمت سمجھ لینا

For more visit (exponovels.com)

تمہارے ساتھ میرے دن کافی حسین گزر رہے ہیں تو اچھا ہی ہے نہ کہ میں

تمہیں تمہاری قیمت ادا کرتا رہوں

تاکہ بعد میں تم اس خوش فہمی میں مبتلا نہ رہو کہ تمہارا وجود میں نے چاہت

میں استعمال کیا ہے تم میرے لیے صرف ایک ٹشو پیپر ہو

اور ٹشو پیپر کو استعمال کر کے اس کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے مجھے تمہیں بار بار

۔ بتانے کی ضرورت نہ پڑے وہ لمحے میں اس کی اوقات یاد دلا گیا تھا

اس کے بعد وہ کچھ بھی نہیں بولی وہ جس چیز پر ہاتھ رکھتا وہ خاموشی سے ہاں

میں سر ہلا دیتی تھی یہاں تک کہ وہ بے باکی سے اس کے لئے اس کی انتہائی

For more visit (exponovels.com)

پرسنل چیزیں بھی خرید چکا تھا یہاں تک کہ بڑی بے باکی سے اس نے کہا تھا

کہ آج کی رات تم یہ والی نائیٹی پہن کر مجھے متاثر کروں گی اور وہ صرف سر جھکا

گی چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا تھا لیکن سامنے کھڑے اس شخص کو تو بس اپنی

کہہ کر بڑا مزا آیا تھا وہ اس کے چہرے پر پھیلے حیا کے رنگ دیکھ کر جیسے کھو سا

گیا

اتنی شرم آتی تھی اسے لیکن اس کا شرمانہ گھبرانا اس کے لئے انٹرٹینمنٹ تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

شادی سے پہلے تو اسے وہ سب کچھ ڈرامہ لگا تھا لیکن پھر جب ہر رات وہ اس

کی باہوں میں اس کے ظلم پر تڑپتی سسکی روتی تو کبھی اسے اس پر ترس بھی

آجاتا تھا کیونکہ یہ وہ پہلی لڑکی تھی جس پر وہ اتنا ظلم کرتا تھا

اس سے پہلے ہر لڑکی اس کی طرف خود ہی کھینچی چلی آتی تھی

وہ اس سے انتقام لینا چاہتا تھا کیونکہ وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اس کی اوقات ایک

طوائف سے بھی گئی گزری ہے وہ اس کی زندگی میں اس کی ضد ہے لیکن نہ

جانے کیوں اب اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ اس کی باہوں میں شرمائے گھبرائے

For more visit (exponovels.com)

نہ جانے کیوں وہ اسے محبت سے چھونا چاہتا تھا اپنے تمام تر سچے جذبات کے

ساتھ

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم اسے گہری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جب اسے اپنے

کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو چہرے پر ایک

گہری مسکراہٹ آ گئی

رومیو تم یہاں وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا جب کہ اس کی نگاہ اس

بے باک لڑکی پر تھی جو ٹائٹ پینٹ کے اوپر ریڈ کلر کا شارٹ سکرٹ پہنے اپنی

تمام تر خوبصورتی سے ہر کسی کی نگاہوں کا مرکز بنی ہوئی تھی

For more visit (exponovels.com)

سرپرائز تو میں ہو گئی ہوں ڈارلنگ تمہیں یہاں دیکھ کر کتنے عرصے کے بعد

ملے ہو میں نے تمہیں بہت زیادہ مس کیا وہ اس کے گالوں پر باری باری اپنے

لب رکھتے ہوئے بے باکی سے بولی جبکہ وہ بھی اس کی حرکتوں کو کافی زیادہ

انجوائے کر رہا تھا یہ دیکھے بنا کے پہلو میں کھڑی لڑکی جو رشتے میں اس کی بیوی

ہے جلن سے انہیں گھورے جا رہی تھی

یہ بہن جی کون ہے وہ ایک نظر اسے دیکھتی پہلو میں کھڑی حور کو دیکھتے ہوئے

پوچھنے لگی لہجے میں حقارت تھی یقیناً اس کے پردے پر چوٹ کرتے ہوئے

For more visit (exponovels.com)

بولی تھی میری بیوی ہے اس نے اچانک اس کی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اسے

اپنے قریب کیا تھا جبکہ سامنے کھڑی لڑکی کے چہرے پر سایہ سا لہرایا

اور ڈارلنگ یہ میری دوست ہے بہت زیادہ قریبی دوست سمجھ لو وہ چہرے پر

دلکش مسکراہٹ سجائے تعارف کروا رہا تھا جب کہ وہ سامنے کھڑی لڑکی ہیلو

تک نہ مسکرا کر کہہ سکی

تم نے شادی کر لی وہ بھی اس پیڈو ٹائپ لڑکی سے وہ بے یقینی سے چلا اُٹھی

تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں نے تو پہلے ہی کہا تھا میں ایسی لڑکی سے شادی کروں گا جو سات پردوں کی

قید میں رہے گی اور صرف مجھے اپنا آپ دکھائے گے فکر مت کرو یہ صرف

دنیا والوں کے لئے بہن جی ہے میرے لیے تو شاید جنت کی کسی حور سے کم

نہیں

تم سے زیادہ ہوٹ ہے قیامت ہیں اس کے جلوے وہ آنکھ دباتا بے باکی سے

۔ بولا جب کہ اس دفع حورالعین نگاہ تک نہ اٹھا پائی تھی

اپنی کسی دوست کے ساتھ اس حد تک بے باک گفتگو کر سکتا تھا وہ بھی اس کی

ذات کے متعلق اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

اسنے جلوے دکھائے کب تھے اس کے سامنے کب بے ہودہ حرکتیں کی تھی

کہ وہ اس طرح اس کی ذات کے بارے میں بات کر رہا تھا وہ نگاہیں تک نہیں

اٹھا رہی تھی

جب کہ سامنے کھڑی لڑکی تو بس اسے گھورے جا رہی تھی نفرت سے

حقارت سے بے یقینی سے

پھر ملیں گے وہ بس اتنا کہہ کر تیزی سے وہاں سے نکلتی چلی گئی جبکہ اس کے

پیچھے کارب کا بے باک قہقہ بلند ہوا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بیچاری یہ بھی تمہاری طرح ہی مجھے نخرے دکھاتی رہی لیکن پھر میں نے اسے

حاصل کر لیا بیچاری ایک رات سے زیادہ میرے پاس ایک رہ نہ سکی

اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے وہ فخریہ انداز میں کہتا آگے چلا جا رہا تھا

oooooo

رات کا نہ جانے کون سا وقت تھا جب اس کی آنکھ اس کی سسکیوں کی آواز

سے کھلی وہ بے چینی سے اٹھ کر بیٹھ گیا تھا

جبکہ اپنے پاس ہی بستر میں دبکا وجود کانپتا دیکھ کر پریشانی سے اس کے کندھے

پے ہاتھ رکھتا اسے ہلا کر جگانے لگا وہ جاگ رہی تھی اور رو رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

کیاوہ اس کے آنسو بہانے کی وجہ تھا اس سوچ نے اسے تکلیف دی تھی لیکن وہ

تو اسے کوئی تکلیف نہیں دے رہا تھا بلکہ اپنے جذبات کو مار کر اس کے

احساسات کا احترام کر رہا تھا تو پھر وہ کیوں فضول میں رو رہی تھی

ایشام اٹھو کیوں پاگلوں کی طرح رو رہی ہو کیا ہوا ہے تمہیں کیوں اس طرح

سے رو رہی ہو بتاؤ مجھے کیا تمہیں کہیں پر درد ہو رہا ہے کیا کوئی تکلیف ہے

تمہیں وہ اسے اپنے قریب کرتا ہوا پوچھ رہا تھا جبکہ کے سوالوں پر اس کے

آنسوؤں میں مزید روانی آتی جا رہی تھی جو اس کے لیے ناقابل برداشت تھی

For more visit (exponovels.com)

کیوں اس کے آنسو اسے تکلیف دے رہے تھے وہ نہیں جانتا تھا لیکن اس کے

۔آنسوؤں اس کے لیے نا قابل برداشت ہوتے جا رہے تھے

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کیوں رو رہی ہو وہ ایک لمحے میں سے کھینچ کر اپنے

سینے سے لگاتا سوال کرنے لگا جو آنسو بہانے میں مصروف تھی

اب اسے غصہ آنے لگا تھا وہ اسے اپنے سامنے کیے سوال کر رہا تھا جب کہ وہ

نظریں جھکائے اپنی آنکھوں کو رگڑ رہی تھی

تم مجھے غصہ دلا رہی ہوں لڑکی آخر مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ کیوں رو رہی

ہو وہ بے تحاشا غصے سے چلا اٹھا تھا وہ کانپ کر رہ گئی

For more visit (exponovels.com)

مجھے میرے گھر جانا ہے اس نے سہمے ہوئے لہجے میں بے حد کم آواز میں کہا

کل نکل رہے ہیں ہمارے امریکہ کے لئے وہی ہے میرا گھر اور تمہارا ابھی

جہاں ہم دونوں ساری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ ایک دوسرے کی

باہوں میں رہیں گے باقی جو کوئی تمہارا گھر تھا بھول جاؤں اسے جہانگیر

میرے لئے کبھی بھی اہمیت کے قابل نہیں ہے اس نے تمہیں مجھ سے

چھیننے کی کوشش کی ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ تم میری امانت ہو تمہیں کسی

اور کے حوالے کرنے کی کوشش کی ہے

For more visit (exponovels.com)

میری نگاہوں میں وہ میرا گناہ گار ہے تو اس کے پاس تو تمہیں جانے کی

اجازت میں اب کبھی بھی نہیں دے سکتا اور جہاں تک بات ہے گھر کی تو اب

تمہارا وہی گھر ہے جو کہ میرا ہے ہم دونوں کل صبح اپنے گھر جائیں گے اور

ساری زندگی وہی پر رہیں گے اس سے پہلے تمہاری زندگی میں جو کوئی بھی تھا

سب بھول جاؤ

اپنے آنے والی زندگی کو یاد رکھو جس میں میں تمہارے ساتھ رہوں گا ہم

دونوں ایک خوشحال زندگی گزاریں گے ہمارا گھر ہو گا چھوٹے چھوٹے بچے

ہوں گے اور پر سکون زندگی

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ اس کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ

رہے تھے

نہیں رہنا آپ کے ساتھ مجھے میرے بابا کے پاس جانا ہے پلیز مجھے جانے دیں

میں آپ کے ساتھ نہیں جا سکتی میرے بابا بہت اچھے ہیں وہ کسی کا برا نہیں

چاہتے ۔

میرے بابا میری زندگی کا کوئی غلط فیصلہ نہیں کر سکتے ہو سکتا ہے کبھی ہماری

منگنی ہوئی ہو لیکن پھر ہمارے والدین ہمارا بہتر ہمارا بھلا سوچتے ہیں یقینا

For more visit (exponovels.com)

انہیں آپ سے زیادہ اسجد بھائی اچھے لگتے ہیں تو انہوں نے ان کے ساتھ میرا

رشتہ جوڑنے کا فیصلہ کیا

آپ بھی اپنے والدین کی نافرمانی نہ کریں آپ بھی اپنے والدین کی مرضی

سے کسی اچھی سی لڑکی سے شادی کر لیں پھر دیکھئے گا اللہ بھی خوش ہو گا اور

آپ کو اس کا اجر بھی ملے گا والدین کے چہرے کو مسکرا کر دیکھنا بھی عبادت

ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بول رہی تھی جب کہ وہ تھوڑی نیچے ہاتھ رکھے

اس کا درس سن رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایشام بالکل ٹھیک کہہ رہی ہو اور یہ ساری باتیں میں نے بھی ون ٹو تھری کلاس میں پڑھی تھی

اب ہم بڑے ہو چکے ہیں زندگی کا فیصلہ خود بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں

تم جانتی ہو تمہاری ماما کیسی دیکھتی تھی یقینا نہیں یاد ہو گا تم بہت چھوٹی تھی نہ جب ان کی وفات ہوئی وہ بالکل تمہاری طرح دکھتی تھی بہت خوبصورت وہ ہم سے ملنے نہیں آتی تھی کیونکہ تمہارے بابا آنے نہیں دیتے تھے انہیں پسند نہیں تھا ان کی بیوی ہمارے گھر آئے لیکن وہ میرے باپ کی بہن تھی میری پھوپو میرے لیے بے حد اہم تھیں

For more visit (exponovels.com)

تمہارے بابا کی وجہ سے میں کبھی بھی اپنی پھوپو کے ساتھ زیادہ وقت نہیں

گزار سکا کیونکہ انہیں یہ پسند نہیں تھا لیکن اس کے باوجود بھی مجھے میری

پھوپھو سے بہت محبت تھی وہ بھی مجھے بے حد چاہتی تھی اسی لئے تو جاتے

ہوئے اپنے جگر کا گوشہ میرے نام کر گئی

ان کی خواہش تھی کہ تم میری دلہن بنو اور میں اس خواہش کو پورا کیسے نہ

کروں مرنے سے پہلے انہوں نے مجھ سے بس یہ کہا تھا کہ میری بیٹی تمہاری

ہے اور اگر ایک ماں ہو کر وہ تمہیں میرے نام کر گی تو میں تمہیں کسی اور کے

نام ہوتے کیسے دیکھ لوں اچھی بات ہے تم اپنے باپ کی فرمابردار ہو ایسا ہی ہونا

For more visit (exponovels.com)

چاہیے ہر اولاد کو لیکن تمہارے باپ نے مجھے دھوکہ دیا ہے اس نے میری

امانت کو اپنے بھتیجے کی گود میں ڈالنے کی غلطی کی ہے اگر وہ اپنی کوئی چیز اپنے

بھتیجے کو دے دیتا تو مجھے کبھی کوئی اعتراض نہ ہوتا لیکن میری امانت ذلاور شاہ

کی جاگیر وہ کسی اور کے نام کرنے جا رہا تھا اور میں ایسا ہونے دیتا نا ممکن بات

ہے یہ کان کھول کر سن لو تم یہاں آنے کے بعد میری نہیں ہوئی بلکہ تم ہمیشہ

سے میری ہی تھی تمہیں میرے ہی نام کیا گیا تھا تمہیں میرا ہی بنایا گیا تھا تو

اس بات کو قبول کر لو اور یہ رونا دھونا بند کرو تم کبھی اپنے باپ کے پاس

واپس نہیں جا سکتی ہو سکتا ہے چار پانچ سال کے بعد مجھے تم پر ترس آ جائے یا

For more visit (exponovels.com)

پھر میرے بچے نانا سے ملنے کی خواہش کریں تو میں تمہیں اس سے ملنے کی

اجازت دے دوں لیکن وہ میری اچھی بک میں شامل نہیں ہے اس نے مجھ

سے میری محبت چھین لینے کی کوشش کی تھی میری محبت کو کسی اور کے دامن

میں ڈالنے کی کوشش کی اور اب میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا یہ تم یاد

رکھنا اور بہتر ہے کہ تم اسے بھول جاؤ میں تمہیں دنیا کی ہر خوشی دے دوں گا

دنیا کی ہر چیز تمہارے قدموں میں لا کر رکھ دوں گا لیکن شرط یہ ہے کہ

تمہیں صرف مجھ سے محبت کرنی ہو گی میں سمجھتا ہوں وہ تمہارا باپ ہے تم

اسے چھوڑ نہیں سکتی لیکن اسے مجبوری سمجھ لو یا کچھ اور زندگی گزارنے کے

For more visit (exponovels.com)

لئے سمجھوتے کرنے پڑتے ہیں تم اسے سمجھوتا سمجھ لو لیکن آگے حقیقت یہی

ہے کہ تم اب صرف میری ہو اور تمہیں ساری زندگی میرے ساتھ رہنا ہے

ایکسپیٹ اٹ ڈارلنگ اور اب کوشش کرو کہ سو جاؤ کیونکہ تمہاری قاتل نگاہ

مجھے بار بار تمہاری طرف متوجہ کر رہی ہیں میں جتنا خود کو تم سے دور رکھنے کی

کوشش کر رہا ہوں تم اتنا ہی میرے جذبات کو بھڑکا رہی ہو

دیکھو لڑکی تمہارے حق میں بہتر یہی ہے کہ فی الحال میرے جذبات کو مجھ

تک محدود رہنے دو ورنہ پچھتاو گی کیونکہ میری محبت کو برداشت کرنا

تمہارے بس کی بات نہیں

For more visit (exponovels.com)

وہ آہستہ سے اس کے پر لب رکھتا واپس بیڈ پر لیٹ گیا تھا جبکہ اسے بھی اشارہ کر رہا تھا لیٹنے کا وہ بڑی مشکل سے اپنے آنسو صاف کرتی اس کی باتوں سے گھبراتے ہوئے اس سے ذرا فاصلے پر ہو کر لیٹی تھی لیکن اگلے ہی لمحے اس کی سخت گرفت کو اپنے گرد محسوس کر کے سہم کر آنکھیں میچ گئی اپنے آنسوؤں کو اس نے بہت مشکل سے قابو کر رکھا تھا اگر تو اس نے اپنا کہا سچ کر دکھایا تو وہ صرف سوچ سکتی تھی کیونکہ اس کے آگے سوچنے کی بھی ہمت خود میں نہیں پاتی تھی

ooooo

For more visit (exponovels.com)

کون تھی وہ لڑکی اتنی بے باک اتنی بے شرم کیسے بھرے بازار میں اس کے

شوہر کے سینے سے آلگی تھی اسے بہت غصہ آیا تھا اگر کارب شاہ اسے

اختیارات دیتا تو وہ اسے بالوں پکڑ کر اسے اپنے شوہر سے دور کر پھینک دیتی

لیکن کارب شاہ نے اسے اتنے اختیارات اتنے حق دیے ہی کہاں تھے

وہ تو اس سے سوال جواب کرنے کا حق نہیں رکھتی تھی تو وہ تو شاید اس کے

لئے کوئی عزیز و جان ہنستی تھی جس کے سینے سے لگے وہ پورے بازار میں بھی

شرمندہ نہ ہوا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے نفرت سے کیوں دیکھ رہی تھی اس کے ساتھ کارب کا کیا تعلق تھا وہ کچھ بھی نہیں سوچنا چاہتی تھی اسے بس یہ پتا تھا کہ وہ اس کے بے حد قریب تھی اور ان کی اس حد تک نزدیکی اسے اندر تک آگ لگا گی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنے جذبات کس طرح سے اس پر ظاہر کرے لیکن اسے برا لگا تھا بہت برا لگا تھا اور وہ اپنی یہ کیفیت اسے بتا دیتی کہ اسے برا لگا ہے تو یقینا اس کا مذاق اڑائے گا کہ وہ صرف اس کے لئے چند پل کا ٹائم پاس ہے لیکن وہ خود کو اسکی بیوی تصور کر کے خوش فہمیوں میں مبتلا ہو گئی ہے

For more visit (exponovels.com)

اسکا دل چاہ رہا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے لیکن وہ کیوں روتی ہے جب

اسے اپنے نکاح پر بھروسہ تھا

اسے اللہ پر یقین تھا اسے یقین تھا کہ کبھی نہ کبھی وہ بھی اس تعلق کو قبول کر

لے گا وہ کوئی اس کے ساتھ کسی ناجائز رشتے میں نہیں تھی اور اس کی بیوی

تھیں اور کوئی بھی عورت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی اس کا مقام اونچا تھا

کا رب شاہ کی نہیں اس کی اپنی نگاہوں میں جس اللہ نے اس کے نکاح میں دیا

تھا اسے یقین تھا وہی اللہ اس کے دل میں اس کے لیے محبت بھی ڈالے گا

محبت نہ سہی لیکن وہ اسے بیوی قبول کر لے اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا

For more visit (exponovels.com)

اس نے سوچ لیا تھا اگر آگے فیوچر میں اسے اپنی طلاق روکنے کے لیے اسے

کسی بھی حد تک جانا پڑا تو وہ جائے گی

ooooo

رات کو وہ یوں ہی روتے روتے اس کے سینے سے لگا کر سو گئی تھی وہ اس

طرح سے کیوں رو رہی تھی

وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا یقیناوہ اپنے باپ کو سوچ کر رو رہی تھی یا

شاید وہ لڑکا اسجد جسے اس نے گولی ماری تھی کیا وہ اس کے لیے جذبات رکھتی

تھی

For more visit (exponovels.com)

اس نے کچھ سوچا پھر اسے دیکھا نہیں ہر گز نہیں وہ اس کی بیوی تھی وہ صرف

اور صرف اسی کے لئے جذبات رکھ سکتی تھی کسی ایرے غیرے کے لئے

ہر گز نہیں

oooooo

سنو تمہیں وہ لڑکی یاد ہے جو کل دوپہر میں ہمیں ملی تھی مارکیٹ میں وہ میری

بہت اچھی دوست ہے اور اس نے ہم دونوں کو ڈنر پر انوائٹ کیا ہے ایک

کلب میں تو تم تیار ہو جاؤ ہم دونوں وہاں جانے والے ہیں

For more visit (exponovels.com)

کافی زیادہ اصرار کر رہی تھی اور میری اس کے ساتھ کافی اچھی فرینڈ شپ ہے

تو میں اس کو ناراض نہیں کر سکتا تو تم ایسا کرو جلدی سے تیار ہو جاؤ ہم دونوں

جانے والے ہیں یہ ڈریس میں تمہارے لئے لے کر آیا ہوں اسے پہن لینا

آج رات کے ڈنر کے حساب سے یہ ٹھیک رہے گا تمہیں زیادہ پردہ داری

کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اتنا کہتا واپس باہر نکل گیا تھا

کل سے لے کر اب تک اس نے جب سے اس بے باک لڑکی کو دیکھا تھا اس کا

خون کھول رہا تھا لیکن وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی اس کا دل چاہتا تھا وہ لڑکی کا منہ

نوچ لے جو اس کے قریب کھڑی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ اس سے محبت نہیں کرتی تھی لیکن اس نکاح نے حق دیا تھا اس کے دل میں

جلن پیدا ہو رہی تھی کہ وہ کارب کے اتنے قریب اتنے یقین اتنے مان سے

کھڑی تھی جتنی اس کی بیوی ہونے کے ناطے وہ کھڑی نہیں ہو سکتی

اس کا دل تکلیف کی شدت سے پھٹ رہا تھا کاش کاش وہ اسے بتاتی کہ وہ اس کا

شوہر ہے کسی بھی عورت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اس کے پہلو میں آ کر

کھڑی ہو

لیکن یہ حق اسے کارب شاہ نے کب دیا تھا جس کا وہ مان کرتی وہ خود ایک

کھلونا تھی جو جانے کب دل بھرنے پر کارب شاہ خود ہی اٹھا کر پھینک دینے

For more visit (exponovels.com)

والا تھا۔ کیا اہمیت تھی اس کی ذات کی جبکہ وہ شخص اسے صرف ضد کا نام

دے چکا تھا

oooooo

اس کا بلکل کہیں جانے کا دل نہیں کر رہا تھا اسے بہت زیادہ غصہ آ رہا تھا ایک تو

وہ بے باک لڑکی جو کارب کے اتنے پاس کھڑی اسے اتنی بے باکی سے ہاتھ لگا

رہی تھی اسے بالکل اچھا نہیں لگا تھا اور دوسرا وہ اس طرح کی محفل میں جانا

بھی نہیں چاہتی تھی کیونکہ اس سے تھوڑی دیر پہلے پتہ چلا تھا کہ وہ ڈنر ایک

کلب میں ہے میرا جانا ضروری ہے کیا کیا آپ اکیلے وہاں نہیں جا سکتے میرا

For more visit (exponovels.com)

مطلب ہے مجھے اس جگہ پر جانا مناسب نہیں لگ رہا آپ کو پتا ہے میں اس

جگہ پر کبھی نہیں گئی اور نہ ہی مجھے ایسی جگہوں پر جانا پسند ہے وہ بہت دیر کے

بعد کچھ سوچتے ہوئے بولی تو سامنے کھڑے کارب نے ایک غصے بھری نگاہ

اس کے وجود پر ڈالی تھی

تمہیں کس نے حق دیا کچھ پسند یا ناپسند کرنے کا پہلے تو مجھے تم اس بات کا

جواب دو کہ تم ہوتی کون ہو مجھے انکار کرنے والی جب میں کہہ چکا ہوں کہ ہم

چل رہے ہیں تو بس مطلب ہم دونوں چل رہے ہیں دنیا بھر میں میرے اور

بھی بہت سارے دوست ہوں گے

For more visit (exponovels.com)

میرا بھی دماغ خراب ہو گیا تھا جو تمہیں اس کے سامنے اپنی بیوی کے طور پر

متعارف کروادیا کہنا تو مجھے یہ چاہیے تھا کہ چند راتوں کے لیے خرید کر لایا

ہوں تمہیں لیکن اس وقت میری زبان سے پھسل گیا کہ تم میری بیوی ہو اور

اب میرے سارے دوستوں تم سے ملنے کے خواہشمند ہیں یہاں پر میرے

بہت سارے دوست ہیں جن کے سامنے میری بہت عزت ہے اگر تم نے

انکار کیا تو تم نہیں جانتی کہ میں تمہارا کیا حال کروں گا اب جلدی سے تیار

ہو جاؤ فالتو وقت نہیں ہے میرے پاس اور جیسا میں نے کہا تھا زیادہ بہن جی

ٹائپ بننے کی ضرورت نہیں ہے میں تمہارے لیے ڈریس لے کر آیا ہوں

For more visit (exponovels.com)

پارٹی کی مناسبت سے تو اس کو پہن لو وہ اسے وارن کرتا اٹھ کر باہر نکل گیا جبکہ

بیڈ پر پڑے اس بڑے سے ڈبے میں سے ڈریس نکال کر دیکھتے حورالعین کے

ہاتھ پیر کانپنے لگے تو وہ کیا اپنی بیوی کو اس طرح کے جوڑے میں لے کر

جائے گا بازو پر کسی قسم کا کوئی کپڑا موجود نہیں تھا جب کے اتنا ٹائٹ ڈریس

اس نے زندگی میں کبھی نہیں پہنا تھا لباس پہن کر کے کہیں بھی کیسے جا سکتی

تھی

کارب شاہ ہمشہ اس کے دل پر کہ ضرب لگاتا تھا آج اسے چند دن کی خریدی

ہوئی عورت کہہ گیا تھا جب کہ وہ اس کے نکاح میں تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ حوصلہ جو اسے اس لڑکی کے سامنے اپنی بیوی کہنے پر ملا تھا اب ختم ہو چکا تھا

اسے اپنے ہی وجود سے عجیب سی الجھن ہو رہی تھی کہ کیا اب وہ یوں نمائش

کرے گا اس کے ساتھ اس نے ایک نفرت بھری نگاہ اس جوڑے پر ڈالی جو

پہنے جانے کے قابل ہرگز نہیں تھا

اس نے تو تنہائی میں بھی اس طرح کا ڈریس کبھی نہیں پہنا تھا اور یہ شخص چاہتا

تھا کہ وہ اس کے ساتھ اس ڈریس میں ایک محفل کا حصہ بنے

کاش میں تمہیں پتا پاتی کارب شاہ کہ میں صرف تمہاری ہوں مجھے یوں نمائش

کا سامان مت بناؤ

For more visit (exponovels.com)

مجھ سے نہیں برداشت ہوتی اپنی اتنی توہین وہ آنسو چھپاتے اپنی تمام ترہمت

جمع کرتے اس جوڑے کو زیب تن کرنے لگی جو اس کا شوہر اپنی عزت کو سب

کے سامنے نمائش کا سامان بنانے کے لئے لایا تھا

oooo

تھوڑی دیر کے بعد وہ کمرے میں واپس آیا تو اسے آئینے کے سامنے کھڑا دیکھا

اسے دیکھ کر ایک پل کے لئے اس کی آنکھوں میں عجیب سا احساس جگا

اس کا نازک سراپہ اس ڈریس میں اتنا خوبصورت لگ رہا تھا کہ کارب سے

نگاہیں چرانا مشکل ہو گیا اس کی کمر سے کپڑا تقریبا غائب تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کے قریب آتے ہوئے اس کے ڈریس کو مکمل دیکھنے لگا بازوؤں پر کسی

بھی طرح کا کوئی کپڑا موجود نہیں تھا کارب شاہ کی نگاہیں جیسے اس کے وجود

کے ساتھ چپکی ہوئی تھی

جب کہ وہ بہت زیادہ نروس ہو رہی تھی اس ڈریس میں ہلکے آسمانی رنگ کا

ڈریس اس کی خوبصورتی کو ہر طرح سے نمایاں کر رہا تھا

اتارو اس ڈریس کو جب میں رات کو آؤں گا تب پہننا اس وقت کوئی اور پہن لو

کوئی حق نہیں ہے تمہیں اپنی خوبصورتی کسی اور کو دکھانے کا یہ سب کچھ

صرف میرا ہے تمہاری خوبصورتی پر سر سے لے کر پیروں تک صرف میرا

For more visit (exponovels.com)

حق ہے جاؤ جلدی کرو وقت بر باد مت کرو ٹائم نہیں ہے میرے پاس اس کے اچانک حکم دینے پر وہ جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آئی وہ اس کی منتیں کرنے والی تھی اس کے پیر پکڑنے والی تھی کہ اسے یوں اس حالت میں اپنے دوستوں کے سامنے لے کر نہ جائے لیکن وہ خود ہی شاید اس کی کنڈیشن کو سمجھ گیا تھا یا پھر اس کا یوں نمائش بننا اسے اچھا نہیں لگا تھا جو بھی تھا لیکن اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا اور لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے وہ اپنا ڈریس چینج کر کے کمرے میں واپس آئی اس نے کالے رنگ کا ہلکی کڑائی والا سوٹ پہنا تھا جو اس پر بے حد خوبصورت لگ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ میں چادر لے لوں اسے باہر نکلتے دیکھ کر اس نے پوچھا تھا نازک سا جالی کا

دوپٹہ اس کے وجود کی خوبصورتی کو چھپانے کے لئے ناکافی تھا

ہاں تو کیا اس طرح سے خود کی سب کے سامنے نمائش کروانی ہے بولو تم

میری عزت ہو اور کارب شاہ کو گوارا نہیں کہ کوئی اس کی عزت پر نگاہ ڈالی

طلاق کے بعد جو چاہے پہنتے رہنا چادر لو اور جلدی آؤ وہ کہہ کر نکل گیا شاید

بھول چکا تھا کہ اس کے لیے وہ نمائشی ڈریس لینے والا بھی وہ خود ہی تھا

For more visit (exponovels.com)

اسے دنیا کے سامنے نمائش بنانے کی کوشش کرنے والا بھی وہ خود ہی تھا لیکن نہ جانے اللہ نے اس کے دل میں کیسے یہ بات ڈال دی تھی کہ وہ اس کی عزت ہے ورنہ شاید آج وہ خود اپنے ہاتھوں سے اسے مجسمہ نمائش بنا دیتا

ooooo

وہ بالکل خاموش بیٹھی تھی جب کہ جو اپنے کپڑے بیگ میں ڈال رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے اس سے کہ وہ اسے اپنے ساتھ لے کر جانے سے انکار کر دے

For more visit (exponovels.com)

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے روئے یا چلائے اس سے اپنی نفرت کا

اظہار کرے تو کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اس سے نفرت کرتی ہے

کیا اسے نہیں پتا تھا کہ زبردستی کے رشتے میں صرف نفرت ہوتی ہے محبت کا

کہیں کوئی نام و نشان نہیں ہوتا وہ اس سے محبت کا دعوی کیسے کر سکتا تھا

کیا ایک نظر دیکھنے سے ہی محبت ہو جاتی ہے نہیں ہر گز نہیں ایک نظر دیکھنے

سے کبھی محبت نہیں ہوتی وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا محبت ایسے نہیں ہوتی

تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

محبت بہت پاک بہت حسین جذبہ تھا جو آہستہ آہستہ دل میں اترتا ہے اس

طرح سے ایک نظر دیکھ کر کوئی کسی کی محبت میں یوں گرفتار نہیں ہو جاتا تھا

کہ وہ اس سے زبردستی گن پوائنٹ پر نکاح کروالے

وہ اس کے ماموں کا بیٹا تھا کیا سچ میں ایسا تھا وہ اس کی ماں کو جانتا تھا سمجھتا تھا اگر

یہ اس کی ماں کی خواہش تھی کہ وہ اس شخص کی دلہن بنے اس کے بابا نے

کبھی بھی اسے یہ بات کیوں نہیں بتائی تھی اور اگر بابا نہیں چاہتے تھے کہ ایسا

ہو تو پھر یہ شخص ہوتا کون تھا اس سے زبردستی نکاح کرنے والا یہ شخص کون

تھا اسے اپنے نکاح میں لے کر ساری دنیا کے سامنے رسوا کرنے والا

For more visit (exponovels.com)

نہ جانے بابا کا کیا حال میں ہو گا نہ جانے اس کے باپ کو کیا کیا سننا پر رہا ہو گا

اسجد بھائی کو گولی لگی تھی اس شخص نے انھیں گولی ماری تھی نہ جانے وہ کیسے

ہوں گے

محبت زبردستی نہیں ہوتی اور نہ ہی نکاح کا بندھن زبردستی بندھا جا سکتا ہے

اسے نہیں رہنا تھا اس کے ساتھ اسے نہیں نبھانا تھا اس شخص کے ساتھ کوئی

تعلق اسے اس سے نفرت ہو رہی تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اپنے

جذبات کا اظہار کس طرح سے اس کے سامنے کھلے کس طرح سے اسے

بتائے کہ وہ نفرت کرتی تھی اس سے

For more visit (exponovels.com)

اس کے خوبصورت دلکش چہرے کے پیچھے ایک بھیانک چہرہ چھپا تھا اسے کسی کی عزت کی پرواہ نہ تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ اس کی عزت کو تار تار کر دے وہ اسے پوری دنیا کے سامنے ویسے ہی رسوا کرے جس طرح سے اس نے اس کے باپ کو کیا تھا لیکن نہیں تھی اس میں اتنی ہمت نہیں کر سکتی تھی یہ سب کچھ اور نہ ہی اس نے کیا تھا کبھی

چلو ڈارلنگ ہو گی پیکنگ چھ بجے کی فلائیٹ ہے ساڑھے پانچ بجے چکے ہیں ہم ۔ آدھے گھنٹے سے پہلے ائیر پورٹ پہنچ جائیں گے

For more visit (exponovels.com)

وہ بیگ نیچے رکھتے ہوئے اس سے کہنے لگا جب کہ اس کی آنکھوں میں تیرتی

نمی میں دیکھ کر خاموش ہو گیا ۔

تمہیں پتا ہے مجھے زندگی میں پہلی بار کسی کے آنسو دیکھ کر برا لگ رہا ہے میں

جانتا ہوں یہ سب کچھ تمہارے لیے آسان نہیں ہے لیکن ایک خوبصورت

زندگی کے لیے ہمیں بہت کچھ کھونا پڑتا ہے اور جو بھی ہوتا ہے اللہ کی رضا سے

ہوتا ہے تو تم اسے اللہ کی رضا سمجھ کر قبول کر لو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نیچے آجاؤ میری جان انتظار کر رہا ہوں وہ اس کا بیگ اٹھا کر اپنا بیگ لیتا نیچے چلا گیا جبکہ وہ خاموشی سے اپنا بے جان ہوتا وجود گھسیٹتے اس کے پیچھے پیچھے چلی گئی تھی

ooooo

وہ ایئرپورٹ کے اندر داخل ہوئے تو اس نے اسے ایک بینچ پر بٹھا دیا جبکہ خود کسی ضروری کام کے لیے وہی کسی سے ملنے لگا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جب اس کا دھیان اپنے آپ سامنے لگے ٹی وی کی طرف چلا گیا ہے جہاں کچھ میڈیا کے نمائندے ایک آدمی کو گھیرے ہوئے اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہے تھے وہ خاموشی سے نظریں اس پر جمائے دیکھتی چلی گئی میرے بیٹے کی پسند ہے وہ جہانگیر شاہ کی بیٹی ہو یا کسی کی بھی کوئی فرق نہیں پڑتا اگر میرے بیٹے نے اس سے شادی کی ہے تو یقیناً سوچ سمجھ کر ہی کی ہو گی انہوں نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے ہوئے جواب دیا تھا اپنے باپ کا نام سن کر اسے عجیب تو لگا لیکن جہانگیر شاہ نام کے اس دنیا میں کم انسان تو نہیں تھے

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر شاہ کے ساتھ ہمارا خاندانی تعلق بھی ہے اور میرا بیٹا اگران کی بیٹی کو

پسند کرتا تھا دونوں نے شادی کر لی تھی یہ تو اچھی بات ہے شادی کن حالات

میں ہوئی یہ میں نہیں جانتا لیکن الحمدللہ میرا بیٹا بہت خوش ہے

اور جلد ہی میں بہت بڑا ولیمہ کروں گا جس میں آپ سب کو انوائٹ کیا جائے

گا وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولے جا رہے تھے جبکہ وہ حیران سی یہ سب

کچھ دیکھ رہی تھی نہ جانے کیوں ایسا لگتا تھا کہ ان کا تعلق کہیں نہ کہیں اس

سے ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنے ہی دھیان میں تھی جب اچانک وہ اس کے پاس آکر بیٹھا اس کی نگاہیں بھی ٹی وی پر مرکوز تھی

وہ اچانک سے اس کا ہاتھ تھام کر اسے ایئرپورٹ کے اندر لے کر جانے کے بجائے وہیں سے پلٹ آیا تھا کیا ہوا تھا اچانک کیا چل رہا تھا اس کے دماغ میں کیا ہو رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ تو بس خاموشی سے کسی بت کی طرح اس کے ساتھ جلدی جلدی باہر آگئی تھی

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ ایک بہت بڑا کلب تھا یہاں ہر طرح کے لوگ تھے عجیب قسم کے نامحرم

کی ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے کبھی ادھر کبھی ادھر چل رہے تھے

اسے یہ ماحول بالکل پسند نہیں آیا تھا لیکن اس کی پسند ناپسند کی یہاں پر اہمیت

ہی کہاں تھی اسے ایک طرف بیٹھا کر وہ اپنے دوستوں کے ساتھ ایسا

مصروف ہوا جیسے اس کی ذات کو بالکل ہی فراموش کر چکا ہو اسے یاد ہی نہ ہو

اس کے ساتھ کوئی اور بھی یہاں آیا تھا وہ اس کے لئے کتنی بے معنی تھی وہ

۔ بہت آسانی سے سمجھ سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

یار تم نے اپنی وائف کو وہاں کیوں روک دیا ہے اسے یہاں بلاؤں ہمارے

پاس ذرہ ملواو بھابھی جی سے پتہ چلے کہ بھابھی جی کہاں اور کیسے ہمارے یار

کے دل میں اتر گئی ان کے بارے میں تو ہم کچھ جانتے ہی نہیں کہاں سے پکڑ

کے لائے ہو اس لڑکی کو مجھے تمہاری پسند نہیں لگتی ہے یہ ضرور تمہارے ماں

باپ کی پسند ہو گی اس کا ایک دوست اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر اس نے

بے اختیار کہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کارب شاہ پر اپنی پسند کوئی نہیں تھوپ سکتا کارب اپنی مرضی سے سب کچھ

کرتا ہے اور یہ لڑکی میری پسند ہے میں نے خود اسے شادی کیلئے چنا ہے یہ میرا

۔ اپنا انتخاب ہے جسی لڑکی میں بیوی کے طور پر چاہتا تھا یہ بالکل ویسی ہی ہے

میری پسند کے عین مطابق جس طرح کی لڑکی کارب شاہ کو چاہیے تھی یہ

بالکل ویسی ہی ہے میں نے خود اسے ڈھونڈا ہے اور اس سے نکاح کیا ہے

میرے ماں باپ نے میری مرضی پر سر جھکا لیا کیوں کہ میں سب کو پہلے ہی بتا

چکا تھا کہ میں اپنی زندگی میں جس لڑکی کو شامل کروں گا اور میری پسند کی

ہونی چاہیے مجھے کوئی اعتراض نہیں تھا اگر میرے ماں باپ بھی مجھے کسی سے

For more visit (exponovels.com)

باندھ دیتے لیکن میرے ماں باپ نے میری پسند کو اولین جانا اس سے بہتر

اور کیا ہو سکتا ہے وہ ان سب کو دیکھتے ہوئے بولا

تم بہت خوش قسمت ہو لیکن میرے ڈیڈ تو کبھی بھی میری شادی میری پسند

سے نہیں ہونے دیں گے بلکہ انہوں نے تو اپنی پسند کوئی لڑکی بھی ڈھونڈ لی

ہے اور میری ساری گرل فرینڈز جو مجھ سے شادی کی امید لگائے ہوئے تھی

سب کی امیدوں پر پانی پھیر گیا وہ قہقہ ہوئے بولا

گرل فرینڈ سے شادی ویسے بھی کوئی نہیں کرتا کارب نے اس کی بات کاٹ

دی تو اس نے ایک بار پھر سے قہقہ لگایا

For more visit (exponovels.com)

تم ذرار کو میرا بھابھی جان سے مل کر آتا ہوں ایک دوست اٹھ کر کہنے لگا تو کا

رب نے سخت نگاہوں سے اسے دیکھا وہ اسے الگ بٹھا کر ہی اس لئے آیا تھا

کیونکہ وہ اپنے دوستوں کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ

وہ ان کے ساتھ آ کر بیٹھے ان میں گلے ملے وہ ان سب سے الگ تھی تو بہتر تھا

اس کا الگ رہنا لیکن اس کے اوپر جانے پر کا رب نے اسے منع نہیں کیا تھا جب

کہ وہ آہستہ آہستہ اس کے سامنے اس کے سامنے جا رکا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

السلام علیکم بھابی جی میرا نام طیب احمد ہے میں آپ کے شوہر کا دوست ہوں

آجکل کا نہیں بلکہ یونیورسٹی کا ساتھ ہے میرا اور کارب کا ہم نہ ایک دوسرے

کے پکے والے دوست ہیں

آپ یہاں الگ ہو کر کھڑی ہیں مجھے بالکل اچھا نہیں لگا آپ کے کپڑوں اور

اس طرح پردہ کرنے سے میں نے اندازہ لگا لیا ہے کہ آپ ہم سے بہت الگ

ہے لیکن پھر بھی الگ ہو کر کھڑے رہنا بہت عجیب بات ہے اس لئے آئیں

ہمیں جوائن کیجیے وہ عجیب سی انداز میں کہتا اس کا ہاتھ تھام چکا تھا جب کہ یوں

For more visit (exponovels.com)

اچانک اپنے ہاتھ تھمانے جانے پر حور نے ہاتھ کھینچا تھا اسے یہ حرکت بالکل

پسند نہیں آئی تھی کہ کوئی غیر محرم اسے یوں ہاتھ لگائے

طیب بھائی پلیز میرا ہاتھ چھوڑیں اس نے بہت عزت سے اسے مخاطب کیا

جبکہ دوسری طرف سے پھر سے قہقہ لگایا گیا

ہاہاہاہا دیکھ تیری بیوی مجھے بھائی کہہ رہی ہے ہاہاہاہا میں کب اس کا بھائی بن گیا

مجھے ایسے رشتے داریوں سے نفرت ہوتی ہے میں تمہارا بھائی نہیں ہوں چلو یہ

ساری باتیں بعد کی لیے رکھتے ہیں آو ہمیں جوائن کرو اس کا ہاتھ تھام کر وہ

سارا عزت احترام بھول چکا تھا اس سے پہلے کہ وہ آگے بھرتا اس کے منہ پر

For more visit (exponovels.com)

ایک زوردار مکہ پڑا اور لمحے میں زمین بوس ہوا تھا اس سے پہلے کہ وہ مزید اس کی طرف بڑھتے ہوئے کچھ کرتا پیچھے سے دو لڑکوں نے اسے تھام کر گھسیٹا تھا وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا اپنی بیوی کا ہاتھ یوں کسی کے ہاتھ میں دیکھ کر سب سے زیادہ تکلیف اسے حور کی آنکھوں سے گرتے آنسو دیکھ کر ہوئی تھی اس کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ بھی اس لیے کیوں کہ کسی غیر محرم نے بے تکلفی سے اسے چھوا تھا اس نے اپنا آپ ان لڑکوں سے چھڑاتے ہوئے بے اختیار اس کے نازک وجود کو تھام کر اپنے سینے سے لگا لیا جیسے وہ اس کی کیفیت کو سمجھ گیا تھا کہ اس پر کیا گزر رہی ہے

For more visit (exponovels.com)

اس کی مضبوط باہوں کا سہارا ملتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اپنی کیفیت کو

وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی کارب کا کوئی دوست اس سے اس طرح کی

بد تمیزی کرے گا اس نے سوچا بھی نہیں تھا

کارب سوری میں معذرت کرتی ہوتی طیب نے جو بھی کیا وہ بہت غلط تھا

تمہاری بیوی بھی تو بہت اوڑ ہو رہی تھی نہ ہم سب تھے وہاں پر یہ کایوں الگ

رہنا ضروری تھا کیا

مارکیٹ والی لڑکی اس کے پاس آ کر کہنے لگی جبکہ کارب نے اسے اپنے پاس

پا کر حور کو مزید اپنے سینے میں چھپا لیا تھا

For more visit (exponovels.com)

میں کچھ نہیں سننا چاہتا تھا اور آج کے بعد ایسی پارٹیز میں بلانے سے پہلے یاد

رکھنا کہ میری بیوی تم لوگوں میں سے نہیں ہے

وہ الگ ہے اسی لیے کارب شاہ کی بیوی ہے وہ اسے غصے سے دیکھ کر کہتا اس کا

ہاتھ تھامے اسے تیزی سے وہاں سے لے کر نکل گیا

جبکہ پیچھے کھڑی لڑکی مٹھیاں بھینچ کر رہ گئی

ooooo

کارب اس کو واپس ہوٹل لے آیا تھا وہ خود بھی بہت پریشان ہو گیا تھا اس کی

حالت دیکھ کر وہ بہت بری طرح سے کانپ رہی تھی وہ گاڑی میں بھی مسلسل

For more visit (exponovels.com)

روتی رہی وہ اس کے رونے کی وجہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا وہ کس طرح کی لڑکی تھی وہ تو ان چند دنوں میں وہ خود بھی جان گیا تھا وہ ایک ایسی لڑکی تھی اس کی پاکیزگی کا گواہ خود اس کا شوہر تھا ۔

اس نے بہت غلط کیا تھا اسے وہاں لے م جا کر اسے ہر گز پتہ نہیں تھا کہ کوئی اس طرح کی بد تمیزی کرے گا وہ اس دن کو بھولا تو نہیں تھا جب اس نے اس کا ہاتھ تھاما تھا جس کے بدلے میں وہ اس کے ساتھ زندگی کی سزا کے طور پر کاٹ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

رونا بند کرو جو بھی ہوا بھول جاؤ اگر اتنا ہی برا لگا تھا اس کا ہاتھ تھامنا تو جیسے

میرے منہ پر تھپڑ مارا تھا اس کے منہ پر بھی مار کر بات ختم کر دیتی میرے

سامنے ہاتھ کیسے چل رہے تھے تمہارے اس کے منہ پر تھپڑ مار کر کے اس کو

جواب نہیں دے سکتی تھی اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے وہ ذرا سخت لہجے میں گویا

ہوا

وہ آپ کے دوست تھے مجھے لگا میری اس طرح کی حرکت کی وجہ سے آپ کو

برا لگے گا آپ مجھے اور سزا دیں گے

For more visit (exponovels.com)

مجھ سے آپ کا یہ رویہ برداشت نہیں ہوتا تو نہ جانے اب میرے ساتھ کیا

سلوک کرتے

میرا دل کر رہا تھا میں اس آدمی کو جان سے مار ڈالوں اور تم اسے دوست کہہ

رہی ہو کوئی تمہارے ساتھ بد تمیزی کرے گا تو کیا یوں ہی اس کا منہ دیکھتی

رہوں گی یہ سوچتی رہو گی کہ وہ تمہارے شوہر کا دوست ہے تمہیں ایسا کرنا

۔ چاہیے یا نہیں

جس طرح شادی سے پہلے تم نے اپنا ہاتھ تھامنے پر میرے منہ پر تھپڑ رسید کیا

تھا تمہیں یہاں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے تھا کوئی مرد حق نہیں رکھتا کسی اور پر

For more visit (exponovels.com)

زبردستی کرنے کا وہ چلاتے ہوئے بولا تو حورالعین ایک زخمی نگاہ سے اس کی

طرف دیکھا

اس سے آگے جیسے وہ کچھ بول ہی نہیں پایا اس کی نگاہ اپنے آپ جھک گئی تھی

آج اسے اپنے دوست کی حرکت بری لگی تھی اس کا اپنی بیوی کا ہاتھ تھامنا

اسے برا لگا تھا اسے تھپڑ مارنے کے لئے کہہ رہا تھا وہ جب اس نے اس کے

ساتھ ویسا ہی کیا تھا

تو وہ بدلے پر اتر آیا تھا ہاں آج اس کا دوست وہی حرکت کر رہا تھا تو وہ غلط تھا

لیکن جب ایک مہینہ پہلے اس نے خود وہ حرکت کی تھی تب وہ سہی تھا وہ سہی

For more visit (exponovels.com)

کیسے تھا اگر اس کی نظر میں کسی لڑکی کے ساتھ بد تمیزی کرنا اس کے ساتھ

زبردستی کرنا غلط تھا تو پھر وہ کیسے اپنی بد تمیزی کو صحیح قرار دے سکتا تھا اس نے

بھی تو وہی کیا تھا اس کے ساتھ اور جس کی سزا وہ پچھلے ایک مہینے سے ہر رات

اسے دے رہا تھا

کیا فرق ہے اس میں اور طیب میں بس اتنا کہ اس نے ایک مہینہ پہلے ایک عام

سی لڑکی کا ہاتھ تھام لیا تھا جس کا آگے پیچھے پوچھنے والا کوئی نہیں تھا لیکن آج

طیب نے اس کی بیوی کا ہاتھ تھاما تھا اور وہ اپنی بیوی کی حفاظت کرنا جانتا تھا

اس بیوی کی حفاظت کرنا جو اس کی نظروں میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی

For more visit (exponovels.com)

ایک تھپڑ مار دینے کی وجہ سے اس کا درجہ تو طوائف سے بھی زیادہ نچلے

درجے کا تھا

وہ صرف اپنی ہوس پوری کرنا چاہتا تھا

اسے پتا تھا کہ وہ کس طرح کی لڑکی ہے وہ ایک مہینے سے جان چکا تھا لیکن پھر

بھی اس کے کردار سے نگاہیں چرا رہا تھا لیکن وہ اس کے کردار کی پاکیزگی کو

۔ نظر انداز بھی نہیں کر سکتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کا پردہ اس کی حیا اس کی شرم اس کی گھبراہٹ اس کا غصہ بناوتی نہیں تھا وہ سب کچھ حقیقت تھی اور اس نے اسے انہی چیزوں کی تو سزا دی تھی اسے ۔ اپنے نکاح میں لا کر

وہ جاگیر دار تھا اس کے احساسات اس کی عزت اسے اتنی عزیز تھی کہ وہ ایک لڑکی کی زندگی برباد کر چکا تھا۔ اور اب اسے طلاق دے کر اسے در در بھٹکنے کے لیے مجبور کرنے والا تھا اس کی نظروں میں اس نکاح کی کوئی اہمیت نہیں تھی اس نے حور کو کبھی کوئی اہمیت نہیں دی تھی وہ صرف اس کے لئے اس

For more visit (exponovels.com)

کی رات حسین کرنے کا ایک ذریعہ تھی اس سے زیادہ اور کچھ بھی نہیں اس

۔ نے کبھی اس کے احساسات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی تھی

ہاں لیکن اسے یوں نمائش بنانا اسے برا لگا تھا وہ اپنی بیوی کو چھپا کر رکھنا چاہتا تھا

اسے یہ احساس سکون دیتا تھا کہ وہ ایک پاکدامن لڑکی ہے لیکن آج وہ اپنی ہی

نظروں میں گر گیا تھا آج وہ اپنی ہر غلطی کو سمجھ گیا تھا وہ زیادہ دیر وہاں نہیں

روکا ہو حور کمرے میں چھوڑ کر وہاں سے باہر نکل آیا تھا اس کے دماغ میں

بہت ساری سوچیں چل رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

اور سب سے اہم سوال کے حور کا اس کے ساتھ کیا رشتہ تھا وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا وہ صرف اس کی ضد تھی اس کا جنون تھا وہ صرف اسے حاصل کرنا چاہتا تھا صرف ایک رات کے لیے

اور وہ یہ بھی سمجھ چکا تھا کہ وہ صرف ایک رات کے لیے اسے نہیں ملے گی کبھی تو اس نے اس سے نکاح کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کی زندگی عذاب کر دی وہ کتنا اندھا ہو گیا تھا اپنی ضد خاطر آج اسے حورالعین سے کی گئی ہر زیادتی کا احساس ہوا تھا اور بہت گہرائی سے ہوا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

ہم کہاں جارہے ہیں آپ تو مجھے امریکا لے کر جانے والے تھے تو پھر یوں

اچانک واپسی خیریت تو ہے وہ کافی زیادہ پریشان تھی وہ اسے اپنے ساتھ

امریکہ لے کر جانے والا تھا تو یہ اچانک واپس کیوں آگیا اس نے ایئرپورٹ

کے اندر سے ہی فون کیا تھا کہ گاڑی لے کر واپس آؤ جو اگلے دس منٹ میں

گاڑی لے کر واپس آگیا اور اب وہ اسے اپنے ساتھ بٹھتا ڈرائیونگ سیٹ پر

۔ بیٹھا نہ جانے کہاں جارہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

امریکہ نہیں جارہے ہیں تم نہیں جانا چاہتی تھی نہ تو میں نے سوچا کہ جب تک

تم اپنی پوری رضامندی سے میرے ساتھ چلنے کو تیار نہیں ہوتی بہتر ہے کہ

ہم یہی پر کچھ وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزارے

ایک دوسرے کو سمجھیں چلو تم بھی خوش ہو جاؤ گی اس نے مسکراتے ہوئے

کہا تھا

ایشام کو اس کی بات پر بالکل یقین نہیں آیا کل تک تو اس کی سوچ اس کا انداز

سب کچھ الگ تھا تو اب وہ اس بات کیسے مان سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

تو کیا آپ مجھے میرے بابا کے پاس چھوڑ کر آئیں گے اس کے اچانک سوال

پوچھنے پر وہ ہنس دیا اس کا ایسا کوئی ارادہ تھا ہی نہیں

وہاں جا کر کیا کرو گی اب تم میری بیوی ہو اب تم میرے ساتھ رہو گی ساری

زندگی بھول کیوں نہیں جاتی ان سب لوگوں کو اب تمہارا مجھ سے واسطہ ہے

تم میری بیوی ہو اور یہی تمہاری حقیقت ہے اس کو قبول کرو بھول جاؤ ان

سب کو

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اب تمہارا کسی اور سے کوئی واسطہ نہیں ہے یاد رکھو ذلاور شاہ کی بیوی ہو تم اور

اب ساری زندگی تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے جن لوگوں کو مجھ سے تعلق

نہیں رکھنا ان لوگوں کے ساتھ تمہارا ابھی کوئی تعلق نہیں ہو گا

یہی حقیقت ہے ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے ساری زندگی

میں تمہیں حویلی لے کر جا رہا ہوں یعنی کے اپنے گھر تاکہ میں یہاں پوری دنیا

کے سامنے تمہیں بیوی کے طور پر قبول کروں ایک بڑا فنکشن کروں جہاں پر

لوگوں کے سب سوالوں کے جواب دوں میں پیچھے کوئی بھی سوال چھوڑ کر

نہیں جانا چاہتا

For more visit (exponovels.com)

میں خود اپنی ذات پر سوال برداشت کر سکتا ہوں تمہاری ذات پر نہیں لوگوں

کو پتہ چلنا چاہیے کہ ذلاور شاہ کی بیوی کون ہے اور وہ اس کی زندگی میں کیسے

آئی

اور یہی وجہ ہے کہ میں تمہیں واپس لے کر جا رہا ہوں

مطلب کے اب آپ پوری دنیا کے سامنے میرے بابا کو ذلیل کرنا چاہتے ہیں

اس کے اچانک تیز لہجے میں پوچھنے پر وہ تیز نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا اس نے

پہلی بار اس سے اتنی تیز لہجے میں بات کی تھی وہ حیران ہو گیا تھا اس کے انداز

پر لیکن پھر مسکرا دیا

For more visit (exponovels.com)

میں ان کی عزت ہی کرواؤں گا فکر مت کرو اگر میں نے تمہیں سب کے

سامنے متعارف نہیں کروایا تو تمہاری ذات سوالیہ نشان بن جائے گی اور میں

تمہاری ذات پر کسی طرح کا کوئی سوال برداشت نہیں کروں گا اسی لیے میں

تمہیں پوری دنیا کے سامنے بیوی کے طور پر متعارف کروادوں گا تاکہ سب کو

پتہ چل جائے کہ تم کون ہو اور تم میری زندگی میں کیسے آئی

وہ گاڑی تیزی سے ڈرائیو کرتے ہوئے اسے سمجھا رہا تھا جبکہ اب وہ کچھ بھی

نہیں بولی اس کے دماغ میں بس یہی ایک بات چل رہی تھی کہ اگر اس نے

سب کے سامنے اسے متعارف کروایا تو اس کا مطلب یہی ہے کہ وہ اس کے

For more visit (exponovels.com)

باپ کو ذلیل کرنا چاہتا ہے کیا کہے گا وہ دنیا والوں سے کہ جہانگیر شاہ کی بیٹی کا

اس کے ساتھ نکاح کیسے ہوا

یہ بات تو یقینی ہے کہ وہ کبھی بھی اس بات کا اظہار نہیں کرے گا کہ اس نے

گن پوائنٹ پر اس کے ساتھ زبردستی نکاح کیا ہے

پتہ نہیں یہ کونسی کہانی بنا کر سب کے سامنے پیش کرنے والا تھا اس کے نکاح

والے دن وہاں میڈیا کا کوئی بھی نمائندہ نہیں تھا اور نہ ہی اس کے بابا نہیں

چاہتے تھے کہ ان کی معصوم بیٹی کا چہرہ کسی کو استعمال کرنے کا موقع ملے وہ

For more visit (exponovels.com)

خود بھی یہ ساری چیزیں پسند نہیں کرتی تھی وہ عام سی لڑکی تھی بابا اس اسے

۔ زیادہ لوگوں سے ملنے بھی نہیں دیتے تھے

اور اب اسے تھوڑی تھوڑی کہانی سمجھ میں آنے لگی تھی وہاں پر جہانگیر شاہ کا

ذکر اس کے باپ کے طور پر کیا جارہا تھا لوگ جان چکے تھے کہ جہانگیر شاہ کی

۔ بیٹی اس آدمی کی بیوی ہے

تو کیا وہ اس کے باپ تھے کیا وہ جانتے تھے کہ اس نے کس طرح سے اس سے

نکاح کیا ہے کیا وہ سب جان چکے تھے اس کے بارے میں یقینا نہیں ورنہ وہ

میڈیا والوں کو ضرور بتاتے

For more visit (exponovels.com)

اور وہ اسے اس کے باپ سے بھی نہیں ملائے گا وہ انہیں سب کچھ بتادے گی

یقیناً اس کی مدد ضرور کریں گے آخر وہ اس کے باپ تھے

اور کوئی بھی باپ اپنے بیٹے کو اس طرح کسی لڑکی کی زندگی برباد تو نہیں کرنے

دے سکتا تھا نہ

اور جب وہ انہیں سب کچھ بتائیں گی تب یقیناً اس آدمی کی عقل ٹھکانے لگ

جائے گی جو اسے زبردستی اپنی زندگی میں شامل کر کے اس کی زندگی برباد کر

رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس سوچ کے ساتھ اسے ایک چھوٹی سی امید ملی تھی جو نہ جانے آگے جا کر کیا

بننے والی تھی

•••••••

وہ واپس کمرے میں آیا تو حورالعین سو رہی تھی وہ اسے ڈسٹرب کیے بنا اپنا

لباس بدلتا اس کے پاس آ کر لیٹ کے اس کے چہرے پر اب بھی آنسوؤں کے

مٹے مٹے نشان تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آج پارٹی میں جو کچھ بھی ہوا تھا وہ نا قابل قبول تھا اس چیز کے بارے میں

سوچ سوچ کر وہ خود بھی بے حد پریشان تھا اچانک اس طرح سے کچھ ہو جائے

گا اس نے سوچا بھی نہیں تھا اور وہ خود اس طرح سے رد عمل دے گا ایسی

سچوئیشن پر یہ تو اس نے بالکل بھی نہیں سوچا تھا

اسے زیادہ حیرانگی تو اپنی حرکت پر ہوئی تھی اس نے اپنے ہی دوست جو کہ

اس کا بچپن کا دوست کہا جائے تو غلط نہیں ہو گا اس پر ہاتھ اٹھانے سے پہلے

ایک بار نہیں سوچا تھا وہ صرف اور صرف اپنی بیوی کا سوچ رہا تھا اس کی عزت

کو کوئی میلی نگاہ سے دیکھے تو دیکھے کیوں

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کا دوست تھا تو اس کی ہمت کیسے ہوئی تھی اس کی بیوی پر غلط نگاہ ڈالنے کی وہ اسے کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا اسے اپنی بیوی نہیں مانتا تھا وہ صرف اسے اپنے چند پل کی راحت بنا کر لایا ہوا تھا لیکن ابھی تو وہ اس کے نکاح میں تھی اور اس کے دوست کون سا جانتے تھے ان دونوں کی اس ملاقات کے بارے میں اس کا مطلب تو صاف تھا اگر اس کی بجائے کوئی من پسند بیوی بھی ہوتی تو اس کا دوست اس کے بھی ایسا ہی سلوک کرتا ہے یعنی کہ وہ اس کی عزت کو اسی طرح سب کے سامنے شرمندہ کرتا اس کے ماتھے کی رگیں پھولنے لگی تھی اس کی ہمت کیسے ہوئی تھی ایسی حرکت کرنے کی سوچ سوچ کر اس کا دماغ

For more visit (exponovels.com)

گھوم رہا تھا جب نگاہ ایک بار پھر سے حور کے چہرے پر جاری رو کی کتنا معصوم

تھا اس کا چہرہ وہ معصومیت سے بھرپور نازک سی لڑکی نے کیا بگاڑا تھا اس کا

آج اس کا دل چیخ چیخ کر اس سے یہ سوال پوچھ رہا تھا

کیا اس کی غلطی اتنی بڑی تھی کہ اس کی زندگی برباد کر دی جائے نہیں تھی

اتنی بڑی نہیں تھی کہ اسے پل پل رسوا کیا جائے اس کی توہین کی جائے کس

لئے وہ اس کی توہین کر رہا تھا وہ کس لیے رسوا کر رہا تھا اسے

وہ کیا کوئی بازار میں بکنے والی عورت تھی نہیں بلکہ وہ اپنا دامن بچا کر رکھنے

والی اپنا آنچل بے داغ رکھنے والی لڑکی تھی وہ دن رات اس کے ہاتھوں

For more visit (exponovels.com)

کھلونے طرح استعمال ہو رہی تھی دن رات اس کے ہاتھوں ذلیل ہو رہی تھی

تو صرف اس لیے کیوں کہ وہ اس کے شوہر کے عہدے پر فائز تھا

اور اگر وہ اس کا شوہر نہ ہوتا تو کیا ہوتا تو وہ وہ اس کے منہ پر تماچہ مارتی اور پھر

اسے اس کی اوقات پہلے دن کی طرح اسے بتا دیتی کہ وہ کون ہے وہ ایک

مضبوط لڑکی تھی جو اس کی باہوں میں آ کر کمزور ہو گئی تھی

نہ جانے کون ہوتی ہیں وہ خوش قسمت لڑکیاں جو شوہر کا ساتھ پا کر خود کو

خوش قسمت تصور کرتی ہیں جنہیں شوہر کے روپ میں ایک مضبوط سہارا ملتا

ہے ایک مضبوط سائبان ملتا ہے ایک محافظ ملتا ہے

For more visit (exponovels.com)

جس کے ہاتھوں اپنا سب کچھ سونپ کر وہ بے فکر ہو جاتی ہیں اور وہ کیا تھا کیا وہ

اس قابل تھا کہ حورالعین اسے اپنا آپ سونپ کر بے فکر ہو جائے کیا وہ اس کا

سائبان بنا تھا کیا وہ بنا تھا اس کا سہارا اس کا محافظ نہیں تو کچھ نہیں بن پایا تھا آج

اس کے ہوتے ہوئے اس کے دوست نے اسی کی بیوی کا ہاتھ پوری محفل میں

تھام لیا تھا اور یقینا ایسا ہی تھپڑ اس کے منہ پر مارتی اگر وہ اس کا دوست نہ ہوتا

اتنا کچھ برداشت کرتی ہے ایک عورت صرف ایک شوہر کے نام پر اور اگر

وہی شوہر اس کے جیسا ہو تو۔۔۔۔! اسے خود سے نفرت ہو رہی تھی وہ کیسے

گر گیا تھا اتنا اپنی بیوی کو اپنے ہاتھوں دن رات ذلیل کرتا کرتا تھا لیکن آج اس

For more visit (exponovels.com)

نے ایک محفل میں اپنے دوستوں کے بیچ اس سے یوں بے لباس کر دیا کیسے وہ

!۔۔۔۔۔ تو اس کا لباس تھی اس کی بیوی تھی وہ کیسے گر گیا تھا اتنا

کارب ہر لمحے کے ساتھ اپنے اور حورالعین کے رشتے کو دیکھ رہا تھا پچھلے ایک

مہینے سے اس نے صرف ایک تھپڑ کی وجہ سے حور کو کون سے تکلیف نہیں

دی تھی

ہر رات وہ اس کی عزت کو اپنے ہاتھوں سے تار تار کرتا اور ہر رات اسے اس کی

پاکیزگی کی سزا دیتا اسے اس تھپڑ کی سزا دیتا جو ایک غیر محرم ہونے کی وجہ سے

اس کے منہ پر لگا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ کہتا تھا کہ وہ جیت گیا تھا وہ اسے پا چکا تھا تو کیا وہ اسے تب پا پاتا جب وہ اس کی

کچھ بھی نہیں تھی

وہ یہ بھول گیا تھا کہ اسے حاصل کرنے کے لیے اسے اپنے نکاح میں لیا تھا وہ

کوئی عام لڑکی نہیں تھی جسے چند پیسے دے کر اس نے ایک رات کے لئے

خرید لیا ہو نہیں وہ ایک پاکباز پاکیزہ اور بلند کردار کے لڑکی تھی جیسے حاصل

کرنے کے لیے اسے اس سے نکاح کرنا پڑا تھا

جس کا ساتھ حاصل کرنے کے لیے جس کے ساتھ چند لمحات گزارنے کے

لیے اسے روپے کی نہیں بلکہ اجازت نامے کی ضرورت پڑی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ نکاح نامہ اس کی نظر میں اس سے پہلے کوئی اہمیت نہیں رکھتا تھا وہ نکاح نامہ

ان دونوں کے رشتے کو مضبوط کر گیا تھا

ان دونوں کے رشتے کو ایک نام دے کر گیا تھا وہ اس کی بیوی بنی تھی تب اس

نے اس کے حقوق کو حاصل کیا تھا وہ جیتا نہیں تھا وہ ہار گیا تھا اور آج اسے اپنی

ہار کا شدت سے احساس ہوا تھا

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کے کہنے پر وہ خاموشی سے گاڑی سے نکل کر اندر حویلی میں قدم رکھ چکی تھی ایک لمبی راہداری سے گزرتے ہوئے اس نے ایک بڑے سے لکڑی کے گیٹ پر ہاتھ رکھتے اسے کھولا تھا

یہ حویلی باہر سے جتنی خوبصورت تھی اندر سے اس سے کہیں گنا حسن خود میں سمیٹے ہوئے تھی

سامنے بڑے صوفے پر ایک ادمی اور ایک عورت بیٹھے باتوں میں مشغول تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جب تک ذلا ورنہ آجائے اس کا مزید اندر جانے کا دل نہیں کر رہا تھا لیکن پھر

وہ یہاں تک آگئی تھی تو آگے جانے میں کیا قباحت تھی سوچ کر اس نے آگے

قدم بڑھائے جب سامنے بیٹھے شخص کی نظر اس پر پڑی

آمنہ بیگم یہ لڑکی کون ہے انہوں نے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا

میں نہیں جانتی شاہ صاحب میں نے تو آج سے پہلے اسے کبھی نہیں دیکھا وہ

پریشانی سے کہنے لگی مگر شاہ صاحب یہ الفاظ نہیں کہہ سکتے تھے کیونکہ ایسی ہی

ایک عورت کو وہ بہت سال پہلے جانتے تھے بلکہ بہت قریب سے جانتے تھے

For more visit (exponovels.com)

خود کو ان کی نظروں کے حصار میں پاتے ہوئے اس نے بڑی مشکل سے سلام کیا

وعلیکم سلام بیٹا کون ہو تم اور کہاں سے آئی ہو تمہیں آج سے پہلے میں نے یہاں نہیں دیکھا آمنہ بیگم حیرت سے اس کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگے

جبکہ ایشام سامنے بیٹھے شخص کو پہچان چکی تھی تھوڑی دیر پہلے اس نے اسی آدمی کو ٹی وی پر دیکھا تھا

میرا نام ایشام جہانگیر ہے میں بزنس مین جہانگیر شاہ کی بیٹی ہوں اور آپ کے بیٹے نے زبردستی مجھ سے نکاح کیا ہے اور پھر زبردستی یہاں لے آیا ہے پلیز

For more visit (exponovels.com)

انکل میری مدد کریں میں ان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی میں واپس جانا چاہتی

ہوں اپنے بابا کے پاس اپنے گھر میں پلیز انہیں سمجھائیں کہ رشتے زور

زبردستی سے نہیں بنتے

جہاں دل راضی نہ ہو وہاں ایسے رشتوں کا کوئی مول نہیں ہوتا پلیز اپنے بیٹے

سے کہیں وہ مجھے یہاں سے جانے دیں اس نے ان کے سامنے ہاتھ باندھے

تھے اسے یقین تھا وہ اور کسی کی مانے یا نہ مانے اپنے باپ کی ضرور مارے گا آخر

کون بیٹا ہو گا جو اپنے باپ کی نہیں سنتا

For more visit (exponovels.com)

آمنہ بیگم تو حیرانگی سے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ رہی تھی وہ کیسے یقین کرتی

ذلاور شاہ جو کسی لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا اس لڑکی کو گن

پوائنٹ سے نکاح کر کے لایا ہے

جبکہ سکندر شاہ کے لئے یہ کوئی نئی بات نہ تھی وہ تو جانتے تھے یہ ساری باتیں

تو وہ چند دن پہلے بھی سن چکے تھے اپنے بیٹے کے نکاح کی خبر انہیں نیوز چینل

سے مل گی تھی لیکن یہ نکاح گن پوائنٹ پر ہوا تھا یہ انہیں پتا نہیں تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انہیں تواب تک یہی سمجھ میں آیا تھا کہ اس کے بیٹے کی ضد کو دیکھتے ہوئے

جہانگیر خود ہی ان کے سامنے ہار گیا ہو گا آخر اتنے سال پہلے جو کچھ ہوا تھا اس

کے بعد جہانگیر دوبارہ ان کے منہ نہیں لگے گا

انہیں تو یہ پتہ چلا تھا کہ جہانگیر اپنی بیٹی کی شادی اپنے بھتیجے سے کروا رہا ہے

لیکن اپنے بیٹے کی ضد سے بھی وہ بے خبر تو نہیں تھے وہ جانتے تھے کہ ان کا بیٹا

اس کی بیٹی کو پسند کرتا ہے بلکہ وہ فیصلہ کر چکا ہے کہ شادی کرے گا تو صرف

اور صرف جہانگیر شاہ کی بیٹی سے ہو سکتا ہے اس نے ڈرایا دھمکایا ہو لیکن پھر

بھی جہانگیر شاہ کا یوں اپنی بیٹی کا نکاح اس سے کر دینا ان کے لئے کافی حیران

For more visit (exponovels.com)

کن تھا وہ تو یہی سوچ رہے تھے کہ اپنے بیٹے اور بہو سے ملنے کے لیے انہیں

واپس امریکہ جانا پڑے گا لیکن ایسا نہیں ہوا تھا نہ جانے کیسے وہ وہاں گیا تھا

ورنہ تو یہی سوچے ہوئے تھے کہ یہ معاملہ ٹھنڈا ہوتے ہیں وہ خود اس سے

ملنے کے لیے چلے جائیں گے

وہ لڑکی ابھی بول ہی رہی تھی جب وہ اندر داخل ہوا سکندر صاحب کا سارا

دھیان اسی کی طرف گیا تھا وہ چہرے پر دلکش مسکراہٹ سجائے آہستہ آہستہ

قدم اٹھاتا ان کے پاس آ رہا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

یہ لڑکی کیا بکواس کر رہی ہے ذلاور شاہ کیا یہ حقیقت ہے کہ تم نے اس لڑکی کو

زبردستی اپنے نکاح میں شامل کیا اور اب اسے زبردستی یہاں لے آئے ہو وہ

گاڑی پورچ میں کھڑی کر کے جیسے ہی حویلی کے اندر داخل ہوا بابا جان نے

غضبناک آواز میں گرجتے ہوئے کہا

اس نے ایک نظر ایشام کی جانب دیکھا جو اسے دیکھتے ہی چہرہ پھیر گئی

اس کے چہرہ پھیرنے پر اس کی گھنی مونچھوں تلے عنابی لبوں پر تبسم بکھر گیا

جی ہاں بابا جان۔۔۔۔اس نے فخریہ انداز میں اپنا کارنامہ قبول کیا

کیوں۔۔۔۔۔؟اس کے ہاں کہنے کی دیر تھی کہ بابا جان غصے سے گرج اٹھے

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ یہ مجھے پسند ہے جو چیز جاگیر دار ذلاور شاہ کو پسند آتی ہے وہ اس کی

ملکیت ہوتی ہے اس کے انداز میں شرمندگی ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملی

یہ کوئی چیز لگتی ہے تمہیں۔۔۔۔؟غصے سے ان کے جبڑے پھولنے لگے

اپنے بیٹے کو اپنے ہی نقش قدم پر چلتے ہوئے دیکھنا ان کی برداشت سے باہر تھا

۔جب کہ وہ ان کے غصے پر بنا شرمندہ ہوئے ایشام کی جانب بڑھا اور اس کا

ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھامنے لگا وہ پہلے کونسا ان کی کسی بات کو کبھی

اہمیت دیتا تھا جو اس بات کو دیتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آو ڈارلنگ تمہیں تمہارا روم دیکھاتا ہوں۔وہ اس کا ہاتھ تھامیں بہت نارمل

انداز میں بولا جیسے یہاں پر کچھ ہوا ہی نا ہو ایشام حیرانگی سے اس آدمی کو دیکھ

رہی تھی جسے کسی چیز سے کوئی فرق ہی نہ پڑتا تھا

۔۔۔ ذلاور شاہ اس لڑکی کو ابھی اور اسی وقت واپس چھوڑ کے آؤ ورنہ

ورنہ۔۔۔۔۔۔۔ورنہ کیا کریں گے آپ۔۔۔۔۔یہ لفظ "ورنہ" دوسری بار

میرے سامنے استعمال مت کیجئے گا بابا جان آپ کے ورنہ سے خوفزادہ ہو کر

اپنے قدم پیچھے ہٹانے والے آپ کے دو کوڑی کے دم ہلانے والے چمچوں

میں سے نہیں ہوں میں وہ بے حد بد تمیزی سے بولا

For more visit (exponovels.com)

گستاخی معاف شاہ صاحب بچہ ضدی ہے آپ تو جانتے ہی ہیں۔۔۔۔۔آمنہ

بیگم نے کچھ کہنا چاہا جب وہ اس کی بات کاٹ گیا

بچہ نہیں ہوں میں آمنہ بیگم ہاں مگر ضدی ضرور ہوں اور میری ضد کسی

سکندر شاہ کے "ورنہ" سے نہیں ڈرتی۔اور ایک اور بات جہاں بات میں اور

۔ میرا باپ کرے وہاں آپ بیچ میں نہ بولے تو آپ کے حق میں بہتر رہے گا

وہ بے حد بد تمیزانہ انداز میں بولتا ایک بار پھر سے اپنے باپ کو دیکھنے لگا جو

بے حد غصے سے اسے دیکھ رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس کے غصے پر اس کے لب مسکرائے تھے۔اس کی نگاہوں میں عجیب سا تاثر تھا ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے انکا بیٹا ان کے روبرو کھڑا انہیں چیلنج کر رہا ہے کہ جو کرنا ہے کر لو سکندر شاہ میں تم سے نہیں ڈرتا ان کے بے رحمانہ فیصلوں اور جارحانہ انداز سے ان کا پورا گاؤں سہم اٹھتا تھا اور یہاں ان کا بیٹا ہی ان سے بغاوت پر اتر آیا تھا جو آگے جا کر ان کے لیے بہت نقصان دہ ثابت ہو سکتا تھا تم نے سنا نہیں میں نے تم سے کیا کہا ڈارلنگ چلو کمرے میں میں تمہیں تمہارا روم دکھاتا ہوں وہ اس کا ہاتھ تھامے وہاں سے نکلتا چلا گیا جب کہ سکندر صاحب مٹھیاں بھینچے وہیں بیٹھ گئے تھے

For more visit (exponovels.com)

شاہ صاحب مجھے لگتا ہے کہ آپ کو ایک بار اس سے بات کرنی چاہیے اسے

سمجھانا چاہیئے کہ زبردستی کے رشتوں میں کچھ بھی نہیں رکھا یہ صرف تکلیف

دیتے ہیں

آپ جائیں اس سے بات کریں وہ یقیناً آپ کی بات کو سمجھنے کی کوشش کرے

گا وہ بچپن سے ہی ایک ہی بات کی ضد لگائے ہوئے تھا کہ اس پھوپو کی بیٹی

سے شادی کرے گا اس لڑکی کو دیکھ کر مجھے بہت غصہ آرہا ہے وہ زبردستی اس

لڑکی سے شادی کر چکا ہے لیکن ابھی کچھ نہیں بگڑا اسے کہتے ہیں کہ اس لڑکی

کو واپس اس کے گھر چھوڑ آئے وہ لڑکی بیچاری کس طرح سے رو رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

آپ دیکھ رہے تھے نہ اس بچاری کا کیا قصور ہے کہ اگر اس کی ماں نے مرتے

وقت اس کا رشتہ اس سے کر دیا تھا وہ کونسا جانتی تھی کہ اس کے ساتھ کچھ ایسا

ہو رہا ہے بیچاری اپنی زندگی میں پر سکون جی رہی تھی ذلاور کے ساتھ نباہ نہیں

کر پائے گی

زبردستی کے رشتوں کو نبھانا بہت مشکل ہوتا ہے آپ سمجھائیں اسے زبردستی

کا رشتہ بنانے سے بہتر ہے کہ وہ اس رشتے کو یہی ختم کر دے اس سے پہلے کہ

یہ رشتہ نفرت میں بدل جائے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ذرا دیکھیں اس لڑکی کے بھی کچھ خواب ہوں گے وہ بھی جینا چاہتی ہوں گی

اس نے بھی اپنی زندگی کو لے کر بہت ساری پلاننگ کی ہو گی لیکن اس شادی

کی وجہ سے اس معصوم کے سارے خواب ادھورے رہ جائیں گے وہ اپنی

زندگی میں کچھ نہیں کر پائے گی

زندگی برباد ہو جائے گی اس لڑکی کی آج تک آپ نے اپنے بیٹے کی ہر جائز نا

جائز خواہش کو پورا کیا ہے لیکن ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے شاہ صاحب وہ کسی

کی زندگی برباد کرنے کا حق نہیں رکھتا آمنہ بیگم انہیں سمجھاتے ہوئے بول

رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

آمنہ بیگم میں نے تمہیں پہلے بھی بہت بار کہا ہے اب بھی کہہ رہا ہوں کہ جتنے

کی تمھیں اجازت دی جائے اتنے ہی الفاظ استعمال کیا کرو

وہ میرا بیٹا ہے اپنی زندگی اپنے طریقے سے گزارنے کا حق رکھتا ہے اگر اسے وہ

لڑکی پسند ہے تو ٹھیک ہے اس نے اس لڑکی سے نکاح کر لیا

اس کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہے جینا چاہتا ہے تو کیا غلط ہے آج نہیں تو کل

اس نے شادی تو کرنی ہی تھی تو ٹھیک ہے اس نے اپنی مرضی سے شادی کر لی

یہ حق ہے اس کا جس کے لیے میں اسے منع نہیں کر سکتا یہ پیار محبت کے دن

For more visit (exponovels.com)

ہی کتنے اس کے پاس اگلے دو سالوں میں وہ سیاست میں چلا جائے گا پھر اس کی

زندگی بہت مصروف ہو جائے گی وہ جاگیر دار ہے اسے اپنا جاگہ سنبھالنا ہے

یہ پیار محبت اس کے بس کا روگ نہیں ہے اور وہ کون سا اس لڑکی کی محبت

میں پاگل ہو کر یہ سب کچھ کر رہا ہے اس نے صرف اور صرف اس سے

شادی کی ہے کیونکہ یہ اس کی ماں کی خواہش تھی

اسے اپنی ماں کا خواب پورا کرنا تھا جو اس نے کر دیا اور اب یہ لڑکی یہی پر رہے

گی سکندر شاہ کی بہو بن کر نہیں بلکہ جہانگیر شاہ کی بیٹی بن کر میں ہمیشہ جہانگیر

For more visit (exponovels.com)

شاہ کو ہر آنا چاہتا تھا لیکن آج میرے بیٹے نے اس کی بیٹی سے شادی کر کے

اسے رلا دیا

ہاں یہ سچ ہے کہ مجھے جہانگیر شاہ سے نفرت ہے میں کبھی اس کی بیٹی کو اپنے

خاندان کی بہو نہیں بنانا چاہتا تھا لیکن اسے اگر میرا بیٹا اسے ہارنا چاہتا ہے تو اس

میں غلط کیا ہے

وہ مجھے ہر طریقے سے نیچا دکھانے کی کوشش کرتا ہے ہر طریقے سے میرے

آگے ہونے کی کوشش کرتا ہے مجھ سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے وہ

مجھ سے ریس لگاتا ہے اور ہر ریس میں ہار جاتا ہے لیکن اس بار اسے ایسی ہار ملی

For more visit (exponovels.com)

ہے کہ وہ جیتنے کا خیال بھی اپنے دماغ میں نہیں لائے گا بلکہ جیت اسکی ذلت کا سبب بنے گی

وہ جب جب سوچے گا کہ وہ جیت کے قریب ہے اسے یہ ہار یاد آئے گی کہ سکندر شاہ کا بیٹا جہانگیر شاہ کا داماد ہے زبردستی کا ہی لیکن اب وہ اس رشتے سے انکار نہیں کر سکتا وہ اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ وہ ہار چکا ہے۔ میرے بیٹے نے اسے ہرا دیا ہے میرے بیٹے نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے جس کا ڈر اسے ہمیشہ سے تھا وہ یہاں سے جانے سے پہلے ہی جہانگیر شاہ کو بتا گیا تھا کہ وہ لڑکی صرف اس کی ہے اور آج اس نے اس لڑکی کو حاصل کر لیا

For more visit (exponovels.com)

اب تو ایک بہت بڑی پارٹی ہو گی جس میں پوری دنیا کے سامنے میں یہ انوانس

کروں گا کہ جہانگیر شاہ کی بیٹی میری بہو ہے

جہانگیر شاہ کی شکست کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ ان کے بیٹے نے اپنا قول پورا

کر دیا

اور وہ جانتے تھے کہ بیوی کی غلامی کرنا ان کے خاندان میں لکھا ہی نہیں ہے

ان کا خون کبھی کسی عورت کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتا اور وہ جانتے تھے کہ

اگر ایسا ہو بھی گیا تو انہوں نے کیا کرنا ہے

For more visit (exponovels.com)

انہوں نے سیاست میں اپنا نام بنانے کے لیے بہت کچھ کیا تھا لیکن وہ ہار گئے

تھے ایک عورت کی وجہ سے۔ان سے غلطی ہوئی تھی وہ محبت کر بیٹھے تھے

اور محبت نے انہیں کہیں کا نہیں چھوڑا تھا

عورت کی غلامی مرد کو لے ڈوبتی ہے یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ

گئے تھے دس سال تک انہوں نے محبت کی تھی اور اس محبت کے لئے وہ کچھ

بھی کر جانے کو تیار تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن پھر بھی وہ اسے حاصل نہیں کر پائے اور عورت کے دل میں اپنے لیے

محبت پیدا کرنا آسان نہیں ہوتا اور خاص کر تب جب مرد عورت کے دل سے

اتر جائے

لیکن پھر بھی وہ کوشش کرتے رہے ہر ممکن کوشش کی انہوں نے اپنی محبت

ثابت کرنے کی لیکن وہ پتھر کبھی موم نہ ہوا

انہیں ایک ایسے گناہ کی سزا دی گئی جو انہوں نے کیا ہی نہیں تھا اور پھر ایک

دن سب کچھ ختم ہو گیا وہ اپنے ساتھ ہوئی تمام زیادتی کی گناہ گار انہیں تصور

For more visit (exponovels.com)

کرتی ہمیشہ کے لئے آنکھیں موند گی وہ چاہ کر بھی اس کے لیے کچھ نہیں کر

پائے تھے اور پھر وہ کچھ بھی نہیں کر پائے

وہ مرد تھے مضبوط تھے اس چیز کو ثابت کرنے کے لئے انہوں نے دوسری

شادی کر لی لیکن اس دوسری شادی کو وہ نبھا نہیں پائے کیوں کہ ان کے بس

میں ہی نہیں تھا

وہ اپنی پہلی محبت کو کبھی بھلا ہی نہیں پائے تھے وہ محبت جس محبت نے انہیں

کبھی قبول ہی نہیں کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ دس سال تک اسے اپنی بے گناہی کا ثبوت دیتے رہے لیکن کیا کیا اس نے

ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلی گئی

وہ زندہ تو پہلے بھی نہیں تھی صرف اس کا وجود دس سال تک ان کی پناہوں

میں رہا تھا۔ خاموشی سے دس سال تک انہیں سزا دیتی رہی اور پھر انہیں

سزائے موت سنا کر ہمیشہ کے لئے خدا سے جا ملی

وہ کچھ نہیں کر پائے نہ اپنے بیٹے کے لئے اور نہ ہی اپنے لئے اس عورت نے

ان کے بیٹے کو کوئی محبت نہیں دی تھی کوئی پیار نہیں یہاں تک کہ اس کی

پیدائش کے بعد وہ اسے دیکھتی تک نہیں تھی چہرے پر ہما وقت سوگوار

For more visit (exponovels.com)

تاثرات سجائے وہ خاموش زندگی جی رہی تھی اپنے بیٹے سے اسے کوئی مطلب

ہی نہیں تھا وہ اس کے وجود کا حصہ تھا

جسے وہ ان کی خواہش کہہ دیتی تھی لیکن اس نے خود اپنے بیٹے سے محبت نہ کی

ہو بھلا ایسا کیسے ہو سکتا تھا کہ ایک ماں نے بیٹے کو جنم دیا ہو وہ اپنے بیٹے سے

محبت نہ کرے لیکن ایسا ہوا تھا وہ ایسی ہی تھی

وہ مجبور تھی اپنی زندگی سے بیزار تھی لیکن خدا سے ڈرتی تھی خودکشی نہیں کر

سکتی تھی اس لئے اپنی موت کا انتظار کرتی تھی۔اور ایک دن اچانک وہ کہیں

غائب ہو گئی

For more visit (exponovels.com)

گاؤں میں یہ بات آگ کی طرح پھیلی تھی کہ سکندر شاہ کی بیوی گھر سے

۔ بھاگ گئی ہے اور اس خبر کو پھیلانے والا اور کوئی نہیں جہانگیر کا بھائی تھا

وہ جانتے تھے کہ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا ان کی بیوی ان کے ساتھ بے وفائی

نہیں کر سکتی وہ ایک پاکدامن پاکیزہ لڑکی تھی یہ وہ ان سے محبت نہیں کرتی تھی

اس کے دل میں ان کے لیے موجود ساری محبت مر گئی تھی لیکن ایسا وہ کبھی

سوچ بھی نہیں سکتی تھی

انہیں خود سے زیادہ اعتبار اس پر تھا لیکن پھر بھی وہ چلی گئی جیسے ہر چیز سے

تنگ آ کر سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر چلی گئی ہو ہاں انہیں یاد تھا اس دن جس دن وہ

For more visit (exponovels.com)

غائب ہوئی تھی اس نے ذلاور کو اپنے پاس بلایا اسے اپنے سینے میں بھینچ کر

پھوٹ پھوٹ کر روئی اور پھر چلی گئی کبھی نہ لوٹنے کے لئے

انہیں یاد تھا وہ ایک ماہ سات دن تک ہر جگہ پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈتے

رہے انہوں نے کوئی جگہ نہیں چھوڑی تھیں جہاں انہوں نے اپنی شریک

حیات کو نہ ڈھونڈا ہو

گاؤں میں ہر طرف ان کو ذلیل کیا جا رہا تھا ان کی بیوی کا رات کو گھر سے

غائب ہو جانا کوئی عام بات نہ تھی ان دشمنوں کی تعداد بہت لمبی تھی لیکن پھر

بھی کسی دشمن نے یہ کام نہیں کیا تھا اور نہ ہی کسی میں اتنی ہمت تھی کہ سکندر

For more visit (exponovels.com)

شاہ کی بیوی کو غائب کر دیتا۔ وہ خود گئی تھی اپنی مرضی سے دس سال تک وہ

ان کے ساتھ رہی اور پھر آخر ہار کر اس نے انہیں چھوڑنے کا فیصلہ کر ہی لیا

اور چلی گئی

وہ نہیں ملی تھی انہیں اس کی لاش ملی تھی ایک مہینہ سات دن کے بعد ایک

چھوٹی سی جھونپڑی میں اور اس کی حالت کتنی خراب تھی کہ ان سے دیکھا

بھی نہ گیا وہ چیخ چیخ رو کر رہے تھے تڑپ تڑپ کر رو رہے تھے

اس خط کو پڑھ کر جو آج بھی ان کے پاس محفوظ تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس خط میں لکھا تھا میں نے بہت کوشش کی سکندر صاحب آپ کو بے گناہ

تصور کرنے کی لیکن میری نگاہوں میں آپ میرے گناہ گار ہیں اور میں چاہ کر

بھی آپ کو معاف نہیں کر سکتی میں نہیں رہ سکتی آپ کے ساتھ یہ میرے

لیے بہت مشکل ہے میرے بس سے باہر ہے کہ ایسے شخص کے ساتھ زندگی

گزارنا جو کہ میرا گناہگار ہے آپ نے میرے ساتھ بہت برا رویہ رکھا میرے

ساتھ بہت برا کیا لیکن آپ کے ہر غلطی کو معاف کر کے میں نے صاف دل

کے ساتھ آپ کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کی

For more visit (exponovels.com)

لیکن افسوس کہ جو زخم آپ نے مجھے دیا وہ نہیں بھرتا ذلاور کا وجود میرے

لیے بہت اہمیت رکھتا ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ میں پاگل ہو جاؤں گی کسی دن

اپنے ہی بیٹے کو نقصان پہنچا دوں گی ہو سکتا ہے

میں بدلے میں آندھی ہو کر آپ کے بیٹے کو نقصان پہنچا دوں ہاں میں ماں

ہوں وہ میرے لئے بہت عزیز ہے لیکن میں جب اسے چھوتی ہوں

مجھے سسکیاں سنائی دیتی ہے میرے کانوں میں سسکیاں سنائی دیتی ہیں میں

نہیں دے سکتی آپ کے بیٹے کو ماں جیسی محبت اس کی ماں ہونے کے باوجود

For more visit (exponovels.com)

بھی میں نہیں دے سکتی اسے اس کے حصے کی محبت ہاں میں نے اس سے پیدا

کیا ہے وہ میرے وجود کا حصہ ہے لیکن پھر بھی مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے

میں یہاں اس جھونپڑی میں آپ سے بہت دور آگئی ہو میں نہیں جانتی میں

یہاں کتنے دن تک زندہ رہوں گی لیکن مجھے یقین ہے کہ اب موت مجھ پر

مہربان ہو ہی جائے گی

لیکن میں نہیں کر سکتی یہ سب کچھ اسی لیے سب کچھ چھوڑ کر جا رہی ہوں آپ

کو میری طرف سے اجازت ہے کہ آپ دوسری شادی کر لیں اور ایک نئ

For more visit (exponovels.com)

زندگی کی شروعات کریں جہاں پر میرے جیسی عورت کی کوئی جگہ نہ ہو مجھے

یقین ہے وہ دوسری عورت ذلا ورکع ماں کی محبت ضرور دے گی

اور آپ تو جاگیر دار ہیں کتنے دن تک یاد رکھیں گے مجھے ایک نا ایک دن ختم

ہو جائے گا یہ سلسلہ میں نے بہت کوشش کی آپ کے ساتھ ایک وفادار

فرمبردار بیوی کی طرح زندگی کو گزار دوں لیکن میرے بس سے باہر ہے میں

نہیں کر سکتی ہے سب کچھ

میرا ضمیر مجھے قاتل کہتا ہے میری روح چیخ چیخ کر مجھے قاتل کہتی ہے میں ایک

قاتل ہوں۔بے شک قتل آپ نے کیا ہے لیکن قاتل تو میں ہوں نا

For more visit (exponovels.com)

میں نے کیوں نہیں بچایا اسے میں بچا سکتی تھی اس کی معصوم سانسیں ختم

ہونے سے پہلے میں اس سے بچا سکتی تھی لیکن میں نے اسے جانے دیا خود سے

دور وہ رو رہی تھی بہت زیادہ رو رہی تھی لیکن میں نے پھر بھی نہیں روکا آپ

کو اور اس کی سسکیاں آج بھی مجھے سنائی دیتی ہیں

اس کی سسکیاں آج بھی میرا سینہ چیر دیتی ہیں میں نہیں رہ سکتی اس بوجھ کے

ساتھ میں نہیں پال سکتی آپ کے بیٹے کو مجھ میں نہیں ہے اتنی ہمت کی میں

اس کے ساتھ ناانصافی کروں

For more visit (exponovels.com)

ہاں میں ایک ماں ہونے کا حق ادا نہیں کر پائی کوشش کیجئے گا کہ آپ کا بیٹا مجھ

سے کبھی نفرت نہ کرے

کوشش کیجئے گا کہ کہیں نہ کہیں اس کے دل میں تھوڑی سا ہی سہی لیکن میں

گنجائش ہو ہاں مجھے کوئی حق نہیں ہے اسے اپنا بیٹا کہنے کا لیکن پھر بھی آخر میں

نے اسے جنم دیا ہے

کیا بات ہے شاہ صاحب آپ رو کیوں رہے ہیں اور یہ کاغذ۔۔۔؟ اچانک اندر

داخل ہوتی آمنہ بیگم نے انہیں کرسی پر کاغذ کا ٹکڑا کھولے بری طرح سسکتے

دیکھا تھا

For more visit (exponovels.com)

ان کی یوں پکارنے پر وہ فورا کاغذ کہ اس ٹکڑے کو بند کرتے ہوئے اسے

سائیڈ دراز میں رکھتے ہوئے دراز کو لوک کر چکے تھے آمنہ بیگم نے ان کی

حرکت کو بہت غور سے دیکھا تھا آج ایسا پہلی بار نہیں ہوا تھا کہ انہوں نے

انہیں یہ کاغذ پڑھتے اور روتے دیکھا ہو ایسا اکثر ہوتا تھا

وہ ایک بے حد مضبوط شخص تھے لیکن اکثر اس کاغذ کو ہاتھ میں پکڑے وہ

انہیں ایک بہت کمزور انسان محسوس کرتی تھی آخر کیا لکھا تھا اس نے کاغذ

میں انہیں شروع شروع میں جاننے کا بہت شوق تھا لیکن وقت کے ساتھ

ساتھ یہ تجسس ختم ہوتا چلا گیا

For more visit (exponovels.com)

کیونکہ وہ خود جانتی تھی کہ شاہ صاحب انہیں بتانے میں دلچسپی نہیں رکھتے اور

نہ ہی وہ اس موضوع پر ان سے بات کرنا چاہتے ہیں اسی لئے وہ خود بھی اس

موضوع سے دور ہی رہتی تھی اور ویسے بھی وہ آمنہ بیگم کو اتنی اہمیت دیتے

ہی کہاں تھے کہ وہ ان سے سوال جواب کرنے کا حق رکھتی وہ تو بس ان کے

باباجان کا فیصلہ تھی جو ان کے سر پر مسلط کر دیا گیا تھا

کیونکہ لوگوں کے مطابق ان کی بیوی گھر سے بھاگ گئی تھی اور پھر اس کی

لاش ملی جس کو دفن کرنے کے لیے بھی ان کے والد نے انکار کر دیا تھا پتا

نہیں کس طرح سے انھوں نے ان کو آخری رسومات کے ساتھ الوداع کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

ابھی ان کی پہلی بیوی کو مرے دن ہی کتنے ہوئے تھے جب ان کے باپ نے زہر کھانے کی دھمکی دیتے ہوئے ان کے سامنے دوسری شادی کی شرط رکھی وہ ہر گز دوسری شادی کے لئے راضی نہیں تھے لیکن پھر بھی آمنہ کو ان کی زندگی میں شامل کر دیا گیا

آمنہ کے ساتھ ان کا دلی رشتہ ہر گز نہ تھا اور جو رشتہ تھا وہ صرف کاغذی کہا جائے تو غلط نہیں انہوں نے آمنہ کے تمام تر حقوق ادا کیے تھے یہاں تک کہ انہیں کبھی کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دی تھی لیکن جو چیز انہیں کبھی

For more visit (exponovels.com)

نہ ملی وہ تھی محبت ان کے دل کی تمام تر محبت کی مالک صرف اور صرف ان کی

پہلی بیوی تھی

جوان سے نفرت کرتی تھی۔اور مرتے دم تک نفرت کرتی رہی

وہ خاموشی سے اٹھ کر چینجنگ روم میں چلے گئے اور آمنہ ہمیشہ کی طرح بس

ان کو جاتا دیکھتی اپنے بیڈ پر آ بیٹھی

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیسا عجیب آدمی ہے کیا اسے اپنے ماں باپ کا بھی ذرا سا بھی ڈر نہیں ہے کتنے

دھرلے سے کہہ رہا تھا اور کتنی بد تمیزی سے بات کر رہا تھا وہ اپنے والدین

کے ساتھ

ایسا شخص میرا آئیڈیل کبھی نہیں ہو سکتا میں کیسے ساری زندگی اس آدمی کے

ساتھ گزاروں گی یہ تو بات کرنے کے بھی لائق نہیں ہے

یا اللہ مجھے اس آدمی کے ساتھ نہیں رہنا پلیز میرے بابا کو بھیج دیں میں اس

آدمی کے ساتھ نہیں رہوں گی پتہ نہیں بابا وہاں کس حال میں ہوں گے

For more visit (exponovels.com)

کتنی بے عزتی ہوئی ہو گی ان کی ان سب چیزوں کی وجہ سے میں کیا کروں کہ اپنے بابا کے لئے آسانی پیدا کر سکوں مجھے انکل سے بات کرنی چاہیے لیکن وہ تو ان انکل سے بالکل بھی خوفزدہ نہیں ہے وہ اس کے بابا ہے لیکن وہ ان سے بالکل بھی نہیں ڈرتا بلکہ ان ڈانٹنے کا بھی اس پر کوئی فرق نہیں پڑا تھا کیسا عجیب آدمی ہے بے شرم کہیں کا اپنے والدین سے کیسے بات کرتے ہیں اتنا تک نہیں پتا اس کو کیا کوئی اپنے والدین کے ساتھ اس طرح سے بات کر سکتا ہے ؟۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

نہیں یہی ہے ایک نمبر کا بد تمیز آدمی میں اس کے ساتھ نہیں رہوں گی میں

یہاں سے چلی جاؤں گی لیکن میں یہاں سے جاؤں گی کیسے یہ آدمی تو میرے

پیچھے ہی پڑ گیا ہے اگر تو اس نے یہ سب کچھ بابا کو بے عزت کرنے کے لئے کیا

ہے تو یہ مجھے چھوڑ دے گا لیکن یہ آدمی تو کہہ رہا ہے کہ یہ مجھ سے محبت کرتا

ہے اور اگر اس کا میری ماں کے ساتھ اتنا ہی مضبوط رشتہ ہے تو بابا مان جاتے

ضرور اس میں کوئی نہ کوئی خرابی ہے تبھی تو میرے بابا میری شادی اس کے

ساتھ نہیں کروانا چاہتے تھے یہ اچھا انسان ہے ہی نہیں اچھے انسان اس کے

جیسے نہیں ہوتے

For more visit (exponovels.com)

اچھے انسان تو اسجد بھائی کے جیسے ہوتے ہیں کتنے اچھے تھے وہ اور ڈاکٹر تھے

میرا خواب پورا ہو جاتا میں بھی ڈاکٹر بنتی کتنا پرفیکٹ کپل ہوتا ہمارا لیکن اس

آدمی نے آکر سب کچھ خراب کر دیا آئی ہیٹ ہم مجھے نفرت ہے اس آدمی

سے

ایسے لوگوں کو کسی کے ڈریم سے کیا لینا دینا وہ تو بس اپنی کرتا ہے۔اس شخص

کی وجہ سے میرا زندگی کا سب سے بڑا خواب ٹوٹ گیا میں اب کبھی بھی ڈاکٹر

نہیں بن پاوں گی کیا یہ اب کبھی بھی مجھے نہیں چھوڑے گا میری زندگی یوں

ہی کٹ جائے گی ایک انچاہا رشتہ نبھاتے ہوئے نہیں مجھے کچھ ایسا کرنا ہو گا کہ

For more visit (exponovels.com)

یہ خود ہی مجھے چھوڑ دے مجھے اس پر ثابت کرنا ہو گا کہ میں اس سے محبت نہیں

کرتی اور نہ ہی اس جیسا انسان کبھی میری محبت ہو سکتا ہے اس نے سوچتے

ہوئے ایک نظر پورے کمرے کی جانب دہرائی تھی ایک بے حد خوبصورت

کمرہ جس میں ہر طرح کی قیمتیں اور حیسن ترین ایشیا سے تیار کیا گیا تھا ایسا کمرہ

کسی کا بھی خواب ہو سکتا ہے لیکن ایشام جہانگیر کا نہیں

اس کی سوچ اس کی خواب سب الگ تھے وہ ڈاکٹر بننا چاہتی تھی اپنا نام بنانا

چاہتی تھی اپنے باپ کو خود پر فخر کرنے کا موقع دینا چاہتی تھی لیکن اس شخص

نے بیچ میں آکر اس کے خواب توڑ دیے اس میں خود کے لیے آواز اٹھانے کی

For more visit (exponovels.com)

ہمت نہیں تھی وہ اپنے لیے لڑ نہیں سکتی تھی لیکن وہ جانتی تھی یہاں خاموشی سے کچھ حاصل نہیں ہو گا اسے اپنے لیے کچھ کرنا تھا اس شخص سے جان چھڑانے کے لیے اسے کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی تھا لیکن کیا یہ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا

ooooo

وہ کتنی ہی دیر یوں ہی بیٹھی رہی جب اچانک دروازہ کھلا وہ اندر داخل ہوا اس کے پیچھے ایک عورت بھی تھی شاید ملازمہ جس نے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے لے رکھی تھی

For more visit (exponovels.com)

اسے یہاں پر رکھو اور تم جاؤ وہ ٹرے میز پر رکھنے کا اشارہ کرتا حکم جاری کر چکا تھا وہ ملازمہ ہاں میں سر ہلا کر فوراً کمرے سے باہر نکل گئی تھی

آو ڈارلنگ کھانا کھاتے ہیں مجھے تو بہت بھوک لگی ہوئی ہے تمہیں گھر کیسا لگا پسند آیا یا نہیں ہے پسند نہ بھی آئے تو بھی ہم نے کونسا ساری زندگی یہاں پر رہنا ہے بس چند دن اس کے بعد ہم یہاں سے ہمیشہ کے لئے امریکہ چلے جائیں گے اور وہی جا کر ایک نئی زندگی کی شروعات کریں گے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مجھے خود بھی یہ گھر پسند نہیں اور نہ ہی اس گھر کے لوگ پسند ہیں لیکن میں

چاہتا تھا کہ تمہارا نام ایک بار سب کے سامنے میرے نام کے ساتھ متعارف

کروادیا جائے مطلب کہ ہمارا ولیمہ ہو جائے کل ہمارا ولیمہ ہے

اور پھر ان شاءاللہ ہم دونوں چلیں گے میں نہیں چاہتا کہ تمہارے اور میرے

رشتے کو کوئی غلط نام دیا جائے یا تمہارے نام کو غلط طریقے سے میڈیا میں لیا

جائے اسی لیے میں اپنے اور تمہارے رشتے کو ایک مضبوط نام دے کر تمہیں

یہاں سے لے کر جاؤں گا تاکہ یہ جو ہر چینل پر الگ الگ خبر بن رہی ہیں یہ بند

ہو جائے یہ سلسلہ ختم کرنے کے لئے میں نے کل ہی ولیمے کا انتظام کیا ہے

For more visit (exponovels.com)

یہاں ایک پارٹی ہو گی جس میں بڑے بڑے سیلیبریٹیز اور بزنس مدعو ہوں

گے

تمہارے بابا جان اور کزن کو بھی انوائٹ کیا ہے آگے ان کی مرضی وہ لوگ

آتے ہیں یا نہیں لیکن میں نے دماد ہونے کا فرض ادا کر دیا چلو آؤ کھانا کھالو وہ

۔ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے صوفے پر بٹھانے لگا

اسے اس وقت بہت بھوک لگی تھی اور وہ اس شخص کے ساتھ کوئی بحث نہیں

کرنا چاہتی تھی جس سے اس بھوک خراب ہو اسی لئے بنا اس سے کچھ بھی کہے

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنا کھانا کھانے لگی اور اسے یوں سکون سے کھاتے دیکھ وہ بھی مسکرا کر اپنا

کھانا شروع کر چکا تھا

ooooo

حور اٹھو کھالو میری جان کب سے جگا رہا ہوں تمہیں لیکن تم آنکھیں ہی نہیں

۔۔۔ کھول رہی کیا ہوا طبیعت خراب ہے

وہ اس کے پاس بیٹھا بے حد فکر مندی سے پوچھنے لگا تھا پہلے اس نے اسے

ڈسٹرب نہیں کیا لیکن وہ رات سے یوں ہی پڑی تھی اور آج صبح سے تو اس

نے کوئی نماز بھی نہیں پڑھی تھی اور اب دوپہر کا ایک بج رہا تھا ظہر کی نماز کا

For more visit (exponovels.com)

وقت تھااور وہ اب تک نہیں جاگی تھی اب کارب کو پریشانی ہونے لگی تھی

اسی لئے اس کے پاس بیٹھا بے حد محبت سے اسے جگانے لگا لیکن وہ تب بھی نہ

جاگی

تو اس کے پاس ہی آکر بیٹھ گیا بے حد نرمی سے اس کے بازو پر ہاتھ رکھتا اسے

جگانے کی کوشش کرتا اس کی طبعیت میں حرابی محسوس کرتے ہوئے اس نے

اس کے ماتھے کو چھوتے ہوئے پوچھا تھا

اور اس کا شک بالکل صحیح نکلا تھا وہ بخار میں بری طرح سے جل رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

اسے تو بہت تیز بخار ہے اور میں یہ سمجھ رہا تھا کہ وہ ابھی جاگنا ہی نہیں چاہتی

مجھے اسے ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا ہو گا اس کی حالت تو بہت زیادہ خراب ہے

حور تمہاری طبیعت بہت زیادہ خراب ہے تمہیں ڈاکٹر کے پاس چلنا ہو گا کب

سے بیمار ہو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں حالت دیکھی ہے اپنی

اگر طبیعت ٹھیک محسوس نہیں ہو رہی تھی تو مجھے بتاتی یوں اس طرح سے

پڑی ہو

حال دیکھا ہے اپنی وہ اسے اٹھاتا ہوا بولا اس کی فکر مندی پر نور کے چہرے پر

تلخ مسکراہٹ آ گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ اتنی محبت ظاہر کر رہا تھا اتنا پیار جتا رہا تھا لیکن کیوں وہ اس کے لئے کہا اتنی

اہم تھی کہ وہ اس کی اتنی فکر کرتا

وہ اس کے لئے اتنا فکر مند کیوں تھا وہ تو اس کے لیے صرف چند دن کی

انٹرٹینمنٹ کے علاوہ کچھ نہیں تھی تو کیوں اُس کے لئے اتنا پریشان ہو رہا تھ

وہ تو اپنی اوقات کبھی نہیں بھولتی تھی تو پھر کارب شاہ اتنا رحم دل کیسے ہو گیا

کہ اس کا حال پوچھ رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اٹھو مجھے بعد میں دیکھ لینا چادر لو میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہوں

تمہاری طبیعت بہت زیادہ خراب لگ رہی ہے ایسے میں لاپرواہی بالکل اچھی

۔ بات نہیں ہے جلدی آؤ نیچے میں انتظار کرتا ہوں

وہ آہستہ سے اسے سہارا دے کر اٹھاتا واش روم کے دروازے پر چھوڑ کر

واپس آیا اور الماری سے اس کے لئے کپڑے نکالنے لگا اپنا مخاطب کردہ سوٹ

وہ اسے دے کر خود کمرے سے باہر نکل گیا تھا جب کہ وہ تو اس کے بدلتے

ہوئے انداز کو دیکھ کر پریشان ہو گئی تھی ایسا بھی کیا ہو گیا جس نے کارب شاہ

For more visit (exponovels.com)

کو اس حد تک بدل دیا کل وہ جب اسے گھر واپس لے کر آیا تب اسے یہی لگا تھا

کہ وہ اسے بہت باتیں سنائے گا بے عزت کرے گا

لیکن یہاں تو سب کچھ اچھا ہی ہو رہا تھا وہ اسے بے عزت کرنے کے بجائے

اسے ذلیل کرنے کے بجائے اس کی فکر کر رہا تھا اتنی محبت سے پیش آ رہا تھا

۔آخر ہو کیا گیا تھا اسے وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ کارب شاہ سے کسی بھی اچھے

کی امید نہیں رکھ سکتی تھی

وہ خاموشی سے چینج کرتی اپنے گرد چادر لپیٹتے ہوئے نیچے کی طرف چلی گئی

تھی۔جہاں کارب اس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

oooo

بہت بہت مبارک ہو آپ باپ بننے والے ہیں آپ کی مسز پریگنٹ ہے لیکن

بہت زیادہ سٹریس لینے کی وجہ سے وہ اور ان کا بے بی بہت کمزور ہے آپ کو

ان کا بہت سارا خیال رکھنا ہو گا میں کچھ ہدایات لکھ کر دیتی ہوں آپ کو انہیں

باقاعدگی سے فالو کرنا ہو گا

یہ پریگنینسی کی شروعات ہے یہاں پر بہت ساری احتیاط کرنی پڑتی ہے کسی

طرح کی لاپرواہی آپ کے بچے کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور آپ کو انہیں خوش

For more visit (exponovels.com)

رکھنا ہو گا انہیں ہر طرح کی ٹینشن سے دور رکھنا ہو گا تا کہ وہ ایک صحت مند بچے کی ماں بنیں اگر یہی سب کچھ چلتا رہا اور وہ ٹینشن لیتی رہی تو یقینا اس کا برا اثر آپ کے بچے پر پڑے گا جو آپ کے لیے ہر گز اچھا نہیں ہو گا تو بہتر ہے کہ آپ اپنی مسز کا بہت سارا خیال رکھیں اور انہیں ٹینشن سے دور رکھیں ۔

ڈاکٹر اسے تفصیل سے بتا رہی تھی جب کہ وہ خاموشی سے سن رہا تھا یہ جھٹکا بہت بڑا تھا وہ باپ بننے والا تھا اس کے ساتھ بیٹھی لڑکی اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی ۔

For more visit (exponovels.com)

وہ یہ سوچ رہا تھا کہ وہ اس کے ساتھ کی گئی زیادتیوں کا ازالہ کس طرح سے کرے گا اللہ نے اسے کتنا خوبصورت موقع دیا تھا

وہ جو اپنے اور اس کے رشتے کا فیصلہ اس پر چھوڑنے کا فیصلہ کر چکا تھا اللہ نے اس کے لئے آسانیاں پیدا کر دی تھی وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی پتہ نہیں اسے دوسرا موقع دیتی یا نہ دیتی لیکن اللہ نے اسے دوسرا موقع دیا تھا اس خوبصورت خبر کے ساتھ کے وہ باپ بننے والا ہے اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ پوری دنیا کو چلا چلا کر بتائے کہ وہ باپ بننے والا ہے وہ بہت خوش تھا بے حد خوش اسے تو سمجھ بھی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنی خوشی کس طرح سے اس پر ظاہر کرے ۔

جب کہ اس خبر کے بعد میں وہ خاموشی سے بیٹھی ہوئی تھی اس کا چہرہ بخار کی شدت سے سرخ ہو چکا تھا

ڈاکٹر نے اسے کچھ انجیکشن اور ایک ڈرپ لگائی تھی جس کے بعد وہ کافی بہتر محسوس کر رہی تھی۔ لیکن اس خبر نے اسے ایک بار پھر سے پریشان کر دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا ہو گا فیوچر اس کے بچے کا جبکہ اس بچے کی ماں کا ہی کوئی فیوچر نہیں تھا

ooooo

یہ کیسی آزمائش ہے میرے مولا میں خود اپنے لیے کچھ نہیں کر پائی تو اپنی اولاد کے لیے کیا کر پاؤ گی کیسے امتحان میں ڈال دیا آپ نے مجھے میں کیسے کروں گی یہ سب کچھ چاہیے کیا یہ آسان ہے میں خود جیسی زندگی گزار رہی ہوں کیا میری اولاد بھی ایسی زندگی گزارے گی ۔

For more visit (exponovels.com)

میں خود نہیں جانتی کہ میرے ساتھ رہنے والا شخص میرا کتنا ہے تو میں اسے

اپنی اولاد کا باپ کیسے کہہ دوں وہ شخص جو مجھے دیکھنا پسند نہیں کرتا کیا وہ میری

اولاد کو قبول کرے گا نہیں ہر گز نہیں

واپسی پر آتے ہوئے سارے راستے کارب شاہ کے چہرے پر ایک نا قابل یقین

خاموشی تھی وہ کچھ نہیں بولا تھا ایک لفظ بھی نہیں بس اتنا اسے کہا تھا اپنا خیال

رکھو حالت دیکھی ہے اپنی دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہوں ڈاکٹر نے کہا ہے

کہ تمہیں اپنا بہت سارا خیال رکھنا ہے اور بس اس کے علاوہ اس نے اور کوئی

For more visit (exponovels.com)

بات نہیں کی تھی یہاں تک کہ اپنے بچے کے بارے میں تو لفظ بھی نہیں بولا تھا

سارا سفر خاموشی سے کٹ گیا تھا اور اس کی خاموشی نے اسے خوفزدہ کر دیا تھا

وہ کیوں چپ تھا کیا اسے اپنے ہونے والے بچے سے محبت نہیں تھی کیا وہ اس بچے کو نہیں چاہتا تھا

اگر وہ اس بچے کی ماں کو اپنی بیوی کے روپ میں قبول نہیں کرتا تھا تو اس بچے کو کیا اپنی اولاد کے طور پر قبول کرے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

نہیں وہ ایسا نہیں ہونے دے سکتی تھی اگر کارب نے اس کے بچے کو قبول نہ

کیا تو یقیناً اس بچے کو ختم کرنے کے بارے میں سوچے گا اور وہ ایک ماں تھی وہ

اپنے بچے کو خود سے دور نہیں ہونے دے سکتی تھی ابھی اسے یہ پتہ چلے

ہوئے تھوڑا ہی وقت ہوا تھا کہ اس کے وجود میں ایک اور وجود سانسیں لے

رہا ہے

اور وہ اپنے آپ کو بے حد اہم محسوس کرنے لگی تھی وہ ایک ہی دن میں اپنے

آپ کے لیے خاص ہو گئی تھی کیونکہ اس کے اندر ایک ننھا سا وجود پل رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

لیکن کارب کے لیے وہ وجود کتنی اہمیت رکھتا تھا کارب شاہ کے اندر کل سے

آنے والے بدلاو کو دیکھتے ہوئے وہ پہلے ہی سہمی ہوئی تھی نہ جانے کب وہ کیا

دھماکہ کر دے کون سا جھٹکا اس کی نازک سی جان کو دے دے

اور یہاں اسے ایک اور خبر ملی تھی اللہ تعالی نے اسے نواز دیا تھا اپنی بے شمار

رحمتوں میں سے ایک رحمت اس کے حوالے کی تھی اسے ماں بننے کا سکھ دیا

تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن یہ سب کچھ اس کے لیے آسان ہو گا کیا کارب اس کی اولاد کو قبول

کرے گا کیا وہ اسے اپنا بچہ قبول کرے گا اور اگر وہ قبول نہیں کرتا تو بھی وہ اس

کے ہاتھ پیپر جوڑ لے گی

اس کے بدلے اگر وہ اسے آزادی دے تو اسے اعتراض نہیں تھا اس نے فیصلہ

کر لیا تھا اگر اس بچے کے لئے اس نے اسے ہمیشہ کے لیے چھوڑ دینے کی

دھمکی دی تب بھی وہ پیچھے نہیں ہٹے گی وہ اس ننھے سے وجود کو خود سے الگ

نہیں کرے گی یہ اللہ کا دیا ہوا تحفہ تھا وہ اپنے لیے اللہ سے بھلائی مانگ رہی

تھی تو ہو سکتا ہے کہ اللہ نے اس بچے کے روپ میں اس کی راہیں آسان کی

For more visit (exponovels.com)

ہوں وہ کیوں اس تحفہ کو ٹھکرائے گی چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو جائے وہ اپنے

بچے کو کچھ نہیں ہونے دے گی اگر اسے کارب شاہ کا مقابلہ کرنا پڑا تب بھی وہ

پیچھے نہیں ہٹے گی یہ اس نے فیصلہ کر لیا تھا اور اس وقت وہ اپنے لئے ہمت

مانگ رہی تھی اپنے شوہر سے لڑنے کا حوصلہ مانگ رہی تھی اور اسے یقین تھا

جس اللہ نے اسے اتنا نوازا ہے وہ اسے یوں خالی ہاتھ نہیں لوٹائے گا

oooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

السلام علیکم باباجان کیسے ہیں آپ میں کب سے آپ کو خوشخبری سنانے کے لیے آپ کو فون کر رہا تھا لیکن آپ کسی سیاست کی میٹنگ میں گئے ہوئے تھے ۔

کوشش کے باوجود بھی میں آپ سے رابطہ نہیں کر سکا ویسے تو منشی نے کہا تھا کہ وہ آپ کو بلادے گا لیکن پھر میں نے کہا کہ مجھے آپ سے دو تین منٹ کے لئے بات نہیں کرنی بلکہ لمبی بات کرنی ہے تو ٹائم بھی زیادہ لگے گا بس اسی لیے میں نے آپ کو تنگ کرنا مناسب نہیں سمجھا

For more visit (exponovels.com)

وعلیکم اسلام میری جان کیسے ہو تم بہت شکریہ میرا بچہ میرے لئے وقت

نکالنے کے لئے میں خود بھی تم سے بات کرنا چاہتا تھا لیکن پھر سوچا کہ تمہیں

ڈسٹرب نہیں کرنا چاہیے تم ہنی مون پر ہو اور مسکراتے ہوئے بولے تھے

ہاہاہا بابا جان آپ کبھی مجھے ڈسٹرب کر سکتے ہیں کیا۔۔۔۔میں نے تو آپ کو

ایک بہت ہی بڑی خوشخبری سنانے کے لیے فون کیا ہے آپ دادا بننے والے

ہیں میں باپ بننے والا ہوں

بابا جان میں بے حد خوش ہو بہت خوش اپنی خوشی بیان نہیں کر پا رہا یہ خوشی

ابھی میں نے کسی سے شیئر نہیں کی بس آپ کو بتایا ہے اور میں اپنی یہ خوشی

For more visit (exponovels.com)

سب سے پہلے آپ کو بتانا چاہتا تھا کیونکہ میری ہر خوشی پر سب سے پہلا حق تو آپ کا ہے تبھی تو میں نے حور کو بھی مبارک باد نہیں دی سب سے پہلے آپ کو مبارک باد دینے کے لیے فون کیا ہے

وہ بہت خوشی سے انہیں بتا رہا تھا جب کہ شاہ صاحب کے ارد گرد تو جیسے زلزلے ہونے لگے تھے

یہ تم کیا کہہ رہے ہو کارب۔۔۔ کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ وہ لڑکی تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہے وہ بے حد حیران اسے سن رہے تھے ان کا پورا جسم

For more visit (exponovels.com)

جیسے کان بنا ہوا تھا وہ چاہتے تھے کہ کارب کہہ دے بابا مذاق کر رہا ہوں ایسا

کچھ نہیں ہے لیکن پھر ان کے کانوں نے وہ سنا جو وہ کبھی نہیں سننا چاہتے تھے

ہاں بابا جان میں باپ بننے والا ہوں آپ دادا بننے والے ہیں کیا ہوا آپ کو سن

کر خوشی نہیں ہوئی وہ اپنے باپ کو افسردہ سن کر پریشان ہوا

ارے نہیں میری جان کیا ہو گیا ہے تمہیں کیا تمہیں لگتا ہے کہ تمہارا باپ

تمہاری خوشی میں خوش نہیں ہو گا یہ تو سچ میں بہت خوشی کی بات ہے میرے

خاندان کا وارث آنے والا ہے اس سے زیادہ اور کس خبر کا انتظار ہو گا مجھے تم

واپس کب آ رہے ہو بس جلد سے جلد گھر واپس آ جاؤ

For more visit (exponovels.com)

وہ لڑکی بھی وہاں اپنا خیال ٹھیک سے نہیں رکھے گی اسے حویلی آجانا چاہیے

یہاں پر ملازمین اور تمہاری ماں یہ ساری چیزیں بہتر طریقے سے سمجھتی ہے

اس کا بھی پہلا بچہ ہے کہاں ہر چیز کو سنبھالے گی بہتر ہے کہ تم لوگ واپس آ

جاؤ

تاکہ یہاں اس کا خیال رکھا جائے وہ لاپرواہ لڑکی ہے میں نہیں چاہتا کہ اپنی

لاپروائی میں ہمارا کچھ نقصان کر دے میں تو یہ سوچ رہا تھا کہ آج نہیں تو کل

تمہارا دل اس سے بھر جائے گا اور تم اسے چھوڑنے کے لیے مجھے فون کرو

گے لیکن تم نے تو لگتا ہے

For more visit (exponovels.com)

ایک ایسی عورت سے بچہ پیدا کرنا جس کی کوئی اوقات نہ ہو مجھے نہیں لگتا تھا

کہ تم ایسا کچھ کرو گے خیر وہ تمہارا بچہ ہے ہمارے لئے عزیز ہے تم اس لڑکی کو

واپس لے آؤں میں نہیں چاہتا کہ ہمارا کوئی بھی نقصان ہو اور تم بھی اب گھر

واپس آجاؤ بہت دن ہو گئے ہیں تمہارا چہرہ نہیں دیکھا اتنے دن گھر سے باہر

نہیں رہتے تمہاری بہت یاد آرہی ہے آنکھیں ترس گئی ہیں تمہیں دیکھنے کے

لیے

ان کے لہجے میں حورالعین کے لیے جتنی نفرت تھی اپنے بیٹے کے لیے اتنی

ہی چاہت اتنی ہی محبت تھی وہ حور کے لئے ان کے دل میں کبھی محبت پیدا کر

For more visit (exponovels.com)

ہی نہیں سکتا تھا اور نہ ہی اس نے کبھی کوشش کی تھی آج بھی اس نے

کوشش نہیں کی تھی کیونکہ اسے کوئی مطلب نہ تھا کہ حورالعین کے بارے

میں لوگ کیا سوچتے ہیں وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی اور وہ اسے بے حد

عزیز ہو گئی تھی

اب تو وہ اسے تکلیف دینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ ہر وقت

اس کے پاس رہنا چاہتا تھا لیکن سب سے پہلے یہ خبر اپنے بابا کو سنانا چاہتا تھا

کیونکہ اس کی ساری خوشیوں پر سب سے پہلا حق ان کا تھا اس کے حساب

۔ سے تو سب سے پہلے اس نے۔انہیں یہ خوشخبری سنائی تھی

For more visit (exponovels.com)

اورانہیں یہ خوشخبری سنانے کے بعد وہ اپنے کمرے میں جارہا تھا لیکن کمرے

میں جانے سے پہلے اس نے بہت خوبصورت سرپرائز تیار کروایا تھا حور کے

لئے تاکہ وہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ سکے

اسے یقین تھا وہ بھی بہت خوش ہو گی آخر یہ کوئی چھوٹی سی بات تو نہ تھی وہ

باپ بننے والا تھا اور وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی ان کا پہلا بچہ دنیا میں

آنے والا تھا کل تک وہ گلٹ میں تھا یہ سوچ رہا تھا کہ وہ اس سے معافی کیسے

مانگے اپنے کیے پر بہت شرمندہ تھا اس کے ساتھ ایک نئی زندگی گزارنا چاہتا

For more visit (exponovels.com)

تھا لیکن اس کی مرضی کے ساتھ اگر وہ بھی اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی

شروعات کرنا چاہے تو

واپس اس کے ساتھ زبردستی ہرگز نہیں کرنا چاہتا تھا اس کی مرضی اس کی

۔ رضامندی چاہتا تھا

لیکن اللہ نے جیسے اسے اس کی رضامندی دے دی تھی اس کی اولاد کی

صورت میں اسے یقین تھا کہ اب وہ اس سے الگ ہرگز نہیں ہونا چاہیے گی وہ

بھی اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرے گی جس میں وہ دونوں

For more visit (exponovels.com)

اکیلے نہیں ہوں گے بلکہ ان کا ایک چھوٹا سا معصوم سا بچہ بھی ان کی زندگی کو

۔ جنت بنانے کے لیے ان کے ساتھ ہو گا

اس کے بابا کو بھی یہ خبر سن کر بہت خوشی ہوئی تھی اور ان کے خاندان کا

وارث لانے جا رہا تھا یہ کوئی چھوٹی سی بات تو ہر گز نہیں تھا ڈنر تیار کروا کر وہ

جلدی سے ہوٹل کے اندر داخل ہوا تھا جس پر اس نے ٹیبل بک کروانے کا

آرڈر دیا تھا جس میں وہ آج رات کو ڈنر کرنے والے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے ہوٹل کے منیجر کو خاص ہدایات دی تھی کہ اس کے ٹیبل کو بہت

ساری کینڈلز اور پھولوں کے ساتھ سجایا جائے وہ اپنی بیوی کو اسپیشل فیل

کروانا چاہتا ہے اس کے لیے سرپرائز تیار کرنا چاہتا ہے

مینیجر بھی یقیناً اس کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا اسی لیے اسے

بے فکر ہونے کا کہتا اسے کمرے میں جانے کے لیے کہہ چکا تھا جبکہ خود وہ اس

کے لئے اسپیشل ٹیبل بک کروانے لگا تھا

ساتھ میں اس نے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ جب تک وہ وہاں پر رہیں گے تب تک

وہ اس کے کمرے کو خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کروادیں آج اس کی اور اس کی

For more visit (exponovels.com)

بیوی کی زندگی کا سب سے خوبصورت دن ہے اور وہ دونوں ایک دوسرے

کے ساتھ اپنے لمحات کو اور بھی خوبصورت بنا دینا چاہتے ہیں اس نے کہا تھا بیڈ

پر خوبصورت لیکن بہت بڑا ٹیڈی بیر ہونا چاہیے جو کہ ان دونوں کے بیچ ایک

بچے کی موجودگی کا احساس دلائے

اس کے علاوہ کیک پر اس کی بیوی اور اس کا نام خوبصورتی سے لکھا ہوا ہونا

چاہیے اس کے علاوہ اور بھی بہت ساری ہدایات دی تھی جس کو وہ فالو کر رہا

تھا

For more visit (exponovels.com)

ایسے امیر لوگوں کو خوش کرنا انہیں ان کی مرضی کے مطابق چیزیں دینا تو وہ اپنا فرض سمجھتے تھے اس طرح کے لوگوں کو خوش رکھنے کے بعد ہی تو وہ خود بھی خوش رہ سکتے تھے آخر یہ ہوٹل انہی امیروں کی عیاشیوں سے تو چلتے تھے انکو ناراض کر کے وہ کبھی بھی اپنا کام خراب کرنے کے بارے میں نہیں سوچ سکتے تھے

exponovels

ooooo

For more visit (exponovels.com)

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ نماز ادا کرنے کے بعد جانماز اٹھانے والی

تھی ۔

تم رکو میں کرتا ہوں اس کے جھکنے سے پہلے ہی وہ جانماز اٹھا کر رکھنے لگا چہرے

پر جاندار مسکراہٹ تھی وہ ہر طرح سے اسے سکون دینا چاہتا تھا

تم زیادہ دیر یوں کھڑی مت رہو اچھا نہیں ہے یہاں بیٹھو وہ اسے بیڈ پر بیٹھتا

بے حد محبت سے مخاطب تھا

اچھا اب مجھے بتاؤ تمہارا کیا کھانے کو دل کر رہا ہے میرا مطلب ہے کہ ایسی

کنڈیشن میں لڑکیاں کیا کھاتی ہیں مجھے یہ تو نہیں پتا لیکن بہت کچھ کھانے کا دل

For more visit (exponovels.com)

کرتا ہے نہ پریگنینٹ لیڈی کا موڈ عورتوں کے موڈ سے ذرا الگ ہوتا ہے تو اس

حساب سے تم کیا چاہتی ہو مجھے سب کچھ بتاؤ میں تمہارے لیے سب کچھ کرنا

چاہتا ہوں

جس سے تم خوش رہو گی نہ اس سے ہمارے بچے کی صحت پر اچھا اثر پڑے گا

اور میں چاہتا ہوں کہ میرا بے بی بہت صحت مند ہو تمہاری طرح تو ہر گز

نہیں ہونا چاہیے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ تمہارا بہت سارا خیال رکھنے کی ضرورت

ہے تم بہت کمزور ہو

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ فقط میں ہی تمہارا خیال رکھوں گا تمہیں خود

بھی اپنا خیال رکھنا پڑے گا

چلو آجاؤ میں نے تمہارے لئے ڈنر پلان کیا ہے مل کر ڈنر کرتے ہیں وہاں سے

واپس آئیں گے تو تمہارے لئے ایک پیارا سا گفٹ بھی ہے اصل تمہارے

لیے نہیں میرے ہونے والے بے بی کے لیے۔وہ بولے جا رہا تھا جبکہ حور

حیرانگی سے سن رہی تھی وہ کہہ رہا تھا کہ اسے کیا وہ اس بچے کو قبول کر رہا ہے

کیا سب کچھ ٹھیک ہو رہا تھا کیا اللہ نے اس کی راہیں آسان کر دی تھی اس کی

حیرانگی اور پریشانی کو دیکھتے ہوئے اس نے آہستہ سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

For more visit (exponovels.com)

اوراس کا ہاتھ تھام کر اس کا کندھے پہ ہاتھ پھیلاتا وہ اسے اپنے ساتھ باہر لے

۔ آیا

میں تمہیں خوش رکھنے کی بہت کوشش کروں گا لیکن میں نے تمہارے ساتھ

بہت برا سلوک کیا ہے میں جانتا ہوں میں ایک اچھا انسان نہیں ہوں لیکن

اچھا باپ بننے کی پوری کوشش کروں گا

میں اپنے بچے کا بہت خیال رکھوں گا میں ایک اچھا باپ بن کر دکھاؤں گا

میں تمہارے ساتھ جو کچھ بھی کیا اس سب کو بلھا کر تم میرے ساتھ ایک نئ

زندگی کی شروعات کرو میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں آئندہ کبھی تمہاری

For more visit (exponovels.com)

آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامیں وہ آہستہ آہستہ چل رہا تھا جبکہ حور کے لئے اس کے لفظوں پر یقین کرنا تقریباً ناممکن تھا

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں کارب۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا بولے سچ کہہ رہا ہوں میں اپنے سارے غلطیوں کے لیے تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں میں نے تمہارے ساتھ بہت برا سلوک کیا شادی سے پہلے بھی اور شادی کے بعد بھی میں جانتا ہوں اس دن تمہارے دل میں شدت سے یہ خواہش جاگی ہو گی کہ جس شخص نے تمہارا ہاتھ پکڑا اس کے منہ پر تھپڑ مار دو

For more visit (exponovels.com)

ایسے ہی جیسے تم نے مجھے مارا تھا لیکن تم نے ایسا نہیں کیا کیونکہ وہ میرا دوست

تھا اگر وہ میرا دوست نہ ہوتا تو تم اسے اس کی اوقات ضرور یاد ہے دلاتی ایم

سوری میں نے تم سے سب کچھ چھین لیا

لیکن میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں سب کچھ واپس دوں گا تمہارا مان

تمہارا غرور تمہاری عزت ہر چیز جو تم ڈیزو کرتی ہوں بس ایک بار مجھے معاف

کر دو میں تمہیں خوش رکھنے کی پوری کوشش کروں گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں کبھی تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گا میں نے جو بھی کیا بہت

برا کیا معافی کے لائق نہیں ہوں لیکن پھر بھی تم سے معافی کی امید کرتا ہوں

ہو سکے تو مجھے معاف کر دو

میں تمہارے سامنے ہاتھ وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑنے ہی لگا تھا کہ اچانک

حور اس کے ہاتھ تھام کر اس کے سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے

حور میری جان یہ تم کیا کر رہی ہو گئی غلطی میری ہے اور تم رو رہی ہو میں

تمہاری آنکھوں سے یہ آنسو ہمیشہ کے لئے مٹا دینا چاہتا ہوں ہمیشہ کے لیے

For more visit (exponovels.com)

ان آنسو کو تمہاری زندگی سے نکال دینا چاہتا ہوں اور تم رو رہی ہوں پلیز رونا

بند کرو

تمہارے آنسو مجھے تکلیف دے رہے ہیں پلیز مت رو میں جانتا ہوں میں

تمہارے ساتھ بہت برا سلوک کیا بہت برا رویہ رکھا لیکن پھر بھی میں تم سے

معافی کا طلب گار ہوں ہو سکے تو مجھے معاف کر دو میں اپنی تمام تر غلطیوں کی

تم سے معافی مانگتا ہوں

خدا کے لئے میرے بچے کو مجھ سے دور مت کرنا اور نہ ہی تم مجھ سے دور جانا

بہت محبت کرنے لگا ہوں تم سے اتنے سالوں تک میں نے عیاشی کی زندگی

For more visit (exponovels.com)

گزاری ہے لیکن آج تک مجھے کسی سے محبت نہیں ہوئی کیونکہ وہ سب ناجائز

تلعق تھے تم سے تعلق جوڑا تو سمجھ میں آیا محبت کسے کہتے ہیں میرے اتنے

برے سلوک کے بعد بھی تم نے کبھی اپنے محرم کو خود سے محروم نہیں کیا تم

نے مجھے میری غلطی کا احساس نہیں دلایا میں نے تمہاری زندگی عذاب کر دی

لیکن تم نے کبھی شکوہ نہیں کیا تم نے مجھے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دیا

حورالعین اور مجھے یہ بات کہتے ہوئے بالکل بھی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ مجھے تم

سے محبت ہو گئی ہے اور میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں اور اپنے بچے کو

بہت خوش رکھوں گا میں ایک اچھا شوہر اور ایک بہت اچھا باپ بننے کی پوری

For more visit (exponovels.com)

کوشش کروں گا وہ اس کے سامنے کھڑا اسے اپنے سینے سے لگائے آہستہ

آہستہ بات کر رہا تھا جب کہ وہ اپنے رب کے آگے سر جھکانے کے لیے بے

چین ہو رہی تھی ۔

اب چلتے ہیں ہم یہاں راہداری میں کھڑے ہیں بہت لوگ ہیں یہاں ہمیں

دیکھ رہے ہیں اس نے اسے جگہ کا احساس دلایا تو وہ پل بھر میں شرمندہ ہوتی

اس سے الگ ہوئی تھی جب کہ کارب شاہ نے مسکراتے ہوئے اس کے گرد

اپنا بازو پھیلا کر قدم آگے بڑھے تھے

For more visit (exponovels.com)

ایک نئی اور حسین شروعات کے ساتھ۔ لیکن امتحان کہاں ختم ہوتے ہیں

کارب شاہ کی زندگی کے امتحان تو اب شروع ہوئے تھے

ooooo

ooooo

وہ دونوں کمرے میں واپس آئے تو کارب شاہ کے حکم کے مطابق کمرے کو

۔ بے حد خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

حورالعین کے لیے تو اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اس کے بچے کو قبول کر رہا ہے اس

کے ساتھ کو قبول کر رہا ہے وہ اس کے بچے کو اپنی اولاد مانتا ہے اور اس بچے

For more visit (exponovels.com)

کے وجود سے بے حد خوش ہے اس سے زیادہ وہ نہ تو کچھ چاہتی تھی اور نہ ہی

خدا سے کچھ مانگتی تھی

وہ بہت خوش تھی کہ اسے اس کی خوشیاں اللہ نے دے دی تھی کاب شاہ جیسے

۔ سر سے پیر تک بدل گیا تھا

وہ تو اس سے اتنی زیادہ محبت جتا رہا تھا اسے اپنے کئے کی معافی مانگ رہا تھا اس

نے وعدہ کیا تھا کہ وہ آئندہ اسے تکلیف دینے کے بارے میں کبھی نہیں

سوچے گا بلکہ اپنی ذات سے اسے ہر وہ خوشی دے گا جس سے وہ محروم رہی

ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ چینجنگ اس کے ماں بننے کی خبر سے آئی ہے یا کوئی

اور وجہ تھی لیکن اللہ نے اس کے دل میں حور کے لئے محبت ڈال دی تھی اور

اسے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں چاہئے تھا وہ بے حد خوش تھی

اسے جیسے سب کچھ مل گیا تھا

کارب یہ سب کچھ تو بہت خوبصورت ہے اپنے کمرے کو اتنی خوبصورتی سے

سجا دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئی تھی خاص کر اس کمرے میں بچے کی موجودگی

کے لئے چھوٹے چھوٹے کھلونے رکھے گئے تھے بیڈ پر بڑا سا ٹیڈی بیر تھا جو

For more visit (exponovels.com)

اس بات کو ظاہر کر رہا تھا کہ وہ دونوں اکیلے نہیں ہیں بلکہ ان دونوں کے بیچ

۔ کوئی تیسرا آ گیا ہے اور وہ اس تیسرے کی آمد پر بے حد خوش ہیں

اور سب سے خوشی کی بات تو یہ تھی کہ وہ دونوں مل کر اسے اس دنیا میں

خوش آمدید کرنے والے تھے وہ دونوں مل کر اس کی خوشیاں منانے والے

حور تو ابھی سے ہی بے چین ہو گئی تھی اس چھوٹے سے وجود کو اپنے ہاتھوں

میں لینے کے لئے کتنا خوبصورت احساس تھا وہ جتنا سوچتی اتنا سے اپنے وجود

سے محبت ہونے لگتی کب وہ ماں بنے گی کب اس کا بچہ اس کے ہاتھ میں

ہو گا وہ ابھی سے ہی ان لمحات کا انتظار کرنے لگی تھی۔اسے ہر گزرتے لمحے

For more visit (exponovels.com)

کے ساتھ اس کے آنے کا انتظار تھا۔اور اب وہ اپنے فیلنگز کو خود تک نہیں

رک رہی تھی بلکہ کارب کے ساتھ شیئر کر سکتی تھی۔وہ نہیں جانتی تھی کہ

کارب کے دل میں کیا ہے۔لیکن جس طرح وہ اس کی باتیں سن کر خوش ہو

۔ رہا تھا مسکرا رہا تھا صاف ظاہر تھا کہ وہ بھی بہت خوش ہے

اور اسے بھی اسی کی طرح آنے والے لمحات کا بے چینی سے انتظار ہے وہ

دونوں کل ہی واپس حویلی جا رہے تھے کیونکہ بابا جان کا حکم تھا کہ ایسی حالت

میں بہو کو حویلی میں رہنا چاہیے تاکہ اس کا ٹھیک سے خیال رکھا جا سکے

ooooo

For more visit (exponovels.com)

رات وہ کھانا کھا کر آرام سے سو گئی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ ذلاور شاہ کب

روم میں واپس آیا۔ کیونکہ وہ اس کے آنے سے پہلے ہی سو چکی تھی اور آنے

۔ کے بعد اس نے بھی اسے ڈسٹرب نہیں کیا تھا

بلکہ اس کے ساتھ ہی آ کر گہری نیند سو گیا تھا صبح اس کی آنکھ کھلی تو اس نے

اپنے آپ کو ذلاور شاہ کی باہوں میں قید پایا۔ مشکل سے ہی سہی لیکن اس کا

تنگ حصار توڑ کر وہ شاور لے کر فریش ہوئی۔ اور پھر ان انکل سے ملنے کی

نیت سے باہر آ گئی

For more visit (exponovels.com)

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ انکل کو سب کچھ بتائے گی اور اسے یقین تھا کہ وہ اس

کی مدد ضرور کریں گے اسے یہاں سے نکالنے میں

اس لیے اس نے ارادہ کر لیا تھا کہ اب وہ ان سے ہی بات کرے گی اس لیے

اسے سوتا چھوڑ کر وہ صبح صبح ہی کمرے سے باہر نکل آئی تھی۔تاکہ ان سے کچھ

۔ مدد لے سکے

بھائی انکل کا روم کدھر ہے مجھے ان سے ملنا ہے ایک ملازم کو باہر کام کرتے

دیکھ اس نے پوچھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بی بی جی کون سے انکل کی بات کر رہی ہیں آپ ملازم نے پریشان ہو کر پوچھا

ایک تو اس نے انہیں پہلی بار مخاطب کیا تھا اور وہ ان کے سوال کو سمجھ ہی

نہیں سکا تھا

ارے میں ان کے بابا کی بات کر رہی ہوں اسے سمجھ نہیں آیا وہ ذلاور کو کیا

کہہ کر پکارے اسی لیے انہیں بول دیا

اچھا اچھا آپ سکندر صاحب کی بات کر رہی ہیں بی بی وہ رہا صاحب کا کمرا ملازم

کمرے کی طرف اشارہ کرتا اسے بتا رہا تھا وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر اس

کمرے کی جانب بڑھ گئی

For more visit (exponovels.com)

نہیں نہیں رپورٹرز کو بلانا ہے آج ہی ولیمہ ہو گا اور ہر نیوز چینل کا رپیوٹر وہاں

پر موجود ہونا چاہیے یاد رکھنا

کیوں کے میں چاہتا ہوں کہ جہانگیر شاہ کی حوب عزت ہو پوری دنیا کو پتہ

چلے گا جہانگیر شاہ مجھ سے ہار گیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں سب کو چلا چلا کر

بتاؤ کہ میں نے جہانگیر شاہ کو ہرا دیا ہے اس کی بیٹی کو اپنے خاندان کی بہو بنالیا

ہے ۔

اس کی بیٹی بہت ڈرپوک ہے اس میں تو ہمت ہی نہیں ہے منہ سے ایک لفظ

بھی بولنے کی ۔

For more visit (exponovels.com)

تم بالکل بے فکر ہو جاؤ بس رپورٹرز کا انتظام کر لو کوئی بھی نیوز چینل کا رپورٹر

رہنا نہیں چاہیے۔اس کے قدم اب بھی دروازے پر ہی تھے کہ اسے سکندر

شاہ کے الفاظ سنائی دیے

یہ شخص تو اس کے باپ کو ہرانا چاہتا تھا یہ بھلا اس کی کیا مدد کرتا اسے اپنی

۔ سوچ پر افسوس ہوا

یہ تو پوری دنیا کو اس کے باپ کی ہار بتانا چاہتا تھا اس کی بے بسی کے بارے میں

بتانا چاہتا تھا۔تو یہ وہی سکندر شاہ تھا جس کے لیے اکثر بابا پریشان رہا کرتے

For more visit (exponovels.com)

تھے جسے بزنس میں ہر آنا چاہتے تھے ان لوگوں کا تعلق سیاست سے بھی تھا وہ

۔ سب سمجھ رہی تھی

آج سے تقریبا 18 سال پہلے اس کے تایا ابو کی وجہ سے یہ شخص سیاست میں

بری طرح سے شکست کھا گیا تھا جس کے بعد اس نے اس کے تایا ابو کا قتل

کروا دیا تھا لوگوں نے کہیں الگ الگ وجوہات بتائی تھی لیکن اصل وجہ وہی

۔ تھی جو تائی امی نے اسے بتائی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ الٹے قدم وہی سے اپنے کمرے میں لوٹ آئی تھی اسے یقین ہو گیا تھا کہ یہاں کوئی اس کی مدد نہیں کر سکتا یہاں اسے اپنی مدد خود کرنی تھی لیکن کیسے ۔ وہ تو ایک ڈرپوک لڑکی تھی وہ بھلا اپنی مدد کیسے کر سکتی تھی اسے اپنی بزدلی پر بہت غصہ آتا تھا لیکن وہ اپنی بزدلی کے لئے کچھ کر نہیں سکتی تھی وہ کمرے میں لوٹ کر آئی تو ذلاور اب بھی گہری نیند میں سو رہا تھا ایک نظر اسے دیکھتی وہ وشروم میں بند ہو گی یہی وہ جگہ تھی جہاں وہ سکون سے آنسو بہا سکتی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہاں کوئی نہیں تھا اس سے اس کے رونے کی وجہ پوچھنے والا اور وہ کسی کو کیا

۔ وجہ بتاتی کہ وہ اپنی بزدلی پر رو رہی ہے

اپنے آنسو اچھی طرح سے صاف کر کے وہ واش روم سے باہر نکلی تو اسے

جاگتے ہوئے پایا

۔۔۔۔ کہاں تھی جانو میں کب سے تمہارا انتظار کر رہا تھا اندر کیا کر رہی تھی

پھر میں بھی کیسا سوال پوچھ رہا ہوں اندر تم بھی وہی کر رہی تھی جو سب لوگ

کرتے ہیں وہ خود ہی اپنی غلطی درست کرتا اس کے پاس آیا۔ لیکن اس کے

بے تحاشا سرخ آنکھیں دیکھ کر رک گیا

For more visit (exponovels.com)

لیکن تمہاری شکل دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے تم اندر وہ نہیں کر رہی تھی جو سب کرتے ہیں بلکہ تم کوئی اور ہی کارنامہ سرانجام دے رہی تھی یہ آنکھوں کا کیا حال کر رکھا ہے تم نے کیوں روئی ہو تم اتنی زیادہ یہ آنکھیں اتنی زیادہ سرخ کیوں ہو رہی ہو۔۔۔اس کا چہرہ اپنے ہاتھ میں تھامیں وہ اس سے سوال کر رہا تھا

میں روؤں یا جو مرضی کروں آپ کون ہوتے ہیں مجھ سے سوال جواب کرنے والے آپ نے تو کر لی نا اپنی مرضی میرے بابا کو پوری دنیا میں بدنام کر دیا یہی چاہتے تھے نہ آپ اور آپ کے بابا کہ میرے بابا کے انسلٹ ہو وہ ہار

For more visit (exponovels.com)

جائیں لیکن ایک بات کان کھول کر سن لیجئے مسٹر میرے بابا نہیں ہارے آپ

ہارے ہیں اور آپ کے بابا بھی ہارئیں گے۔ کیونکہ جو لوگ برا سوچتے ہیں ان

کے ساتھ برا ہوتا ہے اچھے لوگوں کے ساتھ کبھی برا نہیں ہوتا اور میرے بابا

بہت اچھے ہیں وہ پورے یقین سے بول رہی تھی جبکہ ذلاور اس کا مان توڑنا

۔ نہیں چاہتا تھا اس لیے مسکرا کر خاموشی سے سنتا رہا

بابا کسی کے بھی بڑے نہیں ہوتے میری جان وہ محبت سے اس کا ماتھا چومتا

۔ مسکرا کر اندر چلا گیا جب کہ وہ اس بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

۔۔۔ لیکن پھر یہ سوچ کر نظر انداز کر دیا کہ وہ اس کی باتوں کو کیوں سوچے

For more visit (exponovels.com)

ooooo

وہ تیار ہو کر کمرے سے باہر نکل آیا

اس کا ارادہ اپنے باپ سے ملنے کا تھا کہ انہیں بتا سکے کہ آج کی محفل میں کچھ

الٹا سیدھا کرنے کی ضرورت نہیں ہے

جہانگیر شاہ کا نام کسی بھی طرح سے ان کی محفل میں شامل نہیں ہونا چاہیے وہ

۔ کسی بھی طرح ان کو تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ جانتا تھا اور اس کا باپ جہانگیر شاہ کا دشمن ہے تو دوست جہانگیر شاہ بھی

نہیں لیکن ایشام کو اپنا باپ ہر حال اچھا لگتا تھا اور باپ کسے پسند نہیں ہوتا باپ

۔ باپ ہوتا ہے

اسی لئے بس اتنا کہہ کر کے باباسب کے اچھے ہوتے ہیں سے بات ہی ختم کر

۔ دی تھی

تم بی بی جی کے لئے ناشتہ کمرے میں لے جاؤ اور کچھ اچھا سا بنانا وہ انڈا نہیں

کھاتی وہ ملازمہ کو کہہ کر آگے بڑھ گیا تھا جب کہ وہ سکندر شاہ کے کمرے کی

For more visit (exponovels.com)

طرف جانے کاارادہ رکھتا تھاجب دروازے سے عمران کواندر داخل ہوتے

۔ دیکھا

میرے یار مجھے تھوڑی دیر پہلے ہی تمہارے ولیمہ کا کارڈ ملا مجھ سے رہا نہیں گیا

تو میں سیدھا تمہارے پاس یہاں چلا آیا وہ مسکراتے ہوئے اس کے سینے سے آ

۔ لگا

۔ ذلاور نے بھی بہت خوشی سے اسے ویلکم کیا تھا

میں خود تھوڑی دیر میں تمہیں فون کر کے بتانے والا تھا آج شام کو ولیمے کی

تقریب ہے۔ تم ضرور آنا اور اپنے اس کالج والے پروفیسر وراث کو بلانا آخر

For more visit (exponovels.com)

اسی کی وجہ سے تو آج میں شادی شدہ ہوں ورنہ شاید مجھے میری محبت اتنی

آسانی سے نہیں ملتی

اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان کو وہی ملتا ہے جو اس کے نصیب میں لکھا

ہوتا ہے لیکن پھر بھی تمہارے دوست کا بہت بڑا ہاتھ ہے میری شادی میں

کیوں کہ اس کی سٹوڈنٹ ہوتی ہیں میری زوجہ محترمہ وہ مسکرا کر اسے بتاتا

اسے حیران کر گیا تھا عمران اس کے انداز قہقہ لگاتا اس کے ساتھ اندر گیسٹ

روم میں چلا گیا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

او میرے بچو اللہ تم لوگوں کو سلامت رکھے اللہ نے تم دونوں کو بہت بڑی

خوشخبری عطا کی ہے ایک شادی شدہ جوڑے کے لئے اس سے بڑی اور کوئی

خوشخبری نہیں ہوتی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اولد جیسی نحمت عطا کر رہا ہے میں

بہت خوش ہوں وہ ان کے اوپر سے نوٹ وراتی ملازمہ کو تھما چکی تھی

بہو بیگم آئیں بکروں کو چھو لیجیے تاکہ وہ صدقے میں دیئے جا سکیں ملازمہ نے

دروازے پر ہی کھڑے ہوتے ہوئے اس سے کہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ساتھ میں ہی بکروں کی رسی اپنے ہاتھ میں تھام رکھی تھی پہلے تو وہ کنفیوز ہو

گئی لیکن پھر کارب نے مسکراتے ہوئے اسے بکروں کے پیٹ سہلانے کے

لیے کہا اس نے بالکل وہی کیا تھا ۔

بہت بہت مبارک ہو کرم تم باپ بننے والے ہو میں بہت خوش ہوں اللہ تم

لوگوں کو ایسے ہی ایک دوسرے کے ساتھ خوش و خرم رکھے اماں مسکراتے

ہوئے کارب کو دعائیں دے رہی تھی آج کارب نے پہلی بار مسکرا کر ان کے

ماتھے کو چوما اور انہوں نے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا

For more visit (exponovels.com)

آپ کو بھی بہت بہت مبارک ہو مما جان آپ بھی تو دادی بننے والی ہیں اس

نے بے حد خوش دلی سے کہا تھا آج ان کے سینے میں جیسے ٹھنڈ پڑ گئی تھی کب

ہوا تھا ان کے ہوش و حواس میں ایسا کہ ان کا بیٹا ان کے اتنے پاس آیا ہو یا

انہیں اتنی اہمیت دی ہو وہ تو ہمیشہ انہیں دور ہی رکھتا تھا خود سے اور آج کیسے

۔ انہیں اپنے سینے سے لگائے کھڑا تھا

آج اگر وہ اپنے اللہ سے کچھ اور مانگ لیتی تو شاید وہ بھی انہیں مل جاتا آج صبح

فجر کی نماز میں اماں نے مانگا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کو اپنے سینے سے لگا کر یہ خوش

For more visit (exponovels.com)

خبری سنا سکیں اور ان کا بیٹا خود ہی ان کے پاس چلا آیا تھا ان کے جذبات کو

سمجھ کر اتنی دیر اپنے سینے سے لگائے رکھا تھا

اور یہ سب کچھ ہوا تھا حور کی وجہ سے جب سے اس کے پیر اس گھر میں پڑے

۔ تھے وہ بہت خوش رہنے لگی تھی

ان کا بیٹا اس لڑکی کے ساتھ ایک خوبصورت زندگی کی شروعات کر چکا تھا

جبکہ وہ اسے صرف اور صرف بدلے کے لیے یہاں آیا تھا وہ اس کے بچے کی

۔ ماں بننے والی تھی وہ اس کے ساتھ بہت خوش رہنے لگا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور آج وہ کتنا خوش تھا سلطان صاحب کو تو صبح صبح کسی ضروری کام کے سلسلے

میں یہاں سے جانا پڑ گیا تھا انہوں نے سیاست اور بزنس میں ہاتھ دے رکھا

۔ تھا ان کے لیے ان کا ایک ایک لمحہ بے حد اہم تھا

ہاں لیکن اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ ان کے لئے ان کے بیٹے سے

زیادہ عزیز کچھ بھی نہیں تھا اور وہ یہ بات بھی نوٹ کر چکی تھی کہ کہیں نہ

۔ کہیں وہ کارب کے باپ بننے کی خبر سے ناخوش ہے

کیونکہ اس خبر کے بعد ان کے چہرے پر کوئی خوشی نہیں تھی یہ بات انہوں

نے کل ہی بتائی تھی اور وہ کافی غصے میں لگ رہے تھے بار بار ایک ہی بات

For more visit (exponovels.com)

بولے جارہے تھے کہ وہ باہر خاندان سے آئی ہے اور اب وہ اس خاندان کو

وراث دینے جارہی ہے

اور پھر انہوں نے بھی تکبر سے کہا تھا اگر پوتا ہوا تو ٹھیک ہے ورنہ اس لڑکی کو

۔ طلاق دے کر یہاں سے ہمیشہ کے لئے نکلوادیں گے

انہیں نہ ہی بیٹی کے روپ میں نے لڑکی پسند تھی اور نہ ہی پوتی کے روپ میں

عورت کے وجود سے جیسے انہیں کوئی لگاؤ ہی نہیں تھا۔انہوں نے کبھی اپنی

بیٹی کو محبت بھی نہیں دی تھی اور نہ ہی وہ کبھی اپنی پوتی کو محبت دیتے اسی لئے

انہوں نے بھی پوری شدت سے دعا کی تھی کہ پوتا ہی ہوں تاکہ ان کے دل

For more visit (exponovels.com)

میں حورالعین کے لئے جو ناراضگی ہے وہ ختم ہو جائے اور وہ بھی اس کی ذات

۔ سے تھوڑے خوش ہو جائیں

کیونکہ کارب کی خوشی کو دیکھتے ہوئے انہوں نے اندازہ لگالیا تھا کہ وہ اپنے

باپ سے بہت زیادہ خوش ہے اور ان کو بھی بہت زیادہ اہمیت دیتا ہے

ھور میری جان تم کمرے میں چلو تمہارا اتنی دیر یہاں رکھنا ٹھیک نہیں ہے اور

یہاں گرمی بہت ہے اور تمہارا اتنی دیر اپنے پیروں پر کھڑے رہنا بھی ٹھیک

نہیں ہے ہے نا اماں جان میں ٹھیک کہہ رہا ہوں نا وہ اسے ہدایت دیتا ہوں

For more visit (exponovels.com)

اماں جان سے تصدیق چاہتا تھا اس کے فکر مندانہ انداز پر انہوں نے مسکراتے

ہوئے ہاں میں سر ہلایا

ہاں میری جان تم بالکل ہی کہہ رہے ہو حور میرا بچہ تم چلو کمرے میں میں

تمہارے لئے ابھی کچھ اچھا سا بنا کر بھیجتی ہوں جو تمہیں سکون دے

اور کارب تم لوگ بھی سفر سے آئے ہو نا جا کر آرام کرو پھر شام کو تمہارے

بابا بھی آجائیں گے پھر باتیں کریں گے وہ بھی تمہارے باپ بننے کی وجہ سے

بہت خوش ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بلکہ ابھی سے ہی وہ اپنے ہونے والے پوتے کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں

اللہ پاک پہلی اولاد کے روپ میں میری بہو کو چاند سا بیٹا عطا کرے اسے اپنے

ساتھ لگاتے ہوئے انہوں نے دعا دی تھی اور ساتھ میں یہ بھی بتا دیا تھا کہ

اس کے سسر صاحب پوتا چاہتے ہیں یہ الگ بات ہے کہ اس وقت وہ اتنی

زیادہ خوش تھی کہ ان کی پوتے کی بات کو نظر انداز کر گئی تھی

OOOOO

exponovels

For more visit (exponovels.com)

محفل شروع ہو چکی تھی بڑے سے بڑا بزنس مین اور میڈیا کے نمائندے

یہاں پر موجود تھے اسے دلہن کی طرح سجایا گیا تھا اس کا ڈریس آرڈر پر ذلاور

نے ہی تیار کروایا تھا

جو کہ مکمل اس کی مرضی اور پسند کے مطابق تھا اس کی پسند میں وہ آسمان سے

اتری کوئی حور لگ رہی تھی اسے تیار کرنے کے لیے بیوٹی پارلر سے لڑکیوں کو

بلایا گیا تھا جو کہ اسے اور حسین بنا چکی تھی اس میں تو کوئی شک نہیں تھا کہ اللہ

تعالی نے اسے قدرتی طور پر بھی بے حد حسین بنایا تھا لیکن آج وہ دلہن کے

For more visit (exponovels.com)

روپ میں سر سے پیر تک اس کے نام سے سجی اسے کسی اور ہیں جہاں کی لگی تھی

آج اس کا پور پور اس کے نام سے سجا تھا اور وہ اس پر پورے اختیارات رکھتا تھا وہ خاموشی سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔اسے لا کر اس کے ساتھ کھڑا کر دیا گیا جبکہ وہ خاموشی سے اپنے ناخنوں کو دیکھ رہی تھی اتنے لوگوں میں اس کا ننھا سا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ یہاں کھڑی ہو کر کیا کرے ان سب کو دیکھتے ہوئے اسے اپنے دل میں گھبراہٹ

For more visit (exponovels.com)

سی محسوس ہوتی تھی اسی لیے نگاہیں چرا کر اپنے ناخنوں کو دیکھنے لگی تاکہ اپنے

بے اختیار دھڑکتے دل کو تھوڑا قابو کر سکے

وہ پارٹیز اور محفلوں کا حصہ کبھی نہیں بنتی تھی یہاں تک کہ اس کے نکاح

۔ والے روز بھی کتنے کم لوگ تھے اور یہاں اس کی سوچ سے زیادہ

میری جان تمہارے بابا کو انوائٹ کیا تھا لیکن میرا نہیں خیال کہ وہ آئیں گے

کیونکہ انہوں نے انویٹیشن کارڈ کا جواب بھی نہیں دیا مجھے افسوس ہے کہ

میں انہیں اس محفل میں شامل نہیں کر سکا لیکن میں خود تمہیں لے کر جاؤں

گا تمہارے اچھے بابا کے پاس تم مل لینا

For more visit (exponovels.com)

لیکن اب نے تمہاری آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو نہ دیکھو تمہارے آنسو

۔ مجھے تکلیف دیتے ہیں اسی لیے کوشش کرنا کہ اب کبھی بھی آنسو نہ بہاؤ

اس کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں کی ہتھیلی میں تھامیں آہستہ آہستہ اس کے کان

میں سرگوشیاں کر رہا تھا

جب اسے سکندر صاحب نظر آئے نہ جانے وہ کیا کرنے والے تھے

اس نے بہت کوشش کی تھی آج ان سے ملنے کی لیکن کوئی نہ کوئی آجاتا اس

سے ملنے کے لئے اور پھر بابا جان خود بھی ولیمے کی تیاریوں میں لگے حویلی سے

For more visit (exponovels.com)

کہیں چلے گئے تھے اور پھر شام تک اس کی ان سے ملاقات نہیں ہوئی اور

۔ جب وہ واپس آئے تب اسے خود بھی اپنی تیاری کرنی تھی

لیکن پھر بھی اس نے کہہ دیا تھا کہ پارٹی میں کسی طرح کا کوئی تماشا نہیں ہونا

چاہیے اگر ایسا ہوا تو اپنی بیوی کو لے کر یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلا جائے گا بابا

۔ نے جواب میں صرف مسکرا کر کہا تھا ڈونٹ وری بیٹا کچھ نہیں ہو گا

اور وہ ان کے ڈونٹ وری پر یقین نہیں کر سکتا تھا وہ جہانگیر شاہ کو نیچا دکھانے

کے لئے خود کسی بھی حد تک جا سکتے تھے

For more visit (exponovels.com)

لیڈیز اینڈ جنٹلمین جیسا کہ آپ سب کو پتہ ہے کہ آج کی یہ پارٹی میرے بیٹے جاگیر دار ذلاور شاہ کی شادی کی۔خوشی میں دی جارہی ہے۔آج میرے بیٹے کی شادی کو ایک ہفتہ گزر چکا ہے۔میرے بیٹے نے یہ شادی اپنی پسند سے کی ہے اور ہمیں اس کی پسند بے حد پسند ہے وہ بڑی مشکل سے مسکراتے ہوئے اپنے اندر جہانگیر شاہ کی نفرت کو چھپانے کی کوشش کر رہے تھے

الحمدللہ آج وہ بہت خوش ہے میرا بیٹا اپنی یہ خوشی سب کے ساتھ شئیر کرنا چاہتا تھا جس کی وجہ سے اس پارٹی میں آپ سب کو انوائٹ کیا گیا ہے ۔

For more visit (exponovels.com)

میری بہو صرف میری بہو نہیں بلکہ مجھے بیٹی کی طرح عزیز ہے اللہ نے مجھے بیٹی کی رحمت سے نہیں نوازا ہے لیکن ایشام کو بہو کے روپ میں پا کر میری یہ کمی پوری ہو گی ۔

آو بیٹا اوپر آؤ وہ ایشام کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولے ذلاور شاہ کے ساتھ کھڑی ایشام گھبراہٹ میں مبتلا ہو چکی تھی وہ جو کسی کے سامنے اونچی آواز میں بات نہیں کر سکتی تھی وہ یہاں کیا بولتی۔ کیا وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ خود میں اتنی ہمت نہیں پاتی کہ اتنے لوگوں کے سامنے بات کر سکے وہ تو ان سب کو دیکھ نہیں پا رہی تھی بات کرنا تو بہت دور کی بات تھی

For more visit (exponovels.com)

او میری جان گھبرانے کی ضرورت نہیں سب اپنے ہی ہیں ذلاور اس کا ہاتھ

تھامتے ہوئے اسے اسٹیج میں چڑھنے میں مدد کرنے لگا اور اس کے ساتھ ہی او

پر آکر کھڑا ہوا سکندر صاحب نے مائیک اس کی جانب بڑھایا تو اس کی

۔ گھبراہٹ میں اضافہ ہونے لگا

جبکہ سکندر صاحب کے چہرے پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ تھی جہانگیر شاہ کی

بیٹی جب بات کرتے ہوئے کپکپاتی تھی تو یہاں کس طرح سے اپنے الفاظ

بیان کر سکتی تھی کانفیڈنس نام کی کوئی چیز اس کے اندر تھی نہیں اور ا گر دیکھا

For more visit (exponovels.com)

جائے تو یہ جہانگیر شاہ کی شکست تھی کیونکہ پارٹی میں موجود تقریباً ستر

پرسنٹ لوگ اس بات سے باخبر تھے کہ وہ جہانگیر شاہ کی بیٹی ہے

اور سکندر صاحب کو اس بات کی بے حد خوشی تھی کہ اس کی بیٹی کسی کے

سامنے بول بھی نہیں سکتی تھی۔پتا نہیں یہ لڑکی ان کے بیٹے کو پسند کیسے آگئی

تھی

یہ پارٹی اس وقت نہ جانے پاکستان کے کتنے چینلز پر لائو چل رہی تھی

جہانگیر شاہ اس وقت اپنی بیٹی کی حالت سے بے خبر تو ہرگز نہ ہو گا

For more visit (exponovels.com)

گھبراؤ نہیں بولو کچھ بھی بول دو صرف ہائے بول کر مسکرا دو اتنا ہی کافی ہے

باقی میں سنبھال لوں گا۔اسے اپنے کان کے بے حد قریب ذلاور شاہ کی آواز

۔ سنائی دی شاید وہ اس کی کنڈیشن سے اچھی طرح سے واقف تھا

صرف ہائے کیوں بولنا اگر یہاں تک آ گئے ہیں تو اپنے دل کی ساری باتیں کہہ

دیتی ہوں وہ مائیک اپنے منہ کے قریب رکھتے ہوئے مسکرا کر بولی تو سب سے

۔ پہلا جھٹکا ذلاور شاہ کو لگا تھا

ہائے فرینڈز میں ایشام جہانگیر نہیں نہیں سوری میں ہوں ایشام ذلاور شاہ

۔زبردستی کے رشتوں کا حوالہ تو دینا ہی ہو گا آپ سب سوچ رہے ہوں گے

For more visit (exponovels.com)

کہ جہانگیر شاہ نے اپنی بیٹی کی شادی بھلا سکندر شاہ کے بیٹے سے کیسے کر دی

کافی حیرانگی والی بات ہے بھلا دو دشمن جو ایک دوسرے کی شکل دیکھنا پسند

۔ نہیں کرتے اپنے بچوں کے رشتہ کیسے طے کر دیے

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوں نہ آپ سب کے سوالوں کے

۔ جواب دینے کے لئے

میری شادی ذلاور شاہ سے کیسے ہوئی یہ سوال بہت لوگ پوچھنا چاہتے ہیں تو

اس کا جواب یہ ہے کہ میرا نکاح گن پوائنٹ پر کیا گیا ہے

For more visit (exponovels.com)

جاگیر ذلاور شاہ دنیا کے جانے مانے بزنس مین نے صرف میری ذات پر اپنے نام کا ٹھپہ لگانے کے لئے مجھے زبردستی اپنے نکاح میں شامل کیا ہے خیر یہ خاندان ہی ایسا ہے۔اپنے آپ کو جاگیر دار کہہ کر اپنی پسند کی ہر چیز پر اپنے نام کے مہر لگانے کی عادت ہے ان لوگوں کو انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ سامنے والی چیز کوئی بے جان شے ہے یا کوئی جیتا جاگتا انسان انہیں بس اپنی جاگیر داری پوری کرنی ہوتی ہے اپنی ضد پوری کرنے کے بعد یہ کیا کرتے ہیں اس میں بھی آپ کو اچھا خاصا انٹرسٹ ہو گا وہ بھی میں آپ کو بتا دیتی ہوں اپنی ضد پوری کر کے اپنی انا کو تسکین پہنچا کر یہ اس چیز کو اتنا برباد کر

For more visit (exponovels.com)

دیتے ہیں کہ وہ کبھی کسی دوسرے کے استعمال کے قابل نہیں رہتی کیوں

صحیح کہانہ میں نے یااور تعریف کروں آپ کی ذلاور شاہ کی آنکھوں میں

آنکھیں ڈالتی وہ بے خوف انداز میں بولتی سامنے والے کے چہرے پر تبسم

بکھیر گئی

اس کا منہ بند کراوذلاورورنہ میں ابھی اسے گولی ماردوں گا سکندر صاحب غصے

سے دھارتے ہوئے مائیک کی جانب لپکے تھے جب اچانک ذلاوران کے

درمیان میں آگیا

For more visit (exponovels.com)

بولنے دیں اسے بابا جان ڈارلنگ تم کنٹینٹ کرو وہ سکندر صاحب کو پیچھے کرتا

مسکرا کر اسے بول رہا تھا اس کے اس طرح سے کہنے پر ایشام پہلے تو حیران

ہوئی کیونکہ اسے امید تھی کہ ذلاور شاہ اور کچھ کرے نہ کرے لیکن اس کا

منہ بند کرنے کے لئے ایک تھپڑ تو ضرور لگائے گا

کیوں نہیں ضرور وہ ہاں میں سر ہلاتی ایک بار پھر سے مائیک اپنے منہ کے

قریب کر چکی تھی

ہاں تو میں کہاں تھی میرے شوہر اپنی تعریف سننا چاہتے ہیں تو سنیے میرے

نکاح کے دن یہ اپنے گارڈز اور گن کے ساتھ میرے گھر آ گئے اور میرے

For more visit (exponovels.com)

ہونے والے شوہر کو بے دردی سے گولی مار دی۔اس کے بعد ہمارا نکاح ہوا

اوراب یہ زبردستی مجھے یہاں لے کر آئے ہیں۔یہ رشتہ کتنے دن چلے گا میں

نہیں جانتی لیکن ایک بات تو مجھے بہت اچھے طریقے سے پتہ ہے کے جاگیر دار

زیادہ دن تک کسی ایک چیز پر ٹک نہیں سکتے انہیں اپنی چیزوں میں وقت

بروقت تبدیلی چاہیے ۔

میں یہ جاننا چاہتی ہوں میری تبدیلی کب ہو گی کب جان چھوتے گی۔وہ اسے

دیکھتے ہوئے بے حد غصے سے بول رہی تھی جب اچانک مائیک بند ہو گیا سکندر

For more visit (exponovels.com)

صاحب نے سکون کا سانس لیا تھا جبکہ ذلاور شاہ کے چہرے کی مسکراہٹ اب بھی برقرار تھی

میں آج روم میں جا کر شکرانے کے نفل ادا کروں گا میری بیوی گونگی نہیں ہے جانتی ہو یہ بات جان کر مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے۔اور باقی تمہاری جان تو مجھ سے کبھی بھی نہیں چھوٹنے والی جاگیر دار اپنی جاگیر کبھی نہیں چھوڑتا ایشام ڈارلنگ اور اگر تمہیں لگتا ہے کہ ان ساری فضولیات سے مجھے کوئی فرق پڑتا ہے تو ایسا ویسا کچھ بھی نہیں ہونے والا لیکن تمہیں ضرور کہوں گا کہ بولا کرو میری جان بولتے ہوئے اچھی لگتی ہو ڈر کر سہم کر تم کبھی اپنا حق

For more visit (exponovels.com)

حاصل نہیں کر پاؤ گی یہ دنیا بڑی ظالم ہے کوئی جتنا ڈرتا ہے اسے اتنا ڈرایا جاتا

ہے اور تم جاگیر دار ذلاور شاہ کی بیوی ہو تمہیں اپنے لیے خود لڑنا ہو گا اس کی

کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اسے اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے اس کا چہرہ تھامیں

لہجے میں دنیا جہان کی محبت سمیٹے ہوئے بولا تھا

جبکہ اس کا یہ دوغلہ انداز پہلے تو ایشام کو حیران کر گیا تھا لیکن اب اسے اس سے

مزید نفرت ہونے لگی تھی

شاہ صاحب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھیں اتنی توہین اتنی ذلت

انہیں اندازہ نہیں تھا کہ یہ چٹکی بھر سی لڑکی انہیں اتنا رسوا کر جائے گی وہ تو

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر شاہ کو اس کی اوقات یاد دلانا چاہتے تھے اسے بتانا چاہتے تھے کہ ان

۔ کے بیٹے نے اپنی کہی ہوئی بات مکمل کر دی ہے

اس لڑکی کے ساتھ ان کا گہرا تعلق تھا وہ ان کی سگی بہن کی بیٹی تھی لیکن وہ

اس وقت جیسے کوئی رشتہ یاد ہی نہیں کرنا چاہتے تھے وہ تو بس جانگیر شاہ سے

۔ اپنا حساب برابر کرنا چاہتے تھے

لیکن جہانگیر شاہ کی بیٹی نے ایسے حساب برابر کیا تھا کہ اب وہ شاید ہی اس کے

ساتھ حساب کتاب کرنے کے بارے میں سوچتے

For more visit (exponovels.com)

ہر نیوز چینل پر یہ خبر وائرل ہو چکی تھی کہ ذلاور شاہ جہانگیر شاہ کی بیٹی سے

۔ زبردستی نکاح کیا ہے

اب جہانگیر شاہ مظلوم جب کہ سکندر شاہ ظالم ثابت ہو گئے تھے اتنے سالوں

کے طے کیے رشتوں کا پاس رکھنے کے لئے انہوں نے زبردستی جہانگیر شاہ کی

بیٹی کا نکاح اپنی بیٹے سے کروادیا تھا اور وہ لڑکی اس شادی سے ہر گز خوش نہیں

تھی معصوم کے ساتھ ظلم ہوا تھا ہر نیوز چینل پر یہ ٹیگ لائن چلنا شروع ہو

چکی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہر کوئی افسوس کر رہا تھا خاندان برادری ہر طرف ایک ہی خبر چل رہی تھی

ایشام ان لوگوں کے لیے انجان نہیں تھی وہ سکندر شاہ کی بہن کی بیٹی تھی

جن کے ساتھ ان کے تعلقات کسی زمانے میں بہت خوشگوار تھے اور تب

۔ ذلاور شاہ اور ایشام جہانگیر کا رشتہ بھی طے کیا گیا تھا

لیکن پھر حالات بدل گئے سکندر اور جہانگیر شاہ میں دشمنی پیدا ہو گئی جس کے

پیچھے جہانگیر شاہ کے بھائی کا قتل تھا جس کا الزام سکندر شاہ پر لگایا گیا تھا بعد

میں سکندر شاہ آزاد ہو گئے لیکن خاندانوں میں تلخیاں زیادہ ہونے لگی ان کے

تعلقات اس حد تک ناخوشگوار ہو گئے تھے کہ سکندر شاہ اپنی بہن کے جنازے

For more visit (exponovels.com)

میں بھی شامل نہ ہوئے اور پھر اتنے سال بعد جہانگیر کی بیٹی کے ساتھ

زبردستی اپنے بیٹے کا نکاح کر کے اپنے جاگیر دار ہونے کا رعب جمایا تھا اس

میں کوئی شک نہیں تھا کہ جہانگیر شاہ باحیثیت انسان تھے لیکن دولت اور

شہرت کے معاملے میں جاگیرداروں کا کوئی مقابلہ نہیں تھا

○○○●●●●

وہ اندر سے کافی زیادہ خوف زدہ تھی۔اسے کمرے میں لا کر بٹھا دیا کیا گیا تھا

۔اور کمرہ کسی دلہن طرح خوبصورتی سے تیار کیا گیا تھا۔صبح جس کمرے سے

نکل کر وہ گئی تھی یہ وہ کمرہ بالکل بھی محسوس نہیں ہو رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

کمرہ پورا کا پورا بدلا ہوا تھا اگر سامنے والی دیوار پر ذلاور شاہ کی تصویر نہ لگی ہوتی تو شاید وہ یہی گمان کرتی کہ اسے کسی اور کمرے میں لایا گیا ہے۔ کیونکہ یہ کسی بھی طرح سے صبح والا کمرہ محسوس نہیں ہو رہا تھا یہاں تک کہ فرنیچر تک چینج کر دیا گیا تھا

یقینا صبح سے وہ انہی سب کاموں میں لگا ہوا تھا جہاں تک اسے پتہ چلا تھا ذلاور کا کافی عرصے کے بعد پاکستان لوٹ کر آیا تھا ورنہ وہ پاکستان آنا پسند نہیں کرتا تھا رہنا تو دور کی بات اسے اپنے ملک سے کوئی محبت نہیں محسوس ہوتی تھی

For more visit (exponovels.com)

کہاں وہ معصوم سی لڑکی جو اپنے ملک کے لیے کچھ کرنا چاہتی تھی ڈاکٹر بننا

چاہتی تھی غریبوں کا مفت علاج کرنا چاہتی تھی اور کہاں وہ اس کا شوہر جو

ملازموں سے بھی اتنا روکھا رویہ رکھتا تھا کہ حد نہیں

مجال ہی جو اس سے کوئی کسی طرح کی فالتو گفتگو کر سکے اس نے ہر انسان کو

ایک حد میں رکھا ہوا تھا اور ماں کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں تھی اسے جہاں تک

پتہ چلا تھا آمنہ نامہ عورت اس کی سوتیلی ماں تھی۔ لیکن سوتیلی ہی سہی رشتہ

تو ماں کا تھا وہ کیسے بات کرتا تھا ان سے جیسے احسان کر رہا ہوں چلو ماں سوتیلی

تھی باپ تو سگا تھا اس کا اپنے باپ کے ساتھ رویہ بھی بہت عجیب تھا

For more visit (exponovels.com)

ایسے جیسے باعث مجبوری بات کر رہا ہوں

وہ جتنا ان لوگوں کو سمجھ پائی تھی ان کے رشتے پوری طرح سے بکھرے

ہوئے تھے اس کا شوہر اپنے ماں باپ کو کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا جیسے ان

لوگوں کو جانتا ہی نہ ہو اپنے چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ سجائے وہ پارٹی میں

اسے سب لوگوں سے ملوا رہا تھا اس کی جھوٹی مسکراہٹ صاف ظاہر ہو رہی

تھی وہ زبردستی مسکراتا اپنے باپ کے پاس کھڑا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بڑے بڑے بزنس مین اور ہر طرح کے چینل کے رپورٹر اس وقت اس پارٹی میں موجود تھے اور اس نے کتنے دھرلے سے کہہ دیا کہ وہ گن پوائنٹ پر اس سے نکاح کر کے اسے زبردستی یہاں لایا ہے

اسے اندازہ تھا کہ ان سب چیزوں سے اس کی بہت بدنامی ہوئی ہو گی لیکن اس کے باوجود بھی اسے دکھ نہیں تھا اپنے باپ سے عزیز اسے کچھ بھی نہیں تھا سچ تھا کہ وہ کبھی بھی اپنے پاپا کے زیادہ پاس نہیں ہو پائی تھی انہوں نے اس رشتے میں بھی ایک حد مقرر کی ہوئی تھی اور وہ کبھی اس حد کو کراس نہیں کر سکی لیکن اس کے باوجود بھی وہ اپنے باپ کو بے انتہا چاہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

بلکہ یہ کہا جائے کہ اس کا باپ ہی اس کی کل کائنات تھا تو غلط نہیں ہو گا اور اسی باپ کو پورے سماج کے سامنے بے عزت کر کے وہ اسے اپنے ساتھ لے آیا تھا تو وہ کیوں ان لوگوں کی عزت رکھتی

جن کے ساتھ اس نے رہنا ہی نہیں تھا ایک بات کا تو اسے یقین ان سب کے بعد وہ خاموش نہیں بیٹھے گا یقیناوہ کمرے میں آنے کے بعد ضرور کچھ نہ کچھ کہے گا جس کے لیے وہ خوفزدہ بھی تھی نہ جانے وہ کیا کہہ دے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ممکن تھا کہ ایک تھپڑ لگا کر حساب برابر کر دے لیکن ایک تھپڑ سے حساب

کہاں برابر ہونا تھا وہ اپنے آپ کو مکمل تیار کر چکی تھی جاگیر دار تھے ترس کھانا

ان کی فطرت ہی نہیں تھی

تو پتا نہیں اس کے ساتھ کیا کریں گے وہ صرف سوچ ہی سکتی تھی

وہ آئینے کے سامنے آ رکی آئینہ اس کی خوبصورتی کا گواہ بن گیا وہ اتنی حسین

لگ رہی ہو گی اس نے سوچا بھی نہیں تھا اپنے آپ کو آئینے میں دیکھنے کہ غلطی

اس نے ہر گز نہیں کی کی تھی اس نے اس دن کے بارے میں کبھی بھی نہیں

سوچا تھا اور نہ ہی اسے سوچنے کا وقت دیا گیا تھا یہ اس کے باپ کا فیصلہ تھا اسے

For more visit (exponovels.com)

منظور تھا لیکن اس کے دل میں اسجد کے لیے کوئی جذبات نہیں تھے لیکن نہ

جانے کیوں اس شخص کے ساتھ اسے بہت عجیب محسوس ہوتا تھا

وہ چاہے کتنا بھی کیوں نہ بولے وہ اس کے نکاح میں تھی وہ اس پر ہر طرح کے

حق رکھتا تھا اور وہ کبھی بھی اپنا حق استعمال کر سکتا تھا اگر وہ اس سے سچی محبت

کا دعویدار ہوتا تو وہ کبھی بھی اس کے قریب جانے پر انکار نہ کرتی اور نہ ہی

اسے خود سے دور کر کے اللہ کے ناپسندیدہ لوگوں میں شامل ہوتی

لیکن اس شخص نے شادی اس طرح کی ہی نہیں تھی جس طرح سے شادی کی

جاتی ہے اس نکاح پورے اسلامی رسم و رواج کے ساتھ ہی کیا گیا تھا لیکن اس

For more visit (exponovels.com)

کے باوجود بھی اس کے دل میں حسرت رہ گئی تھی کہ اس کا دولہا بارات لے

کر آئے گا اور اسے دھوم دھام سے اپنے ساتھ لے کر جائے گا اس کی شادی

بہت جلد بازی میں ہوئی تھی نکاح ہوا اور فوراہی رخصتی ہو گی جب کہ اگر

اسجد کے ساتھ اس کا نکاح ہوتا تو رخصتی ایک سال بعد ہوتی

بے شک اسجد کے ساتھ اگر اس کا نکاح ہوتا تو شاید وہ اپنے خواب پورے کر

سکتی تھی ڈاکٹر بننا کامیاب بننا بابا کا نام روشن کرنا اس کے خواب تھے لیکن اب

تو جیسے یہ سب کچھ ناممکن ہو گیا تھا کیا وہ کبھی اپنے خواب پورے کر پائے گی

For more visit (exponovels.com)

کیاوہ کبھی کامیاب ہو پائے گی کیاوہ کبھی ڈاکٹر بن پائے گی اس کے دماغ میں

بہت سارے سوال تھے اور جواب تھا صرف ایک

نہیں۔اب ایسا ممکن نہیں تھا

کمرے کا دروازہ کھلا تو اس نے مڑ کر دیکھا

ooooo

کارب شاہ جیسے سر سے پیر تک بدل گیا تھا اب وہ اپنی ذمہ داریاں نبھانے لگا تھا

ہر چیز میں انٹرسٹ لینے لگا تھا اس کا باپ چاہتا تھا کہ وہ سیاست میں اپنا نام

For more visit (exponovels.com)

بنائے اور وہ اپنے باپ کا خواب پورا کر رہا تھا لیکن اس کے ساتھ اس کے اور

بھی بہت سارے خواب بن گئے تھے

حور کو خوش رکھنا اس کے جذبات کی قدر کرنا اس کی ہر خواہش پوری کرنا اس

کے اور اپنے ہونے والے بچے کے ساتھ خوب سارا وقت گزارنا وہ ہر ممکن

طریقے سے اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتا تھا اور حور خوش رہتی تھی

کیونکہ اسے اس کی منتوں مرادوں کا صلہ مل گیا تھا اس کے صبر کا پھل مل چکا

تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کارب شاہ کے روپ میں اسے نہ صرف ایک اچھا شوہر ملا تھا بلکہ ایک بہت

اچھا باپ ملا تھا جو اپنے ہونے والے بچے سے بے انتہا محبت کرتا تھا اور ہر آنے

والے لمحے کے ساتھ اسے اپنے بچے کی پیدائش کا انتظار تھا

وہ ایک بہت اچھا بیٹا تھا۔ سلطان صاحب کو اپنے بیٹے پر فخر تھا وہ اس سے بے

انتہا محبت کرتے تھے۔ محبت تو اس کی ماں بھی اس سے بہت کرتی تھے لیکن وہ

اپنی ماں کے زیادہ قریب نہیں تھا وہ زیادہ وقت اپنے باپ کے ساتھ گزارتا تھا

اور اس کے باپ کی خواہش تھی کہ اسے پوتا دیا جائے اور وہ بھی جب بھی

بات کرتا تھا بیٹے کی کرتا کب ہمارا بیٹا اس دنیا میں آئے گا دادا کا پوتا کب آئے گا

For more visit (exponovels.com)

اس کے زیادہ تر باتیں بیٹے کے حوالے سے ہوتی تھی وہ بیٹی کے بارے میں

کچھ نہیں کہتا تھا اسے ایسا لگتا تھا جیسے اسے بیٹی چاہیے ہی نہیں ایک دفعہ اس

نے پوچھ لیا تھا

کارب ہمیں بیٹی ہوئی تو کیا وہ آپ کو اتنی پیاری ہو گئی جتنا کہ ہمارا بیٹا وہ اسے

دیکھتے ہوئے سوال کر رہی تھی

حور تم اسی باتیں کیوں کر رہی ہو مجھے یقین ہے کہ ہمارا بیٹا ہی ہو گا اور مجھے بیٹا

ہی چاہیے تو بہتر ہے کہ تم بھی بیٹے کے بارے میں ہی سوچو اچھا سوچو گی تو اچھا

ہی ہو گا اور اس کے اس جملے کے بعد وہ بالکل خاموش ہو گئی

For more visit (exponovels.com)

سمجھ چکی تھی اسے بیٹا چاہے یعنی کہ بیٹا ہوا تو اچھا ہو گا اور اگر بیٹی ہوئی تو

۔۔۔۔! تو کیا ہو گا وہ سوچ سکتی تھی لیکن وہ پوچھنے کی ہمت نہیں رکھتی تھی

یقینا بیٹی ہوتی تو اچھا نہیں ہو گا اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ ان کی زندگی میں اب

کچھ بھی برا ہوں کہ اس نے دن رات سجدوں میں اللہ سے دعا مانگی تھی کہ

اللہ مجھے بیٹا عطا کر وہ نہیں جانتی تھی کہ کون سی آندھی آکر اس کا کل برباد کر

جائے وہ جو بھی ہو اس کے لیے اس کی اولاد بے حد عزیز تھی بیٹی ہو یا بیٹا اس

کے لئے ایک جیسی خوشی تھی لیکن پھر بھی وہ اللہ سے بیٹا ہونے کی دعا مانگ

رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

یہ حور کی پہلی دعا تھی جسے مانگتے ہوئے اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ اللہ سے

کہہ رہی تھی کہ اپنی رحمت لے لو لیکن مجھے بیٹا عطا کرو

اور اس کے دن رات کی دعاؤں نے کیا رنگ لانا تھا وہ نہیں جانتی تھی آگے

اسے کچھ پتہ تھا تو صرف اتنا اس خاندان کو پوتا چاہیے پوتی نہیں

پانچ مہینے سے وہ کارب کا جو روپ دیکھ رہی تھی اس نے اس روپ میں کارب

کو ایک بہترین انسان پایا تھا وہ ہر بری عادت چھوڑ چکا تھا لڑکیوں سے ملنا

شراب نوشی کرنا جوا کھیلنا یا پھر آوارہ دوستوں کے ساتھ گھومنا پھرنا اس نے

For more visit (exponovels.com)

ہر بری چیز ترک کر دی تھی بس اپنے بابا کے ساتھ اپنے کام پر جاتا سیاست کی

چیزوں پر غور و فکر کرتا اور پھر لوٹ آتا

اگلے چار مہینوں میں الیکشن شروع ہونے تھے اور الیکشنز میں اسے لوگوں کی

ہمدردیوں کی ضرورت تھی وہ لوگوں کے بہت کام آرہا تھا ہر ممکن طریقے

سے لوگوں کی مدد کر رہا تھا یہ سب کتنے دن تھا وہ نہیں جانتی تھی لیکن یہ پتہ

تھا کہ سیاستدانوں کو لوگوں کی فکر تبھی ہوتی ہے جب انہیں ووٹ کی

ضرورت ہوتی ہے چار مہینوں میں الکیشن ہونے والے تھے اور کارب کا سارا

دھیان اس کی طرف تھا لیکن اس کے باوجود بھی پچھلے پانچ مہینے سے کارب

For more visit (exponovels.com)

اس کا اپنی جان سے بڑھ کر خیال رکھتا تھا اس کا کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا ہر چیز اس کی

نظر میں رہتی تھی

وہ اب اس کی محبت بن چکی تھی اور محبت میں لاپرواہی کی گنجائش کہاں ہوتی

ہے اس کی دنیا صرف اس کی بیوی اور اس کا ہونے والا بیٹا تھا یہاں تک کہ وہ

یہ بھی کہہ چکا تھا کہ جب تک الیکشن ختم ہوں گے تب تک ہمارا بیٹا اس دنیا

میں آجائے گا اور پھر جوہنی مون ہم ادھورا چھوڑ کر آئے ہیں اسے چل کر

کمپلیٹ کریں گے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس کی ساری باتوں پر وہ صرف مسکرا کر سر جھکا دیتی تھی اس کا یہ شرمیلا انداز کارب شاہ کے دل میں جگہ بنانے کے لئے کافی تھا وہ تو پہلے دن ہی اپنے شرم و حیا کی وجہ سے اس کے دل کی گہرائیوں میں اتر گئی تھی محبت میں پہلی بار اس کے دل کے دروازے پر دستک دی تھی لیکن اس بات کو سمجھنے میں اسے بہت وقت لگ گیا

لیکن اب وہ اسے پوری دنیا کے سامنے بھی اپنی محبت کے طور پر قبول کرتا تھا ۔حورالعین کو پہلے اس شخص سے محبت نہیں تھی لیکن وہ اس کے نکاح میں آ

For more visit (exponovels.com)

چکی تھی اور ایک مسلمان لڑکی کے لئے محبت کرنے سے بڑی وجہ تھی کہ وہ اس شخص کے نکاح میں ہے اور اب اس کی کوکھ میں ان کا بچہ سانس لے رہا تھا اس کے پاس کارب شاہ سے محبت کرنے کے لئے یہی ایک بہت بڑی وجہ تھی جو اسے اس سے محبت کرنے پر مجبور کرتی تھی

ooooo

کیا بولتی ہوں ڈائیلاگ مزا آگیا مجھے تو یہ لگ رہا تھا کہ تمہارے منہ میں زبان ہی نہیں ہے لیکن تم تو کمال کی لڑکی ہو یار مزا آگیا کیا ڈائیلاگ بازی کی ہے

For more visit (exponovels.com)

تم تو بزدل تھی کسی کے سامنے بولنے کی ہمت نہیں تھی تمہارے اندر تو اتنی

ساری ہمت کیسے آگئی کیا میں سمجھو یہ میری صحبت کا اثر ہے

خیر میں تو یہی سمجھوں گا دیکھ لو کتنا اچھا اثر ہو رہا ہے میری ذات کا تم پر وہ

کمرے کے اندر داخل ہوتا قدم اٹھاتا اس کے بالکل قریب آ رہا تھا

میرے نام میں بہت خوبصورتی ہے یقین نہ آئے تو اپنے آپ کو آئینے میں دیکھ

لینا آج تمہارا پور پور میرے نام سے سجا ہے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر قسم کھاؤ

کیا تم اپنے نکاح روز اتنی خوبصورت لگ رہی تھی اس کا رخ آئینے کی جانب

For more visit (exponovels.com)

کرتا وہ کے ساتھ کھڑا اس کا اور اپنا عکس آئینے میں دیکھا رہا تھا وہ خاموشی سے

کھڑی اپنے پیچھے کھڑے اس کے لمبے چوڑے وجود کو دیکھ رہی تھی

کوئی شک نہیں اگر اسجد اور اس کا موازنہ کرایا جائے تو وہ ہزار گنا اسجد سے

زیادہ ہینڈسم اور پروقار پرسنلٹی کا مالک تھا

لیکن ان دونوں کے دل کا موازنہ کرایا جائے تو اس نے ہار جانا تھا کیونکہ اسجد کا

دل بہت بڑا تھا وہ بہت نیک اور اچھا انسان تھا اور جو شخص دوسروں کی عزت

کی پرواہ نہیں وہ کبھی ایک اچھا انسان نہیں ہو سکتا

For more visit (exponovels.com)

یہ اس کا تبصرہ تھا اس کی ذات پر کہ وہ ایک اچھا انسان نہیں ہے لیکن وہ اس کے سامنے اس سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی بلکہ وہ تو اس سے بات کرنا پسند نہیں کرتی تھی

آج تمہارے بابا کو تم پر فخر ہو گا کیا باتیں سنائی ہیں تم نے میرے بابا کو مزہ آ گیا میں اپنی طرف سے کلیئر کرتا ہوں میں نے انہیں کہا تھا کوئی تماشا لگانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن جب تک وہ تماشہ نہ لگائیں انہیں سکون نہیں ملتا اس لئے تو اتنے ڈرامے بازیاں کی ہیں یہ سب کچھ میڈیا کے نمائندے اور یہ بڑے بزنس مین کو انہوں نے اسی لیے بلایا تھا اتنا ہی کافی تھا

For more visit (exponovels.com)

لوگوں کو پتہ چل جاتا کہ آج میرا ولیمہ ہے بات یہی پر ختم ہو جاتی لیکن نہیں

باباجان نے تو اچھا خاصا ہنگامہ کرنا تھا پہلے مجھے یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ

تمہارے گھر سے یہ بات کس نے بتائی کہ تمہارا نکاح ہو چکا ہے

میرا نہیں خیال کہ وہاں پر کوئی بھی میڈیا والا تھا تو وہاں سے یہ بات کس نے

باہر نکالی تو وہاں تو تمہاری فیملی کے بھی کچھ لوگ تھے اور کچھ جاننے والے تو

کیا تمہاری نظر میں ایسا کوئی انسان ہے جو یہ بات باہر نکال دے کیونکہ اس کو

کافی غلط طریقے سے باہر نکالا گیا ہے

For more visit (exponovels.com)

ہمارے رشتہ داری سے زیادہ پرانی ہسٹری اور دشمنی کو ظاہر کرنے کے لئے

اس بات کو باہر نکالا گیا ہے تاکہ ہماری عزت کو میڈیا میں اچھالا جاسکے اس

کے پیچھے صرف میری نہیں تمہارے بابا کی بھی عزت شامل ہے تو کیا تم مجھے

بتاسکتی ہو کہ تمہارے گھر میں ایسا کون ہے جو یہ بات باہر لیگ کر دے

وہ آئینے کے سامنے کھڑی تھی جب کہ وہ اس کے پیچھے کھڑا اس سے سوال کر

رہا تھا وہ کیسے بتاسکتی تھی ایسا تو کوئی انسان نہ تھا اس کے گھر میں جو اس کے بابا

کی عزت کو خراب کرے

For more visit (exponovels.com)

ہاں اس نے خود بھی تو ایئر پورٹ پر سنا تھا کہ دشمنی والی باتیں زیادہ کی جا رہی تھی جبکہ پرانی رشتے داریوں کو بہت کم دکھایا جا رہا تھا تو کیا کوئی ایسا تھا جو ان کے دشمنی کو بڑھانا چاہتا تھا لیکن ایسا کون ہو سکتا تھا ان کی دشمنی پہلے بھی کوئی معمولی بات پر نہیں ہوئی تھی لیکن میڈیا پر اس چیز کو اور ہی طریقے سے اچھالا جا رہا تھا اس نے خود بھی نوٹ کیا تھا اور تو وہ یہی سمجھی تھی کہ یہ لوگ اس کے بابا کو بدنام کرنے کے لیے ایسا کر رہے ہیں اور پھر اس نے انکل کی بات بھی تو سنی تھی کہ وہ فون پر کسی کو کہہ رہے تھے ان کی شادی کی وجہ سے اچھی خاصی بدنامی ہوئی ہے تو جہانگیر کی بھی ہونی چاہیے

For more visit (exponovels.com)

اسی لئے تواس نے بھی پارٹی میں اتناسب کچھ بول دیا تھا کیونکہ وہ اس کے بابا

کو بدنام کرنا چاہتے تھے ان کی میڈیا پر انسلٹ کروانا چاہتے تھے لیکن یہ تو سوچا

ہی نہیں کہ اس بات کو باہر کون لے کر آیا تھا جبکہ ان کے پارٹی میں جو لوگ

مہمان تھے ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں تھا جو کہ اس کے بابا کو بدنام کرنے

کی کوشش کرے

ایسی حرکت کون کر سکتا تھا

اور کتنا وقت لگے گا سوچنے میں وہ اسے دیکھتے ہوئے پھر سے بولا تھا وہ اس سے

جواب مانگنے کے لیے ہی آیا تھا کیونکہ ان کے گھر میں جب پارٹی ہوئی تو وہاں

For more visit (exponovels.com)

پر بہت کم لوگ تھے زیادہ تر ان کی فیملی کے لوگ تھے اور کچھ جہانگیر صاحب

کے بزنس فرینڈز باہر کا کوئی بھی نہیں تھا تو پھر ایسا کون ہو سکتا تھا وہ خود بھی

یہی سوچ کر اس کے پاس آیا تھا

کیونکہ اگر کوئی ایسا شخص تھا تو یقیناً وہ جہانگیر شاہ کے دوست کے روپ میں

اصل دشمن تھا انہیں بدنام کرنے کی کوشش کر رہا تھا ورنہ آج کے پارٹی میں

وہ اس دشمنی کو کلیئر کرنے والا تھا کہ ان کے بیچ میں کوئی دشمنی نہیں ہے بس

سیاست کے حوالے سے تھوڑی بہت بحث چلتی رہتی ہے لیکن یہاں تو الٹا ہی

For more visit (exponovels.com)

ہو گیا تھا ذلاور کے باپ نے کہہ دیا کہ ان کی اتنی بدنامی ہوئی ہے تو وہ بھی بدلہ

ضرور لیں گے

لیکن اس نے اپنے باپ کی عزت بچانے کے لیے ان کا بھانڈا پھوڑ دیا تھا یہ

سوچے بغیر کہ جتنی بے عزتی اس بات پر ان کی ہو گی اتنی ہی جہانگیر صاحب

کی ہو گی کیونکہ کم وہ بھی نہیں تھے لوگوں کا پہلا سوال یہی ہونا تھا کہ انہوں

نے اپنی بیٹی کے لئے پولیس کو کیوں نہیں بلایا

مجھے کچھ بھی نہیں پتا اور پلیز آپ مجھے ڈسٹرب نہ کریں مجھے نیند آ رہی ہے

میں بہت زیادہ تھکی ہوئی ہوں وہ اسے پیچھے کرتی وہی سے واش روم کی طرف

For more visit (exponovels.com)

جانے لگی جب اگلے ہی لمحے ذلاور نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچ لیا

تمہیں نیند ضرورت سے زیادہ نہیں آتی مجھے اتنی زیادہ سونے والی بیوی نہیں پسند خوش رہو اور مجھے بھی خوش رکھنے کی کوشش کرو شوہر کو خوش رکھنے والی بیوی سیدھی جنت میں جاتی ہے

اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر وہ اسے جنت کا لالچ دیتے ہوئے اس کے چہرے پر اپنے لب رکھ رہا تھا جبکہ اس کی یوں اچانک قربت اسے گھبراہٹ

For more visit (exponovels.com)

نے مبتلا کر دیا تھا وہ جتنا اس سے دور ہونے کی کوشش کرتی وہ اتنا ہی اسے اپنے

قریب کھینچ رہا تھا تو کیا آج وہ ساری حدیں پار کر دینا چاہتا تھا

کیا وہ آج ہی اس کے ساتھ اپنا رشتہ مکمل کر دینا چاہتا تھا نہیں ایسا نہیں ہو سکتا

تھا جب تک وہ مجھے دل سے اپنا شوہر قبول نہ ہو تب تک وہ اپنا آپ اسے

سونپنے کا سوچ سکتی تھی

وہ اس کا شوہر تھا اس پر حق رکھتا تھا لیکن اس کا دل ابھی تک اس کی ملکیت

نہیں تھا وہ کیسے اپنے دل کو راضی کرتی جب وہ اسے اپنا ماننے کو تیار ہی نہیں

تھی ایک طرف اس نکاح کو دل و جان سے قبول کر چکی تھی کیونکہ وہ خدا کی

For more visit (exponovels.com)

نظروں میں کبھی بھی گرنا نہیں چاہتی تھی لیکن دوسری طرف اس کا دل اس

کے ساتھ اس رشتے کو مکمل کرنے کے لئے راضی نہیں تھا جب تک وہ خود

اس شخص کو اپنی محبت کے روپ میں قبول نہ کر سکے تب تک وہ اس کے

ساتھ اس رشتے کو آگے نہیں لے کر جا سکتی تھی

یقیناً اس کی بات کو اس آدمی نے بالکل نہیں سمجھنا تھا وہ اسے جتنا خود سے دور

کرنے کی کوشش کر رہی تھی وہ اتنا ہی اس کے پاس آ رہا تھا لیکن اس کے بے

تحاشا بہتے آنسو دیکھ کر وہ ایک لمحے کے لیے رکا

For more visit (exponovels.com)

کیوں رو رہی ہو تم میں کوئی زبردستی نہیں کر رہا نکاح میں ہو تم میرے جائز

رشتہ ہے میرا تمہارے ساتھ شوہر ہوں میں تمہارا محرم ہوں میرا حق ہے تم

پر تم مجھے میرے جائز حق سے دور نہیں رکھ سکتی وہ کر اس کے دونوں بازو

اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لیتا اسے اپنے بے حد قریب کرتے ہوئے بولا تھا

میں نہیں مانتی میرا دل قبول نہیں کرتا آپ کو مجھے آپ سے محبت نہیں ہے

اور میں اپنا آپ کسی اسے شخص کے حوالے کروں گی جس سے مجھے محبت

ہو گی آپ میری محبت نہیں ہے دور رہیں مجھ سے

For more visit (exponovels.com)

میری ماما کہتی تھی کہ عورت اپنا سب کچھ اسی کے نام کرتی ہے جو اس سے سچی محبت کرتا ہو اور وہ جس کے لئے صرف دل و جان سے نہیں بلکہ اپنی روح کی رضامندی سے اس کی ہو جانے یہ تیار ہو میں اپنا آپ آپ کے حوالے نہیں کر سکتی مجھے نہیں ہے آپ سے محبت وہ اس سے اپنا آپ چھڑواتی چلاتے ہوئے بولی تھی

اس سے محبت ہے تمہیں اس اسجد سے اسے غصہ آرہا تھا

۔وہ اس پر اپنی محبت کی برسات کرنا چاہتا تھا اس کا پور پور اپنی محبت میں بھگو دینا چاہتا تھا اس پر اپنا آپ کھول دینا چاہتا تھا اپنی محبت کی شدت اس پر ظاہر

For more visit (exponovels.com)

کرنا چاہتا تھا اور وہ کیسے اسے خود سے دور کر رہی تھی کیسے بتا رہی تھی کہ وہ

اس کی محبت نہیں ہے اسے بے تحاشہ غصہ آ رہا تھا اس لڑکی پر جو اس کی محبت

کی ناقدری کر رہی تھی

نہیں اسجد بھائی سے بھی محبت نہیں ہے مجھے کسی سے محبت نہیں ہے صرف

اپنے بابا سے ہے آپ کی وجہ سے آج وہ اذیت میں ہیں کبھی آپ سے محبت

نہیں ہو سکتی کیونکہ آپ نے میرے بابا کو تکلیف دی ہے

آپ محبت کے نہیں نفرت کے قابل ہیں اور ہاں مجھے آپ سے نفرت ہے

اسجد بھائی کے ساتھ میرا رشتہ بہت پاکیزہ ہے مجھے تو اندازہ بھی نہیں تھا کہ

For more visit (exponovels.com)

میری شادی ان کے ساتھ ہو گی۔ میرے بابا کی خواہش تھی اور میں اپنے بابا

کے ہر خواہش پورا کرنا چاہتی تھی لیکن آپ کی وجہ سے ایسا نہیں ہو سکا

میرے بابا نے پہلی بار میری زندگی کا فیصلہ کیا

مجھے میرے بابا کا ہر فیصلہ دل و جان سے قبول تھا لیکن آپ نے سب کچھ

خراب کر دیا آپ نے میرے بابا کی خواہش پوری نہیں ہونے دی آپ ایک

اچھے انسان نہیں ہیں مجھے نہیں آپ سے محبت اور نہ ہی کبھی ہو گی

تمہیں مجھ سے محبّت ہو گی وہ بولے جا رہی تھی جب اچانک وہ اسے تھام کر

اپنے قریب کرتا ہے اس کے چہرے پر بولا

For more visit (exponovels.com)

سنا تم نے ہو گی تمہیں مجھ سے محبت وہ دن دور نہیں جب تم چلا چلا کر اپنی

محبت کا اظہار کرو گی تم نہیں کر سکتی نا اپنا آپ میرے حوالے جب تک

تمہیں مجھ سے محبت نہ ہو جائے تو جاؤ میں تمہیں

چیلنج کرتا ہوں کہ بہت جلد تمہارا پور پور میری محبت میں ڈوبا ہو گا تم میری

محبت میں پاگل ہو جاو گی تم میری محبت کے لیے کچھ بھی کرنے کے لئے تیار

ہو جاؤ گی ایشام ذلاور شاہ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ جب تک تمہیں مجھ

سے محبت نہ ہو جائے تب تک میں اپنے حق تم سے نہیں لوں گا

For more visit (exponovels.com)

ہاں یہ الگ بات ہے کہ جب میرے جذبات مجھے بہکائیں گے تب میں

تمہارے پاس ہی آؤں گا جب میرا دل تمہاری قربت کا خواہشمند ہو گا تب میں

تمہارے پاس ہی آؤں گا میں تمہیں اپنے بے حد نزدیک رکھوں گا لیکن پھر

بھی ہم دونوں کے درمیان ایک حد قائم ہو گی تب تک جب تک تم چلا چلا کر

نہیں کہتی کہ تمہارے ذلاور شاہ سے محبت ہے

وہ دن دور نہیں بہت جلد وہ دن آئے گا جب تم مجھ سے محبت کرو گی

تم کرو گی مجھ سے محبت یاد رکھنا اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر وہ اس کے

منہ پر بولے جا رہا تھا جب اچانک وہ اس کے لبوں پر جھکتا اس کے لبوں کو اپنے

For more visit (exponovels.com)

لبوں کی قید میں لے چکا تھا اس کا اندازہ شدت سے بھرپور تھا وہ اپنا تمام تر

غصہ اس کے لبوں پر نکال رہا ہوں

اور وہ ایسا ہی کر رہا تھا جب پیچھے ہٹا تو اس کے لبوں سے خون کی ایک چھوٹی سی

بوند ظاہر ہوئی جس پر اگلے ہی لمحے وہ دوبارہ اپنے لب رکھتا ہے اسے دور چکا تھا

میری محبت ہو تم ایشام ذلاور شاہ تمہیں مجھ سے محبت ہو گی یاد رکھنا اسے آزاد

کرتا وہ اپنے کپڑے لے کر واش روم میں چلا گیا جب واپس آیا تو اسے اسی

حالت میں کھڑا دیکھ اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

For more visit (exponovels.com)

جانم جا کر چینج کرو کیوں کہ اس لباس میں تم پوری طرح میرے حواس پر

سوار ہو رہی ہوں اگر تم نہیں چاہتی کہ میں تمہاری محبت کا انتظار کیے بنا تمہیں

اپنی محبت کی بارش میں بھیگو کر تمہیں خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دوں تو

بہتر ہے کہ جا کر چینج کرو ورنہ میں اپنے جذبات پر مزید کنٹرول نہیں کر سکتا

بندہ بشر ہوں بہک سکتا ہوں ہر چیز کی ایک حد ہے اب تمہارا یہ حسن میری

کمزوری بن رہا ہے

وہ سفید قمیض شلوار میں اس کے سامنے فریش فریش سا اسے دیکھ کر

مسکراتے ہوئے بولا لیکن ایشام جو ابھی تک اس کی جسارت پر سنبھل نہیں

For more visit (exponovels.com)

پائی تھی اس کی بات سن کر بنا کپڑوں کے ہی واش روم کی طرف ڈور لگا چکی تھی

اس کے اس طرح سے بھاگنے پر اس نے مسکراتے ہوئے الماری سے اس کے آرام دہ کپڑے نکالے اور دروازے کے باہر ہینڈل پر لگا دیے

کپڑے تمہارے یہاں ہیں اب مجھ سے اتنا بھی کیا دور بھاگنا کے کپڑے تک لے کر نہیں گئی تمہیں لگتا ہے کہ تم مجھ سے بھاگ سکتی ہوں غلط فہمی ہے تمہاری جتنی جلدی ہو سکے دور کر لو تو بہتر ہے کیوں کہ میں تمہیں ابھی اپنی پناہوں میں قید نہیں کرنا چاہتا تم یہ مت سوچنا کہ تم نے مجھے روکا ہے یا تم

For more visit (exponovels.com)

مجھے روک سکتی ہو ایسا ممکن ہی نہیں اور نہ ہی ایسا کسی کتاب میں لکھا ہے تم

میری ہو یاد رکھنا اور میں بہت جلد تمہیں مکمل تمہارے دل کی رضامندی

سے اپنا بنالوں گا

وہ مسکراتے ہوئے اپنی بات مکمل کرتا بیڈ پر لیٹ چکا تھا

پتا نہیں اس نے کب واش روم سے باہر نکلنا تھا لیکن آہستہ آہستہ اس کے اوپر

میں نیند سوار ہونے لگی وہ کب نیند میں اترا وہ نہیں جانتا تھا بس اتنا پتا تھا کہ

اس نے پونا گھنٹہ اس کے آنے کا انتظار کیا تھا لیکن وہ جیسے اندر ہی سو گئی تھی

ooooooo

For more visit (exponovels.com)

اس کی باتوں نے اسے حیران کر دیا تھا مجھے وہ یہ سوچ رہی تھی کہ وہ کبھی بھی اپنا حق اس سے وصول کر لے گا آج قسم کھا چکا تھا کہ جب تک وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار نہ کرے تب تک وہ اس سے اپنا حق نہیں لے گا یعنی حق دینے کے لیے محبت ہونا ضروری تھی لیکن ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا وہ کبھی اس انسان سے محبت کر سکتی تھی تو کیا وہ ٹینشن سے فری ہو چکی تھی کہ وہ کبھی بھی اس کے پاس آ کر اس کے ساتھ زبردستی کرے گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مگر اس کی بے باک باتیں اور جسارتیں وہ صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ وہ

جب بھی جذبات کے ہاتھوں مجبور ہو گا تب اسی کی قربت کے لئے اس کے

پاس آئے گا لیکن ایک حد میں

کیا اس کی حد اس کے لبوں تک محدود ہو گئی اس نے آئینے میں اپنا چہرہ دیکھا تھا

اپنے لبوں پر خون کی چھوٹی سی بوند دیکھ کر بے اختیار اس کی حرکت یاد آ گئی

اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اپنا چہرہ دیکھ سکے اس کا چہرہ اس وقت ساری

دنیا کی سرخی سمیٹے ہوئے تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ ایک انتہائی بے شرم اور بے باک انسان تھا یہ اس نے خود ہی فرض کر لیا تھا

اس کی جسارت اور حرکتوں کو وہ بھولی نہیں تھی یہ تو شکر تھا کہ اس نے خود ہی

فیصلہ کر لیا تھا کہ جب تک اسے محبت نہ ہو جائے وہ اس کے پاس نہیں آئے گا

ورنہ وہ بزدل تو پہلے ہی تھی شاید اس کے سامنے اپنا وقار بھی کھو بیٹھتی

یہ وہ پہلا معاملہ تھا جس میں وہ اسے اچھا لگا تھا لیکن اگلی ہی لمحے اس نے اپنی

سوچ کو جھٹلا دیا وہ ایک برا انسان تھا بہت برا انسان تھا اس کی وجہ سے اس کے

بابا کی اتنی انسلٹ ہوئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

پھر وہ یہ بات کیسے بھول سکتی تھی کہ اس نے اسجد پر گولی چلائی تھی پتہ نہیں

وہ کس حالت میں ہو گا یقیناً ابھی تک ہسپتال میں ہو گا ان کے نکاح کو ایک

ہفتہ گزر چکا تھا

اور اسے پتہ بھی نہ چلا تھا چار دن وہ ہوٹل میں رہے تھے اور تیسرا دن آج ان

کا یہاں اس گھر میں تھا

وقت تیزی سے گزر رہا تھا اور اس کی ذات چند لوگوں کے آگے پیچھے گھوم کر

رہ گئی تھی وہ بری طرح سے الجھ رہی تھے ان الجھے رشتوں میں

oooooo

For more visit (exponovels.com)

ایشام ابھی تک سو رہی ہو اٹھ جاؤ کتنا سوتی ہو تم لڑکی تمہاری نیندیں پوری

۔ نہیں ہوتی وہ کب سے جاگ رہا تھا

رات کو وہ اسے سوچتے سوچتے ہی سو گیا تھا۔وہ جب کمرے میں آئی اسے

سوتے ہوئے دیکھ کر پر سکون ہو گئی تھ اس کے ساتھ ہی بیڈ کے ایک کونے

پر اس نے اپنی جگہ بنائی ہے اور تھوڑی دیر اسے گھورتی رہی ہے لیکن وہ سچ

میں گہری نیند میں اتر چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسی کے بارے میں سوچتی رہی تھی کیا تھا اس آدمی کے دماغ میں کیا چاہتا تھا وہ کل اس نے اچھی خاصی بے عزتی کروائی تھی محفل میں لیکن اس کے باوجود بھی اس آدمی کے چہرے پر ایک شکن نہ آئی

اسے تو لگا تھا کہ وہ اس سے ڈانٹے گا بلکہ وہ تو اس کی طرف سے اس سے بھی برے کی امید کر رہی تھی لیکن وہ ایسا نہیں تھا کیا وہ سچ میں اس سے محبت کرتا تھا ۔

شاید ورنہ اگر اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو یقیناً اس کے ساتھ وہ بہت برا رویہ رکھتا لیکن اس شخص نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس کے بارے میں ہر گز اچھا نہیں سوچنا چاہتی تھی اور نہ ہی وہ اسے اچھا

سمجھنا چاہتی تھی لیکن کل رات اس کے قریب آنے سے انکار کرنا اور پھر

محفل کے بارے میں اس سے کوئی بات نہ کرنا کہیں نہ کہیں اس کے دل میں

اس کے لئے ایک اچھا امپریشن چھوڑ گیا تھا

اور اب وہ صبح اتنی محبت سے اسے جگا رہا تھا وہ آنکھیں کھولے بس اسے دیکھے

جا رہی تھی سفید کاٹن کے سوٹ میں وہ بہت جاذب نظر لگا رہا تھا اس کی

آنکھیں کھولنے پر اس نے مسکرا کر اس کی جانب قدم بڑھائے تھے

For more visit (exponovels.com)

اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس نے اس کے ماتھے کو چھوا اس کے چہرے کی

مسکراہٹ اچانک فکر مندی میں بدل گئی تھی

تمہیں تو بخار ہے تم تو بہت بیمار ہو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں میری جان اس

کے ماتھے کو چومتا وہ پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا جبکہ وہ تو جو کب سے اپنے

آپ کو کمزور محسوس کر رہی تھی آنکھیں بند کرتی کرتی رخ بدل گئی

میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں تم تھوڑی دیر یہی رکو آرام کرو میں جلدی واپس آ

جاؤں گا وہ بے حد پریشان ہو رہا تھا جب کہ اس کی پریشانی دیکھ کر ایشام کو نہ

جانے کیوں وہ پہلی بار بہت اچھا لگا

For more visit (exponovels.com)

اس کے ساتھ جو رشتہ قدرت نے جوڑا تھا وہ چاہ کر بھی اس سے انکار نہیں کر

۔ سکتی تھی لیکن اس کی محبت سچی تھی یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی

اس کا فکر کرنا محبت جتانا سب کچھ اس کے لیے بہت نیا تھا اس نے ان

احساسات کو کبھی محسوس نہیں کیا تھا کمرے میں خاموشی چھا چکی تھی شاید وہ

جا چکا تھا یہاں سے اس نے پلٹ کر دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی بس آنکھیں

بند کر گئی

ooooo

For more visit (exponovels.com)

آج پورا خاندان جمع تھا سب لوگوں کو بلایا گیا تھا آج شاہ خاندان کا وارث پیدا

ہونے جارہا تھا سب لوگ بہت زیادہ خوش تھے اور بس ایک ہی دعا کر رہے

تھے کہ اس خاندان کو اس خاندان کا وراث مل جائے

اور وہ بے چاری بس یہی سوچ رہی تھی کیا اس کے گھر بیٹا پیدا ہو گا اور اگر بیٹا

پیدا نہ ہوا تو کیا ہو گا

شاہ صاحب کا انداز نظر انداز کرنے کے قابل ہر گز نہ تھا وہ صاف الفاظ میں

اسے جتا چکے تھے کہ ان کے بیٹے کی زندگی میں اس کی جگہ بس اتنی ہے کہ وہ

اس خاندان کو وارث دے رہی ہے اور اگر وہ ایسا نہ کر سکی تو وہ اسے اپنے بیٹے

For more visit (exponovels.com)

کی زندگی میں نہیں رہنے دیں گے انہوں نے بہت واضح الفاظ میں اس سے کہہ دیا تھا کہ وہ چھوٹے خاندان کی لڑکی کو ہر گز بہو نہیں بنانا چاہتے تھے لیکن اپنے بیٹے کی خواہش کے لیے انہوں نے ایسا کر دیا لیکن انہیں ہر گز اندازہ نہیں تھا کہ وہ ان کے بیٹے کو اس انداز میں پھنس لے گی

وہ شروع سے ہی اس کے ساتھ کافی لیا دیا رویہ رکھتے تھے یہاں تک کہ اس کے ماں بننے کی خبر کے بعد بھی وہ اس سے ویسا ہی رویہ رکھتے رہے بلکہ اس سے بھی سخت انہوں نے اس سے کہا تھا کہ ان کا بیٹا ان کی مرضی کے خلاف کبھی نہیں جا سکتا تو وہ یہ امید نہ رکھے کہ اگر وہ انہیں پوتے کی خوشی نہ دے

For more visit (exponovels.com)

سکی تو اس خاندان میں رہ سکے گی وہ اسے اپنے بیٹے سے طلاق دلوانے کے

خواہشمند تھے اور بہت بار اسے بتا چکے تھے کہ اگر وہ بیٹے کی ماں نہ بنی تو اگلے

ہی دن وہ طلاق دے کر اس خاندان سے ہمیشہ کے لئے نکال دی جائے گی

اسے کارب کی محبت پر کوئی شک نہیں تھا پچھلے نو مہینوں میں کارب نے اس

کو بے حد محبت دی تھی وہ اس کے خلوص اس کی محبت پر بالکل شک نہیں کر

سکتی تھی لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں تھا کہ وہ اپنے باباجان سے بے حد

محبت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ تو اس کے منہ سے بیٹی کا ذکر بھی نہیں سنتا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس نے کہہ دیا تھا کہ شادی اس نے اپنی پسند سے کی ہے لیکن اپنے بابا کو

پوتے کی خوشی دے کر وہ ان کو خوش کر دے گا جس میں وہ اس کا ساتھ چاہتا

ہے وہ اسے صاف الفاظ میں کہہ چکا تھا کہ بیٹا ہی ہونا چاہیے کاش اس کے بس

میں ہوتا تو وہ کچھ بھی کر گزرتی لیکن یہ معاملہ اللہ کے ہاتھ میں تھا وہ صرف

دعا ہی کر سکتی تھی

بڑے سے بڑے ڈاکٹر سے لے کر گاوں کی ساری دائی ماں اس وقت حویلی

میں موجود تھی۔اور سب کو یہی امید تھی کہ بیٹا ہو گا سب اسے حوصلہ دے

رہے تھے لیکن اپنی تکلیف سے زیادہ اسے یہ ڈر تھا کہ اگر بیٹی ہوئی تو کیا ہو گا

For more visit (exponovels.com)

ooooo

بچے کی پیدائش میں کافی زیادہ پیچیدگیاں ہو گئی تھی۔آخر وہ کارب شاہ کی اولاد تھا آسانی سے دنیا میں بھی آتا تو کیسے آتا۔لیکن کارب شاہ نے ڈاکٹروں کی ایک لمبی لائن لگادی تھی وہ اپنی بیوی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا جب کہ وہ بھرپور ضبط کا مظاہرہ کر رہی تھیں

اپنی تمام تر تکلیف وہ کارب شاہ کی محبت کے سامنے بھلا چکی تھی اس کا بے تحاشہ محبت کا مظاہرہ اور پھر فکر مندی اس کی تکلیفیں کہیں دور لے گی تھی

For more visit (exponovels.com)

بہت بہت مبارک ہو اللہ نے رحمت بھیجی ہے میرا مطلب ہے بیٹی ہوئی ہے

میں جانتی ہوں باہر سب لوگ شاہ صاحب کے پوتے کا انتظار کر رہے ہیں

لیکن شاید ابھی انہیں پوتے کی خوشخبری ملنء میں کچھ وقت لگے گا ایک سینئر

ڈاکٹر نے معصوم سی بچی اس کے سامنے کرتے ہوئے خوشی دلی سے کہا تھا

لیکن وہ مسکرا بھی نہ سکی

میں اسے باہر اس کے باباجان کے پاس لے کر جاتی ہوں انہوں نے

مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اور پھر بچے کی ایک جھلک اسے دکھاتے وہ اسے

For more visit (exponovels.com)

باہر لے گی جب کہ اس کا دل آنے والے وقت کو لے کر بہت خوفزدہ ہو رہا

تھا سمجھ نہیں آ رہا تھا سب کس طرح ری ایکٹ کریں گے

اس کا ڈر سچ ثابت ہو گیا تھا بیٹے کے بجائے اللہ نے اسے بیٹی سے نواز دیا تھا یہ

اس کے لیے بری خبر ہر گز نہ تھی اسے تو دونوں ہی قبول تھے کیا بیٹا اور کیا بیٹی

لیکن بیٹا نہ ہونے کی صورت میں جو اس کے سسر نے اس سے کہا تھا اس کا کیا

وہ تو صاف الفاظ میں کہہ چکے تھے کہ وہ اس سے پوتے کی امید رکھتے ہیں اگر

پوتا نہ ہوا تو وہ اپنا سامان پیک کر لے کیونکہ وہ اسے اس کی بیٹے کی زندگی میں

ہر گز نہیں رہنے دیں گے

For more visit (exponovels.com)

تو کیا اتنی سی مدت تھی اس کی خوشیوں کی نہیں ہر گز نہیں جو اللہ اتنا نوازتا ہے

وہ کیا اسے یہاں خالی ہاتھ رکھے گا وہ بھی تب جب اس نے اسے تحفے میں بیٹی

جیسی رحمت نوازی تھی نہیں وہ اس کے ساتھ ایسا ہر گز نہیں کر سکتا اللہ تو

بیٹیاں اسے دیتا ہے جسے وہ خاص جانتا ہے تو یقینا وہ اللہ کے لئے خاص تھی

ابھی تو اللہ نے اپنی رحمت بخشی تھی کچھ نہیں ہو گا اسے یقین تھا سب کچھ

ٹھیک ہو جائے گا اور بیٹا یا بیٹی تو اللہ کے اختیار میں ہے انسان کے اختیار میں یہ

سب کچھ کہاں

For more visit (exponovels.com)

وہ دو جہانوں کو پالنے والا بہتر جانتا تھا کہ اس کے حق میں کیا بہتر ہے۔ہاں لیکن وہ چاہتی تھی کہ اس کی پہلی اولاد پر سب لوگوں کی محبت کے دروازے کھلے ہوں اب وہ نہیں جانتی تھی کہ آگے کیا ہونے والا ہے بس وہ اپنی بیٹی کو پا کر بھی مطمئن تھی کیونکہ یہ اللہ کا تحفہ تھا

○○○○

بہت بہت مبارک ہو شاہ صاحب پوتی ہوئی ہے اللہ کی رحمت نے آپ کے دروازے پر دستک دی ہے اسے قبول کیجئے ایک پیاری سی بیٹی کو پنک کلر کے ڈریس میں ڈاکٹر نے ان کے حوالے کرنا چاہا لیکن اس سے پہلے کہ وہ اسے

For more visit (exponovels.com)

تھامتے یا پھر نگاہ پھرتے اس کے نازک سے وجود کو کارب شاہ نے اپنی باہوں

میں بھر کر بے تحاشہ اس کے چہرے پر پیار کیا

ماشاءاللہ کتنی خوبصورت ہے یہ دیکھیں اماں میں باپ بن گیا دیکھیں کتنی

پیاری ہے کتنا حسین روپ ہے اس کا ڈاکٹر میری بیوی کیسی ہے وہ اپنی ماں کو

مخاطب کرتا خوشی سے کہتا ڈاکٹر سے پوچھنے لگا جبکہ اس کی خوشی کو دیکھ کر

ڈاکٹر کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی جب کہ شاہ صاحب تو

جیسے سکتے میں چلے گئے بالکل خاموش کچھ بولنے کی جیسے طاقت ہی باقی نہ رہی

For more visit (exponovels.com)

جی بالکل ٹھیک ہے تھوڑی پیچیدگیاں آئی تھی لیکن اب وہ بہت بہتر ہیں ہم

نے تو یہی سوچا تھا کہ ان کا آپریشن کرنا پڑے گا لیکن وہ ایسا نہیں چاہتی تھی

اسی لیے ہم نے جتنا ہو سکے کوشش کی اور دیکھ لیں اللہ پاک کے فضل و کرم

اور آپ سب کی دعاؤں سے آپ کے ہاتھ میں ایک پیاری سی بیٹی ہے اور

آپ کی بیوی بھی بالکل ٹھیک ہے لیکن پھر بھی آپ ایک دفعہ ہسپتال آجائیں

تاکہ ہم ان کا مکمل معائنہ کر سکیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جی آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں میں کل ہی اپنی بیوی اور بیٹی کو آپ کے پاس

لے آؤں گا آپ ان کا مکمل چیک اپ کر لیجئے گا اپنی نازک سی پھول سی بیٹی کو

ماں کے حوالے کرتا وہ ان کا شکریہ ادا کرنے لگا

بابا جان آپ خاموش کیوں کھڑے ہیں آپ نہیں دیکھیں گے اپنی پوتی کو وہ

ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا اس کے چہرے کی خوشی دیکھ کر انہوں نے بڑی

مشکل سے اپنے تاثرات چھپاتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا لیکن چہرے پر

مسکراہٹ نہ لا سکے

For more visit (exponovels.com)

ماشاءاللہ بہت پیاری ہے اماں بار بار اس کا ماتھا چومتے ہوئے اپنے بیٹے کی

خوشیوں کی دعائیں مانگ رہی تھیں جو یہ سوچے ہوئے تھی کہ شاید ان کے

بیٹے کے دل میں بھی اپنے باپ کی طرح بیٹی کے بجائے بیٹے کی خواہش ہو گی

لیکن اسے خوش دیکھ کر وہ بھی مطمئن ہو گئی تھی

اپنے شوہر کے چہرے کو دیکھنے کی غلطی تو انہوں نے کی ہی نہیں تھی وہ تو بس

یہ سوچ کر خوش ہو گئی تھی کہ ان کا بیٹا اپنی بیٹی کو پا کر بے حد خوش ہے وہ تو

اسی کے صدقے واری جا رہی تھی اپنے شوہر کے چہرے پر چھائی ویرانی اور

For more visit (exponovels.com)

نفرت کو دیکھنا تو انہیں یاد ہی نہ رہا جب کہ وہ کب سے اس نازک سے وجود کو

اپنی نفرت کی نگاہوں سے گھائل کر رہے تھے

یہاں موجود سب لوگ ہی اسے کارب کی کاپی کہہ رہے تھے

oooooo

نہیں نہیں ہمیں اس عورت کے وجود سے پوتی نہیں چاہیے ہمیں لڑکی ذات

کا وجود کبھی پسند نہیں آیا ہمیں پوتا چاہیے تھا کسی بھی قیمت پر اگر ہمیں وہ پوتا

دیتی تو شاید ہم اسے ساری زندگی کے لیے اپنے بیٹے کی محبت سمجھ کر قبول کر

لیتے ایک دو ٹکے کی لڑکی ہمیں ایک پوتی دے کر یہ سمجھ رہی ہے کہ اس نے

For more visit (exponovels.com)

سب کچھ پالیا نہیں ایسا نہیں ہو سکتا پوتی بالکل پسند نہیں ہے ہمیں اپنی بیٹی کا

وجود نہیں پسند تو اپنے بیٹے کی بیٹی کا وجود کیسے پسند ہو گا ہمیں پوتا چاہیے تھا

اپنے خاندان کا وارث چاہیے تھا لیکن اس لڑکی سے امید لگا کر ہم نے غلطی کی

ہمیں اس لڑکی کو اپنے بیٹے کی زندگی میں آنے ہی نہیں دینا چاہیے تھا اس نے

کتنی آسانی سے ہمارے بیٹے کو اپنے جال میں پھنسا لیا ہمارا بیٹا اس کی محبت میں

گرفتار ہو گیا ہمیں پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ ایسی لڑکیاں کچھ بھی کر سکتی

ہے اگر وہ ہمارے بیٹے کو شادی پر مجبور کر سکتی تھی تو پھر یہ کیسے سوچ لیا کہ

ہمارا بیٹا بہکے گا نہیں وہ حسین تھی خوبصورت تھی وہ کچھ بھی کر سکتی تھی اگر

For more visit (exponovels.com)

وہ شادی جیسے مقام پر ہمارے بیٹے کو لا سکتی تھی تو پھر اولاد کے مقام پر لانا اس کے لیے کون سا مشکل تھا

لیکن نہیں اگر وہ ہمیں اولاد میں پوتا نہیں دے سکی تو یہ پوتی بھی ہمیں نہیں چاہیے ہم نہیں مانتے اسے اپنی پوتی اور نا ہی ہمیں اس کے وجود سے کچھ بھی چاہیے

خاندان کا رواج توڑ دیا اس لڑکی نے آج تک ہماری نسلوں میں کبھی پہلی اولاد بیٹی پیدا نہیں ہوئی لیکن اس عورت کے وجود سے پہلی اولاد ہی بیٹی ہے

For more visit (exponovels.com)

کم از کم ہمیں پوتی نہیں چاہے اور نہ ہی ہم اسے محبت دے دیں گے اس محبت پر صرف اور صرف ہمارے پوتے کا حق ہے کارب کیسے اس سے اتنی محبت جتا سکتا ہے وہ ہم کسی عورت کی غلامی نہیں کریں گے چاہے کچھ بھی ہو جائے ہمارے خاندان کا کوئی بھی مرد کبھی عورت کا غلام نہیں ہو سکتا چاہے وہ عورت ماں کے روپ میں ہو چاہے بیوی کے روپ میں ہو بیٹی کے روپ میں ہو کارب شاہ کا جو روپ انہوں نے آج دیکھا تھا وہ بہت اچھے سے سمجھ گئے تھے کہ کارب کے دل میں کہیں نہ کہیں بیٹی کی خواہش پیدا ہو چکی تھی اسے بیٹے سے زیادہ بیٹی کی خوشی تھی یہی چیز ان سے برداشت نہیں ہو رہی تھی وہ

For more visit (exponovels.com)

اس سے پوتا چاہتے تھے لیکن کارب تو بیٹی دیکھ کر خوش ہو گیا تھا لیکن وہ خوش

نہیں تھے وہ اپنے خاندان کے رواج کو ختم نہیں کر سکتے تھے یہ ان کے

خاندان کا رواج تھا کہ ان کے خاندان میں پیدا ہونے والی پہلی اولاد بیٹا ہوتا

ہے تو وہ کیسے اس بیٹی کو برداشت کر لیتے

ہاں انہیں قبول نہیں تھا وہ ننھا سا وجود انہیں نفرت ہو گئی تھی اس سے

وہ نازک وجود جانتا بھی نہیں تھا کہ نفرت کیا ہے اس کے پیدا ہوتے ہی اس کا

دادا اس سے بے تحاشا نفرت کرنے لگا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

اسے پیدا ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا کارب کی محبت اور توجہ کا مرکز اس کی بیٹی بن گئی تھی اس کا نام اس نے بہت محبت سے فاطمہ رکھا تھا۔ لیکن جب سے وہ پیدا ہوئی تھی حور کے دل میں عجیب سے ڈر پیدا ہو گیا تھا ایسا لگتا تھا جیسے اس کی زندگی میں کچھ بہت برا ہونے والا ہے لیکن کیا وہ نہیں جانتی تھی کارب نے اس سے اس بارے میں زیادہ تو کوئی بات نہیں کی تھی ہاں بس اتنا کہا تھا کہ اس کے باپ کو پوتی دیکھ کر زیادہ خوش نہیں ہوئی اسی لئے بابا کو خوش کرنے کے لئے انہیں جلد ہی ان کا پوتا دینا ہو گا ۔

For more visit (exponovels.com)

کہ وہ خوش ہو جائے گا اور اس کے جواب میں وہ کچھ نہیں بول پائی تھی صرف

مسکرا دی تھی اب وہ اسے یہ نہیں بتا سکتی تھی کہ پوتا نہ ہونے کی صورت میں

اس کے باپ نے اسے کیا دھمکی دی ہوئی تھی کیونکہ اس کا باپ بھی اس کے

سامنے ایک بہت ہی اچھا انسان بنا ہوا تھا اس کے لیے اس کے بیٹے کی

خواہشات بہت زیادہ اہمیت رکھتی بھی اسی لیے وہ اپنے بیٹے کے اس فیصلے سے

بھی اس کے سامنے بہت خوش تھا لیکن حوران کا اصل چہرہ دیکھ چکی تھی

یہ بات الگ تھی کہ بیٹی کی پیدائش کے بعد انہوں نے کچھ بھی نہیں کہا تھا بلکہ

وہ تو اس کے سامنے بھی نہیں آئے تھے اور اس نے بھی خدا کا شکر ادا کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

دوسری طرف کارب کے الیکشن میں بھی بہت سارے مسائل ہو رہے تھے

دوسری پارٹی بہت زیادہ مضبوط تھی وہ طرح طرح کے گیمز کھیل کر انہیں

ناکامی کی طرف لا رہی تھی انہیں ایک بڑا ہتھیار چاہیے تھا کوئی ایسا ہتھیار جس

سے وہ ساری بازی مخالف پارٹی پر الٹا سکے بابا الیکشن کو لے کر جتنا پریشان تھے

کارب اتنا ہی ریلیکس تھا وہ کہتا تھا اگر وہ نہ جیتا تو کوئی بات نہیں وہ اگلی بار پھر

کوشش کرے لگا

لیکن اس کا یہ انداز شاہ صاحب کو پسند نہیں آیا تھا ان کا وہ بیٹا جسے جیتنے کا جنون

تھا جو جیتنے کے لئے کوئی بھی حد پار کر جاتا تھا اب کہہ رہا تھا اگر ہار بھی گیا تو بھی

For more visit (exponovels.com)

کوئی بات نہیں اور اس کا یہ کوئی بات نہیں والا انداز انہیں پسند نہیں تھا شاہ

صاحب کو اپنا جنونی بیٹا پسند تھا جو اپنی ضد کے لیے ہر حد پار کر جاتا تھا

اور اسی اتنا ضدی بھی تو انہوں نے خود ہی بنایا تھا انہوں نے خود ہی اس کی من

چاہی ہر چیز اسے لا کر دی تھی اسے ہر چیز کے لئے جنونی بنایا تھا اور اب اس کا

یہ جنون ختم ہوتا جا رہا تھا صرف اور صرف اس کی بیوی کی وجہ سے عورت

ذات مرد کو کمزور کر دیتی ہے یہ ان کا ماننا تھا اسی لئے تو اپنی من چاہی بیوی کو

حاصل کرنے کے باوجود بھی انہوں نے کبھی محبت کے دو لفظ ان سے نہیں

کہے تھے کیونکہ وہ اپنی بیوی کے غلام نہیں بنا چاہتے تھے اور نہ ہی وہ اپنے بیٹے

For more visit (exponovels.com)

کو غلام بننے دے سکتے تھے انہوں نے اپنی بیٹی سے بھی کبھی محبت نہیں کی

صرف اس لئے تاکہ وہ کمزور نہ ہو جائیں اور وہ اپنے بیٹے کو بھی ایسا ہی چاہتے

تھے وہ اسے کبھی کمزور نہیں ہونے دے سکتے تھے وہ کچھ وقت پہلے ہی اس

بات کو سمجھ چکے تھے کہ ان کا بیٹا اپنی بیوی سے محبت کرنے لگا ہے اور وہ ایسا

نہیں جانتے تھے محبت اپنی جگہ لیکن انہیں پسند نہیں تھا کہ وہ عورت ذات

کے پیچھے اپنی ذات بلا دے

اور انہیں یقین تھا اگر انہوں نے ابھی سے یہ سب کچھ کنڑول نہ کیا تو ایسا ہی

ہو گا اب انہیں یہ سب کچھ کنڑول کرنا تھا کیسے بھی

For more visit (exponovels.com)

oooooo

ان کی طبیعت تو کافی زیادہ خراب ہے میں نے میڈیسن لکھ دی ہیں آپ ان کا

خیال رکھیں اور میڈیسن ٹائم پر دیتے رہیں اگر بخار زیادہ تیز ہو جائے تو

ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھیں

اور انہیں اکیلا ہر گز مت چھوڑیئے گا انشاءاللہ یہ جلدی ٹھیک ہو جائیں گے

ڈاکٹر میڈیسن لکھ کر اس کے حوالے کرتے ہوئے کہنے لگی

ڈاکٹر آج کی فلائٹ تھی ہماری ہمیں جانا تھا امریکہ مطلب ہے کہ میں وہی پر

۔ رہتا ہوں میری بیوی پہلی بار میرے ساتھ جا رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

ان کے لئے سفر اچھا نہیں لیکن آپ کی مرضی یہ کچھ بہتر ہوتی ہیں تو آپ

انہیں لے جائیں یا پھر انھیں ٹھیک سے ہوش آجائے تب ہی انہیں ساتھ لے

جائیں لیکن اس سے ان کی طبیعت بگڑ بھی سکتی ہے آپ کا جانا ضروری ہے تو

آپ انہیں یہی چھوڑ کر چلے جائیں گے جب یہ بہتر ہو جائیں گی تب آجائیں گی

آپ کے پاس بخار ہی ہے کوئی بڑی بیماری تو نہیں کہ ڈاکٹر اسے دیکھتے ہوئے

کہنے لگی اس کے لیے بخار بہت نورمل تھا لیکن دل اور جس نے پہلی بار محبت

کے ذائقے کو چکھا تھا وہ بخار کو نارمل تو ہر گز نہیں سمجھتا تھا

For more visit (exponovels.com)

یہ لڑکی اس کے لئے صرف اس کی بیوی نہیں اس کی محبت تھی یہ الگ بات

تھی کہ اگر وہ صرف اس کی پھپھو کی بیٹی ہوتی تو شاید وہ اسے چھوڑ کر چلا جاتا

لیکن وہ تو اس کی محبت تھی اس کے لئے اس کے جینے کی وجہ تھی

اس نے ہمیشہ اپنے آپ کو خواب دیکھنے سے روکا تھا اپنے آپ کو ایک خول

میں بند کر رکھا تھا لیکن اب وہ خواب دیکھنے لگا تھا اس کے ساتھ جینے کی

خواہش کرنے لگا تھا وہ اس کے ساتھ جینا چاہتا تھا زندگی گزارنا چاہتا تھا اپنے

اور اس کے فیوچر کی پلاننگ کر رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ اس سے دور ہونے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ اس کیلئے کتنی

حاص تھی وہ اس ڈاکٹر کو بتا نہیں سکتا تھا اور نہ ہی وہ بتانا چاہتا تھا اس کا جانا

ضروری تھا اس کے بزنس کو نقصان ہو رہا تھا لیکن وہ اپنی جان سے پیاری بیوی

کو اپنی محبت کو چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا

بخار صرف آپ کے لئے ہو گا ڈاکٹر میرے لئے تو یہ بہت بڑی بیماری ہے

جس نے میری بیوی کو بیمار کر دلا ہے میں اس کے پاس ہی رہوں گا میرا جانا اتنا

ضروری نہیں جتنا ضروری اس کا خیال رکھنا ہے اس کا ٹھیک ہونا ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا وہ آنکھیں

بند کیے پڑی تھی لیکن اس کی باتوں کو وہ سمجھ سکتی تھی سن سکتی تھی

تو پھر آپ ان کے پاس رہیں اور ان کا خیال رکھیں جب یہ بہتر ہو جائیں گی

تب آپ دونوں ساتھ چلے جائیں خوشی ہوئی یہ دیکھ کر کہ آپ جیسے محبت

کرنے والے شوہر بھی اس دنیا میں ہوتے ہیں اپنی بیوی کی قدر کرتے ہیں

یقین مانیں کسی عورت کو خوش رکھنا مشکل نہیں ہوتا بس تھوڑی سی محبت اور

فکر جتانے سے وہ موم ہو جاتی ہے۔ عورت کی زندگی اپنے شوہر اور بچوں کے

ارد گرد گھومتی ہے اسے اور کچھ نہیں چاہیے ہوتا سوائے محبت کے اور مجھے

For more visit (exponovels.com)

یقین ہے آپ کی محبت میں رہ کر یہ پیاری سی لڑکی بھی جلد ہی ٹھیک ہو جائے گی

نیو شادی ہے نہ تو ایسے میں لڑکی اپنے پرانے گھر اپنے والدین کو بہت زیادہ مس کرتی ہے آپ کوشش کیجئے گا انہیں ان کے والدین سے ملانے کی بہتر محسوس کریں گی چلتی ہوں ڈاکٹر اسے ہدایات دیتی باہر نکل گئی اسے سچ میں ذلاور سے مل کر خوشی ہوئی تھی وہ تو یہی سوچ رہی تھی کہ ذلاور شاہ بھی اپنے باپ کی طرح ایک کٹھور انسان ہو گا جاگیر داروں کے بارے میں تو انہوں نے بھی بہت کچھ سن رکھا تھا لیکن یہ جاگیر دار الگ قسم کا جاگیر دار تھا

For more visit (exponovels.com)

ooooo

بابا جان اب بے فکر رہیں کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا ہمارے ہاتھ میں بھی کوئی بڑی چیز لگ جائے گی ابھی تو الیکشن میں پورے چودہ دن باقی ہیں ابھی بہت وقت ہے اگر ہم نے لوگوں کی ہمدردی سمیٹ لیں تو یقین کریں سب ہماری طرف ہو جائیں گے یہ ہماری عوام بہت بے وقوف ہے بس تھوڑا سا ایمو شنل بلیک میل کر دو سب کچھ ٹھیک ہو جاتا ہے ہمیں بھی اس عوام کو بیوقوف بنانے کے لیے کوئی ایمو شنل گیم کھیلنا ہو گا

For more visit (exponovels.com)

وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا شاہ صاحب نے صرف ہاں میں سر ہلایا تھا یقینا

ان کا بیٹا بالکل ٹھیک کہہ رہا تھا لیکن ایسا کون سا کھیل کھیلا جائے کس طرح

سے عوام کی ہمدردی کو حاصل کریں انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا ان کے دماغ میں

ایک آئیڈیا تھا تو سہی لیکن وہ کافی خطرناک تھا اور اپنے بیٹے کو اس وہ اس میں

شامل نہیں کر سکتے تھے اگر وہ اپنے بیٹے کے ساتھ یہ کھیل کھیلنے میں کامیاب

ہو جاتے تو یقینا ان کا بیٹا الیکشن جیت جاتا لیکن شاید زندگی کی جنگ ہار جاتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اپنے بیٹے کو تکلیف دینا نہیں چاہتے تھے لیکن اس کی جیت کے لئے کچھ بھی کر سکتے تھے بے شک دولت بہت بڑی چیز تھی ان جاگیرداروں کے پاس دولت کی کمی تو نہ تھی

انہیں کبھی کوئی کمی نہیں رہی تھی لیکن وہ حکومت کرنا چاہتے تھے وہ آج سے نہیں بلکہ تیس سال سے اس کوشش میں تھے اور مسلسل ناکام ہی ہوئے تھے وہ اپنی ناکامی کو اپنے بیٹے کی کامیابی میں بدلنا چاہتے تھے وہ اپنی جوانی سے لے کر اس عمر تک مسلسل الیکشن میں کھڑے ہو رہے تھے لیکن اب تک ان کی خواہش پوری نہیں ہوئی تھی اور اب وہ اپنی جیت اپنے بیٹے کے روپ میں

For more visit (exponovels.com)

دیکھنا چاہتے تھے وہ چاہتے تھے کہ ان کا بیٹا جیت کر ان کا مان بڑھائے وہ اپنے

تیس سال کا خواب اپنے بیٹے کی کسی غلطی کی نظر نہیں ہونے دے سکتے تھے

اسی لیے انھوں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا تھا لیکن یہ ان کے بیٹے کے

لیے بہت تکلیف دہ تھا مگر انہیں لگتا تھا کہ ان کا بیٹا جب سیاست میں اپنا نام بنا

لے گا تو وہ اس چھوٹی سی تکلیف کو ہمیشہ کے لیے بھول جائے گا اور اپنی زندگی

میں آگے بڑھ جائے گا

اپنے بیٹے کی شادی کو بھی وہ الیکشن کے لیے استعمال کر چکے تھے ایک چھوٹے

سے خاندان کی لڑکی کو جو کہ یتیم بے سہارا تھی وہ اپنے بیٹے کے ساتھ بیاہ کر

For more visit (exponovels.com)

لائے تھے وہ بھی بہت بڑے پیمانے پر چھوٹی سی بات نہیں تھی وہ اس کو

سیاست کے لیے استعمال کر چکے تھے

ان کے اس فیصلے کو بہت سراہا گیا تھا کہ کس طرح سے انہوں نے اپنے

اکلوتے بیٹے کی شادی ایک غریب خاندان میں کر دی۔اور ان کے بیٹے نے ان

کی پسند کے آگے سر جھکا لیا کوئی نہیں جانتا تھا کہ کارب شاہ کا یہ فیصلہ اس کی

ضد جنون کا حصہ تھا

اور کارب شاہ کو ایک اچھا اور نیک دل انسان سمجھ کر ہی تو اسے الیکشن کے لیے

کرسی دینے کا فیصلہ کیا گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اوراب وہ چاہتے تھے کہ وہ الیکشن میں جیت جائے اوراس جیت کے لئے بھی

انھوں نے ایک بھرپور پلیننگ کرر کھی تھی لیکن یہ جو کھیل وہ کھیلنے والے

تھے وہ کافی زیادہ مشکل تھا جوان کے اوران کے بیٹے کے بیچ دوریاں لانے کا

سبب بھی بن سکتا تھا لیکن وہ جانتے تھے کہ وہ اپنے خواب کو پورا کرلیں گے

اوران کا خواب پورا ہوتے ہی ان کا بیٹا بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھ جائے گا

سیاست سب کچھ بھلا دیتی ہیں

ooooo

For more visit (exponovels.com)

فاطمہ کہاں ہے کب سے میں ڈھونڈ رہی ہوں لیکن مل نہیں ہے اماں کے

کمرے میں بھی دیکھ کر آو جاؤاس کو ڈھونڈ کے لاؤاسے بھوک لگی ہو گی

حورالعین سیڑھیاں اترتی ملازمہ سے کہنے لگی جو تھوڑی دیر پہلے فاطمہ کو اس

سے لے کر نیچے چلی گئی تھی

کافی دیر کمرے میں بیٹھی وہ ملازمہ کے واپس آنے کا انتظار کرتی رہی جب وہ

نہیں آئی تو مجبور ہو کر اسے خود ہی اٹھ کر نیچے آنا پڑا

بی بی جی وہ سو گئی تھی تو میں اسے وہاں بیٹھک میں چھوڑ آئی کارب صاحب باہر

تھے ان کو بتا کر آئی تھی۔میں بھی وہی پر کام کر رہی تھی اب جا کر دیکھا تو

For more visit (exponovels.com)

وہاں نہیں تھی کارب صاحب اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں ملازمہ نے اس کی

پریشانی دیکھتے ہوئے بتایا تو وہ صرف ہاں میں سر ہلا کر مسکراتے واپس اپنے

کمرے میں چلی گئی وہ جتنا شکریہ ادا کرتی وہ اتنا کام تھا اس کے دل میں جو ڈر تھا

ختم ہو چکا تھا کارب اپنی بیٹی سے بے انتہا محبت کرتا تھا

وہاں سے اکثر حویلی سے باہر لے جاتا تھا اور پھر گھما پھرا کر واپس لے آتا ہوں

حور بھی اب زیادہ فکر مند نہیں ہوتی تھی کارب کی بے تحاشہ محبت نے اسے

بے فکر کر دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنی بیٹی کو بہت زیادہ چاہتا تھا زیادہ وقت اسی کے ساتھ گزارتا تھا ہر باپ کی طرح اسے بھی اپنی اولاد سے بہت محبت تھی۔ شاہ صاحب کی دھمکیوں نے اسے بہت بے چین کیا تھا لیکن اب آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہو رہا تھا فاطمہ ایک مہینے کی ہو چکی تھی

کارب اپنے ہونے والے الیکشن میں مصروف تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ فاطمہ کے لیے وقت نکال لیتا تھا سب کچھ معمول پر آ گیا تھا فاطمہ ان لوگوں کی زندگی کا اہم حصہ بن چکی تھا اور شاہ صاحب نے اسے کبھی محبت نہیں کی

For more visit (exponovels.com)

تھی بلکہ اس کا چہرہ بھی نہیں دیکھا تھا لیکن پھر بھی وہ جو پوتی کو دیکھ کر پریشان

ہوئے تھے وہ بھی آہستہ آہستہ ختم ہی ہو گیا تھا

انہوں نے دوبارہ اس بارے میں کوئی بات نہیں کی تھی

اسے تو وہ شروع سے ہی کوئی اہمیت نہیں دیتے تھے اس کے بیٹی کی بھی کوئی

خاص اہمیت نہیں تھی گھر میں شاہ صاحب کی نظروں میں ورنہ باقی سب کے

لیے تو وہ ان کی جان تھی دادی کے لیے باپ کے لیے وہ بے حد اہم تھی۔اور

اپنے شوہر کے بارے میں اماں نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ وہ لڑکیوں کو زیادہ پسند

نہیں کرتے اسی لیے ان کی کوئی بھی بات دل پر لے کر اداس ہونے کی ہر گز

For more visit (exponovels.com)

ضرورت نہیں ہے ہے اپنی بیٹی اور شوہر کو خوش رکھو بس اللہ سب کچھ ٹھیک

کر دے گا جس طرح سے شوہر کے دل میں محبت ڈالی ہے اسی طرح دادا دل

میں بھی اپنی پوتی کے لیے محبت پیدا ہو جائے گی

اور کوشش کرو کہ جلد ہی ایک بار پھر سے تمہاری گود ہری ہو جائے شاہ

صاحب بھی اپنے پوتے کو پا کر خوش ہو جائیں۔اور ان کے بات پر اس کا

جواب ہوتا کہ اللہ نے چاہا تو ایسا بھی ضرور ہو گا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

وہ اسی کے پاس بیٹھا ہوا تھا صبح سے اس نے کچھ نہیں کھایا تھا بس اسے دیکھے جا رہا تھا جس کی نیند ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی اور بخار تیز سے تیز تر ہوتا جا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے اس کے بخار کو دیکھ کر وہ بے حد پریشان تھا دوپہر ڈاکٹر آئی تھی اور یہی کہا تھا کہ نیند میں ہے اس کی نیند ختم کیوں نہیں ہو رہی ہے مسئلہ کیا ہے اس کے ساتھ اسے ابھی تک ہوش کیوں نہیں آ رہا ہے وہ بے چینی سے کمرے میں ٹہل رہا تھا دو بار مسٹر اور مسز شاہ اسے دیکھ کر گئے تھے انہیں کوئی غرض نہیں تھا اس لڑکی سے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی جذبات جڑے تھے بس وہ ان کے بیٹے کی محبت تھی

For more visit (exponovels.com)

اوران کی بہن کی بیٹی تھی لیکن بہن کی بیٹی انہوں نے اسے سمجھا ہی کہا تھا

انہوں نے تواپنی بہن کو کبھی بہن سمجھنے کی غلطی نہیں کی تھی تو پھر وہ اس کے

لئے کہاں سے جذبات لاتے ماموں والے

ان کے لیے وہ صرف ایک ڈرپوک اور بزدل قسم کی لڑکی تھی جہانگیر شاہ کی

بیٹی ایک ایسے انسان کی بیٹی جس کے وہ خلاف تھے جس سے وہ نفرت کرتے

تھے

پرسوں شام تک وہ بے تحاشا خوش تھے کہ اسے بدنام کرکے وہ جہانگیر شاہ

سے اپنا انتقام لیں گے وہ ساری دنیا کے سامنے بتائیں گے کہ جہانگیر شاہ کی بیٹی

For more visit (exponovels.com)

کتنی ڈرپوک ہے لیکن اس لڑکی نے آگے سے جو باتیں کہی تھی وہ ناقابل

برداشت تھی لیکن اپنے بیٹے کو دیکھتے ہوئے وہ برداشت کر گئے کیونکہ ان

کے بیٹے نے کہا تھا کہ کوئی تماشہ مت کیجئے گا

لیکن اس کی بات نہ مانتے ہوئے انہوں نے جہانگیر صاحب کا مذاق اڑانے

کے لیے چھوٹی سی کوشش کی تھی لیکن اب خود ہی مذاق بن کر رہ گئے نیوز

چینل پر ایک ہی خبر چل رہی تھی کہ ان کے بیٹے نے ایشام سے زبردستی نکاح

کیا ہے وہ بھی گن پوائنٹ پر دونوں خاندانوں کی بہت بدنامی ہوئی تھی ہر نیوز

چینل پر دونوں ہی خاندان کی خبر چل رہی تھی لیکن حیرت اس بات کی ہوئی

For more visit (exponovels.com)

تھی کہ آخر جہانگیر شاہ کے بارے میں یہ خبر نیوز چینل پر کس طرح سے چلی

تھی جبکہ اس پارٹی میں کوئی بھی نیوز چینل کا نمائندہ موجود نہیں تھا یقینا یہ

خبر گھر میں سے کسی نے نکالی تھی وہ بھی بہت ہوشیاری سے بدنام کرنے کے

لئے لیکن کس نے

سوچا تو انہوں نے بھی تھا لیکن یہ سب سوچنے کا انہیں کوئی فائدہ ہی نہیں تھا تو

پھر وہ کیوں بے کار میں اپنا وقت برباد کرتے

میری جان اسے تمہیں ہسپتال ایڈمٹ کروا دینا چاہیے اس کی طبیعت کافی

خراب لگ رہی ہے اپنے بیٹے کو اس لڑکی کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں

For more visit (exponovels.com)

دیکھ وہ ذرا سخت لہجے میں گویا ہوئے انہیں اس کا یہ انداز بالکل پسند نہیں تھا

بیوی کی غلامی سے انہیں چڑ تھی عورت ذات کسی بھی روپ میں کیوں نہ ہو

لیکن وہ مرد کو کسی بھی طریقے سے جھکا سکتی ہے ایک بیوی اپنے شوہر کو ایک

ماں اپنے بیٹے وہ یہاں تک کہ ایک بیٹی اپنے باپ کو بری طرح اپنے سامنے

بے بس کر سکتی ہے اور عورت ذات کچھ بھی کرنے کی ہمت رکھتی ہے یہ بات

بہت اچھے طریقے سے سمجھتے تھے اور ان کا بیٹا ضد اور جنون کے معاملے میں

ان سے بھی چار قدم آگے تھا وہ اسے اس لڑکی کا غلام بنتے تو نہیں دیکھ سکتے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تھے جس طرح وہ اس کی خدمتیں کر رہا تھا انہیں اس کا یہ انداز پسند نہیں آیا

تھا اس لئے کافی تلخ لہجے میں گویا ہوئے

اب مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے ڈیڈ شاید مجھے اسے اپنے ساتھ لے جانا چاہیے اس

کی طبیعت کافی زیادہ خراب لگ رہی ہے وہ لمحے میں اسے اپنی باہوں میں قید

کرتے ہوئے اٹھا کر بیڈ روم سے باہر نکلنے لگا

یہ تم کیا کر رہے ہو ذلاور میں کسی کو بھلا لیتا ہوں اٹھا کر لے جائیں گے اسے تم

اس طرح سے باہر لے کر جاؤ گے ملازم کیا سوچیں گے وہ اسے سمجھاتے

ہوئے کہنے لگے

For more visit (exponovels.com)

میری بیوی کو کوئی کیوں اٹھا کر لے کر جائے گا یہ میری ذمہ داری ہے باباجان

اور میں اس کا خیال رکھ سکتا ہوں آپ فکر نہ کریں میں خود اسے لے جاؤں گا

ہسپتال وہ ان کی بات کو نظر انداز کرتا اسے یوں ہی اپنی باہوں میں اٹھائے باہر

کی جانب لے گیا

جبکہ سکندر شاہ صاحب مٹھیاں بھینچ کر رہ گئے

لیکن وہ اپنے بیٹے کو ان راہوں پر جاتے نہیں دیکھ سکتے تھے بیٹے کو کامیاب

دیکھنا چاہتے تھے زندگی کے ہر میدان میں آگے بڑھتے دیکھنا چاہتے تھے

عورت مرد کو کس طرح کمزور کر سکتی ہے وہ بہت اچھے طریقے سے جانتے

For more visit (exponovels.com)

تھے انسان محبت میں ہر حد پار کر جاتا ہے اور مرد محبت میں بے بس ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا کا طاقتور انسان ہی کیوں نہ ہو لیکن اپنی محبت کے سامنے بے بس اور لاچار ہو جاتا ہے

سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو دیتا ہے وہ اپنا وقت بھولے نہیں تھے وہ بھی تو محبت میں بے بس ہو گئے تھے وہ سب کچھ بھلا چکے تھے اپنی زندگی تباہی کی طرف لے کر جا رہے تھے انہوں نے محبت میں بہت سہا تھا لیکن اپنے بیٹے کو وہ اس راہ پر جانے نہیں دے سکتے تھے اگر اسے اس لڑکی سے محبت تھی مگر وہ اسے اس لڑکی کے سامنے بے بس ہوتے نہیں دیکھنا چاہتے تھے وہ بے بس

For more visit (exponovels.com)

ہو گئے تھے لیکن اپنے بیٹے کو طاقتور بنانا چاہتے تھے وہ جاگیر داروں کا خون

تھے لیکن محبت نے انہیں بہت بے مول کر دیا تھا

کیا اپنے بیٹے کو وہ بے مول ہوتے نہیں دیکھ سکتے تھے وہ جاگیر دار تھا اس کی

رگوں میں جاگیر داروں کا خون بہتا تھا وہ اسے پتھر بنتے ہوئے دیکھ سکتے تھے

لیکن کسی عورت کے سامنے بے بس ہوتے نہیں

oooooo

یہ کیا چاچو آپ نے میرا بینک اکاؤنٹ بند کروا دیا خیریت تو تھی نا اسجد نے آج

صبح جب اپنے بینک اکاؤنٹ سے رقم ٹرانسفر کرنے کی کوشش کی کہ اسے پتہ

For more visit (exponovels.com)

چلا کہ اس کا اکاؤنٹ بلاک کر دیا گیا ہے اس کے چاچو کے علاوہ ایسا اور کوئی

نہیں کر سکتا تھا اسی لئے اپنا غصہ کنڑول کرتے ہوئے وہ ان کے پاس آیا

چہرے پر جہاں بھر کا اطمینان تھا آخر اس نے ثابت کرنا تھا کہ دولت ہونے یا

نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا

اسجد بیٹا میں نے ہی تمہارا اکاؤنٹ بلاک کروایا ہے وہ دراصل بات کچھ ایسی

ہے کہ پچھلے مہینے میرے اکاؤنٹ سے تقریبا 80 لاکھ روپے ضائع ہو چکے

ہیں مجھے شک ہے کہ ہمارے ورکرز میں سے کوئی ایسا کام کر رہا ہے اس پر نظر

رکھنے کے لئے میں نے تمہاری امی کا تمہارا اور اپنا اکاؤنٹ بلاک کروا دیا ہے

For more visit (exponovels.com)

تاکہ کچھ پتہ چل سکے کہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے اسجد کے ماتھے پر پسینے کی

بوندیں نمایاں ہوئی پچھلے مہینے اسی نے تو اکاؤنٹ سے 80 لاکھ روپے غائب

کئے تھے لیکن اسے اندازہ نہیں تھا اس کا دولت مند چاچا اتنی جلدی اس کی

اس بات کو پکڑ لے گا یہ پہلی بار نہیں ہوا تھا وہ پہلے بھی بہت بار پیسے نکلوا چکا تھا

یہ الگ بات ہے کہ 80 لاکھ کی بڑی رقم اس نے پہلی بار نکلوائی تھی اور ایسا

اس نے اس لیے کیا تھا کیونکہ امریکا میں اپنے دوست کے ساتھ مل کر اس

نے ایک اور بزنس سٹارٹ کیا تھا جو اسے کافی فائدہ دینے والا تھا

لیکن اسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ پکڑا جائے گا

For more visit (exponovels.com)

آپ کو کسی پر شک ہے چاچو اس نے حیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان سے

پوچھا تھا کہاں وہ اس کی بیٹی سے شادی کر کے پوری زندگی کے لیے عیاشی

کرنے والا تھا اور کہاں اسے پیسوں کا حساب دینا پڑ رہا تھا اس نے بہت

ہوشیاری سے 80 لاکھ روپے نکالے تھے اور کہیں پر بھی اپنا نام نہیں لکھا تھا

بلکہ ایک چیک پر انہی کا سائن کر کے اس نے رقم نکلوائی تھی اور یہی چیز تو

شک کی وجہ بنی تھی پہلے بھی ان کے اکاؤنٹ سے کافی سارے پیسے نکالے

گئے اور چیک پر اکثر انہی کی کمپنی اور انہی کا سکنیچر ہوتا جسے لے کر ان کے

بینک والے بھی زیادہ شک نہیں کرتے تھے بلکہ آسانی سے پیسے ان کے

For more visit (exponovels.com)

حوالے کر دیتے تھے اسجد جو اپنا ہسپتال چلاتا تھا اسے ہر گز ان کے پیسوں کی

ضرورت نہیں تھی انہیں ایسا لگتا تھا لیکن اصل کہانی کچھ اور ہی تھی اسجد نے

پہلے بھی بہت بار اسی طرح سے ان کے ساتھ بے ایمانی کی تھی اور آگے بھی

نہ جانے کتنی بار کرتا جب ان کے بینک اکاؤنٹ کے ڈیٹیل سامنے آئی

بیس تیس لاکھ تک تو بات ٹھیک تھی وہ چیک سائن کر دیتے تھے لیکن ۸۰

لاکھ چھوٹی سی اماؤنٹ ہر گز نہیں تھی جس پر وہ کوئی ایکشن نہ لیتے انہوں نے

بینک فون کر کے پوچھا تو یہی کہا گیا کہ پچھلے مہینے کے 18 تاریخ کو انہی کا

سائن کیا ہوا چیک انہیں وصول ہوا جس پر ان کی کمپنی نام لکھا ہوا تھا

For more visit (exponovels.com)

جس پر وہ پریشان ہوئے اور ان کو کہا کہ ایسا تو کچھ ہوا ہی نہیں

یہی ان کی پریشانی کی وجہ تھی اسجد کچھ ٹائم ہسپتال میں رہا تھا گولی لگنے کی وجہ

سے اس کی حالت کافی زیادہ خراب ہو گئی تھی اور باہر نکلتے ہی اس نے اپنے کام

پہلے کیے تھے

آج صبح ہی وہ اپنے کسی ضروری کام کے لئے رقم نکلوانے لگا تو اسے پتہ چلا کہ

اس کا بینک اکاؤنٹ فریز ہو چکا ہے

اس چیز نے اسے کافی زیادہ پریشان کر دیا تھا کیوں کہ یہ بات تو اس نے کبھی

بتائی ہی نہیں تھی کہ وہ اپنی ضروریات کے لئے انہی کہ پیسے خرچ کرتا ہے ا

For more visit (exponovels.com)

ورنہ ہسپتال کی جاب میں اتنا پیسہ کہاں کہ وہ اپنی عیاشیوں کے لئے پیسہ ضائع کر سکے یہ سب کچھ تو وہ اپنے چچا کے پیسوں پر کرتا تھا اسے کبھی بھی حساب دینے کی ضرورت نہیں پڑی تھی

مجھے شک تو نہیں ہے لیکن بینک والوں نے کہا ہے کہ کوئی کسی کا بھی جھوٹا سکنیچر کر کے پیسے نکلوا سکتا ہے اسی لئے میں نے تمہارا بھابھی کا اور اپنا اکاؤنٹ بلاک کروا دیا ہے لیکن تم فکر مت کرو تمہیں جتنے بھی پیسے چاہیے مجھ کہو تمہیں پیسے دے دوں گا وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے چہرے پر مسکراہٹ تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ اپنے بھتیجے سے بے تحاشہ

For more visit (exponovels.com)

محبت کرتے تھے ان کی مسکراہٹ کے جواب میں وہ مسکرا بھی نہ سکا تو کیا اب

اسے پیسے پیسے کا حساب دینا پڑے گا اس سوچ نہیں سے پریشان کر دیا تھا

تھینک یو سو مچ مجھے پیسوں کی ہر گز ضرورت نہیں تھی میں تو بس ایسے ہی

اپنے دوست کی مدد کے لئے اسے کچھ پیسے ٹرانسفر کر رہا تھا جب مجھے پتہ چلا

آپ فکر نہ کریں وہ جو کوئی بھی ہو گا جلد پکڑا جائے گا میں آپ کے ساتھ ہوں

ماما کو بھی میں بتا دوں گا آپ فکر نہ کریں اب یہ بتائیں ایشام کے بارے میں

کچھ پتہ چلا وہ جاگیر داروں کی پارٹی ہر نیوز چینل پر چلی ہے ہماری اچھی خاصی

For more visit (exponovels.com)

بدنامی ہوئی ہے یہ بات تو ہم نے کسی کو باہر بتائی ہی نہیں تھی کہ ایشام کا

زبردستی نکاح ہوا ہے یا مجھے گولی لگ گئی ہے یہ بات باہر کیسے نکلی

میں سوچ سوچ کے پریشان ہو گیا ہوں یہ کون ہے ہمارے ہی خاندان میں

ہمارا دشمن اس پارٹی میں سب اپنے لوگ تھے اور آپ کے کچھ قریبی دوست

مجھے بہت غصہ آرہا ہے نہ جانے کس نے دوستی کے روپ میں دشمنی نبھائی

ہے وہ انہیں دیکھتے ہوئے انہیں اصل موضوع سے ہٹانے لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بیٹا مجھے سمجھ میں نہیں آرہا نہ جانے کس نے کی ہے یہ حرکت لیکن کبھی نہ

کبھی تو یہ بات باہر آنی تھی اس کا نکاح ہو چکا ہے زبردستی ہی سہی لیکن گواہان

کی موجودگی میں پورے اسلامی طریقے سے نکاح کیا ہے

اور مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ مجھے فضول میں ان لوگوں کے ساتھ پنگا بازی

نہیں کرنی چاہیے تھی کیا میں ان لوگوں کو نہیں جانتا اور جہاں تک بات

میری بیٹی کی ہے تو وہ سکندر شاہ کے لئے کوئی غیر نہیں اس کے سگی بھانجی ہے

اس کی بہن کی بیٹی ہے وہ کبھی بھی اس کے لئے برا نہیں سوچے گا اور مجھے وہ

For more visit (exponovels.com)

لڑکا بھی اتنا برا نہیں لگا جو صرف اپنی پھوپو کا وعدہ نبھانے کے لیے اس حد تک

جا سکتا ہے تو ذرا سوچو ایشام کے لیے کس حد تک جائے گا

قسمت بھی تو کوئی چیز ہے یقیناً میری بیٹی کے نصیب میں وہی لکھا تھا مجھے اس

لڑکے سے کوئی گلہ نہیں ہے لیکن اپنی بیٹی کو لے کر پریشان ضرور ہوں وہ اس

زندگی کو کب تک قبول کر پائے گی

جانتا ہوں یہ سب کچھ اس کے لئے مشکل ہو گا لیکن اپنی ماں کی طرح وہ بھی

ایک بہت صبر کرنے والی عورت ہے یقین ہے کہ ان شاءاللہ جلد سب کچھ

ٹھیک ہو جائے گا وہ اپنے اور اس کے رشتے کو سمجھ جائے گی اور اس کے ساتھ

For more visit (exponovels.com)

ایک نئ زندگی کی شروعات کرے گی میں اپنی بیٹی کے لیے صرف دعا ہی کر

سکتا ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہے تھے جبکہ ان کی باتوں کو سنتا اسجد

شاک میں تھا

چاچو یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ کی بیٹی کو زبردستی کا

رشتہ قبول کرنا ہوگا

کیا ہو گیا ہے آپ کو چاچو میں اس پر کیس کرنا چاہتا ہوں ایشام کی طلاق کروانا

چاہتا ہوں اور آپ ۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کون باپ ہو گا جو اپنی بیٹی کی طلاق چاہے گا اسجد میری ایک ہی بیٹی ہے میں

اسے خوش دیکھنا چاہتا ہوں بستے دیکھنا چاہتا ہوں اور ویسے بھی اللہ کبھی

اپنے بندے کے بارے میں برا نہیں سوچتا یقیناً اس میں بھی کوئی بہتری ہو گی

اللہ نے میری بیٹی کا نصیب اسی شخص کے ساتھ لکھا تھا جو بھی ہوا جیسا بھی ہوا

اللہ کی رضا کے بغیر کچھ نہیں ہوتا تم بھی اس بات کو قبول کر لو اور اب ہم

تمہاری شادی کے بارے میں سوچیں گے کوئی اچھی سی لڑکی دیکھ کر تمہاری

شادی کروں گا اب میں مزید دشمنی نبھانے کی حالت میں نہیں ہوں میں نے

بہت کچھ کھویا ہے اب میں یہ دشمنی ختم کرنا چاہتا ہوں میں نے سکندر کو ہر

For more visit (exponovels.com)

طرح سے نیچا دکھانے کی کوشش کی لیکن اسے نیچا دکھا کر اسے سب کے

سامنے شرمندہ کر کے مجھے کبھی کوئی خوشی حاصل نہیں ہوئی اس کے ساتھ

برا کر کے میرے ساتھ بھی کچھ اچھا نہیں ہوا

مجھے کبھی سکون حاصل نہیں ہوا اس کے بارے میں برا سوچ کر میں نے

صرف کھویا ہی ہے اپنی بیوی کو کھو دیا اپنی بیوی کی محبت کو کھو دیا اپنی اولاد سے

دور ہو گیا اور اب میں اپنی بیٹی کو بھی کھو چکا ہوں میرے پاس کچھ بھی نہیں بچا

کھونے کے لئے اسجد میں مزید اس دشمنی کو نہیں نبھا سکتا

For more visit (exponovels.com)

سکندر شاہ کے ساتھ کچھ اور برا کر کے میں اپنی بیٹی کی خوشیوں کو داؤ پر نہیں لگا سکتا میں اپنی بیٹی کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں وہ کسی کے ساتھ بھی رہے بس سکون سے رہے خوش رہے اسی لئے میں نے اس خبر کو باہر نہیں نکلنے دیا تھا میں نے کسی کو پتہ نہیں چلنے دیا تھا کہ میری بیٹی کا نکاح زبردستی ہوا ہے لیکن اس کے باوجود یہ بات پھیل گئی ہر کسی کو پتہ چل گیا ہر نیوز چینل پر یہ خبر ہیڈ لائن بنا کر ڈال دی گئی پتا نہیں کون تھا میرے ہی اپنوں میں میرا دشمن لیکن اب میں نے یہ سوچ لیا ہے کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے میں اپنی بیٹی کے لیے کوئی رسک نہیں لوں گا

For more visit (exponovels.com)

اوراس بات میں کوئی شک نہیں کہ جاگیرداروں کا مقابلہ کرنا ہمارے بس کی

بات نہیں ہے انہوں نے مسکراتے ہوئے جیسے بات ہی ختم کر دی تھی

اسجد کتنی دیر انہیں دیکھتا رہا اس نے کتنا کچھ سوچ رکھا تھا اس نے ان کی بیٹی

سے شادی کر کے ان کی ساری دولت پر قبضہ کر کے وہ عیاشی سے اپنی زندگی

گزارنا چاہتا تھا ایشام کی اوقات کیا ایک ڈرپوک لڑکی جسے ٹھیک سے بات کرنا

بھی نہیں آتا تھا کسی کے سامنے بات کرتے ہوئے ڈرتی تھی

ساری زندگی اسے اپنا غلام بنا کر رکھنا چاہتا تھا وہ بے تحاشا خوبصورت تھی وہ

کسی کی بھی محبت بن سکتی تھی وہ بھی جب جی چاہتا ہے اس سے اپنا دل بہلا سکتا

For more visit (exponovels.com)

تھا لیکن اس کے چچا نے کتنی آسانی سے سب کچھ ضائع کر دیا ایک معصوم

پیاری سی لڑکی اس کے ہاتھ سے نکل گئی اس کے ساتھ وہ اپنا وقت

خوبصورت بنانا چاہتا تھا وہ اپنی زندگی میں اسے چاہتا تھا جس طرح سے وہ ابھی

اپنی زندگی فل مزے میں گزار رہا تھا آگے بھی ایسا ہی ہوتا اس پر کبھی کوئی

پابندی نہیں لگتی اس کی اوقات کیا تھی اس پر پابندی لگانے کی وہ ساری

زندگی آزادی سے گزار سکتا تھا لیکن سب کچھ الٹا ہو گیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بہت ہی آسانی سے یہ خبر باہر نکالی تھی ہر نیوز چینل کی ہیڈ لائن بنائی تھی اس نے کہ ایشام کا زبردستی نکاح ہوا ہے گن پوائنٹ پر اس کے ساتھ زبردستی کی گئی ہے

اسے لگا تھا میڈیا حرکت میں آئے گی وہ خود ہی اسے طلاق دے کر مکر جائے گا کیونکہ وہ لوگ سیاست میں تھے وہ اپنی عزت پر حرف نہیں آنے دے سکتے تھے

لیکن اتنے دن گزر جانے کے باوجود بھی دوسری طرف سے کوئی خبر نہیں آئی تھی۔ایک ہفتے کے بعد ان کا بہت دھوم دھام سے ولیمہ کیا گیا جس پر

For more visit (exponovels.com)

بہت سارے نیوز چینل لائف ریکارڈنگ کر رہے تھے وہاں پر ایشام نے جس طرح سے بدلحاظی کا مظاہرہ کیا اس نے لائیو دیکھا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اس کی پسند کا کچھ بھی نہیں ہوا تھا اسے لگا تھا کہ اب غصے میں آکر ذلاور طلاق اس کے منہ پر مارے گا اسے دفعہ کرے گا لیکن ایسا ہر گز نہیں ہوا تھا وہ بہت تیز دماغ کا بندہ تھا اس نے بہت سکون سے اس معاملے کو حل کر لیا تھا اور کوئی مصالحہ نہ ملنے پر نیوز چینل والوں نے بھی اپنی خبریں بدل دی کیونکہ انہیں مصالحہ چاہیے تھا اور خاموشی کی وجہ سے انہیں کسی بھی طرح کا مصالحہ نہ ملا عوام بھی اسی کا ساتھ دیتی ہے جو خود اپنے لئے قدم اٹھاتے ہیں اگر

For more visit (exponovels.com)

جہانگیر شاہ ہی اپنے لیے کوئی قدم اٹھانے کو تیار نہیں تھے تو پھر عوام ان

لوگوں کا ساتھ کیسے دیتی

اس کے بیمار ہونے کی وجہ سے جہانگیر شاہ نے بزنس کو اپنے ہاتھوں میں لے

لیا اور اس کا بینک اکاؤنٹ بند کر دیا۔ اور اب تو وہ پائی پائی کے لئے اپنے چاچا کا

محتاج ہو گیا تھا اب اسے پیسوں کو بہت سوچ سمجھ کر استعمال کرنا تھا اپنی

عیاشیوں کو کچھ دن تک یوں ہی بند رکھنا تھا تاکہ وہ چاچا کا بھروسہ ایک بار پھر

سے جیت کر اکاؤنٹ کا سارا معاملہ خود حل کرنا تھا تب ھی اسے ایک بار پھر

اسے پرانی زندگی واپس مل سکتی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

کچھ دیر ان کے پاس بیٹھ کر وہ اپنے کام کا کہہ کر وہاں سے نکل گیا دماغ پر بس

یہی ایک سوچ سوار تھی کہ کس طرح سے وہ اس معاملے کو حل کرے گا اب

یہ سب اس کے لئے کافی مشکل ہو گیا تھا اس کی سارے کے سارے پلان

درے کے دھرے رہ گئے تھے اس نے تو یہ بھی سوچ لیا تھا کہ ذلاور ایشام کو

طلاق دے دے گا تو وہ اس سے شادی کر کے چچا پر ایک اور بڑا احسان کر دے

گا وہ اس کے احسانوں تلے دب کر ہمیشہ اس کے لئے بہترین سوچیں گے لیکن

اس کا یہ پلین بھی دھرا کا دھرا رہ گیا

For more visit (exponovels.com)

اسے سب سے زیادہ غصہ ذلاور شاہ پر آرہا تھا یہ سب کچھ اسی کی وجہ سے ہوا تھا لیکن ذلاور شاہ سے پنگا لے کر وہ اپنے آپ کو کسی بڑی مصیبت میں نہیں ڈال سکتا تھا کیونکہ یہ تو وہ بہت اچھی طرح سے جانتا تھا کہ جاگیر دار سر پھرے ہوتے ہیں

ooooo

ارے کارب آپ آ گئے فاطمہ کہاں ہے میں صبح سے اس کو تلاش کر رہی ہوں پھر ملازمہ نے بتایا کہ وہ اس کو گیسٹ روم میں چھوڑ کر آئی تھی آپ وہی پر باہر تھے شاید آپ اسے اپنے ساتھ لے گئے لیکن اب کہاں اسے چھوڑ

For more visit (exponovels.com)

آئے ہیں آپ وہ کمرے میں آیا تو وہ بیڈ پر بیٹھی اسی کے آنے کا انتظار کر رہی

تھی لیکن فاطمہ کو کارب کی گود میں نہ پا کر وہ اس سے سوال کرنے لگی کارب

جو کب سے اس کی باتیں سن رہا تھا پریشانی سے اسے دیکھنے لگا

میں اسے کہاں لے کر جاؤنگا ڈارلنگ سیاسی کام کے لیے گیا تھا تم جانتی ہو نا

جب میں کسی سیاسی کام کے لیے جاتا ہوں تو فاطمہ کو اپنے ساتھ لے کر نہیں

جاتا اور میں نے تو اسے دیکھا بھی نہیں ورنہ اس کے ساتھ تھوڑا سا وقت

گزارتا یا تم ایسا کرو جاوا سے لے آؤ پھر اس کے ساتھ کھیلوں گا وہ ایک نظر

اسے دیکھتا بیڈ پر بیٹھ گیا تھا لیکن اس کی بات سن کر وہ پریشان ہو گئی تھی کیونکہ

For more visit (exponovels.com)

وہ ابھی کی بات تو ہر گز نہیں کر رہی تھی وہ تو صبح کی بات کر رہی تھی اگر وہ

اس کے ساتھ نہیں تھی تو کہاں تھی فاطمہ

آپ اسے اپنے ساتھ لے کر گئے تھے کارب مذاق کر رہے ہیں کیا اس نے

گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا

میں تم سے مذاق کیوں کروں گا حور وہ بھی اس طرح کا کیا ہو گیا ہے تمہیں

میں اسے اپنے ساتھ لے کر نہیں گیا ہوں وہ وہی ہو گی گیسٹ روم میں اب

کارب بھی پریشان ہو گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

نہیں ہے وہ گھر پر کہیں نہیں ہے میں ہر جگہ اسے ڈھونڈ چکی ہوں بلکہ اب

نہیں صبح سے ہر جگہ ڈھونڈ چکی ہوں میں نے کوئی جگہ نہیں چھوڑی تھی مجھے

ملازمہ نے یہی بتایا تھا کہ شاید آپ اسے اپنے ساتھ لے گئے ہیں وہ پریشانی

سے کمرے سے باہر نکلی تھی جب کہ وہ بھی اس کے پیچھے ہی آیا تھا

کہاں مر گئے ہو سب کے سب میری بیٹی کہاں ہے اس کے چلانے پر ملازم

بھاگتے ہوئے باہر نکلے تھے حور تو پاگلوں کی طرح ہر کمرے میں اپنی بیٹی کو

تلاش کرنے لگی تھی ایسا کیسے ممکن تھا کہ اس کے گھر سے اس کی بیٹی غائب ہو

جائے

For more visit (exponovels.com)

سب ملازم الرٹ ہو گئے تھے ہر کمرے میں بلکہ گھر کے کونے کونے میں وہ

فاطمہ کو تلاش کرنے لگے لیکن فاطمہ نہ ملی کیونکہ اسے ملنا ہی نہیں تھا دوپہر

سے شام اور شام سے رات کے بعد ایک بار پھر سے صبح ہو چکی تھی لیکن

فاطمہ کا کہیں کوئی اتا پتا نہ تھا حور رو رو کر بے حال ہو رہی تھی

سب کا یہی کہنا تھا کہ مخالف پارٹی والوں نے ضرور کوئی سازش کی ہے اسے

پیچھے کرنے کے لیے کیونکہ سیاست میں آج کل اس کا سکہ کافی چل رہا تھا۔ وہ

جانتا تھا اس کے ساتھ کچھ بھی برا ہو سکتا ہے لیکن کیا ہو سکتا ہے وہ سمجھ نہیں

پایا وہ اپنی بیٹی کے لیے کچھ برا سوچ بھی نہیں سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

ooooo

تین دن گزر چکے تھے سب لوگ فاطمہ کو ڈھونڈنے میں مصروف تھے

پولیس سے لے کر گاؤں کا ایک ایک آدمی اس وقت فاطمہ کی تلاش میں لگا

ہوا تھا لیکن فاطمہ کا کہیں کوئی اتا پتا نہیں تھا وہ ہر طرف سے ناامید ہو کر

لوٹتیمے تھے

ان کی حویلی سے ان کی بیٹی غائب ہوئی تو ہوئی کیسے کسی کو کوئی اتا پتا نہیں تھا وہ

خود بھی بہت پریشان تھا حور کی حالت دیکھ کر اسے اور بھی زیادہ پریشانی ہونے

لگتی وہ ایک بار پھر سے اپنی بیٹی کی تلاش میں نکل جاتا

For more visit (exponovels.com)

سیاست ایک بہت بڑا جال ہے جو اس میں پھنستا ہے کبھی باہر نہیں نکل پاتا

وہ یا تو اپنی جان سے جاتا ہے یا اپنا سب کچھ برباد کر لیتا ہے اس کو اس بات کی

سمجھ آ گئی تھی کہ اس نے سیاست میں گھس کر بہت بڑی غلطی کر دی ہے

وہ اپنی بیٹی کو لے کر بے حد پریشان تھا گاوں کا کونا کونا اس نے ہر جگہ اپنی بیٹی

کی تلاش کی تھی لیکن ہر طرف سے ناامیدی کے علاوہ کچھ نہیں ملا تھا کون تھا

جو اس کی 28 دن کی بیٹی کو یوں اس سے دور لے گیا

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

گاڑی روکنے کی آواز پر حور بھاگتی ہوئی نیچے آئی تھی لیکن اپنے شوہر کے بجائے

شاہ صاحب کو دیکھ کر وہ مایوسی سے لوٹ گئی جب اسے پیچھے سے آواز سنائی دی

بات سنو لڑکی

مڑ کر دیکھا وہ وہی گاڑی کے قریب کھڑے اسے دیکھ رہے تھے وہ آہستہ

آہستہ قدم اٹھاتی ان کے پاس چلی آئی اس کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی

اپنی بیٹی سے جدائی اسے تین دن سے مار رہی تھی

تمہاری حالت کو سمجھ سکتا ہوں اور میں یہ بھی جانتا ہوں تم بہت برے وقت

سے گزر رہی ہوں لیکن یہاں سیاست کا سکا چلتا ہے سیاست میں سامنے

For more visit (exponovels.com)

والے کو کس طرح سے نقصان پہنچایا جا سکتا ہے کوئی نہیں دیکھتا اور کبھی کبھی

ہمیں خود ہی اپنا نقصان خود کرنا پڑ جاتا ہے

تمھاری بیٹی کا دکھ بہت بڑا ہے ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ وہ مل جائے

لیکن تم ذرا کارب کو سیاست کی جانب متوجہ کرو کل اس کا ایک جلسہ ہے

لیکن اس کا سارا دھیان اس وقت اپنی بیٹی کی جانب ہے وہ اس کی تلاش کر رہا

ہے پتہ نہیں تمہیں دکھانے کے لئے کب تک یہ سارا دکھاوا کرے گا جب

کہ میں تمہیں پتا ہی چکا ہوں کہ سیاست کیسا جال ہے جس میں اپنا نقصان

For more visit (exponovels.com)

اپنے ہاتھوں سے کرنا پڑتا ہے صرف دکھانے کے لئے اسی لئے چاہتا ہوں کے

اب وہ آگے بھرے

اولاد کا کیا ہے پھر ہو جائے گی تم اسے سمجھاؤ کہ یہ موقعہ اسے بار بار نہیں ملے

گا جب وہ جیت جائے گا تب پھر سے کہیں گھومنے چلے جانا اللہ پھر سے تمہاری

گود ہری کر دے گا۔اولاد دینے والی اللہ کی ذات ہے جسے نے بیٹی دی ہے وہی

بیٹا دے گا

وہ یہ کہہ کر رکے نہیں بلکہ آگے بڑھ گئے جب کہ وہ ان کی باتوں کو سمجھنے کی

کوشش کر رہی تھی سیاست ایک ایسا جال ہے جس میں اپنا نقصان کرنا پڑتا

For more visit (exponovels.com)

ہے اس بات کا کیا مطلب تھا اور انہوں نے ایسا کیوں کہا تھا کہ کارب کب

تک دکھاوا کرے گا تو کیا کارب اپنے فائدے کے لئے اپنی بیٹی کو استعمال کر رہا

تھا کیا اس نے خود اپنی بیٹی کو اغوا کروایا تھا سیاست کیسا ایسا دلدل ہے جس میں

اپنا نقصان خود کرنا پڑتا ہے تو کیا وہ بھی ان سیاست دانوں کی طرح تھا کیا اس

نے اپنی بیٹی کو خود غائب کروادیا تھا صرف سیاست میں اپنی کرسی حاصل

کرنے کے لیے کیا وہ اتنا گر سکتا تھا کہ اپنی بیٹی کو استعمال کرتا

وہ سچ میں صرف دکھاوا کر رہا تھا۔ سیاست میں اپنا نام بنانے کے لیے اس نے

اپنی بیٹی کو غائب کروادیا تھا تاکہ لوگ اس کے ساتھ ہمدردی کر کے اسے

For more visit (exponovels.com)

زیادہ سے زیادہ ووٹ دیں وہ جتنا سوچتی اتنا ہی الجھتی جا رہی تھی کیا کارب اتنا

گر سکتا تھا

سب جو ہو رہا تھا وہ صرف صرف ڈرامہ تھا اس کی بیٹی کا مرب کے پاس تھی

اس نے خود ہی اپنی بیٹی کو کہیں چھپا کر رکھا تھا اور دنیا والوں کے سامنے ڈرامہ

کر رہا تھا تو یقینا اس کی بیٹی جس بھی حالت میں ہو گی بالکل ٹھیک ہو گی آج

نہیں تو کل کارب اسے واپس لے آئے گا

اس نے سوچ لیا تھا وہ کارب سے بات کرے گی وہ کارب کی خود غرضی

بلائے صرف اور صرف اپنی بیٹی کی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی تین

For more visit (exponovels.com)

دن سے اس کے دماغ میں عجیب و غریب خیالات آ رہے تھے بس ایک سوچ

بار بار دماغ پر حاوی ہو رہی تھی کہ کہیں کسی نے اس کی بیٹی کی جان

۔۔۔۔۔وہ اس سے آگے سوچ بھی نہیں پا رہی تھی آج کارب کے باپ

نے اسے ایک چھوٹی سی امید دی تھی کہ اگر کارب نے سیاست کے لیے یہ

قدم اٹھایا ہے تو غلط ہی سہی لیکن اس کی بیٹی جہاں بھی ہو گی صحیح سلامت

ہو گی

اور اگر ایسا نہ ہوا تو۔۔۔۔دماغ میں ایک بار پھر سے سوال گردش کرنے لگا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایسا ہی ہو گا انشاءاللہ وہ کارب کے پاس ہی ہو گی کارب اس کا خیال رکھتے ہوں

گے صرف دنیا والوں کے سامنے وہ اسے ہم سب سے دور رکھ رہے ہیں لیکن

وہ جہاں بھی ہو گی بالکل ٹھیک ہو گی کارب اسے جلد ہی واپس لے آئیں گے

وہ اپنے دل کو امید دے رہی تھی لیکن وہ کہاں جانتی تھی قسمت میں کیا لکھا

ہے

oooooo

oooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میری بیٹی کہاں ہے کارب شاہ۔۔۔۔؟اس نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا

حور نے اٹھ کر اس سے سوال کیا تھا

وہ اس کے روبرو کھڑی اس کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی وہ جو کہیں

راتوں سے مسلسل فاطمہ کی تلاش میں ہلکان ہو رہا تھا اس کے اس سوال پر

پریشانی سے اسے دیکھنے لگا

یہ کیسا سوال ہے حور۔۔۔۔! مجھے کیا پتہ کہ وہ کہاں ہے وہ الٹا اس سے

پوچھنے لگا

For more visit (exponovels.com)

نہیں آپ سب جانتے ہیں آپ کو پتہ ہے کہ وہ کہاں ہے بتائیں مجھے وہ کہاں

ہے وہ پاگل ہو رہی تھی۔بیٹی کی جدائی نے اسے چند ہی دنوں میں کیا سے کیا بنا

دیا تھا

میں پاگلوں کی طرح اسے تلاش کر رہا ہوں اور تم مجھ سے ہی اس طرح سوال

کر رہی ہو حورا سے غصہ آیا تھا اس کے اس طرح کے سوال پر

کارب میرے ساتھ یہ ڈرامے بازیاں نہ کریں میں بہت زیادہ پریشان ہوں

۔۔۔ پلیز مجھے بتائیں کہ فاطمہ کدھر ہے

For more visit (exponovels.com)

میں جانتی ہوں آپ نے سیاست میں ہمدردی کے لیے اسے غائب کیا ہے

دیکھیں میں کچھ نہیں کہتی آپ اپنا کام جیسے کرنا چاہتے ہیں کرے مجھے کوئی

اعتراض نہیں ہے لیکن میری بیٹی کوئی سب چیزوں میں شامل نہ کریں

وہ بہت معصوم ہے صرف چند دن کی ہے ایسے میں اس کا اپنی ماں کے بغیر رہنا

بہت مشکل ہے

میں سمجھ سکتی ہوں کہ سیاست میں آپ بہت بہت بڑے بڑے کام کرنے

پڑتے ہیں لیکن فاطمہ ان سب کے قابل نہیں ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے ان سب چیزوں سے دور رکھے میری بیٹی مجھے واپس کر دیں میں نہیں رہ

سکتی اس کے بغیر آپ اپنے کام کے لئے کسی اور کو استعمال کریں میری بیٹی کو

چٹاخ۔۔۔۔۔ حور جانے کیا کیا بول رہی تھی جب کارب شاہ کا ہاتھ اٹھا اور

اس کا گال لال کر گیا کیا وہ اسے اتنا گرا ہوا سمجھتی تھی کہ سیاست میں چند ووٹز

کی خاطر وہ اپنی بیٹی کو استعمال کرتا

۔۔۔۔۔؟ ہمت کیسے ہوئی تمہاری مجھ پر ایسا گھٹیا الزام لگانے کی

For more visit (exponovels.com)

تم مجھ پر شک کر رہی ہو وہ بھی میری بیٹی کے حوالے سے کیا تم مجھے اتنا نیچ اتنا گرا ہوا اتنا گھٹیا انسان سمجھتی ہو کہ میں سیاست کے چند ووٹز کے لیے اپنی بیٹی کا غلط استعمال کروں گا تمہیں لگتا ہے کہ میں نے خود اپنی بیٹی کو غائب کروایا ہے صرف لوگوں کی ہمدردی کے لیے؟۔۔۔۔

اس وقت کارب کو اتنا غصہ آ رہا تھا کہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس طرح اپنا غصہ کنٹرول کرے اتنے دنوں سے وہ پاگلوں کی طرح ہر جگہ فاطمہ کو تلاش کر رہا تھا دماغ پر بار بار ایک ہی سوچ سوار ہو رہی تھی کہ کہیں کسی دشمن نے اپنے مطلب کی خاطر اس کی معصوم بیٹی کا استعمال تو نہیں کیا کہیں اس کی

For more visit (exponovels.com)

بیٹی کو غائب کر کے اس کے کسی دشمن نے تو ایسا نہیں کیا اس کی پارٹی بہت

مضبوط ہو گئی تھی لوگ طرح طرح سے گیم کھیل رہے تھے

کبھی بھی کوئی بھی نقصان پہنچایا جا سکتا تھا اس نے خود ہی اپنے کو گھر سے نکلنے

سے منع کر دیا تھا کیونکہ اس پر طرح طرح کے حملے ہو رہے تھے ایسے میں

فاطمہ کا غائب ہو جانا بھی اس کے کسی نہ کسی دشمن کی حرکت تھی لیکن

حور العین کا اس پر شک کرنا اسی کو غلط سمجھنا اسے توڑ گیا تھا

میرے سامنے یہ ڈرامے بازیاں نہ کریں کارب شاہ میں آپ کو بہت اچھے

طریقے سے جانتی ہوں میں جانتی ہوں کہ یہ سب کچھ آپ نے ہی کروایا ہے

For more visit (exponovels.com)

آپ نے کہا تھا نہ کہ آپ اپنے بابا کا خواب پورا کرنے کے لیے کسی بھی حد

تک جا سکتے ہیں تو یہ بھی تو ایک حد ہے نہ۔۔۔۔۔وہ بولے جا رہی تھی جب

کہ اس کی بات سن کر غصے سے اس کے ماتھے کی رگیں باہر آنے لگیں

ان تمام حدوں میں سے کسی بھی حد میں میری بیوی میری بیٹی شامل نہیں

ہوتی حور لعین کا رب شاہ تم نے مجھے سمجھا ہی نہیں اگر تم نے مجھے سمجھا ہوتا تو

آج میرے سامنے کھڑی مجھ سے یہ سوال نہ کر رہی ہوتی وہ چلا اٹھا تھا

میں کچھ نہیں جانتی سوائے اس کے کہ میری بیٹی غائب ہے اور میری بیٹی

غائب کرنے کے پیچھے آپ کا ہاتھ ہے یہ سیاست نہیں ایک دلدل ہے اس

For more visit (exponovels.com)

دلدل میں آپ لوگ اپنا ہی نقصان کر کے دکھاوا کرتے ہیں سب سمجھتی ہوں

میں کارب شاہ مجھے کچھ نہیں پتا مجھے میری بیٹی چاہیے اگر آپ کے اس دلدل

کی وجہ سے میری بیٹی کو کوئی نقصان ہوا تو میں ساری زندگی آپ کو معاف

نہیں کروں گی یاد رکھیے گا

اگر میری بیٹی کو کچھ بھی ہوا تو اس کے گناہ گار آپ ہوں گے کارب شاہ وہ اسے

دیکھتے ہوئے بولی تھی جبکہ کارب کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے وہ اپنی

ساری طاقت لگا کر اپنی بیٹی کو ڈھونڈنے کی کوشش میں تھا لیکن اس کی بیٹی

کہیں نہ ملی اب تو ہفتہ گزر چکا تھا اور فاطمہ کا کہیں کوئی اتا پتا نہیں تھا

For more visit (exponovels.com)

•••••

اس کے لئے حور کو سنبھالنا مشکل ہو چکا تھا وہ اس پر یقین نہیں کر رہی تھی

دوسری طرف سیاست میں اس کا بول بالا کرنے لگا تھا جب سے لوگوں کو پتہ

چلا تھا کہ کارب شاہ کی معصوم بیٹی غائب ہے تب سے ہی لوگ زیادہ سے

زیادہ اسے ووٹ کر رہے تھے کیونکہ عوام کو یہی لگ رہا تھا کہ مخالف پارٹی نے

اسے ہرانے کے لیے اسے کمزور کرنے کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے اور ایسے میں

عوام پاگلوں کی طرح اسی کا ساتھ دے رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس وقت اسے عوام کی سپورٹ نہیں بلکہ اپنی بیٹی چاہیے تھی اسے ان

سب چیزوں سے زیادہ اپنی بیٹی اہم تھی کیونکہ حور کی حالت بگڑتی جا رہی تھی

وہ بہت زیادہ بیمار رہنے لگی تھی عجیب قسم کی حرکتیں کرتی تھی کل تو اس کے

ساتھ حد درجہ بد تمیزی کرنے لگی تھی اس کی یہ بد تمیزیاں شاہ صاحب کو

بالکل پسند نہیں آ رہی تھی

کتنی بار تو وہ خود اسے سختی سے منع کر چکے تھے لیکن وہ ایک ماں تھی کیسے

برداشت کرتی ہے بس اسے یہ پتہ تھا کہ اس کی بیٹی تکلیف میں ہے

For more visit (exponovels.com)

اور کارب شاہ اسے اس کی بیٹی لا کر انہیں دے رہا وہ جہاں بھی ہے کارب شاہ

کے پاس ہے یہ اس کا یقین تھا جانتی تھی وہ کبھی نہ کبھی اسے واپس لے آئے گا

صرف یہ چند دن کی دوری پھر اس کی بیٹی نے ہمیشہ کے لئے اس کے پاس آ

جانا تھا لیکن اپنی بیٹی کو نہ دیکھ کر ایک ماں لے دل کو سکون کیسے ملتا

چھوٹی سی معصوم سی کلی جو ابھی اپنی ماں کے لمس سے بھی روشنانہ تھی اسے

اس کی ماں سے دور کر دیا گیا تھا صرف اور صرف چند ووٹز کے لیے کتنا مطلبی

تھا کارب شاہ جس نے اپنی ہی بیٹی کے لیے بڑی مشکل پیدا کر دی تھی اسے

بہت غصہ آ رہا تھا وہ کارب شاہ کو جھنجھوڑ کر اپنی بیٹی حاصل کرنا چاہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا کارب شاہ نے اپنا منہ سی رکھا تھا وہ کسی طرح اس کی بیٹی اسے واپس کرنے کو تیار نہیں تھا وہ اس کی منتیں کر چکی تھی اس کے پیر پکڑ چکی تھی لیکن کارب شاہ نے تو جیسے اپنے لبوں پر خاموشی کی مہر لگا دی تھی وہ اس کی تڑپ اس کی تکلیف اس کے اذیتوں کے بدلے صرف خاموشی دے رہا تھا

••••

پھر کارب شاہ اور حورالعین کا انتظار ختم ہوا تھا آج فاطمہ کو غائب ہوئے اٹھارہ دن گزر چکے تھے جب انہیں پتہ چلا کی بڑی ندی کے قریب پرانی جھوپڑی

For more visit (exponovels.com)

میں ایک چھوٹی سی بچی کی لاش ملی ہے جو تقریباً چند دن کی تھی لاش کی حالت

اتنی خراب تھی کہ اس بات کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا تھا۔ کہ وہ کون ہے

سوائے اس کے جسم پر لپٹے کپڑوں کے علاوہ اور کوئی بھی پہچان نہیں پایا تھا کہ

وہ لاش فاطمہ کی تھی اسے مرے نا جانے کتنے دن گزر چکے تھے تین دن تک

وہ اس جھوپڑی میں تڑپتی رہی سسکتی رہی کیسے گزارے ہوں گے اس نے وہ

دن کیا وہ معصوم بے بسی کی انتہا پر نہ ہو گی

یہاں اسے صرف اتنا ہی بتایا گیا کہ کارب شاہ کے کسی ملازمہ نے مخالف پارٹی

کے ساتھ مل کر حویلی سے اس کی بیٹی کو غائب کر دیا

For more visit (exponovels.com)

لیکن بعد میں پکڑے جانے کے ڈر کی وجہ سے اسے بڑی ندی کے قریب

موجود چھوٹی سی جھونپڑی میں پھینک کر چلی گئی تین دن تک وہ سانس لیتی

رہی

بالکل تنہا اکیلی اور پھر سانسوں نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا اس کے جسم کو کیڑے

مکوڑوں نے نوچ کھایا تھا پندرہ دن تک وہ ان کے کیڑے مکوڑوں کی خوراک

بنی رہی

اگر اس کے جسم پر موجود کپڑوں کو کوئی نہ پہچانتا تو اس کی لاش کے اوپر اتنا ماس

نہ بچا تھا یہ کوئی اس کی شناخت کر سکتا

For more visit (exponovels.com)

وہ کارب شاہ کی بیٹی تھی اس خاندان گاؤں کے سب سے مغرور شہزادے کی

بیٹی

ایک شہزادے کی بیٹی جو کہ دوسروں کی شہزادیوں سے بڑے شوق سے کھیلا

کرتا تھا ان کی زندگی برباد کر کے اس نے کبھی پلٹ کر سوچا بھی نہ تھا کہ وہ

کیسی ہی زندگی گزار رہی ہوں گی

۔ اسے مکافات عمل بھی تو کہا جا سکتا تھا

اس نے بھی تو نجانے کتنی بیٹیوں کو نوچ کھایا تھا کتنوں کے ساتھ ظلم کیا تھا

آج اپنی بیٹی کو اس حالت میں اس سے دیکھا نہیں جا رہا تھا اس طرف گاؤں

For more visit (exponovels.com)

کے بہت کم لوگ آتے تھے کیونکہ لوگوں کا ماننا تھا کہ ندی کے قریب کسی

جن کا سایہ ہے اور رات کے وقت یہاں سے اکیلے نکلنے کی غلطی کوئی نہیں

کرتا تھا

خیر یہ تو ساری فرضی باتیں تھیں۔ حقیقت صرف اتنی تھی کہ کارب شاہ اپنی

بیٹی کے مردہ وجود کو اپنے ساتھ واپس لے آیا تھا

اور اس لاش نے گاؤں میں خاموشی پھیلا دی تھ

•••••

For more visit (exponovels.com)

ہمدردیاں حاصل ہو چکی تھی وہ جیت گیا تھا اسے گاؤں کا حکمران بنا دیا گیا تھا وہ

ضلع کا حکمران بن گیا تھا اس کا سکہ چلتا تھا لیکن وہ سکہ چلانے کے قابل کہاں

رہا تھا وہ اپنی بیٹی کو کھو چکا تھا سب کچھ جیت کر وہ ہار گیا تھا

حور بے ہوش تھی اسے دس دن تک ہوش نہ آیا اپنی بیٹی سے دور ہو کر وہ اپنی

زندگی ہار گئی کارب شاہ کی خوشی کو جشن کے طور پر منایا گیا وہ خوش نہیں تھا

لیکن اس کے باوجود بھی حویلی میں بہت بڑی پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا

جیسے خود سلطان شاہ نے ہینڈل کیا تھا۔ شاید وہ بھول چکے تھے کہ اس جیت کی

خاطر وہ کیا ہار چکا ہے

For more visit (exponovels.com)

انہوں نے اپنے بیٹے کی خوشی کو بہت دھوم دھام سے سیلیبریٹ کیا تھا یہ

الگ بات ہے کہ اسے اس کی کوئی خوشی نہیں تھی کارب شاہ اپنا سب کچھ ہار

چکا تھا وہ اس جیت کی خوشی کیا مناتا جبکہ اس کا اندر ہی ہار چکا تھا

اسے کسی چیز کا ہوش ہی کہاں تھا وہ تو بس اپنی حور کے لیے فکر مند تھا وہ اچھے

سے اچھے ڈاکٹر سے حور کا علاج کروا رہا تھا جو ابھی تک ہوش کی دنیا میں واپس

ہی نہیں آئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ڈاکٹر آتے اور ناامیدی جتا کر چلے جاتے کچھ لوگوں نے کہا تھا کہ اگر ٹھیک ہو بھی گئی تب بھی وہ ڈپریشن کے مریض بن جائے گی اس کے لئے بیٹی کا دکھ بہت بڑا تھا

اس کی حالت دیکھتے ہوئے سب سے پہلے تو مامی اور ان کے خاندان والوں نے تعلق ختم کیا تھا ماموں پھر ایک دو دفعہ اسے دیکھنے کے لیے آ گئے تھے لیکن مامی نے تو اس طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی کیونکہ لڑکی پاگل ہو چکی تھی یہ نہ ہو کہ کلالاں طلاق لے کر پھر سے ان کے سر پر بیٹھ جائے

For more visit (exponovels.com)

اس ڈر سے انھوں نے نہ تو اپنے شوہر کو دوبارہ اس کے لیے جانے دیا اور نہ ہی

خود اس طرف جانے کی غلطی کی تھی

تحفے طوائف تو وہ پچھلے ایک سال سے لے ہی رہی تھیں لیکن اب انہیں

تحفوں کا بھی لالچ نہیں رہا تھا کیونکہ کارب کے خاندان سے ہی عائمہ کا ایک

بہت بڑے گھرانے میں رشتہ ہو چکا تھا

اور باقی بچیاں تو ابھی چھوٹی تھی۔عائمہ کی شادی کا تقریباً سارا خرچہ کارب

نے اٹھایا تھا اور بہت دھوم دھام سے اس کی شادی کی تھی اور اب شادی کے

بعد وہ امریکا میں ایک آرام دہ زندگی گزار رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

۔لیکن حورالعین کی حالت صاف بتارہی تھی کہ وہ اتنی آسانی سے اپنی بیٹی کو

بھلانے والی نہیں ہے اور پھر جب اسے ہوش آیا

مامی نے اسے بہت سمجھایا کہ یہ سیاسی لوگ ہیں ان کے ساتھ ایسے ہی بنا کر

رکھنی پڑتی ہے کیا تم نے کبھی نہیں سنا کہ کسی سیاسی پارٹی والے کی بیٹی اغواہو

گئی ہے یا اس کا قتل ہو گیا یہ سب کچھ ہوتا رہتا ہے تبھی تو یہ لوگ اتنے برے

ہیں اسی لیے بہتر ہے کہ وہ فاطمہ کو بھلا کر ایک نئی زندگی کی شروعات کریں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

مامی سے تو اسے کسی اچھے کی امید تھی بھی نہیں لیکن ماموں نے بھی تو یہی سب کچھ کہا تھا کہ اللہ نے اس کی اتنی ہی زندگی لکھی تھی اب آگے بڑھ کر اپنی زندگی کی شروعات کرو

وہ نہیں چاہتے تھے کہ عائمہ کے رشتے پر کسی بھی طرح کا کوئی برا اثر پڑے ۔ظاہری سی بات ہے انہیں ان کی بیٹی زیادہ عزیز تھی اسی لئے تو اسے اس کی بیٹی کو بھول جانے کی بات کر رہے تھے لیکن وہ کیسے بھلا دے اس کی سسکیاں تو اسے ہر رات اپنے کانوں میں سنائی دیتی تھی وہ تڑپ اٹھتی تھی اپنی بیٹی کی

For more visit (exponovels.com)

حالت پر وہ اسے نہیں بھول سکتی تھی اس نے 28 دن تک اس کا لمس محسوس کیا تھا

اسے چاہا تھا اس نے سوچا تھا اس کے فیوچر کے بارے میں اس کی زندگی کے بارے میں

وہ کیسے بھول جاتی اسے جو اسے کبھی دو سال کی تو کبھی چھ سال کی دو پونیوں میں ہنستی کھیلتی نظر آتی تھی

تو کبھی اپنے سامنے ایک جوان دلہن کو دیکھتی تھی اس کی بیٹی جو اسے چھوڑ کر جا رہی تھی اسے ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر جا چکی تھی وہ کیسے بھول جاتی

For more visit (exponovels.com)

وہ تو چھوٹی سی تھی لیکن وہ اس کی ساری زندگی کے بارے میں سوچ چکی تھی

یہاں تک کہ اس کے بچپن سے لے کر جوانی یہاں تک کہ اس کی شادی سے

لے کر اس کی جدائی تک کو محسوس کر چکی تھی تو پھر وہ اس کی ادبی جدائی کو

کیسے محسوس کرتی اور کیوں نہیں کرتی

اس کی بیٹی تین دن تک اس جھونپڑی میں زندہ رہی تھی تڑپتی رہی تھی روتی

رہی تھی لیکن کوئی نہیں آیا تھا اتنے دنوں سے اس کی لاش کی بدبو بھی نے

محسوس نہ کی ہو ایسا کیسے ممکن تھا لیکن کسی نے اس جگہ کی طرف جھانکنے کی

For more visit (exponovels.com)

غلطی نہیں کی تھی صرف اس لئے کیونکہ وہاں پر جھوٹے قصے کہانیاں مشہور تھے

لوگ اتنے دن تک اس بدبو کو محسوس کر کے نظرانداز کرتے رہے کیونکہ انہیں لگتا تھا کہ وہاں کوئی جنگلی جانور مرا پڑا ہے

کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کارب شاہ کی بیٹی کی لاش ہے جسے کوئی انسان نہیں دیکھ پایا بلکہ کیڑے مکوڑے کھا گئے تھے

ہر رات اس کی درد سے چیخیں بلند ہوتی اس کی بیٹی نے کس طرح سے وہ وقت گزارا ہو گا

For more visit (exponovels.com)

وہ حساب لینا چاہتی تھی کارب شاہ سے اس سے پوچھنا چاہتی تھی کہ اگر وہ اپنی بیٹی کو سنبھال نہیں سکتا تھا تو کیوں لے کر گیا تھا اس سے دور اگر اس کے لیے سیاست اتنی اہم تھی تو چھوڑ دیتا اسے لیکن اس کی بیٹی کو موت کے گھاٹ کیوں اتار دیا گیا اس کرسی کی وجہ سے اس کی معصوم بیٹی کو چھین لیا گیا وہ بیٹی تھی شاید اس لیے اس کے ساتھ ایسا سلوک ہوا اگر وہ بیٹا ہوتا تو شاید ایسا کبھی بھی نہ ہوتا بلکہ وہ تو سب کا جگر گوشہ ہوتا سب کے لئے خاص ہوتا اس نے کہا تھا اسے بیٹا چاہیے لیکن وہ اسے بیٹا نہیں دے سکی تھی شاید اسی بات کی سزا دی تھی اس شخص نے اسے اس کی بیٹی کو ہمیشہ کے لئے چھین لیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اسے نفرت ہو رہی تھی اپنے آپ سے وہ کیسے اس شخص کی محبت میں ہر چیز کو بھلا گئی تھی کیسے اس شخص کی محبت نے اس نے اپنی بیٹی کو قربان کر دیا اس نے کیوں احتیاط نہیں کی تھی اس نے خود اپنی بیٹی اس کے حوالے کی تھی کہ وہ خود بھی قاتل تھی اپنی بیٹی کی اس کی بیٹی آج اس کے پاس نہیں تھی تو کہیں نہ کہیں وجہ وہ خود بھی تھی اس نے کارب شاہ پر اعتبار کیا تھا اور اس اعتبار کا انجام وہ دیکھ چکی تھی وہ اپنی بیٹی کو کھو چکی تھی کارب شاہ کل اسے اپنے ساتھ دوسرے ملک لے کر جا رہا تھا علاج کے لیے کیونکہ سب کو لگ رہا تھا کہ وہ پاگل ہو رہی ہے

For more visit (exponovels.com)

اور اسے علاج کی ضرورت ہے

لیکن سچ یہ تھا کہ اسے اب کسی کی ضرورت نہیں تھی اسے اپنے آپ کی بھی ضرورت نہیں تھی اسے ہر چیز سے الجھن ہونے لگی تھی ہر چیز سے نفرت ہونے لگی تھی اپنا دماغی توازن کھونے لگی تھی اسے اپنی بچی چاہیے تھی کسی بھی قیمت پر جو کہ اب ممکن نہیں تھا

ooooo

شاہ صاحب آپ کی بیوی ٹھیک تو ہو سکتی ہیں لیکن ذہنی ٹینشن کی وجہ سے وہ یہ مشکل ہو گیا ہے انہیں ایک بچے کی ضرورت ہے انہیں کیسے بھی اپنا بچہ واپس

For more visit (exponovels.com)

چاہیے اگر ہم ان کے لیے کسی بچی کا انتظام کرتے ہیں تو یقین ان کی صحت پر

اچھا اثر پڑے گا انہیں لگتا ہے کہ ان کی بیٹی زندہ ہے اور آپ کے پاس ہے اگر

آپ چاہتے ہیں کہ یہ پہلے کی طرح بالکل ٹھیک ہو جائیں تو آپ کو بچے کے

بارے میں سوچنا ہو گا

مسٹر کارب یقیناان کا بچہ ان کی صحت پر اچھا اثر ڈالے گا ورنہ اس کے علاوہ ان

۔کے ذہنی حالت کا اور کوئی علاج نہیں ہے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہ اپنے آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہیں اور ایسا کرنا یہ تب ہی

چھوڑ سکتی ہیں جب ان کے ساتھ ایک اور زندگی کو جوڑا جائے ڈاکٹر کی بات کو

وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا

لیکن ڈاکٹر فی الحال اس کی حالت ایسی نہیں ہے کہ ہم کسی اور بچے کے بارے

میں سوچ سکے ابھی ہمیں اپنی بیٹی کو کھوئے ہوئے تین مہینے ہوئے ہیں ان

تین مہینوں میں آپ اس کی حالت دیکھ سکتے ہیں ذہنی طور پر بالکل بھی ماوف

ہو چکی ہے اس کے لیے اپنی بیٹی کو مردہ قبول کرنا جیسے ناممکن ہو چکا ہے جب

میں اس کے سامنے آتا ہوں اسے لگتا ہے کہ میں نے خود اپنی بیٹی کا قتل کیا ہے

For more visit (exponovels.com)

مجھے میری معصوم بیٹی کا قاتل سمجھتی ہے لیکن آپ بتائیں کیا ایسا ممکن ہے کہ

ایک باپ اپنی بیٹی کو قتل کر سکتا ہے

وہ عورت ہے رو دھو کر اپنا دکھ بیان کر لیتی ہے لیکن میں اپنا دکھ کس کو سناؤں

کس کو بتاؤں کہ میں کتنی تکلیف میں ہوں اس نے اپنی بیٹی کھوئی ہے تو وہ

میری بھی تو بیٹی تھی میں نے بھی تو اپنی پہلی اولاد کو کھویا ہے لیکن یہ مجھے

میری ہی بیٹی کا قاتل کہتی ہے آپ اندازہ لگا سکتی ہیں میری اذیت کا وہ اسے

دیکھتے ہوئے ازیت سے بولا تھا

For more visit (exponovels.com)

تو پھر آپ کیا حل نکالتے ہیں اس مسئلہ کا وہ آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی

لیکن ان کی فیملی بھی انہیں قبول نہیں کر رہی تو آپ کیا کریں گے کیا چھوڑ

دیں گے اسے اس حالت میں کارب شاہ یہ آپ کی بیوی ہے آپ محبت کرتے

ہیں اس سے اسے آپ کی ضرورت ہے آپ اسے یوں بیمار نہیں چھوڑ سکتے

اگر آپ نہیں چاہتے کہ یہ پوری طرح پاگل ہو جائے تو اپنے اور ان کے فیوچر

کے بارے میں سوچیں اولاد اللہ کی دین ہے جس نے آپ کو ایک بیٹی سے

نوازا ہے اور آپ کو دوبارہ صاحب اولاد کرے گا لیکن اپنی بیوی کے لئے آپ

کو یہ قدم اٹھانا ہو گا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے سمجھا رہی تھی وہ پوری طرح حور کی ذہنی حالت کے بارے میں بتا چکا تھا جو حالت اس وقت حور کی تھی وہ اس کے لئے نا قابل برداشت تھی وہ اس کا دکھ بانٹ نہیں پا رہا تھا وہ اپنی تکلیف اسے سننا چاہتا تھا وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اپنی بیٹی کو کھو کر کس حالت میں ہے لیکن وہ اس حالت میں نہیں تھی کہ اس کے درد کو سمجھ پاتی

oooooo

کارب کہاں تھے آپ میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی میں کب سے آپ کو بول رہی ہوں کہ گھر چلے فاطمہ انتظار کر رہی ہو گی رو رہی ہو گی آپ

For more visit (exponovels.com)

کو پتا ہے وہ چھوٹی سی ہے نہیں رہ سکتی ہے لیکن آپ بہت لاپرواہ ہیں مجھے گھر

جانا ہے ابھی اور اسی وقت پتہ نہیں کہاں لے کر آ گئے ہیں مجھے وہاں میری

بیٹی اکیلی ہے آپ کو پتا ہے اسے اکیلے کتنا ڈر لگتا ہے

جب اکیلا خود کو محسوس کرتی ہے رونے لگتی ہے چیخنے لگتی ہے پتہ نہیں کیا

حالت ہوئی ہو گی اس کی اس جھونپڑی میں کتنا چیخی ہو گی کتنا روئی ہو گی اس

نے مجھے پکارا ہو گا آپ کو پکارا ہو گا

لیکن وہ معصوم جانتی نہیں تھی اس کا باپ انسان نہیں انسان کے روپ میں

چھپا بھیڑیا ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنے باپ کو اپنا محافظ سمجھتی ہو گی لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اس کا باپ

اس کی جان لے لے گا

وہ آہستہ آہستہ بولتی ہزیانی ہوتی جا رہی تھی کارب کے لیے اس کو سنبھالنا

مشکل ہو رہا تھا اسے تھام کر آہستہ سے اپنے سینے سے لگائے وہ اسے ان دل

چھیڑنے والی باتوں سے دور لے کر جانا چاہتا تھا وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا وہ بے

گناہ ہے اس نے کچھ نہیں کیا وہ اپنی بیٹی کا قاتل نہیں ہے وہ اسے بتانا چاہتا تھا

کہ وہ خود تڑپ رہا تھا سسک رہا تھا اس کا اندر مردہ ہو رہا تھا وہ دھاڑیں مار مار کر

For more visit (exponovels.com)

رونا چاہتا تھا وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس کے دکھ میں برابر کا شریک ہے اس نے اپنی بیٹی کو کھویا ہے لیکن وہ سے بتا نہیں پا رہا تھا

اسے اپنے سینے سے لگائے وہ آہستہ آہستہ اس کے بال سہلاتا رہا اسے خاموش کروانے کی کوشش کرتا رہا جب ڈاکٹر کہ باتیں یاد آنے لگیں اسے اس حالت سے نکالنے کے لیے اسے ایک اور اولاد کی ضرورت تھی

فاطمہ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا تھا لیکن وہ حور کو اس حالت میں بھی نہیں دیکھ سکتا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ دوسری اولاد کے بارے میں سوچے گا

For more visit (exponovels.com)

وہ جانتا تھا کہ یہ فیصلہ بہت مشکل ہے لیکن اب وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا حور کو اس حالت میں دیکھنا اس کے بس سے باہر تھا وہ اسے ایک نئی زندگی دینا چاہتا تھا

اسے یوں ہی اپنی باہوں میں بھرے وہ اس کے نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں اٹھاتا بیڈ پر لے آیا

فاطمہ کو واپس نہیں لایا جا سکتا اور نہ ہی فاطمہ کی جگہ کوئی اور لے سکتا ہے لیکن میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں تمہیں فاطمہ کے دکھ سے باہر نکالوں گا

اس کے ماتھے کو محبت سے چومتا وہ آہستہ آہستہ اسے بتا رہا تھا جبکہ اس کی

For more visit (exponovels.com)

سرگوشیوں میں فاطمہ کا نام سنتے وہ اس کی باہوں میں پڑی تھی اسے اپنی بیٹی

چاہیئے تھی کسی بھی قیمت ہے اور وہ اس کی بیٹی دینا چاہ رہا تھا

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو اس کے بازوں میں قید پایا ایک لمحے

کے لیے اسے اپنے ہی وجود سے نفرت ہوئی تھی

تو کیا وہ اپنی بیٹی کے قاتل کے ساتھ ساری رات گزار چکی تھی

اس کے قریب سے اٹھتی وہ واش روم میں جا بند ہوئی اس کا دل چاہا وہ چیخے

چلائے اپنے وجود کو نوچ ڈالے تو کیا اس شخص نے اس لیے اسے اپنے قریب

For more visit (exponovels.com)

رکھا تھا کل رات کو اس کی کمزوری کا استعمال کر گیا تھا اسے فاطمہ کا لالچ دے

گیا تھا اور اس لالچ میں اپنی ہوس مٹتا رہا

وہ کوئی غیر نہیں بلکہ اس کا شوہر تھا اس نے یہ سوچنے کی غلطی نہیں کی تھی

کیونکہ اس وقت اس کی سوچ پر صرف اور صرف فاطمہ سوار تھی جو اس کے

شوہر کی وجہ سے اس سے دور ہو گئی تھی تین مہینے سے وہ اس سے اتنی دور تھی

کہ وہ چاہ کر بھی اس کے قریب نہیں آ سکتا تھا

اسے اپنی ہوس مٹانے ہوتی تو اس کے پاس عورتوں کی کمی نہیں تھی۔ تو کیا وہ

اس سے اولاد چاہتا تھا کیا وہ اس سے ایک بار پھر سے فاطمہ چاہتا تھا نہیں وہ بیٹی

For more visit (exponovels.com)

کا طلبگار نہیں تھا یقیناوہ اس سے بیٹا چاہتا تھا تبھی تو اپنی بیٹی کو وہ ہمیشہ کے لئے

ختم کر چکا تھا

اب وہ اس سے فاطمہ نہیں بلکہ کسی اور کی امید رکھتا تھا وہ چاہتا تھا کہ فاطمہ کو

بھول جائے لیکن ایک ماں اپنی بیٹی کو کیسے بھول سکتی تھی وہ بھی اس بیٹی کو جو

اپنی باپ کے بے رحم ہاتھوں سے ماری گئی فاطمہ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا تھا

کوئی بھی نہیں

دل درد سے پھٹ رہا تھا وہ کیسے آگے بڑھنے کے بارے میں سوچتی اسے اس

کی بیٹی کا بے جان وجود نظر آتا وہ صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ تھا اس نے صرف

For more visit (exponovels.com)

اسے دیکھا تھا اور پھر ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی تھی جس کے بعد ہوش آیا

جب اسے پتہ چلا تھا کہ اس کی بیٹی کی وہ منوں مٹی تلے دبا چکے ہیں

وہ اتنا خود غرض بن گیا اس نے اپنی بیٹی کے بارے میں نہیں سوچا صرف ایک

سیٹ کے لیے سیاسی لوگ کوئی بھی حد پار کر جاتے ہیں یہ وہ سمجھ چکی تھی

یقینا وہ اگلے ووٹ کے لیے بھی تیاری کر رہا ہوں گا شاید وہ ایک اور بیٹی کو پیدا

۔ کر کے اسی طرح مار دے گا اس کا دل بد گماں ہو چکا تھا

وہ اسے چھوڑ کر چلی جانا چاہتی تھی وہ اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا

چاہتی تھی اس نے اپنے ماموں کو کہا تھا ماموں میں آپ کے ساتھ جانا چاہتی

For more visit (exponovels.com)

ہوں مجھے کارب شاہ سے طلاق چاہیے لیکن اس کی اس بات پر ماموں نے اس

کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے اور کہہ دیا اگر تمہارا گھر برباد ہوا تو آئمہ کا بھی برباد

ہو جائے اور وہ اپنی بیٹی کا سوچ رہے تھے

یہ دنیا مطلب کی تھی ہر کوئی اپنے مطلب کے لئے جیتا تھا وہ بھی جی رہے تھے

۔کارب اسے گھر سے نکلنے سے منع کر چکا تھا ہر وقت اس کے ساتھ ملازموں

کا ہجوم رہتا تھا تین مہینے تک یہ سلسلہ چلتا رہا اور جب اس کی ذہنی حالت زیادہ

بگڑنے لگی تو وہ اسے علاج کے لے آیا اور ڈاکٹر نے اس کا علاج یہی بتایا تھا کہ

اسے ایک اور اولاد دے دی جائے

For more visit (exponovels.com)

وہ پھر سے ماں بن گئی تو یقیناوہ فاطمہ کے دکھ سے ایک حد تک آزاد ہو جائے گی کارب بھی توایساہی چاہتا تھاوہ چاہتاہے کہ فاطمہ کے دکھ بھلا کر آگے بڑھے مشکل تھالیکن ناممکن نہیں ان سب سے وہ اس سے بدگمان ہوتی چلی جارہی تھی اس کواپنے وجود سے نفرت ہونے لگی تھی یہاں تک کہ وہ اب اولاد نہیں چاہتی تھی فاطمہ کی جگہ کسی کو نہیں دے سکتی تھی

ooooo

فاطمہ کو دور ہوئے چار مہینے ہو چکے تھے جب اس کی طبیعت خراب رہنے لگے ڈاکٹر نے آکر خوشخبری سنائی تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن وہ اس خوشی کی خبر سمجھتی ہی کہاں تھی یہ تو ناانصافی کی جا رہی تھی اس کی بیٹی کی جگہ کسی اور دے کر وہ دوبارہ ماں بننے والی تھی کارب بے حد خوش تھا اور کارب کے ساتھ سلطان شاہ صاحب بھی بے حد خوش تھے وہ دوبارہ دادا بننے والے تھے اور انہیں پوری امید تھی کہ اس دفعہ بیٹا ہو گا اس دفعہ وہ خود بھی اس سے سے کافی اچھے طریقے سے بات کر رہے تھے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے سے اپنی بیٹی کہہ رہے تھے وہ دو ٹکے کی لڑکی کل تک ان کے لیے کوئی وقعت نہیں رکھتی تھی آج کافی زیادہ اہمیت رکھنے لگی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اچانک ان کا رویہ کیسے بدل گیا

For more visit (exponovels.com)

لیکن اس نے ایک چیز نوٹ کی تھی کارب نے انہیں بالکل مخاطب کرنا چھوڑ دیا تھا ان کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتا تھا وہ ایک ہی گھر کی چھت کے نیچے رہتے تھے لیکن کچھ عرصہ سے جیسے ان کا کوئی تعلق ہی نہیں تھا وہ اس سے بات کرنے کے لیے مچلتے تھے لیکن کارب نظر انداز کرتا آگے بڑھ جاتا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اچانک ایسا کیا ہو گیا کہ ان باپ بیٹوں کے درمیان اتنا فاصلہ آ گیا

لیکن اسے تو جیسے اب کسی سے کوئی مطلب ہی نہ تھا اس کے لئے تو کارب کا وجود بھی نا قابل برداشت تھا کارب اسے خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتا

For more visit (exponovels.com)

تھا لیکن وہ تو جیسے خوشیوں سے روٹھ چکی تھی وہ اس کے ساتھ رہنا ہی نہیں

چاہتی

دو بار وہ اپنے ہی بچے کو مارنے کی کوشش کر چکی تھی اس کی وجہ سے کارب

بہت محتاط ہو گیا تھا وہ دو تین ملازموں کو ہمیشہ اس کے پاس رکھتا تھا

وہ اسے بہت بار سمجھانے کی کوشش کر چکا تھا کہ ان کی اگلی اولاد کبھی بھی

فاطمہ کی جگہ نہیں لے پائے گی فاطمہ ان کے لیے ان کی پہلی اولاد ان کی

محبت کی نشانی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ بہت کوشش کے باوجود بھی اپنی دوسری اولاد کے لیے اس کے دل میں

محبت پیدا نہیں کر پا رہا تھا وہ اس کے اندر اس کے جسم کے اندر تھی ایک

نازک جان تھی لیکن فاطمہ کے دکھ میں وہ ہر انسان کو بھلا چکی تھی

وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کے اندر اس کے بچہ کا وجود پل رہا ہے۔ کبھی

کبھی تو کارب کو اپنی دوسری اولاد غلطی لگنے لگتی تھی

اسے اتنی بار سمجھانے کے باوجود بھی حور پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا آخر اس کے

لیے فاطمہ سے اہم کیسے کچھ بھی نہیں تھا وہ فاطمہ کے لئے سب کچھ برباد

کر رہی تھی اپنا گھر اپنی زندگی وہ ہر چیز میں فاطمہ کو ڈھونڈ رہی تھی لیکن فاطمہ

For more visit (exponovels.com)

کا وجود ہی ختم ہو چکا تھا تو وہ اسے کہاں سے لا کر دیتا وہ دن رات دعائیں کرتا تھا

کہ اللہ اسے ایک اور بیٹی سے نواز دے جس کا نام وہ فاطمہ رکھے اور اپنی بیٹی کی

کمی کو پورا کر دے

وہ چاہتا تھا کہ ایک اور فاطمہ اس کی زندگی میں آئے اور وہ اس کا سایہ بن

جائے وہ سے کبھی تنہا نہ چھوڑے ہر وقت اس کے ساتھ رہ کر اس کا محافظ

بنے اس کی حفاظت کرے وہ اپنی بیٹی کو اپنے سے کبھی دور نہ کرے تنہا

چھوڑے وہ حور کے معاملے پر کسی پر اعتبار نہیں کرتا تھا اور نہ ہی اپنے ہونے

For more visit (exponovels.com)

والے بچے کے معاملے میں وہ اپنی ماں سے بھی کافی کھچا اور دور دور رہنے لگا

تھا

وہ بار بار روتی حور کے پاس ہی آتی تھیں اس نے اپنے اولاد کو کھویا تھا وہ کیسے

کسی اور ماں کی اولاد کا غم برداشت کر سکتی تھی اس نے کارب سے بات کی

تھی اسے سمجھایا تھا کہ وہ اپنی ماں سے دور نہ جائے ایک ماں کا درد وہ بہت

اچھے طریقے سے سمجھ سکتی تھی اس کی طبیعت خراب تھی ایسے میں اس نے

اس سے وعدہ لیا تھا اپنی ماں کو وقت دیا کرے گا

For more visit (exponovels.com)

اور پھر اسے خوش رکھنے کے لیے کہ وہ جیسے دکھاوے کی زندگی جینے لگا تھا

سب کے ساتھ کھانا کھاتا سب کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا اس کی شخصیت میں ٹھہراو

سا آگیا تھا

وہ حورالعین کے علاوہ اور کسی کو کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا وہ اپنی بیوی اور اولاد

کے لیے جینے لگا تھا باپ کے رشتے سے اس کا اعتبار اٹھ چکا تھا

اور پھر ایک شام اس کے گھر چاند سا بیٹا پیدا ہوا

اس خبر نے پورے گاؤں میں رونق لگادی تھی اور وہ جو بیٹی کی خواہش میں بیٹا

پا چکا تھا ٹھیک سے خوش بھی نہ ہو سکا

For more visit (exponovels.com)

ooooo

بیٹے کا نام جاگیر دار ذلاور شاہ رکھا گیا حویلی خوشیوں سے جگمگا اُٹھی تھی سلطان

شاہ کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ خوشی سے پاگل ہو جائیں

وہ ہر طرح سے اپنی خوشی کو منا رہے تھے

اور وہ اپنی گود میں چھوٹا سا بیٹا رکھے کب سے یہ سوچے جا رہا تھا کہ وہ کس

طرح سے ہے اسے حور کے پاس لے کر جائے وہ کیا بتائے گا اسے کہ فاطمہ کی

جگہ اس نے ایک بیٹے کو جنم دیا ہے

For more visit (exponovels.com)

یقیناً فاطمہ کی جگہ وہ اور کسی اولاد کو نہیں دے پائے گی لیکن پھر بھی وہ اس کا

بیٹا تھا

اور اس کی مامتا جو فاطمہ کے لئے تڑپ رہی تھی سسک رہی تھی وہ کیا بیٹے کے

آنے سے پوری ہو جائے گی

اسے یقین تھا بے شک ذلا اور کبھی فاطمہ کی جگہ نہ لے سکے لیکن پھر بھی ان کی

اولاد کی کمی پوری ہو جائے گی

oooooo

For more visit (exponovels.com)

حور دھیان کہاں ہے تمہارا ذلاور کب سے رو رہا ہے اور تم یوں بے حس بن کر بیٹھی ہو کیسی ماں ہو تم تمہیں ذرا ہوش نہیں ہے کہ تمہارا بیٹا تمہارے لمس کے لیے تڑپ رہا ہے وہ کمرے میں داخل ہوتا گرج دار آواز میں بولا آخر کتنا برداشت کرتا آج اس کے برداشت کی انتہا ہو گئی تھی وہ حور سے ذلاور کی طرف سے اتنی لاپرواہی کی امید کبھی نہیں کر سکتا تھا وہ فاطمہ نہ سہی لیکن اس کے وجود سے جنی ہوئی اولاد تھی وہ کیسے اپنی اولاد کے ساتھ ایسا سلوک کر سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اسے آئے دنیا میں ایک مہینہ ہو چکا تھا اور وہ اسے یہ سوچ کر وقت دے رہا تھا

کہ آج نہیں تو کل وہ اپنی اولاد کو قبول کر لے گی لیکن اتنی تکلیف اتنا درد سہنے

کے باوجود بھی اس کے دل میں جیسے ذلاور کے لیے کوئی محبت ہی نہیں تھی

پیدائش کے وقت اس نے ذلاور کو دیکھنے سے انکار کر دیا تھا صرف اس لئے

کیونکہ وہ بیٹی نہیں بیٹا تھا وہ اتنی سنگدل کیسے ہو گئی کہ اپنی اولاد سے منہ موڑ لیا

اتنی بے حسی کا مظاہرہ کیسے کر سکتی تھی اسے سمجھ نہ آیا وہ تڑپ اٹھا تھا اپنی اولاد

کی محبت میں

For more visit (exponovels.com)

وہ کیسے اس کی اولاد کے ساتھ ایسا سلوک کر سکتی تھی وہ اسے ٹھیک کرنے کے لیے زندگی کی طرف واپس لانے کے لیے اولاد کا تحفہ دے رہا تھا اور وہ اسے قبول نہیں کر رہی

کارب شاہ کا بیٹا سارا دن اس کے سامنے روتا بلکتا رہتا وہ اس پر ایک نظر نہیں ڈالتی تھی کہ کہیں اس کی فاطمہ کے ساتھ ناانصافی نہ ہو جائے

ذلاور کو دنیا میں لاتے ہوئے اس نے بہت تکلیف سہی تھی ڈاکٹر آپریشن کرنے پر مجبور ہو گئے تھے آپریشن کے بعد ذلاور شاہ اس دنیا میں تو آ گیا لیکن اسے حور نے دیکھا بھی نہیں اس کو یہی لگا کر شاید وہ اس وقت اس کنڈیشن

For more visit (exponovels.com)

میں نہیں ہے کہ اپنے بیٹے کا خیال رکھ سکے اس لیے وہ کچھ دنوں ملازمہ کے

رحم و کرم پر پلتا رہا اس کے بعد دادا دادی اس پر جان چھڑکتے تھے وہ خاندان کا

وارث تھا سب کے لئے بے حد عزیز تھا لیکن اپنی ہی ماں کے لیے بے مول

وہ سلطان شاہ کے جینے کی وجہ بن کر اس دنیا میں آیا تھا لیکن اس کی ماں نے

ایک نظر اسے دیکھا تک نہیں

یہ بات کارب کو بہت تکلیف دے رہی تھی وہ اس کا بیٹا تھا اس کے لیے بے

حد عزیز تھا ہاں یہ الگ بات ہے کہ فاطمہ کی جگہ نہیں لے سکتا تھا کیونکہ

فاطمہ اس سے دور جا چکی تھی چاہ کر بھی کبھی فاطمہ کو اپنی زندگی میں واپس

For more visit (exponovels.com)

نہیں لا سکتا تھا لیکن پھر بھی اللہ نے اس پر اپنا رحم کیا تھا اسے ایک بیٹے سے

نوازا تھا

لیکن حور اس قدر غیر زمداری کا مظاہرہ کرے گی یہ اس نے کبھی نہیں سوچا

تھا اسے بہت تکلیف ہو رہی تھی اپنے بیٹے کو اس حالت میں دیکھ کر یہی وجہ

تھی کہ آج وہ پھٹ پڑا

رو رہا ہے آپ کا بیٹا تو میں کیا کروں ایسے کسی ملازمہ کے حوالے کر دے ورنہ

اس کی دادی کے حوالے کر دے لیکن اسے میرے سامنے مت چھوڑا کرے

سے میں نہیں ہوں اسکی ماں اور نہ ہی میری اولاد ہے

For more visit (exponovels.com)

یہ آپ کی خوشیوں کی وجہ ہو سکتا ہے لیکن اس کے لیے آپ لوگوں نے مجھ

سے میری خوشی کی وجہ چھین لی میری فاطمہ کو چھین لیا

یہ تمہارا بیٹا ہے قبول کرو اسے اور خوش رہنے کی کوشش کرو حور ساری

زندگی پڑی ہے آگے وہ چلایا تھا بیماری کی وجہ وہ تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا لیکن

وہ پھر اپنے آپ کو تکلیف دیتی تھی

خوش۔۔۔وہ استہزایہ بولی

مجھ سے میری اولاد چھین کر آپ اپنی اولاد کی خوشیوں کا جشن منائیں گے تو

آپ چاہتے ہیں کہ میں بھی آپ کے ساتھ اپنی بیٹی کی موت کا جشن مناؤں تو

For more visit (exponovels.com)

ایسا نہیں ہو سکتا اب منائیں جشن اپنے بیٹے کی خوشیوں کا میں اپنی بیٹی کے آنسو

اکیلی بہالوں گی

سال ہونے کو آیا تھا لیکن اس کا درد ابھی بھی وہیں کا وہیں تھا وہ چاہ کر بھی اس

تکلیف سے باہر نہیں نکال پا رہا تھا

وہ تمہاری بھی اولاد ہے اس نے تڑپ کر بتایا

وہ صرف تمہاری اولاد ہے کارب شاہ میرا تم سے اور تمہاری اولاد سے کوئی

واسطہ نہیں ہے کیونکہ تم میری اولاد کے قابل ہو وہ اس کی آنکھوں میں

آنکھیں ڈال کے غرائی

For more visit (exponovels.com)

کب نکلو گی اس اپنی ہی قید سے بس کرو اب اس کہانی سے باہر آو جو تم نے خود

اپنے دماغ میں بنائی ہے بس کرد و حورا اپنے ہاتھ سے اپنا گھر برباد کر رہی ہو وہ

چلایا تھا

گھر اس دن برباد ہو گیا تھا جس دن آپ نے میری بیٹی کی جان لی تھی میں اسی

دن آپ کو چھوڑ کر چلی جاتی لیکن آپ نے مجھے مجبور کر دیا

آپ نے مجھے مار دیا ہے آپ کے سامنے حورالعین کا موجود تو ہے لیکن اس کی

روح اس کی بیٹی کے ساتھ دفنا دی گئی ہے میرا آپ سے آپ کے بیٹے سے

کوئی تعلق نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

میں نہیں جانتی کہ یہ سانس کب تک میرا ساتھ دے گی لیکن جب میں آپ

کو اور آپ کے بیٹے کو دیکھتی ہوں مجھے میری معصوم بیٹی یاد آتی ہے

چلیں جایئے یہاں سے اور جا کر دوسری شادی کر لیجئے کیونکہ آپ میرے

وجود کو حاصل کر سکتے ہیں لیکن روح نہیں۔کارب شاہ مجھے آپ کی ذات

سے کوئی بھی مطلب نہیں۔ نہیں چاہیے مجھے آپ کا بیٹا اپنی اولاد کے روپ

میں اور آپ بھی بس ختم کریں یہ محبت کے ڈرامے اور کتنا برداشت کریں

گے مجھے طلاق دیں اور اپنی زندگی سے نکال دیں کیونکہ میں جب تک آپ کی

زندگی میں رہوں گی آپ کے لیے تکلیف کی وجہ بنوں گی وہ کہہ کر وہاں رکی

For more visit (exponovels.com)

نہیں بلکہ روم سے باہر چلی گئی جبکہ وہ بھی غصے سے اپنے بیٹے کا ننھا وجود کر اور کمرے سے نکل گیا

جب سامنے سلطان شاہ کو پا کر ایک پل کے لئے رک گیا وہ کافی پریشان تھے لیکن کارب نے نظر انداز کر دیا وہ جانے لگا تھا کہ وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو گئے

مجھے معاف کر دو میرے بچے میں نے غلط کیا لیکن تمہیں الیکشن میں جتوانے کے لیے میں مجبور ہو گیا تھا مجھے تمہاری بیٹی سے محبت نہیں تھی بس اسی لیے شاید میں نے اسے ختم کرنے کا حوصلہ پیدا کر لیا

For more visit (exponovels.com)

جانتا ہوں میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے میں نے تمہاری ہنستی کھیلتی زندگی

برباد کر دی لیکن مجھے لگا تھا کہ جب ذلاور اس دنیا میں آ جائے گا سب کچھ

ٹھیک ہو جائے گا لیکن کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوا

حور کی بیماری بڑھتی جا رہی ہے میں یہ نہیں کہوں گا تم اسے چھوڑ دو لیکن تم

جس طرح زندگی گزار رہے ہو یہ بہت مشکل ہے ذلاور کو ایک ماں کی

ضرورت ہے اور تمہیں

کسی کی ضرورت نہیں ہے شاہ صاحب میں اپنا بیٹے اور بیوی کے ساتھ اپنی

زندگی میں بہت خوش اور مطمئن ہوں آپ نے جتنی آگ لگانی تھی لگا چکے

For more visit (exponovels.com)

تھے اور میری کمزوریوں کو استعمال کر کے اپنے مطلب پورے کرنا بند کریں

ویسے بھی میں آپ کے منہ نہیں لگنا چاہتا اور نہ ہی مجھے اپنی بیٹی کے قاتل سے

ہمدردی چاہیے اسی لیے بہتر ہے کہ مجھ سے دور ہی رہیں

ورنہ مت بھولے کہ میری بیٹی کو گھر سے غائب کرنے والے آپ ہی تھے

اس جھوپڑی میں چھوڑنے والے آپ ہی تھے آپ کی وجہ سے میں نے اپنی

بیٹی کو کھو دیا اب میں اپنی بیوی اور بیٹے کو نہیں کھونا چاہتا خدا کے لیے اب آپ

میری زندگی اور میرے پرسنل معاملات سے ذرا فاصلہ بنا کر رکھے

For more visit (exponovels.com)

میں آپ سے کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا نہ تو آپ میرے باپ

ہیں اور نہ ہی میں آپ کا بیٹا جس دن آپ نے میری بیٹی کا قتل کرنے کا ارادہ

کیا اسی دن آپ نے اپنے بیٹے کو بھی مار دیا

میں خاموش ہوں صرف اور صرف اپنی عزت اور اپنی ماں کے سہاگ کے

لیے ورنہ میں کبھی بھی آپ کو اپنی بیٹی کا قتل معاف نہیں کر سکتا

وہ کہہ کر اس کے قریب سے تیزی سے گزرتا وہاں سے نکل گیا

اسے افسوس تھا کہ اس کا باپ اپنی غلطی کو قبول کرنے کے بجائے نئے نئے

گیم کھیل رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ چاہتا تھا کہ کارب اپنے بیٹے کے نام پر دوسری شادی کر لے وہ بھی اس کے کسی دوست کی بیٹی کے ساتھ تاکہ اس کے دوستوں کے ساتھ ان کے بزنس کے تعلقات مضبوط ہو جائیں لیکن وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا اس کے باپ کی وجہ سے اس کی بیوی کی تکلیف میں تھی اس کا بیٹا اپنی ماں کے لمس کو تڑپ رہا تھا۔اس کی بیٹی دنیا جہاں سے رخصت ہو گئی تھی اور وہ چاہتا تھا وہ آگے بڑھ جائے اپنی حور اپنی زندگی کو چھوڑ کر تو ایسا تو ناممکن تھا

ooooooo

For more visit (exponovels.com)

اس کی آنکھ کھلی تو وہ بیڈ پر پڑی تھی اس کے ساتھ بیٹھا وجود جو کہ آنکھیں بند

کیے سر بیڈ کراون سے لگائے ہوئے تھا یقینا جاگ رہا تھا

اس نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اس سے پہلے جب اس کی آنکھ کھلی اس نے

اپنے آپ کو ہسپتال کے بیڈ پر پایا تھا

اور اب وہ اس شخص کے اتنے قریب واپس اسی بیڈ روم میں تھی جہاں سے وہ

ہوش و حواس سے بیگانہ ہوئی تھی لاتعداد سوچوں کی وجہ سے وہ کب بخار کی

لپیٹ میں آگئی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ نہ جانے کتنی دیر اس شخص کی

جانب دیکھتی رہی جو آنکھیں بند کئے اس کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے تھا اس کا

For more visit (exponovels.com)

بخار کم ہو گیا تھا لیکن وہ کافی دیر سے اس کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھ رہا تھا

وہ اس کو جانتی تھی وہ اتنا اچھا نہیں ہے جتنا اس کے سامنے بن رہا ہے وہ اسے بالکل بھی پسند نہیں تھا اور اس طرح کی حرکتیں کر کے وہ کبھی بھی اسے اچھا نہیں لگ سکتا تھا لیکن کیا وہ یہ سب کچھ اسے اچھا لگنے کے لیے کر رہا تھا

اس کے دل نے سرگوشی کی تھی اس نے ایک نظر اس شخص کو دیکھا اس کا دل بے ترتیب ہوا وہ بہت ہنڈسم پرسنیلٹی کا مالک تھا لیکن ایشام کو پھر بھی پسند نہ تھا وہ آہستہ سے اس کے قریب سے اٹھنے لگی تاکہ وہ جاگ نہ جائے

For more visit (exponovels.com)

لیکن اپنے ہاتھ کے نیچے حرکت محسوس کرتے وہ فوراً آنکھیں کھول کر اسے

دیکھنے لگا

!۔۔۔۔ جاگ گی تم

!۔۔۔۔اب کیسا محسوس کر رہی ہو

طبیعت کچھ بہتر ہوئی وہ اس کا گال چھوتے ہوئے کہنے لگا بخار اب کم ہو گیا تھا

جس طرح بے باکی سے اس نے اس کے گال کو چھوا تھا ویسے ہی بے باکی سے

اس کی گردن پر ہاتھ رکھا تو وہ سمٹ کر رہ گئی۔وہ پورے حق سے اپنا ہاتھ اس

۔کی گردن پر رکھیں اسے چھو رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

شکر ہے اللہ اللہ کر کے تمہارا بخار ٹوٹا کتنی زیادہ بیمار ہو جاتی ہو تم اپنے بابا کی

اتنی یاد آ رہی تھی کہ خود کو بیمار کر لیا یہ طریقہ مجھے بالکل پسند نہیں ہے

اگر تمہیں تمہارے بابا کی اتنی زیادہ یاد آ رہی تھی تو بتا دیتی مجھے بیمار ہونے کی

کیا ضرورت ہے میں تمہیں تمہارے بابا سے ملوانے لے جاؤں گا وہ آہستہ

سے اسے تھام کر اپنے سینے سے لگاتا کچھ عجیب سے انداز میں بولا

اس کا یہ انداز ایشام جہانگیر کو حیرت میں مبتلا کر گیا تھا کل تک تو وہ اس کے

باپ کا ذکر بھی نہیں سننا چاہتا تھا بلکہ اسے یہاں سے ہمیشہ کے لئے اپنے

For more visit (exponovels.com)

ساتھ امریکا لے کر جانے والا تھا سچ تو یہی تھا کہ امریکہ جانے کے خوف سے

ہی اس کی حالت خراب ہوئی تھی

اپنے باپ کے بنا ساری زندگی رہنے کی سوچ نے ہی اسے اس قدر بیمار کر دیا

تھا وہ کبھی بھی اپنے بابا سے دور نہیں جانا چاہتی تھی وہ اتنے دنوں سے اسے

ذہنی ٹینشن دے رہا تھا کہ وہ اسے ہمیشہ کے لئے اپنے ساتھ لے کر جا رہا ہے

اور یہاں موجود رشتوں کو ہمیشہ کے لئے یہی پر دفن کر دے کتنی اذیت ناک

تھی یہ سوچ اس کے لیے یہ سب کچھ سوچنا بھی سوہان روح تھا

For more visit (exponovels.com)

اور وہ اسے اس کے باپ سے الگ کرنا چاہتا تھا وہ بھی ساری زندگی کے لیے

اسی سوچ نے اسے اس حد تک پہنچا دیا تھا

آپ تو مجھے امریکہ لے کر۔۔۔۔وہ بول بھی نہیں پائی کہ باپ کے دور جانے

کے ڈر نے اس کی آنکھوں میں آنسو بھر دیئے تھے

ہاں ہم جائیں گے میری جان لیکن میں تمہیں تکلیف نہیں پہنچانا چاہتا۔ڈاکٹر

نے کہا ہے کہ تم نے کسی چیز کی بہت زیادہ ٹینشن لی ہے جس کے بعد تمہاری

حالت اتنی زیادہ خراب ہو گئی ہے ڈاکٹر نے بتایا کہ نئی نویلی بیوی کے لئے اس

For more visit (exponovels.com)

کے خاندان والوں کو چھوڑنا آسان نہیں ہوتا اسے اس چیز کے لیے وقت

چاہیے

میں سمجھ گیا تم اپنے بابا کو لے کر بہت زیادہ پریشان ہو اور ویسے بھی تم نہیں

چاہتی کہ تم ان سے دور ہو اور میں بھی تمہیں کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا

اس لیے میں کل ہی تمہیں ان سے ملنے کے لئے لے کر جاؤں گا میں تمہارے

ساتھ کسی طرح کی زبردستی نہیں کرنا چاہتا ایشام میں تم سے بہت محبت کرتا

ہوں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں میں نے زندگی میں بہت کچھ برداشت کیا

ہے

For more visit (exponovels.com)

میری ماں مجھ سے نفرت کرتی تھی اسے میرے وجود سے نفرت تھی حالانکہ

میں اسی کے وجود کا حصہ تھا لیکن میرے باپ کی وجہ سے اس نے ساری

زندگی مجھ سے نفرت کی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ اس کی زندگی میں جو کچھ برا ہوا

ہے اس میں کہیں نہ کہیں میرے وجود کا ہاتھ ہے

کہیں نہ کہیں اس کے پیچھے وجہ میں ہوں میری ماں کے ساتھ زندگی میں کبھی

بھی کچھ اچھا نہیں ہوا اپنے ماں باپ کو اس نے اپنے بچپن میں کھو دیا تھا شوہر ملا

تو میرے باپ جیسا جو انسان کہلانے کے لائق نہیں تھا اسے شوہر کہنا شوہر

کے رشتے کیا توہین کرنا تھا

For more visit (exponovels.com)

میری ماں کو مرے ابھی دن ہی کتنے ہوئے تھے کے وہ آمنہ کو لے آیا صرف

اس لئے تاکہ وہ یہ ثابت کر سکے کہ وہ جاگیر داروں کا خون ہے اور کوئی عورت

اس کی زندگی میں اتنی اہمیت حاصل نہیں کر سکتی کہ اسکے چلے جانے سے وہ

ختم ہو جائے

لیکن میں اس جیسا نہیں ہوں یقین مانو میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اور اگر

تمہارے بنا میں اپنی زندگی کے بارے میں سوچنا تو مجھے کچھ بھی نظر نہیں

آئے گا کچھ بھی نہیں میرے لیے جینے کی وجہ تم ہو تم سے زیادہ مجھے اور کسی

سے محبت نہیں ہے مجھے میرے باپ سے اس کے گھر کی دولت سے کوئی لینا

For more visit (exponovels.com)

دینا نہیں ہے اور نہ ہی میں کبھی ان سب چیزوں میں شامل ہونا چاہتا ہوں میں

تو اپنا گھر بنانا چاہتا تھا بسانا چاہتا تھا

تم جانتی ہو میری دادی ایک عرصے تک اپنی بیٹی سے ملنے کے لیے تڑپتی رہیں

لیکن میرے دادا اور میرے باپ کو کبھی ان پر رحم نہیں آیا تھا انہوں نے

ہمیشہ میری دادی کو میری پھوپھو سے دور رکھا ان کی شادی ہو جانے کے بعد

تو جیسے سب کچھ ہی ختم ہو گیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میرے باپ نے تو کبھی اپنی بہن کو اہمیت نہیں دی تھی۔بہن ان کے لیے اتنی غیر اہم تھی کہ انہوں نے کبھی اپنی خوشیوں میں بھی انہیں شامل نہیں کیا تھا ۔

لیکن میری دادی مجھے بتایا کرتی تھیں کہ میری ایک پھوپو بھی ہے وہ خود کبھی کبھار ان سے فون پر بات کرتیں تو میری بھی بات ان سے کروادیا کرتی تھیں ۔ ان سے بات کر کے بہت خوشی محسوس کرتا تھا

وہ اسے دیکھتے ہوئے بول رہا تھا اور وہ خاموشی سے اپنی ماں کے بارے میں سن رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

جب تم پیدا ہوئی ہم گئے تھے تمہارے گھر اور اسی دن پھوپو نے کہا تھا کہ تم

میری ہو تم پر میرا حق ہے تم ذلاور شاہ کی دلہن بنو گی یہ فیصلہ تمہاری ماں نے

کیا تھا ان کی یہ خواہش تھی جس کا اظہار انہوں نے میرے سامنے کیا تھا

تم ہی بتاؤ میں اس خواہش کا احترام کیسے نہ کرتا۔ لیکن ایک دن سب کچھ بدل

گیا دشمنیاں بھرنے لگی میرے بابا نے سیاست میں قدم رکھا تو ہر کوئی ان کا

دشمن بن گیا اور ان کے سب سے پہلے دشمن تمہارے تایا تھے

جو اکثر غلط خبریں پھیلا دیتے تھے بابا سیاست میں تھے اس لیے انہیں بدنام

کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی تھی تمھارے تایا صحافی تھے لیکن انہوں

For more visit (exponovels.com)

نے ہمیشہ دوسری پارٹی کا ساتھ دیا تھا ہمارے صحیح ہونے کے باوجود بھی وہ ان

کے آگے بھکے ہوئے تھے یہ کہنا غلط نہیں ہو گا

میں خود کو یا اپنی بنائی گئی کہانی کو صحیح غلط نہیں کہتا لیکن یہ سب کچھ میری

دادی کہا کرتی تھیں اور میری دادی کبھی غلط نہیں کہتی تھیں اگر ان کا بیٹا غلط

ہوتا تو وہ اسے غلط کہتیں

بابا کی سب سے بڑی غلطی اس کا سیاست میں آنا تھا اور پھر سیاست کو اپنا جنون

سمجھ لینا تھا ۔

For more visit (exponovels.com)

جب میرے بابا سیاست کی سب سے اونچی کرسی پر بیٹھنے جا رہے تھے تب

تمہارے تایا نے یہ خبر پھیلا دی کہ میری ماں گھر سے بھاگ گئی

ہر جگہ یہ خبر چلنے لگی تھی اور ہم جانتے تھے کہ وہ بھاگ کر نہیں گئی بلکہ وہ

سکون کی تلاش میں گئی ہے اس نے میرے باپ کے نام ایک خط بھی چھوڑا

تھا میری ماں تو واپس نہیں ملی ایشام

ان غلط خبروں کی وجہ سے تمہارے تایا میرے بابا کے آدمیوں کے ہاتھوں

مارے گئے لیکن کسی نے غلط گواہی دی کہ ان کا قتل میرے بابا نے کیا ہے

For more visit (exponovels.com)

بابا کوئی بہت اچھے انسان نہیں ہیں ایشام میں یہ نہیں کہوں گا کہ وہ قاتل نہیں ہیں نہ جانے کتنے لوگوں کی زندگی ان کے ہاتھوں ختم ہوئی ہیں لیکن تمہارے تایا کے قاتل نہیں تھے انہیں بہن سے محبت نہ سہی لیکن پھر بھی وہ اپنی بہن کا گھر اس طرح برباد نہیں کر سکتے تھے

تمہارے تایا کے قتل کے بعد ہمارے بیچ دشمنی پیدا ہو گی جو تھوڑا بہت ملنا تھا دونوں خاندانوں میں سب ختم ہو گیا تمہارے بابا نے ہم سے ہر طرح کا تعلق ختم کر دیا یہاں تک کہ وہ یہ منگنی بھی ختم کر دینا چاہتے تھے یہ منگی ان کے

For more visit (exponovels.com)

لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی لیکن یہ منگنی اہمیت رکھتی تھی میرے لیے

میری پھوپھو کے لیے ان کا خواب تھا تمہارے بابا نے میری پھوپھو کے

سامنے شرط رکھی کہ اگر وہ ہم سے کسی طرح کا کوئی تعلق رکھیں گیں تو وہ ان

سے ہر طرح کا تعلق ختم کر دیں گے

لیکن اس کے باوجود بھی پھوپھو نے ہم سے رابطہ ختم نہ کیا کبھی کبھار ہی سہی

لیکن اپنے شوہر سے چھپ کر وہ ہم سے بات کر لیا کرتی تھیں

خود پر ٹوٹنے والے قیامت سے مجھے آگاہ کرتی تھیں میرے باپ کی وجہ سے

ان پر کتنے ظلم و ستم ڈھائے جاتے تھے یہ مجھے پتہ تھا تمہاری امی کو قاتل کی

For more visit (exponovels.com)

بہن کہا جاتا تھا اور یہ سب کچھ کرنے والی تمہاری تائی تھی وہ آج ہر راز فاش کر رہا تھا اور اس کے چہرے کی بے یقینی بھی اس سے چھپی نہ تھی

میری پھوپھو کہتی تھی اور دن رات ان پر ظلم کرتے تھے اور میری پھوپھو اپنے شوہر کو بتا بھی نہیں سکتی تھی کہ ان کے ساتھ کیسا رویہ رکھا جا رہا ہے

میری ماں کے بعد میری پھوپو ہی میرا سہارا تھیں ان سے بات کر کے میں اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لیا کرتا تھا لیکن دادی کے انتقال کے بعد وہ سلسلہ بھی ختم ہو گیا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

بابا دوسری شادی کر چکے تھے وہ اپنے آپ کو ہر چیز سے الگ کر کے صرف اور

صرف سیاست میں اپنا نام بنانے کے جنون میں آگے ہو گئے تھے انہیں کوئی

مطلب نہ تھا ان کا بیٹا کیسی زندگی گزار رہا ہے وہ اپنی بیوی کو بھلا چکے تھے وہ

بیوی جس سے وہ محبت کا دعوی کرتے تھے اور میں اپنی ماں کی جگہ دوسری

عورت کو قبول نہیں کر سکتا تھا

تم کیا کہتی ہو کیا محبت اتنی بے مول ہے کہ اس کی جگہ کسی اور کو بٹھا کر پرانی

محبت کو بھلا دیا جائے کیا محبت کو بلایا جا سکتا ہے میں تو اس چیز کو قبول نہیں کرتا

ایشام میں تمہاری جگہ کسی کو نہیں دے سکتا چاہے زندگی میں کوئی بھی

For more visit (exponovels.com)

موڑ کیوں نہ آئے میری زندگی میں تمہاری جگہ کوئی نہیں دے سکے گا تو

کیسے اتنی آسانی سے کسی دوسری عورت نے میری ماں کی جگہ لے لی مجھے سمجھ

میں نہیں آتا کہ کیسے وہ عورت میرے باپ زندگی میں اس کی بیوی کے روپ

میں آگئی جب کہ میرا باپ میری ماں سے محبت کا دعویدار تھا

مجھے اس عورت سے نفرت ہے

میری ماں نے کبھی مجھے محبت نہیں دی کبھی میں نے اس کے لمس کو محسوس

نہیں کیا آٹھ سال تک وہ میرے ساتھ رہیں اسے دیکھتا رہا وہ ٹوٹی بکھڑی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

حالت میں میرے سامنے ہوا کرتی تھی اسے کسی چیز کی کمی نہ تھی میرا باپ

اس سے بے تحاشہ محبت کرتا تھا

میرے باپ کے لئے وہ سب کچھ تھی لیکن پھر بھی وہ کبھی زندگی کی طرف

لوٹ کر نہ آسکی کیونکہ میرا وجود اس کے لئے تکلیف کا باعث تھا

میں نہیں جانتا تم میری ان باتوں سے کیا اخذ کرو گی لیکن کبھی میرا دل چاہتا

ہے کہ میں اپنا سارا دکھ ساری تکلیف تمہارے سامنے بیان کر دوں تمہیں

مجھ سے محبت نہ سہی تو ترس ہی آجائے

For more visit (exponovels.com)

ایشام تم ایک بہت پیاری لڑکی ہو میرے ساتھ نبھا کر لو گی محبت نہ سہی لیکن

تم میرے ساتھ میری ہو کر رہ لو گی میں تم سے محبت نہیں مانگتا میری محبت

ہم دونوں کے لیے کافی ہو گی بس قبول کر لو اپنے اور میرے رشتے کو جانتا

ہوں میری وجہ سے تمہارے بابا کی بہت زیادہ انسلٹ ہوئی ہے اس کے لیے

تم بہت زیادہ ناراض ہو مجھ سے تمہارا ناراض ہونا بنتا بھی ہے میں نے سچ میں

بہت برا کیا ہے۔ لیکن اس وقت تمہیں کسی اور کا ہونا دیکھ کر دماغ خراب ہو

گیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن میں ایک برا انسان نہیں ہوں میں سچ کہتا ہوں اپنے بابا جیسا نہیں ہوں

اور میں کبھی بھی ان کے جیسا بننا نہیں چاہتا وہ سب کو خوش رکھنا چاہتے تھے وہ

چاہتے تھے کہ وہ اپنے باپ کے لئے کچھ ایسا کریں کہ ان کے لئے باعث فخر

بن جائیں لیکن انہوں نے کبھی اپنی ماں کے لئے کچھ ایسا نہیں کرنا چاہا وہ

صرف اپنے بابا کے لیے ان کے اچھے بیٹے بننا چاہتے تھے لیکن میں اپنی ماں کا

اچھا بیٹا بننا چاہتا ہوں

سیاست سے نفرت ہے مجھے اس کی اس سیاست کی وجہ سے میں نے اپنی ماں

کو کھو دیا اس سیاست کی وجہ سے میں نے اپنے باپ کو کھو دیا اپنی دادی کو کھو دیا

For more visit (exponovels.com)

اور جانتی ہو اس سیاست کا اصل نام کیا تھا سید جاگیر دار سلطان سکندر

شاہ۔اس آدمی نے ہمیں برباد کر دیا اس کی وجہ سے میری ماں برباد ہو گئی میرا

باپ برباد ہو گیا

لیکن اللہ نے اسے اس کے کیے کی سزا دی ہے وہ شخص کسی کا بن کر نہیں رہ

سکا وہ شخص میرے باپ کو بھی اپنے جیسا بنا گیا ہے اسی لیے مجھے اپنے باپ

سے نفرت ہے کیونکہ میرا باپ اس شخص کے جیسا ہے

میں مانتا ہوں میرے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا تمہارے لئے

مشکل ہے لیکن میں تم سے کچھ کہنا نہیں چاہتا میں اپنی زندگی کا سب سے تلخ

For more visit (exponovels.com)

باب تمہارے سامنے کھول کر رکھ چکا ہوں اگر تم میرے ساتھ میری تکلیف

نہیں بانٹ سکتی میرے ساتھ زندگی نہیں جی سکتی تو مجھے اپنے سہاتھوں ے

زہر دے جاو ایشام کیونکہ مجھ میں اتنا حوصلہ نہیں ہے کہ میں تمہیں چھوڑ

دوں میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں میری زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت

تم رکھتی ہو تم ہی میری جینے کی وجہ ہو مجھے اور کسی سے کوئی مطلب نہیں میں

تمہیں دنیا سے دور لے کر جانا چاہتا ہوں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں تمہیں ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتا ہوں تمہارے ساتھ ایک نئی زندگی کی

شروعات کرنا چاہتا ہوں میں تم سے وعدہ کرتا ہوں میں کارب سکندر شاہ جیسا

کبھی نہیں بنوں گا اچھا باپ بنوں گا لیکن تم مجھے چھوڑ کر مت جانا کوئی نہیں

ہے میرا جس سے میں اپنا درد شیئر کر سکوں جسے اپنی تکلیف بتا سکوں

تمہارے بغیر نہیں جی سکوں گا

میں آج ہی تمہارے بابا کے پاس لے کر جاؤں گا تم ان سے مل لینا لیکن پلیز

اب بیمار مت ہونا تمہاری بیماری سے مجھے ڈر لگتا ہے مجھے ایسا لگتا ہے کہ تم مجھ

سے دور جا رہی ہو وہ اسے اپنے سینے سے لگائے اپنے ہی بتائے جا رہا تھا جب کہ

For more visit (exponovels.com)

وہ آنکھیں بند کیے کب سے اس کی سن رہی تھی اس کی بات ختم ہونے پر اس

نے آنکھیں کھول کر اس کے چہرے کو دیکھا تھا اس کی آنکھوں میں نمی

اتر رہی تھی

کیسا ہو گا وہ بچہ جس کی ماں آٹھ سال تک اسے دھتکارتی رہی۔ جس کی ماں

آٹھ سال تک اس کے سامنے ہو اور اسے محبت سے اپنے پاس نہ بلائے

اسے اس آٹھ سال کے معصوم بچے م پر ترس آرہا تھا کیسے گزارے ہوں گے

اس نے اپنی زندگی کے وہ تلخ ماہ و سال

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیسا محسوس کرتا ہو گا وہ جب اپنی ہی ماں اسے نظر انداز کرتی ہو گی وہ محسوس کر چکی تھی یہ تکلیف اس کا باپ اسے نظر انداز کرتا تھا خاموشی سے اس کے پاس سے گزر جاتا تھا لیکن اس کے پاس ماں کی ٹھنڈی آغوش تھی جس میں چھپ کر اپنا درد بیان کر پاتی تھی لیکن ذلاور وہ کس سے بیان کرتا ہو گا اپنی تکلیف

وہ اس سے شکایت لگا رہا تھا اپنی ماں کی روائیوں کی وہ بکھڑا ہوا انسان تھا لیکن کیسا محسوس کرتی ہو گی وہ ماں جو اپنی اولاد کو نظر انداز کرتی ہو گی ایشام کتنی دیر سوچتی رہی دل میں درد سا اٹھنے لگا تھا کہ کتنا مشکل وقت گزارا تھا اس

For more visit (exponovels.com)

شخص نے اور اس کے پاس صرف اور صرف محبت کے لئے آیا تھا کیا وہ اب

بھی اس کی محبت کے قابل نہیں تھا

اس کا دل چاہا کہ وہ اپنا سارا دکھ اس کی کی گئی زیادتی سب بھول کر اس کی

زندگی میں خوشیاں بھر دے

لیکن یہ بھی تو نہیں بھلایا جا سکتا تھا آخر اس شخص نے اس کے ساتھ غلط کیا تھا

اس کے باپ کی کتنی بے عزتی ہوئی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کس طرح اس نے زبردستی گن پوائنٹ پر اسے اپنے نکاح میں لیا تھا اس کا

طریقہ غلط تھا کیونکہ وہ اپنی پھوپھو سے کیے ہوئے آخری وعدے کو بھلا نہیں

سکتا تھا

لیکن پھوپو سے کیے وعدے کے لئے پھوپھو کی بیٹی کو اس حد تک تکلیف پہنچانا

قید کر لینا اسے تکلیف دینا

لیکن کیا وہ قید میں تھی کیا وہ تکلیف دے رہا تھا اسے نہیں اس نے تو اسے کوئی

تکلیف نہیں دی تھی بلکہ یہاں لا کر اس نے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی

تھی اس سے آج تک وہ اپنے جائز حق کے لیے اس کی اجازت کا منتظر تھا

For more visit (exponovels.com)

کیا وہ غلط تھا اس کا دل اس سے سوال کر رہا تھا تھا وہ غلط تھا اس میں کوئی شک

نہیں تھا لیکن اتنا بھی غلط نہ تھا جتنی اسے سزا ملی تھی

ویرانیاں اکیلا پن زندگی کے 26 سال اس نے کس طرح سے کاٹے تھے یہ وہ

تو صرف وہی جانتا تھا اور اب وہ اپنے باپ کو اس تکلیف سے روشنا کرنا چاہتا تھا

جو اس کی ماں نے سہی تھی اسی لئے تو وہ اس سے دور ہو گیا لیکن کیا وہ اس سے

دور ہو کر خود خوش رہ سکا کیا اس نے سب سے دوری بنا کر اپنی خوشیاں حاصل

کر لیں نہیں وہ بھی تنہا تھا اکیلا تھا اس سے اس کا ساتھ مانگ رہا تھا وہ قسمت

سمجھ کر ان سب چیزوں کو قبول بھی کر سکتی تھی

For more visit (exponovels.com)

خود میں تھوڑا سا حوصلہ لا کر وہ شخص کو ویرانیوں سے نکال بھی تو سکتی تھی یہ

بھی تو ہو سکتا تھا کہ اللہ نے اسی کو چنا ہو اسے زندگی کی طرف لوٹانے کے لیے

ہو سکتا ہے اللہ نے اسے چنا ہو اس کی زندگی کو خوشیوں سے بھرنے کے لیے

وہ تو اسے اس کے باپ کے پاس بھی لے کر جا رہا تھا یقیناً اس کی خوشی کے

لیے ایسا کر رہا تھا ورنہ وہ شخص جس نے اس کی پھوپو کو اتنی اذیت اور تکلیف

دی تھی اس کے پاس کیوں لے جاتا

وہ اس کی خوشی کے لئے اسے اس کے باپ کے پاس لے جانے کو تیار ہو گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اسے کیا کرنا چاہیے وہ سوچ رہی تھی وہ اب تک اسے سینے سے لگائے خاموش

بیٹھا تھا اس کے بالوں کو آہستہ آہستہ انگلیوں سے سہلاتا وہ نہ جانے کن

سوچوں میں گم تھا

کتنی ہی دیر وہ یوں ہی اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی اپنی پوزیشن کا احساس

ہوتے ہی فوراً اس سے الگ ہوئی تھی

مجھے فریش ہونا ہے وہ کچھ گھبرائے ہوئے لہجے میں گویا ہوئی یوں اس کو اس

قدر قریب پا کر اس کے گال سرخی چھلکنے لگے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

او میں سہارا دیتا ہوں وہ اسے سہارا دے کر کھڑا کرنے لگا کمزوری کے باعث

اسے چکر آرہے تھے وہ خود ہی اسے تھام کر اپنے ساتھ واش روم میں لے کر

گیا اس کا منہ دھلوا کر اسے اپنے ہاتھوں سے برش کروانے لگا اس کی یہ

حرکت اسے عجیب لگی لیکن پھر وہ اسی طرح مگن اپنا کام کر رہا تو وہ بھی بنا

مزاحمت کیے اس کے ہاتھوں سے برش کرنے لگی اس کے ہاتھ پر کنولا پاس ہو

چکا تھا جس کی وجہ سے اسے ہاتھ میں تھوڑی بہت تکلیف ہو رہی تھی یقیناً وہ

اسے اس تکلیف سے بچانے کے لئے کر رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اچھا ہے اس کے دل نے سرگوشی کی تھی لیکن اس نے اپنے دل کو ڈانٹتے

ہوئے خاموش کروادیا تھا

آج اس کی باتوں سے وہ خود بھی اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ برا نہیں تھا لیکن وہ

۔ اچھا بھی نہیں تھا

ہم بابا کے پاس کب جائیں گے اس کے ساتھ باہر آتے ہوئے اس نے ایک

بار پھر سے پوچھا تھا کہیں وہ اپنی بات سے مکر ہی نہ جائے اس کا کیا تھا اور

جاگیرداروں کے بارے میں تو سن اس نے بھی بہت کچھ رکھا تھا

For more visit (exponovels.com)

تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ میں تمہیں تمہارے بابا کے پاس لے چلوں گا وہ اسے بیڈ

پر بیٹھاتا ناشتے کا کہتے ہوئے باہر نکل گیا تھا

جب کہ وہ کتنی دیر وہیں بیٹھی اس کی باتوں کے بارے میں سوچتی رہی

انسان اپنی زندگی میں ہر دکھ کر سکتا ہے لیکن اپنی ماں کا نظر انداز کرنا

برداشت نہیں ہوتا کیونکہ وہ واحد ہستی ہے جو اولاد کو اپنا قتل تک معاف کر

دیتی ہے نجانے اس عورت نے خود میں اتنا حوصلہ کیسے پیدا کیا ہو گا کہ اپنے

ہی کوکھ سے جنی ہوئی اولاد کو اپنی محبت کی آغوش میں نہ آنے دیا

For more visit (exponovels.com)

وجہ کوئی بھی کیوں نہ ہو لیکن حورالعین نے ذلاور شاہ کے ساتھ زیادتی کی تھی

اس کا حق چھینا تھا

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو اس نے کمرے میں اپنے آپ کو بالکل تنہا پایا تھا شاید وہ

یہاں کہیں نہیں تھا رات کا کھانا کھا کر وہ ایک بار پھر سے گہری نیند سو گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

وہ اس کے پاس ہی بیٹھا رہا تھا رات سے ہی وہ اپنے دل میں ایک الگ طرح کی فیلینگ محسوس کر رہی تھی اس نے پہلی بار اس کے لئے کچھ اچھا محسوس کیا تھا رات پہلی بار وہ اسے کچھ اچھا لگا تھا۔ وہ کچھ حد تک ہی صحیح لیکن اسے جان گئی تھی

اس کے ماضی کو سوچتی تو ایک بار پھر سے اس کی تکلیف کی سوچ اس کے ارد گرد گھومنے لگی تھی

اس نے بہت کچھ برداشت کیا بچپن سے لے کر جوانی تک اس کی زندگی بھی آسان نہیں تھی یہ تو کل وہ اس کے لہجے سے ہی سمجھ گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن سوال یہ تھا کہ کیا اس کے ساتھ وہ کامیاب زندگی گزار سکتی ہے اسے کیا کرنا چاہیئے کیا اللہ نے اسے اسی لئے اس کی زندگی میں بھیجا تھا تاکہ وہ اس کی زندگی آسان کر سکے۔ کیا وہ اس کی خوشی کی وجہ تھی وہ بس مسلسل یہی سب کچھ سوچ رہی تھی ذلاور نجانے کہاں تھا وہ کمرے میں رہ رہ کر اکتا چکی تھی اس نے نوٹ کیا تھا اس کا شوہر نہیں چاہتا کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور سے کسی بھی طرح کا تعلق رکھے لیکن وہ ایسی نہیں تھی وہ سب سے مل جل کر رہنے والی لڑکی تھی اسے خود تک یا ایک ہی شخص تک محدود رہنا پسند نہیں تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

اس کی حالت میں کوئی سدھرا نہیں آرہا تھا دن گزرتے جارہے تھے اور اسے

اب تک ذلاور کی ذات سے کوئی مطلب ہی نہ تھا اسے کسی سے کوئی مطلب

نہیں تھا اسے صرف اور صرف فاطمہ سے مطلب تھا

جو دنیا چھوڑ کر جا چکی تھی اس نے بہت سمجھایا اس کا دھیان ذلاور کی طرف

کرنے کی کوشش کی لیکن وہ اپنی ضد پر انتہائی پکی تھی اس نے کہہ دیا تھا کہ

آپ کے بیٹے سے یا آپ سے کوئی مطلب نہیں میں آپ کے بیٹے اور آپ کی

ذات سے کوئی مطلب نہیں رکھنا چاہتی

اس کے بعد کارب شاہ ہار گیا اس نے اسے کہنا ہی چھوڑ دیا

For more visit (exponovels.com)

دیکھتے دیکھتے دس ماہ گزر چکے تھے

وہ خاموش ہو گئی تھی اس کا ذلاور اس کے سامنے پڑا ہوتا رہتا ہے روتا تھا سسکتا تھا لیکن اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا جیسے وہ اس سگی نہیں سوتیلی ماں ہو

کارب نے بہت وقت تک اسے بہت سمجھانے کی کوشش کی تھی اس نے چلا چلا کر بتانے کی کوشش کی تھی کہ اس کی اولاد ہے اس سے نہ منہ پھیرے لیکن وہ اس کی یا پھر کسی اور کی کوئی بھی بات سننا ہی نہیں چاہتی تھی اسے کسی سے کوئی لینا دینا نہیں تھا لڑئی بھرنے پر وہ طلاق مانگتی تھی۔اور وہ کارب دے نہیں سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس نے اپنے بچے سے کوئی تعلق نہیں رکھنا تھا شاید وہ بدلا لے رہی تھی انتقام

لے رہی تھی شاید وہ کارب شاہ سے اپنی بیٹی کی موت کا بدلہ لے رہی تھی

کیونکہ اس کے لئے اس کی بیٹی کا قاتل باپ ہی تھا

ooooo

ایشام بیٹا تم یہاں آؤ نا ادھر آؤ وہ کچن کے دروازے پر رک گئی تھی اس اسے

وقت بہت بھوک لگی تھی اور وہ بھی یہاں کہیں نہیں تھا اسی لئے خود ہی کچن

تک چلی آئی

For more visit (exponovels.com)

لیکن اندر آمنہ بیگم کو کھانا بناتے دیکھ وہ وہی دروازے پر ہی رک گئی تھی اسے دیکھ کر بہت خوشی سے اس کی طرف بڑھ رہی تھیں وہ ان کی خوش اخلاقی پر مسکراتے ہوئے ان کے پاس آگئی تھی یہ عورت اسے کبھی بھی بری نہیں لگی تھیں وہ یہاں اتنے دنوں سے رہ رہی تھی لیکن اسے ان کا انداز بہت پیارا لگا تھا

وہ بہت پیار کرنے والے عورت تھیں نہ جانے ان کا بیٹا ان کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کرتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

آنٹی ذلاور آپ سے اتنا تلخ لہجے میں بات کیوں کرتے ہیں وہ آپ کو پسند کیوں

نہیں کرتے آپ تو اتنی اچھی ہیں اس کے اچانک سوال کرنے پر آمنہ پریشان

ہو گئیں وہ چند دن سے اس گھر میں رہ رہی تھیں لیکن ذلاور کی روٹین کو بہت

اچھے طریقے سے سمجھ گئی تھی

چہرے پر مسکراہٹ سجا کر انہوں نے اس کے گال کو چھوا

سوتیلی ہوں نہ بیٹا یہ دنیا تو سگی کو بھی سوتیلی کر دیتی ہے۔اور پھر میں تو ہوں

ہی سوتیلی ہم چاہے کتنی بھی کوشش کیوں نہ کر لیں وہ کبھی بھی مجھے اپنا ماں

نہیں مانے گا

For more visit (exponovels.com)

میں نے بہت کوشش کی اسے اپنا بنانے کی چار سال تک میں نے اپنی کوشش جاری رکھیں اور پھر تنگ آ کر وہ یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلا گیا

میری اپنی کوئی اولاد نہیں ہے میری تمام ممتا پر صرف اور صرف ذلاور کا حق تھا لیکن اس نے کبھی اپنا حق نہیں لیا کیونکہ اسے لگتا ہے کہ میں نے اس کی ماں کی جگہ پر قبضہ کیا ہے وہ اپنی ماں کی جگہ پر کسی دوسری عورت کو قبول نہیں کر سکتا ۔

exponovels

For more visit (exponovels.com)

یہی وجہ ہے کہ میں کبھی اس کی ماں نہیں بن پائی اپنی ساری کوششوں کے

باوجود بھی میرا اور ذلاور کا سوتیلا رشتہ ہے جو کبھی بھی سگا نہیں بن سکتا چاہے

میں اس میں کتنی مٹھاس کیوں نہ بھر دوں

او تم ناشتہ کر لو وہ بات ختم کرتے ہوئے بولیں ان کے لہجے کی تکلیف اس نے

محسوس کی تھی کتنا ظالم شخص تھا وہ اس سے جڑے ہر رشتے کو تکلیف دیتا تھا وہ

ان سے نفرت کرتا تھا

لیکن اس نے سوچ لیا تھا وہ ایسا نہیں ہونے دے گی اس نے کہا تھا کہ وہ اسے

کبھی بھی نہیں چھوڑوں گا چاہے زندگی کوئی بھی موڑ کیوں نہ لے لے لیکن

For more visit (exponovels.com)

ذلاور ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا اگر اللہ نے ہمیشہ کے لئے اس شخص کا ساتھ

اس کے نصیب میں لکھ دیا تھا تو وہ کیوں اللہ کی نافرمانی کرتی اس نے سوچ لیا تھا

چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ اپنے باپ کی بے عزتی کبھی معاف نہیں کرے گی

ذلاور اس کے ساتھ ایک نئی اور خوبصورت زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا تو

اسے اس کے باپ سے معافی تو مانگنی ہی تھی لیکن اب اس نے سوچا تھا کہ وہ

صرف اپنے ہی باپ کی نہیں بلکہ ذلاور کے ماں باپ کی قدر اس کے دل میں

پیدا کرے گی۔

ان کو ان کا بیٹا واپس کرے گی

For more visit (exponovels.com)

وہ آمنہ بیگم کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھی لیکن اسے پتہ تھا سامنے

کھڑی عورت بالکل بے قصور ہے

اور ذلاور نے اس بے قصور عورت کے ساتھ بہت برا کیا تھا ہاں برا اس کے

ساتھ بھی ہوا تھا لیکن اب نہیں ذلاور کی وجہ سے وہ اپنی اولاد سے محروم ہو گئی

تھی

اس کی وجہ سے ہی وہ اپنی اولاد سے محروم تھیں تو وہ کیوں نہ اس عورت کو اپنی

ماں کا درجہ دیتا اسے اس عورت اور اس کی ممتا کو قبول کرنا ہو گا

For more visit (exponovels.com)

وہ ٹیبل پر ناشتہ لگا رہی تھیں جب کہ وہ بھی خاموشی سے ان کے ساتھ باہر آ

کر بیٹھ گئی ابھی اس نے ناشتہ شروع کیا ہی تھا دروازے سے اندر آتا نظر آیا

ooooo

ذلاور نے پہلا قدم اٹھایا تھا حویلی میں خوشیوں کی ہوا آ گئی تھی وہ سب

ملازموں کے پیچھے ڈنڈا لیے گھوم رہا تھا سب اس کے آگے پیچھے اسے

کھلکھلانے پر مجبور کر رہے تھے جب کہ وہ صوفے پر بیٹھی جیسے سب کچھ سن

ہی نہیں رہی تھی

جیسے وہ اس ماحول کا حصہ ہی نہیں تھی

For more visit (exponovels.com)

کارب نے اسے اس کی طرف متوجہ کرنے کی بہت کوشش کی تھی بیوی تھی

وہ اس کی وہ آج بھی اپنی ہر ضرورت پوری کرنے کے لیے اسی کے پاس آتا

تھا۔ کیونکہ وہ اس کا سکون تھی لیکن چاہ کر بھی اس کا دھیان ذلاور کی طرف

نہیں لا پا رہا تھا وہ دس ماہ کا ہو گیا تھا

لیکن آج بھی اس کی ماں کو اس سے کوئی مطلب نہ تھا اس نے جیسے اس کا لمس

محسوس ہی نہیں کیا تھا وہ بھولے بھٹکے کبھی اس کے پاس چلا گیا تھا تو وہ اسے

نظر انداز کرتی جیسے وہاں کوئی موجود ہی نہ ہو اس کا روتا بلکتا وجود نظر انداز کر

کے وہ اپنے کام میں لگی رہتی

For more visit (exponovels.com)

ooooo

پچھلے مہینے سے لے کر پچھلے دس مہینوں کی ساری رپورٹس ان کے سامنے

تھی اس دن اسجد بینک سے بہت ساری رقم نکلوا چکا تھا

وہ ہر مہینے ایک بڑی رقم اپنی ضروریات کے تحت ان سے لیتا ہی تھا

لیکن چیک پر جعلی دستخط کر کے بھی وہ رقم نکلواتا رہتا تھا یقین کرنا مشکل تھا

لیکن یہ سب کچھ اسجد ہی کر رہا تھا انہیں یہ جان کر بہت تکلیف ہوئی تھی

اگر اس کو پیسوں کی ضرورت تھی تو ویسے بھی تو لے سکتا تھا اس کا نقلی سائن

کر کے وہ ایک بڑی رقم ہر مہینے ان کے بینک سے لے رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

ان کی دولت پر صرف اور صرف ان کی بیٹی کا حق تھا ورنہ اس کا سارا حق بہت پہلے ادا کر چکے تھے انہوں نے کبھی بھی اسجد کی دولت کو غلط طریقے سے استعمال نہ کیا تھا بلکہ جب بھابھی نے کہا کہ وہ اپنے شوہر کا حصہ چاہتی ہیں تو بہت ہی ایمانداری سے ان کا سارا حصہ اس کے نام کر دیا وہ شروع میں سب کچھ سنبھال لیتی رہیں لیکن یہ کام مشکل تھا وہ ان کی مدد کرنا چاہتے تھے لیکن آسیہ بیگم نے کہا کہ ضرورت نہیں وہ اپنا سب کچھ برباد کر چکی تھیں اور اپنا سب کچھ برباد کرنے کے بعد ہی تو وہ ان کے در پر آئی تھیں

For more visit (exponovels.com)

انہوں نے انہیں ٹکرایا نہیں بلکہ اسجد کو اپنے بھائی کی آخری نشانی کے طور پر قبول کر لیا

لیکن وہ کہاں جانتے تھے کہ اسجد ان کے ساتھ ایسا کرے گا انہیں سچ میں آج بہت زیادہ تکلیف ہو رہی تھی اسجد کے اس قدم سے اور اس سے زیادہ تکلیف کی بات یہ تھی کہ حساب کتاب یہیں پر ختم نہیں ہوتا تھا بلکہ اس کے علاوہ بھی اسجد نے بہت سارے الٹے سیدھے کام کر رکھے تھے جن کی ڈیٹیل آ رہی تھی اسجد کی عیاشی نے انہیں شاکڈ نہ کیا تھا لیکن وہ اس کی محنت کی کمائی کوٹھے کی عورتوں پر لوٹتا تھا اور وہ ایسے زنائی کے ساتھ اپنی بیٹی بیاہ رہے تھے

For more visit (exponovels.com)

ooooo

کیسی طبیعت ہے اب کیسا محسوس کر رہی ہو وہ بھاگتے ہوئے جاگنگ سے

واپس آیا جب اسے صبح ناشتہ کرتے ہوئے دیکھا اسے بہت خوشی ہوئی تھی وہ

خود ہی کمرے سے باہر نکل آئی تھی ذلاور اس کے پاس آکر بیٹھا

ماتھا چھونے کے بعد اس نے کل رات کی طرح بے باکی سے اس کی گردن پر

ہاتھ رکھا تھا نہ جانے کیوں اس کی یہ حرکت اسے بوکھلا دیتی تھی

شاید ذلاور کے لیے یہ بہت نارمل سے بات تھی

For more visit (exponovels.com)

بخار سر پر چیک کیا جاتا ہے یہاں نیچے نہیں اس نے آگے پیچھے دیکھتے ہوئے

اسے اس بات کا احساس دلایا تھا جبکہ اس کے انداز پر کھلکھلا کر ہنسا

اچھا لیکن جاناں میں تو ایسے ہی چیک کرتا ہوں حق حاصل ہے جان من جہاں

چاہے ہاتھ لگا سکتا ہوں تم تو گردن پر میرا ہاتھ محسوس کر کے سمٹنے لگتی ہو

اگر میں حق وصولنے پر آگیا تو۔۔۔۔ابھی تک تو میں نے خود پر اچھا خاصہ

کنٹرول کر رکھا ہے ورنہ دل تو میرا یہ چاہ رہا ہے کہ تمہیں لمحے میں اپنی باہوں

میں لے کر تمہارے چہرے پر تمہارے نازک لبوں پر تمہارے حسن وجود پر

اپنی شدتیں لٹا کر تم سے اپنا تمام تر حق لوٹ لوں

For more visit (exponovels.com)

چھین لوں تم سے اپنے تمام تر حقوق جن پر تم قبضہ کیے آرام سے بیٹھی

ہو۔میں تو انتظار میں ہوں جب ہر صبح میری باہوں میں اٹھ کر تھکن کی

شکایت کرو گی جب کہو گی آپ سونے نہیں دیتے مجھے اور میں تمہاری نیند کے

خمار میں ڈبی آنکھوں میں ڈب کر تمہیں اپنے حصار میں چھپاوں گا

وہ بولنے پر آیا تو بولتا ہی چلا گیا جب کہ وہ پوری آنکھیں کھولے اسے گھورے

جا رہی تھی وہ بے باک تھا انتہائی بے باک تھا لیکن کبھی کبھی وہ اس کے انداز

پر پوری طرح سے بوکھلا جاتی تھی

For more visit (exponovels.com)

آپ ایک انتہائی بے شرم انسان ہیں شرم چھو کر نہیں گزری آپ کو ایک بیمار انسان سے کس طرح کی بات کرنی چاہیے یہ تک نہیں پتا آپ کو میری طبیعت جانے کے بجائے آپ اپنی فضولیات بول کر مزید میرے طبیعت خراب کر رہے ہیں

شرم آنی چاہیے آپ کو وہ نگائیں چراتے اسے شرم دلانے والے انداز میں بولی اور ساتھ میں یہ بھی بتایا کہ وہ بیمار انسان ہے اور وہ اس پر بہت ظلم ڈھا رہا ہے

کیا یہ تم کیا بول رہی ہو۔۔ تم ایک منٹ پہلے مجھے یقین تو کر لینے دو کہ یہ تم ہی بول رہی ہوں یہ اسپیکر کہاں ہے تمہارا آواز کہاں سے نکلی تم مجھے یہ بتاؤ کہ

For more visit (exponovels.com)

بٹن کہاں ہے تمہارا میں خود ہی تمہاری سیٹنگ کر کے آواز تیز کر دیتا

ہوں۔اس کے دائیں بائیں سے دوپٹہ اٹھاتا وہ بالکل سیریس انداز میں اس کا

مذاق اڑا رہا تھا وہ اسے گھور کر رہ گئی

مجھے ہر کسی کے سامنے زیادہ بولنا پسند نہیں یہ صرف کچھ لکی لوگوں کے لیے

ہے اور آپ میرے ساتھ اس طرح کا مذاق نہ کریں تو بہتر ہو گا وہ اپنا دوپٹہ

چھڑاتے غصے سے بولی تھی۔اس کی چھوٹی سی ناک پر اتنا غصہ دیکھ کر وہ اپنا

قہقہ ضبط نہ کر سکا

For more visit (exponovels.com)

میں تو پھر بہت خوش قسمت ہوں کہ تمہارے الفاظ میرے لیے ہیں اتنا اچھا

بولتی ہو تم تو بولتی کیوں نہیں مجھ معصوم کو اپنی معصوم سی آواز سے دور رکھتی

ہو بہت اچھی لگتی ہیں تمہاری باتیں بولا کرو ظالما تمہارا شوہر تمہاری آواز سننے

کو ترستا رہتا ہے اس کا ہاتھ تھامے وہ بے ساختہ ہی اس کے ہاتھ پر اپنے لب

رکھتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار کرنے لگا

اس کی بے باکی پر بوکھلا کر اس نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکال لیا

ناشتہ کروں فریش ہو کر آتا ہوں اس کا سرخ ناڑی چہرہ دیکھتے ہوئے وہ آہستہ

سے اس کے گالوں پر اپنے لب رکھتا ہے وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

For more visit (exponovels.com)

وہ کتنی ہی دیر اس کی حرکت پر سرخ چہرہ لئے اس کی پیٹھ کو گھورتی رہی

بے شرم انسان۔۔۔اس نے حیا سے بھری آواز میں کہا اور مسکرا کر چہرا جھکا

گئی

ooooo

وقت کا کام تھا گزرنا اور وقت گزر رہا تھا ذلا ور چار سال کا ہو گیا تھا اسے سکول

میں داخل کروا دیا گیا تھا

کارب اسے خود ہی سکول چھوڑنے جانے والا تھا جب اپنا چھوٹا سا بستا اٹھاتے

ہوئے وہ اپنی ماں سے لپٹ گیا یہ عمل بالکل بے اختیارانہ تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ خود ہی اس سے زیادہ دور نہیں رہتا تھا اکثر تو حورا سے ڈانٹ کر خود سے دور

کر دیتی وہ خود بھی اس کے پاس کم ہی جاتا تھا

سب ملازموں کے بیچ پلا بڑا اپنی ماں کا رویہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا وہ

تو اس کے باپ سے ٹھیک سے بات نہیں کرتی تھی

سب کہتے تھے کہ وہ بہت پیارا ہے اور وہ اکثر سوچتا تھا اگر وہ اتنا پیارا ہے تو وہ

اپنی ماں کو پیارا کیوں نہیں لگتا

لیکن اس کے دماغ میں چلنے والے معصوم سوالوں کا جواب کسی کے پاس بھی

نہیں تھا اس کے اپنے باپ کے پاس بھی نہیں

For more visit (exponovels.com)

اس کی ماں اسے خود سے الگ کرتی جا چکی تھی جبکہ وہ آنکھوں میں آنسو لیے

دیکھتا رہا

oooooo

ایک نئے دن کی شروعات ہو چکی تھی کل کی طرح آج بھی وہ خود ہی ناشتے

کے لیے نیچے آگئی تھی وہ آج کل آمنہ کے ساتھ کافی وقت گزار رہی تھی ان

کے ساتھ وقت گزارنا اسے اچھا لگتا تھا

وہ ناشتہ کر کے کمرے میں آگئی تھی

For more visit (exponovels.com)

ذلاور بھی جاگنگ سے واپس آچکا تھااور اب اپنے لئے کپڑے نکالتے ہوئے

اس کا سارا دھیان اسی کی طرف تھا جو آئینے کے سامنے کھڑی اپنے کھلے بالوں

میں کنگھی کرنے میں مصروف تھی شاید کمرے سے جاتے ہوئے اس کے

بال بھیگے ہوئے تھے اور اب اس کے بال کچھ حد تک سوکھ گئے تھے

رہنے دو ایسے اچھے لگتے ہیں اسے پونی بنتے دیکھ کر اس نے فورا کہا تھا

نہیں مجھے نہیں اچھے لگتے گردن سے چپک جاتے ہیں اور پھر برا لگتا ہے

خارش لگتی ہے وہ آئینے میں اسے دیکھتی مصروف سے انداز میں جواب دیتے

ایک بار پھر سے اپنے بال بند کرنے لگی

For more visit (exponovels.com)

تیار ہو جانا آج ہم ڈنر پر انوائٹ ہیں تمہیں میرا دوست یاد ہے عمران اس کے

گھر ڈنر پارٹی ہے اور وہاں تمہارا ٹیچر وارث بھی ہو گا

تمہاری یونیورسٹی میں تمہیں پڑھاتا تھا وہ بھی میرا کافی اچھا دوست بن گیا ہے

میرے کہنے پر عمران نے اسے بھی اپنی بیوی کے ساتھ انوائٹ کیا ہوا ہے چلو

اس کے ساتھ اچھا وقت گزرے گا ساتھ میں تمہارے ایڈمیشن کے بارے

میں بھی انفارمیشن لے لوں گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہیں وہاں امریکا میں پھر سے اپنی اسٹارٹ کرنی ہے وہ مصروف سے انداز

میں کہتا واش روم میں بند ہو گیا تھا

ایشام کتنی ہی دیر واش روم کے بند دروازے کو دیکھتے رہی کہ وہ سچ میں اپنی

پڑھائی کر سکتی تھی اسے یقین نہ آیا کہ وہ اسے اس کی پڑھائی کی اجازت دے

رہا تھا یعنی وہ اپنا خواب اب بھی پورا کر سکتی تھی اس کا دل چاہا وہ خوشی سے ناچنا

شروع کر دے یا اس کے دل کی بات جان گیا تھا کہ وہ جان گیا تھا کہ وہ آگے

پڑھنا چاہتی ہے

exponovels

وہ اپنی خوشی کو ظاہر نہیں کر پا رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کس طرح سے اپنی خوشی کا اظہار کرے

لیکن وہ امریکہ جا کر نہیں پڑھنا چاہتی تھی وہ تو یہیں پر اپنے ملک میں پڑھنا چاہتی تھی اپنے اپنوں کے پاس تو کیا وہ اسے یہاں سے لے کر جانے والا تھا!۔۔۔۔

اگر وہ اسے ہمیشہ کے لئے یہاں سے لے کر چلا جاتا تو پھر کیا ہوتا اس کے ماں باپ کا وہ جو اسے دیکھنے کے لئے اس سے بات کرنے کے لیے وجہ تلاش کرتے تھے اس نے دیکھا تھا کاربسکندر شاہ کو وہ اکثر اس کے ساتھ وقت

For more visit (exponovels.com)

گزارنے کے لئے بہانے تلاش کرتے ہیں اس کے پاس بیٹھنے کے لیے اس سے بات کرنے کے لیے کمرے میں آتے تو اس کا پہلا سوال یہی ہوتا کوئی کام تھا کیا

ہاں عجیب انسان تھا اپنے ماں باپ کو وقت دینے کے لیے کوئی نہ کوئی وجہ ہونا ضروری تھی وہ ان لوگوں میں سے نہیں تھا جو اپنے ماں باپ کے ساتھ تھوڑا سا وقت گزار کر سکون محسوس کرتے تھے بلکہ وہ تو اپنے ماں باپ کو تکلیف پہنچا کر سکون میں رہتا تھا وہ چاہتا تھا اس کے ماں باپ اس کے لیے ترسے اس نے نوٹ کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

کل وہ اس نے کارب شاہ کو انتظار کا کہہ کر پھر واپس ہی نہیں آیا ابھی کل صبح کی ہی بات تھی جب وہ ناشتہ کر کے وہیں پر بیٹھ گئی تھی سکندر شاہ نے بہت محبت سے اسے کہا تھا او مل کر ناشتہ کرتے ہیں اس کے جواب میں وہ صرف ہاں میں سر ہلاتا اپنے کمرے میں چلا گیا کارب شاہ دو گھنٹے تک اس کا انتظار کرتے رہے لیکن وہ نیچے نہیں آیا آخر تنگ آ کر جب اس نے کمرے میں قدم رکھا تب اسے پتہ چلا کہ وہ تو کمرے میں آ کر ہی سو گیا تھا

اسے یہ جان کر بہت دکھ ہوا تھا کیسا بیٹا تھا وہ اپنے باپ کو انتظار کی سولی پر لٹکا کر یہاں آ کر آرام کر رہا تھا اور وہ وہاں اتنی بے چینی سے بار بار سیڑھیاں دیکھ

For more visit (exponovels.com)

رہے تھے بار بار اس کے آنے کی امید لگائے بیٹھے تھے اور وہ ظالم بے حس

شخص نیچے گیا ہی نہیں

جب وہ پہلی بار سکندر شاہ سے ملی تھی وہ اسے اچھے انسان نہیں لگے تھے لیکن

اب جب وہ ان کی مجبوریوں کو سمجھ رہی ہوئی سے ان کی محبت کو سمجھ رہی تھی

۔تو وہ بھی اس سے بہت اچھے لگنے لگے تھے اس نے نوٹ کیا تھا وہ اس سے

زیادہ بات تو نہیں کرتے تھے لیکن مسکرا کر اسے دیکھتے تھے

۔ شاید وہ بھی اس بات کو قبول کر چکے تھے کہ وہ ان کے بیٹے کی پسند ہے

For more visit (exponovels.com)

اگر وہ اپنے بیٹے کی پسند کے لیے اسے قبول کر سکتے تھے تو ان کے بیٹے کو کیا مسئلہ تھا کیوں ماضی نہیں بھلا سکتا تھا۔اگر وہ ایک نئی شروعات کرنے کی کوشش کرے تو یہ مشکل نہیں تھا۔

کیا وہ ایک نئی شروعات کرنے پر مجبور کر سکتی تھی۔کیا وہ اسے اس کی ماں باپ کے قریب کر سکتی تھی لیکن وہ تو اسے اپنے ساتھ امریکہ لے کر جا رہا تھا اگر وہ اس کے ساتھ چلی جاتی تو کیا وہ کبھی ان رشتوں کی دوریوں کو ختم کر سکتی

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنی سوچوں میں لگی ہوئی اپنے گرد اچانک اس کا حصار محسوس کرتے ہوئے اپنی سوچوں سے نکلتی اسے دیکھنے لگی بے شک وہ بہت ہی پر کشش نوجوان تھا آئینے میں اس وقت سارا دھیان وہ اسی پر مرکوز کیے ہوئے تھی جبکہ ایک نظر آئینے میں اسے دیکھتا وہ مسکرا کر اس کی گردن کو اپنے لبوں سے چھونے لگا اس کا انداز بے باک تھا ۔

وہ میں یہیں پر ایڈمیشن لینا چاہتی ہوں اس نے اس کے بے باک انداز کو محسوس کرتے ہوئے بہت ہمت سے کہا تھا اور اس نے اس دوران اسے خود

For more visit (exponovels.com)

سے الگ کرنے کی یا مزاحمت کرنے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی نہ جانے

کیوں اسے لگا کہ اگر وہ اسے خود سے دور کرے گی تو

وہ ناراض ہو جائے گا غصہ ہو گا اسے ڈانٹے گا اس کے ساتھ برا سلوک کرے

۔ گا

میری جان یہ ممکن نہیں ہے میرا سارا کام وہیں پر ہے یہاں پر میں رہنا بھی

نہیں چاہتا تو تمہیں میرے ساتھ وہی پر رہنا ہو گا اس کے گالوں کو چومتے

۔ ہوئے وہ اسے کھینچ کر اپنے قریب کر گیا

For more visit (exponovels.com)

آپ نے کہا تھا کہ آپ مجھے بابا سے ملوانے کے لیے لے کر جائیں گے اس کے

ہونٹ کو اپنے چہرے پر محسوس کرتی ہوئی وہ اس کی جسارتوں کو سہتے ہوئے

اس نے ذرا سی مزاحمت کی

ہاں ضرور لے کر جاؤنگا پہلے آج شام کا ڈنر کر لے میں کل وقت نکال کر

تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا اس نے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ صرف ہاں میں

۔سر ہلا گئی

وہ کہنا چاہتی تھی کہ وہ یہ گھر چھوڑ کر کہیں نہیں جانا چاہتی وہ تو اس کے ماں

باپ کے پاس رہنا چاہتی ہے اور وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ وہ بھی اپنے ماں باپ

For more visit (exponovels.com)

کے پاس رہے لیکن وہ نہیں کہہ سکتی تھی۔نہ تو اس میں حوصلہ نہیں تھا اس شخص کا غصہ برداشت کرنے کا نہ جانے وہ اپنے دل میں ان سب کے لیے کتنی نفرت لے بیٹھا تھا

ooooo

السلام علیکم کیسی ہیں آپ کیا آپ جانگیر شاہ بات کر رہے ہیں دوسری طرف سے آنے والی آواز کو وہ صاف پہچان چکے تھے ان کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ غصے سے کچھ کر بیٹھے ان کی بیٹی کی زندگی تباہ کر کے ان کی عزت کو ساری دنیا کے

For more visit (exponovels.com)

سامنے نیلام کر کے وہ انسان ان کا حال جان رہا تھا ان سے پوچھ رہا تھا کہ کیسا

ہے وہ شخص جس کو اس نے برباد کیا ہے

یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ تم نے مجھے فون کیوں کیا ہے وہ غصے سے اس کے سلام کا

جواب دیے بنا بولے

میں نے آپ کو فون اس لیے کیا تھا کیونکہ میں نے آپ کو کچھ ڈیٹیل سینڈ کی

تھی آپ کے بھتیجے کے بارے میں کہ وہ آپ کے بزنس کو کافی برے طریقے

سے خراب کر رہا ہے اگر یہ کہوں کہ وہ دھمک کی طرح آپ کے بزنس کو کھا

رہا ہے تو یہ غلط ہر گز نہیں ہو گا میں آپ کو محتاط رہنے کے لیے کہہ رہا ہوں

For more visit (exponovels.com)

آپ کے بھتیجے نے آپ کے بزنس میں کافی زیادہ بربادیاں کی ہیں اس پر بہت

بڑا فراڈ کا کیس بن سکتا ہے

اور آئیندہ کبھی اندھا اعتبار مت کریں کہ وہ آپ کو لوٹ کر کھا جائے ہر چیز کی

ایک حد ہوتی ہے لیکن آپ نے اپنے بھتیجے کی کوئی حد نہیں بنائی آپ چیک

کریں میں نے آپ کو کے بزنس میں ہونے والے تمام تر حساب کو آپ کے

سامنے رکھا ہے لیکن یہ ساری باتیں میرے لئے اہمیت نہیں رکھتی میرے

لئے اہمیت یہ بات ہے کہ وہ آپ پر ایک حملہ کرنے والا ہے جس میں آپ کو

For more visit (exponovels.com)

جانی نقصان تو نہیں ہو گا لیکن اتنا نقصان ضرور ہو گا کہ آپ اس کے محتاج ہو

جائے اپنے ہاتھ سے کچھ بھی نہ کر سکیں

اس کا محتاج ہونے سے بہتر ہے کہ آپ سب جان جائے اور داماد ہونے کے

ناطے میرا فرض بنتا ہے کہ میں آپ تک یہ خبر پہنچاؤں میں اپنی بیوی سے

بہت محبت کرتا ہوں میں نہیں چاہتا کہ اس سے جڑے رشتوں کو کوئی تکلیف

ہو وہ فون بند کر چکا تھا جبکہ ان کا غصے سے برا حال تھا

وہ جان چکے تھے کہ اسجد نے بزنس میں کافی زیادہ گڑبڑ کی تھی لیکن پھر بھی وہ

اس کی اس بات پر یقین نہیں کر سکتے تھے

For more visit (exponovels.com)

کہ اسجد اس طرح کا کوئی قدم اٹھائے گا۔پہلے تو وہ اس رپورٹ پر ہی یقین

نہیں کرنا چاہتے تھے وہ ان پیپرز پر یقین نہیں کرنا چاہتے تھے جو اس شخص

نے اسے بھیجے تھے لیکن پھر وہ یہ بھی سوچ رہے تھے کہ بھلا اس کو کیا فائدہ تھا

ان تک یہ سب کچھ پہنچانے کا

کہیں نہ کہیں کچھ نہ کچھ کر گڑبڑ تو ضرور تھی لیکن پھر بھی وہ اس بات پر کسی

طرح لاتماشا نہیں لگا سکتے تھے

ooooo

For more visit (exponovels.com)

کیا وہ انہیں بے وقوف سمجھتا تھا اسے کیا لگتا تھا کہ وہ جو کہے گا وہ مان لیں گے

اس نے ایسا سوچا بھی کیسے تھا کہ ان کے بیٹے جیسا بتیجا کبھی ان کی جان لینے کی

کوشش کر سکتا ہے وہ اسے اپنی اولاد سے بڑھ کر چاہتے تھے وہ کبھی سوچ بھی

نہیں سکتے تھے کہ ان کے ساتھ وہ ایسا کر سکتا ہے اور ان کا کہنا تھا کہ ان کے

بزنس میں گڑ بڑ کرنے والا بھی وہی ہے اور ایشام کے نکاح والی بات میڈیا میں

لانے والا بھی وہی ہے

اور تو اور وہ اب ان پر جان لیوا حملہ کرنے والا ہے اس کے پیچھے وجہ یہ ہے کہ

وہ ان کی دولت چاہتا ہے جبکہ وہ بہت اچھی طرح سے جانتے تھے کہ اسجد کو

For more visit (exponovels.com)

ان کی دولت سے کوئی مطلب نہیں کچھ دن پہلے ایک میسج کی وجہ سے انہوں

نے اپنے اور تمام بینک اکاؤنٹ بلاک کروادیے تھے۔اور اسی کی بات مان کر

انہوں نے ایسا ہی کیا

اور آج یہ شخص انہیں فون کر کے اسجد کے بارے میں ایسی بکواس کر رہا تھا اور

اسے یہ لگتا تھا کہ وہ اس پر اعتبار کریں گے کبھی نہیں

اپنے اسجد پر خود سے زیادہ بھروسہ تھا انہیں یقین تھا کہ وہ ایسا کبھی نہیں کر

سکتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ ان کے بیٹے جیسا تھا انہوں نے اپنی بیٹی سے بھر کر اسے محبت دی تھی وہ

یقین سے کہہ سکتے تھے وہ کبھی بھی ان کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا یہ سب کچھ

انہیں ایک چال محسوس ہو رہی تھی وہ اس بات سے انکار نہیں کر سکتے تھے

کہ اسجد نے غلط کیا تھا لیکن ذلاور شاہ انہیں اسجد سے بد گمان کر رہا تھا یہ سب

کچھ ذلاور شاہ کروا رہا تھا لیکن کیوں وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے اس کا جواب تو

شاید اب اسجد ہی دے سکتا تھا

اسی لیے وہ گاڑی کا رخ اپنے آفس کی جانب کرنے کے بجائے اسجد کے

ہسپتال کی جانب کر چکے تھے

For more visit (exponovels.com)

ooooo

وہ کار ڈرائیو کر رہے تھے جب ان کے واٹس اپ پر ایک میسج رسیو ہوا انہوں نے میسج کھولا تو وہ کوئی کال ریکارڈنگ تھی اور ساتھ میں اسجد کی ڈاکٹری کی ڈگری جیسے دیکھ کر یقین کر پانا ناممکن تھا

انہوں نے زیادہ وقت نہ لگاتے ہوئے وہ کال ریکارڈنگ آن کر دی اس کال ریکارڈنگ میں اسجد کی ہی آواز سنائی دی تھی جس میں عہ کسی کو کہہ رہا تھا کہ آج میرے چاچا دوپہر میں گاڑی لے کر نکلیں گے گھر کے لیے تو تم ان کا ایکسیڈنٹ کر دینا

For more visit (exponovels.com)

جان نہیں جانی چاہیے لیکن نقصان اتنا زیادہ ہو کہ وہ اپنے سہارے اٹھ کر

کھڑے نہ ہو سکے میرے علاوہ انہیں سہارا دینے والا اور کوئی نہیں ہونا چاہیے

یاد رکھنا

یہ آواز اسجد کی تھی اور وہ کس سے بات کر رہا تھا وہ نہیں جانتے تھے لیکن ان

کا جان سے پیارا بھتیجا ان کے ساتھ ایسا کیوں کر رہا تھا کیا ذلاور شاہ سچ بول رہا

تھا کہ کیا سچ میں وہ ان کے ساتھ یہ سب کچھ کرنے کے بارے میں سوچ رہا

تھا کیا آسیہ بھابھی بھی اس کے ساتھ ملی ہوئی تھیں وہ سوچ ہی رہے تھے کہ

اچانک تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے ایک ٹرک نے ان کی گاڑی کو کچل ڈالا

For more visit (exponovels.com)

انہیں سمجھنے کا موقع بھی نہیں ملا تھا کہ جس نے ان کے ساتھ اتنا بڑا دھوکا کیا

تھا وہ ان کا بھتیجا تھا اپنی بیٹی سے زیادہ وہ اسے محبت دیتے رہے ہیں یہ کہا جائے

کہ وہ اپنے ہی گھر میں سانپ کر پالتے رہے تو غلط نہیں ہو گا

ٹرک ایک بار پھر سے ان کی طرف بڑھ رہا تھا لیکن اس سے پہلے کہ وہ ایک

بار پھر سے ان کا ایکسیڈنٹ کرتا تیزی سے گاڑیاں ٹرک کے آگے پیچھے ہر گئی

ان کو دیکھتے ہی لوگ ٹرک والے کو اپنی گرفت میں لے چکے تھے

لیکن تب تک وہ اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکے تھے بھتیجے کا اصل چہرا

ان کے لیے نا قابل برداشت تھا

For more visit (exponovels.com)

oooooo

ماما۔۔ماما دیکھیں ٹیچر نے آج سٹار دیا ہے۔اور کہا میں لائق والا اچھا سٹوڈنٹ ہوں اپنی ساری کتابیں بیڈ پر پھیلائے وہ بار بار اسے مخاطب کر رہا تھا وہ خاموشی سے ایک ہی چیز پر نظریں جمائے بیٹھی تھی پانچ سال گزر چکے تھے لیکن ایسا لگتا تھا جیسے کل کی بات ہو وہ ہر روز فاطمہ کی قبر پر جاتی تھی اور اپنے بیٹے کے ساتھ اس کا آج بھی ویسا ہی رویہ تھا اسے جیسے اس سے کوئی مطلب ہی نہیں تھا لیکن اس چھوٹی سی جان کو اپنی ماں سے مطلب تھے وہ آج بھی روز کی طرح اپنی ساری کتابیں اس کے سامنے کھلے اسے اپنی طرف

For more visit (exponovels.com)

متوجہ کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا اور آج بھی وہ پتھر بنی ویسی ہی بیٹھی تھی

ooooo

وہ ایک سرد رات تھی ذلاور کی آٹھواں سالگرہ منائی گئی اور آج بھی وہ اپنی ماں کر امید بھری نظروں سے دیکھتا رہا کہ شاید وہ بھی باقی کی طرح آج اس سے پیار کرے گی لیکن وہ نا امید ہی رہا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

السلام علیکم آپ نے بلایا مجھے وہ ان کے دروازے پر دستک دیتی ان سے

مخاطب ہوئی تھی شاہ صاحب نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اسے کمرے میں

آنے کی اجازت دیں تو وہ خاموشی سے چلتی کرسی پر آکر بیٹھ گئی

آخر کب تک یہ سب کچھ کرنا ہے تم نے۔۔۔! مجھے سمجھ میں نہیں آتا تمہیں

کس چیز کی کمی ہے تمہیں ہر چیز ملی ہے تم جیسی چاہتی تھی ویسے زندگی گزار

رہی ہو اللہ نے تمہیں صاحب اولاد کیا ہے چاند سا بیٹا دیا ہے کیوں کر رہی ہو

اس کے ساتھ ایسا سلوک وہ معصوم مجھ سے شکایت کرتا ہے کہ جان میری

For more visit (exponovels.com)

ماں سے کہیں کہ وہ مجھ سے بات کرے وہ مجھ سے بات کیوں نہیں کرتی وہ

اپنا دردا س کے سامنے رکھنے لگے تو اس کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آگئی

آٹھ سال کا ننھا سا وجود ہر روز ان کے سامنے سسکتا تھا

آپ کو تو خوش ہونا چاہیے میرا موجود آپ کے پوتے سے دور ہے ویسے بھی تو

آپ مجھے پسند نہیں کرتے نا وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولی

ہاں میں چاہتا ہوں کہ تم میرے پوتے سے دور رہو میرے بیٹے سے دور

۔۔۔۔ ہو جاو لیکن

For more visit (exponovels.com)

آپ اپنے بیٹے سے کہیں کہ وہ مجھے آزاد کر دے میں یہاں سے ہمیشہ کے لئے

چلے جاؤں گی وہ انہیں دیکھتے ہوئے ان کی بات کاٹ کر بولی

تم جانتی ہو وہ ایسا کبھی نہیں کرے گا اور تمہارے پیار میں پاگل ہے وہ کبھی

بھی تمہیں نہیں چھوڑے گا۔چاہے کچھ بھی ہو جائے میں اس کی دوسری

شادی کر دینا چاہتا ہوں تاکہ وہ اپنی زندگی میں خوش رہے دس سال سے

تمہارے ساتھ صرف اذیتوں کے علاوہ اور کچھ نہیں ملا میرے بیٹے کو تم سے

محبت کی سزا سہار رہا ہے کیا تم اس سے بات نہیں کر سکتی یہ رشتہ اور تم صرف

For more visit (exponovels.com)

اس کی تکلیف کی وجہ ہو بس ختم کرو اس رشتے کو یہیں پر میرے بیٹے کو آزاد

کرو

چلی جاؤ یہاں سے کہیں پر میں تمہیں ایک عالیشان گھر دوں گا بنگلہ دوں گا

تمہاری ضرورت کا ہر سامان مہیا کیا جائے گا لیکن تم چلی جاؤ یہاں سے کیوں

کہ میں چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا اب سکون میں رہے اسے اس کی زندگی کی

خوشیاں ملے لیکن تمہارے ہوتے ہوئے ایسا کبھی ممکن نہیں ہو گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

وہ تم سے پاگلوں کی طرح محبت کرتا ہے اپنی ساری زندگی برباد کر دے گا

لیکن تمہیں کبھی نہیں چھوڑے گا تم کبھی بھی میری پسند نہیں تھی صرف

اپنے بیٹے کی خوشی کے لیے میں نے تمہیں قبول کر لیا

اور اپنے بیٹے کو میں اب اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا بہت کچھ سہا ہے اس

نے وہ کتنا آزاد خیال تھا خوش رہنے والا تھا لیکن تم نے اس کی ساری خوشیاں

چھین لی ہیں تم میرے پوتے کو محبت نہیں دے سکتی تم میرے بیٹے کے ساتھ

ایک نئی زندگی کی شروعات نہیں کر سکتی تم زندگی بھر صرف اور صرف اپنے

دکھ میں روتی رہو گی اور یوں ہی میرے بیٹے اور پوتے کو تکلیف میں رکھو گی تم

For more visit (exponovels.com)

میرے پوتے کی ماں نہیں بن سکتی تو پھر تمہیں کوئی حق نہیں ہے یہاں

رہنے کا اگر تم میرے بیٹے کی سکون کی وجہ نہیں بن سکتی چلے جاؤ یہاں سے

میں اب تمہیں برداشت نہیں کروں گا میرا بیٹا کبھی تمہیں چھوڑنے کے لئے

۔راضی نہیں ہو گا اسی لئے بہتر ہے کہ تم اس گھر سے غائب ہو جاؤ

میں تمہیں اتنی دولت دوں گا کہ تم ساری زندگی اسے سنبھال نہیں پاؤ گی بس

میرے بیٹے کی زندگی سے نکل جاؤ وہ سامنے بیٹھی لڑکی سے اس کی خوشیوں کا

سودا کر رہے ہیں لیکن وہ تو خود ایک لاش کی زندگی گزار رہی تھی مزید کب

تک اسے یہ زندگی گزارنی تھی وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ اپنے

For more visit (exponovels.com)

شوہر اور بیٹے کی تکلیف کی وجہ سے فاطمہ کو ہھلا نہیں سکتی تھی اور نہ ہی اپنی

بیٹی کے قاتل کو کبھی معاف کر سکتی تھی دس سال سے اذیت سے بھرپور

زندگی گزار رہی تھی بہتر تھا کہ وہ زندگی کو ہی ختم کر کے چلی جائے یہاں سے

وہ اپنی وجہ سے نہ جانے کتنے لوگوں کو تکلیف دے رہی تھی

آپ کی دولت آپ کا پیسہ آپ کو مبارک شاہ صاحب مجھے کچھ نہیں چاہئے

بلکہ آپ کی دولت پر تھوکنا بھی میں گوارا نہیں کرتی آپ چاہتے ہیں کہ میں

آپ کے بیٹے کی زندگی سے نکل جاؤں تو مبارک ہو آج سے آپ کا بیٹا آزاد

ہے میں چلی جاؤں گی یہاں سے ہمیشہ کے لئے آپ کے بیٹے اور آپ کے

For more visit (exponovels.com)

پوتے سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔کیونکہ میں بھی اپنی بیٹی کے قاتل کے

ساتھ نہیں رہنا چاہتی

وہ اٹھ کر کہتی کمرے سے باہر نکل گئی تھی ذلاور وہی باہر کھیل رہا تھا

آج پہلی بار اس نے ذلاور کو دیکھ کر مسکرا کر اسے اپنے پاس بلایا تو وہ خوشی سے

دوڑ کر اس کے پاس آیا تھا اسے اپنے سینے سے لگائے وہ خود بھی روئی اور اپنے

لمس اپسے اس کی معصوم آنکھوں میں بھی آنسو لے آئی

وہ کبھی اس بات سے انکاری نہیں تھی کہ وہ اس کی اولاد تھا چاہے فاطمہ سے

بے تحاشہ محبت تھی اس کا دکھ بہت بڑا تھا لیکن پھر بھی وہ اپنی اولاد سے

For more visit (exponovels.com)

نفرت نہیں کر سکتی تھی اس ذلاور سے نفرت نہیں تھی بلکہ وہ اسے بیٹا سے

بے تحاشہ محبت کرتی تھی بس وہ اپنا کالا سایہ اس کی زندگی پر نہیں پڑنے دینا

چاہتی تھی وہ بچپن سے ہی اپنے آپ کو منحوس گردان کرتی تھی اس کے ماں

باپ چھوٹی عمر میں ہی اس سے بچھڑ گئے تھے اسے محبت کبھی بھی نہیں تھی

اس نے جس سے محبت کی تھی وہ اس سے دور ہو گیا تھا بے شک آپ کے ماں

باپ ہوں یا اس کا شوہر ہو اس کی بیٹی ہو۔اس نے خود ذلاور کو اپنے قریب

نہیں کیا تھا کیونکہ اسے لگتا تھا کہ اگر وہ اس سے محبت کرے تو وہ بھی ہمیشہ

کے لیے اس سے دور ہو جائے گا اور اس کی دوری برداشت کرنا شاید اس کے

For more visit (exponovels.com)

بس سے باہر تھا اور یہی وجہ تھی کہ آج وہ اسے چھوڑ کر جا رہی تھی وہ جانتی تھی اس کے بعد اس کے بارے میں کیا باتیں کی جائیں گی لیکن وہ تنگ آ چکی تھی اس زندگی سے جس میں سکون نام کی کوئی چیز نہیں تھی سب کچھ پا کر بھی وہ خالی ہاتھ تھی

کبھی کبھی ہمارے پاس سب کچھ ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود بھی ہم خالی ہاتھ اور بے سکون ہوتے ہیں

oooooo

For more visit (exponovels.com)

وہ شام کو گھر واپس آیا تو اسے بلیک خوبصورت ساڑھی میں آئینے کے سامنے کھڑے دیکھ کر جیسے وہ اپنے ہوش ہی کھو بیٹھا اس کے پاس آتے ہوئے اس نے آہستہ سے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف پھیرا تو چہرے پر پریشانی سجائے اس کی طرف ہو گئی

مجھے لگتا ہے زیادہ اوور ہو گیا یہ ساڑھی مجھے ماما نے دی ہے لیکن مجھے نہیں لگتا کہ مجھے اس میں ٹھیک سے چل بھی سکوں گی اور وہاں تو میرے ٹیچر بھی ہوں گے کتنا عجیب لگے گا نا وہ ایک نظر ساڑھی کو دیکھتے اس سے کہہ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

بہت خوبصورت لگ رہی ہو اورّ وہ تمہاری ماما نہیں ہیں اور نہ ہی میرا ان سے

کوئی تعلق ہے اور آنٹی کہہ کر پکارا کرو بلکہ انہیں پکارنے کی ضرورت ہی

نہیں ہے ان سے دور ہی رہو تو بہتر ہے ان کے ساتھ ہمارا کوئی لینا دینا نہیں

ہے یاد رکھنا وہ سخت لہجے میں گویا ہوا

تو وہ اسے دیکھ کر رہ گئی اس کا اتنا غصہ کرنا اسے سمجھ نہیں آیا تھا اور وہ اس کی

۔ ماں تھی وہ اپنی ماں کے بارے میں اس طرح کیسے بول سکتا تھا

وہ اس کی سگی ماں نہ تھی یہ تو وہ جانتی تھی لیکن پھر بھی وہ ایک عورت تھی

اس کے باپ کی بیوی تھی وہ ان کی عزت بھی تو کر سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

oooooo

صرف ایشام کے لیے وہ اس سے جڑی ہر چیز پر نظر رکھے ہوئے تھا اس کے بابا کا حال بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا وہ ایک بیمار انسان تھے ان کی طبیعت بھی خراب ہو سکتی تھی

ایسے میں وی اپنا فرض سمجھتا تھا کہ ان کا خیال رکھے اور ویسے بھی وہ اسے بہت عزیز تھے محبت کرنے والا اپنے رشتوں کو نہ سہی لیکن اپنی محبت سے جڑے ہر رشتے کو بہت اہمیت دیتا ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ جانتا تھا کہ جانگیر شاہ کی سب سے بڑی مصیبت میں پھنسنے والے ہیں یہی

وجہ تھی کہ وہ ہر طرح سے ان پر نظر رکھے ہوئے تھا اسے کچھ عرصہ پہلے ہی

اسجد کے بارے میں سب کچھ پتہ چل گیا تھا وہ چھوٹا انسان تھا ڈاکٹر کی ڈگری

تک جھوٹی تھی اس کی

یہاں تک کہ اس نے جو بھی حاصل کیا تھا وہ اس نے اپنے چاچا کے پیسوں

سے کیا تھا

وہ اس کی زندگی کے بارے میں سب کچھ جان گیا تھا اس نے اسحد کی ساری

انفارمیشن حاصل کر لی تھی اور اسے یہ بھی بتا چل چکا تھا کہ ایشام کے والد

For more visit (exponovels.com)

ایشام کی شادی اس کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں اور وہ ایسا کرنے کے بارے میں

سوچ بھی نہیں سکتا تھا

اس کا پہلے ارادہ تھا کہ وہ اس کے بارے میں جانے گا اسے سمجھے گا وہ ایشام سے

شادی تو کرنا چاہتا تھا لیکن وہ اس کے ساتھ کسی طرح کے زبردستی نہیں کر

سکتا تھا

اس نے سوچا تھا کہ وہ اس کی مرضی جانے گا وہ اس کی منگ تھی اس سے

شادی کرنا اس کی مجبوری تھی وہ اسے کسی بھی حالت میں چھوڑ نہیں سکتا تھا

لیکن وہ اس کے ساتھ زبردستی شادی کرنے کا بھی کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگر وہ خود اس سے رشتے کے لئے تیار نہیں ہو گی تو وہ اس کا کوئی حل نکالے گا

۔وہ کبھی کسی لڑکی کی زندگی برباد کرنے کے بارے میں نہیں سوچ سکتا تھا

اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ اسے بتائے گا کہ ان کا رشتہ بچپن سے تہہ ہے اور وہ

۔ جاگیر دار ہونے کے ناطے اپنی منگ کو کبھی چھوڑ نہیں سکتا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی لڑکی کے دل دماغ میں کوئی اور آئے اسی لئے اس

کے 18 سال کا ہوتے ہی وہ اسے اپنے نکاح میں لے لینا چاہتا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

لیکن جب اس نے ایشام کے بارے میں سب کچھ جانا تو اسے پتہ چلا کہ اس کی شادی اسجد سے کی جا رہی ہے اسے وہ ایک فراڈ لگا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی پھوپو کی بیٹی کی زندگی اسجد جیسے ذنائی اور مکار انسان کے ساتھ تباہ ہو جائے یہی وجہ تھی کہ وہ اس سے شادی کا فیصلہ کر چکا تھا جب پاکستان آیا تبھی اس کا ارادہ ایشام سے شادی کرنے کا ارادہ تھا لیکن اس سے پہلے ایک بار اس سے ملنا چاہتا تھا

جب اس کی ایشام کے ساتھ پہلی ملاقات ہوئی تو اس نے اپنی پھوپھو کی بیٹی کو نظر انداز کر دیا جس سے وہ شادی کرنے کے لیے یہاں آیا تھا یہ سچ ہے کہ وہ

For more visit (exponovels.com)

اس کا جنون تھی وہ شادی اسی لڑکی سے کرنا چاہتا تھا جس کے ساتھ اس کی

پھوپو نے اس کا رشتہ کیا تھا لیکن وہ اپنے باپ کی طرح کسی لڑکی کی زندگی برباد

نہیں کر سکتا تھا

جب اس نے پہلی بار کالج میں اسے دیکھا تو وہ سچ میں اس کا دیوانہ ہو گیا تھا وہ

اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہو گیا تھا لیکن پھر اپنی پھوپھو کی بیٹی کو

مصیبت میں دیکھ کر اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ اس لڑکی سے شادی کر لے گا

لیکن وہ اس لڑکی سے بھی دستبردار ہونے کو تیار نہیں تھا تو اس نے یہی سوچا

For more visit (exponovels.com)

تھا کہ وہ بعد میں اپنی مرضی سے اس لڑکی سے شادی کر لے گا لیکن فی الحال

اسے اپنی پھوپھو کی بیٹی کی زندگی برباد ہونے سے بچانے تھی

یہ اس کے وہم گمان میں بھی نہ تھا کہ جس لڑکی سے وہ محبت کر بیٹھا ہے وہ

لڑکی اس کی پھوپو کی بیٹی ہو گی

اس کا ارادہ ایشام سے نکاح کرنے کا ہر گز نہیں تھا وہ تو بس اسجد کی حقیقت

سب کے سامنے لانا چاہتا تھا۔ لیکن وہ مصیبت میں تھی

اور پھر وہاں پر اپنی محبت کو دیکھ کر وہ یہ قدم اٹھانے پر مجبور ہو گیا

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے تو ہمیشہ کے لئے اپنے ساتھ لے آیا تھا لیکن وہ اس کے باپ کو بھی دکھاوے کے رشتے نہیں جینے دے سکتا تھا اسی لیے اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ کسی بھی طرح اسجد کی حقیقت کو سب کے سامنے لے آئے گا۔اس نے اسجد کو ایک دو بار نہیں بلکہ بہت بار بار فون کیا تھا جب اس نے اسے پہلی بار فون کیا تھا۔ تبھی اسے پتہ چلا تھا کہ وہ اپنے چچا کے ساتھ کچھ بہت بڑا کرنے والا ہے

وہ اس سے ملنے جانا چاہتا تھا لیکن اس وقت وہ امریکہ راونہ ہونے کے بارے میں سوچ رہا تھا اسی لیے اسے فون کرنا مناسب سمجھا تھا

For more visit (exponovels.com)

oooooo

باز آجاؤاسجد ندیم ورنہ تمہارے ساتھ بہت برا ہو گا ایک بات کان کھول کر

سن لو تم یہ مت سوچنا کہ تمہارے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا مجھے

تمہارے بارے میں ساری انفارمیشن حاصل ہے میں کبھی بھی تمہاری

حقیقت کو ہمارے چاچو کے سامنے رکھ سکتا ہوں اگر رشتہ بچانا چاہتے ہو تو باز

آجاؤ تمہارے حق میں بہتر ہو گا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ہاہاہا جاگیر دار ذلاور شاہ تمہیں لگتا ہے میں تمہاری دھمکیوں سے ڈر جاؤں گا تو

ایسا کچھ بھی نہیں ہونے والا تم جو کر سکتے ہو کر واور ویسے بھی آج تو میرا کام ہو

جائے گا

تم میرے بارے میں انفارمیشن لے رہے ہو یہ بات میں بہت پہلے ہی سمجھ

گیا تھا اگر تم نے میرے بارے میں سب کچھ جان لیا تو بھی کوئی بہت بڑا

معرکہ نہیں مارا ہے تم نے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اگر تمہیں ایسا لگتا ہے کہ کوئی تم پر یقین کرے گا تو ایسا کچھ بھی نہیں ہونے

والا کوئی تم پر یقین نہیں کرے گا میرے چاچو کو میرے خلاف کرنے کے

لئے تمہارے ساری زندگی کم پڑ جائے گی

وہ کبھی میرے خلاف جا کر تم پر یقین نہیں کریں گے تم چاہے ان کے سامنے

کوئی بھی ثبوت کیوں نہ پیش کر دو اس کا دعوی درست ثابت ہوا تھا

اس کے چاچو کے سامنے ہزار طرح کے ثبوت رکھ چکا تھا وہ انہیں بتا چکا تھا کہ

وہ ایک فراڈ انسان ہے یہاں تک کہ اس کی ڈاکٹر کے جعلی ڈگری تک پہنچا چکا

۔ تھا لیکن انہوں نے اس پر بھروسہ نہیں کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ ان سب باتوں کو جھوٹ قرار دے چکے تھے

وہ ساری ڈیٹیل سے ان تک پہنچا چکا تھا وہ بینک سے ان کے جھوٹے سگنیچر

کر کے پیسے نکلوا تھا اس کے ساری ڈیٹیل ان کے پاس پہنچ چکی تھی لیکن اس

کے باوجود بھی شاید وہ اس پر یقین نہیں کر پا رہے تھے

تبھی تو اس سے بات کرنے کے بجائے وہ ان سے ملنے جا رہے تھے اس کا دل

تو بہت چاہا کہ وہ ان سے مل کر انہیں سب کچھ بتائیں لیکن اگر وہ خود ہی اس پر

یقین کرنے کو تیار نہ تھے تو وہ مزید کتنی کوشش کرتا

For more visit (exponovels.com)

اسی لئے تو انہیں تنگ کیے بنا عمران کی اتنے دن کی دعوت کو آج اس نے قبول کر ہی لیا تھا

عمران کتنے دنوں سے مسلسل اسے اپنے گھر پر بلا رہا تھا وہ آنے کو تیار نہیں تھا کیونکہ وہ بہت زیادہ آج کل مصروف تھا اور اسجد کی حقیقت کو جہانگیر صاحب کے سامنے لانا چاہتا تھا

لیکن جہانگیر شاہ اس پر اعتبار کرنے کو تیار ہی نہیں تھے تو وہ کیا کر سکتا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

وہ غائب ہو چکی تھی کہاں گئی تھی کوئی نہیں جانتا تھا پتا تھا تو صرف اتنا کہ آج صبح وہ خاموشی سے بنا گھر سے کچھ بھی لیے یہاں سے جا چکی تھی اس نے اپنے گلے میں ایک لاک ڈال رکھا تھا جو کہ کارب نے اسے اپنی محبت کی نشانی کے طور پر دیا تھا جبکہ اس کے علاوہ اس کے ہاتھ میں چھے سونے کی چوڑیاں تھی جو وہ جاتے ہوئے شیشے کے میز پر رکھ گئی تھی

لیکن کارب شاہ کو ان سب چیزوں کا ہوش ہی کہاں تھا اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کہ وہ اسے چھوڑ کر جا چکی تھی وہ بھی ہمیشہ کے لیے وہ پاگلوں کی طرح ہر طرف اسے ڈھونڈ رہا تھا لیکن وہ کہاں گئی تھی کوئی نہیں جانتا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اس بات کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھا کہ وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی ہے

ذلاور نے رو رو کر اسے بتایا تھا کہ اس کی ماں نے اسے گلے لگایا پیار کیا۔اور پھر

چلی گئی۔وہ کہیں سے بھی اسے واپس لے آنا چاہتا تھا

بس وہ اسے اپنی زندگی میں چاہتا تھا وہ جیسے بھی رہے بس اس کے ساتھ رہے

وہ نہ کرے اس سے محبت بس اس کے ساتھ رہے اس کے سامنے رہے اور

اسے کچھ نہیں چاہیے تھا

oooo

For more visit (exponovels.com)

وہ اسے اپنے ساتھ عمران کے گھر میں لے آیا تھا عمران کے ساتھ اس نے

اپنے ٹیچر کو بھی ان کی وائف کے ساتھ دیکھا تھا وہ بنا کچھ بھی بولے انہیں

۔سلام کرتی وہیں ان کے پاس کھڑی ہو کر باتیں کرنے لگی

جب کہ وہ آپس میں ہی باتیں کرتے رہے تھے

سر وارث کافی زیادہ سخت تھے وہ کبھی کسی سے نرمی سے بات نہیں کرتے

تھے لیکن آج ان کا ایک نیا انداز دیکھنے کو ملا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

انہوں نے تو اس کے بارے میں بس اتنا ہی کہا تھا کہ وہ کافی بزدل لڑکی ہے

لیکن جس شخص سے اس نے شادی کی ہے وہ یقیناً اس سے بہت بہادر بنا دے

گا اسے ان کی بات اچھی نہیں لگی تھی

لیکن اس کے جواب میں ذلاور نے بڑی خوبصورتی سے کہا تھا میری بیوی بہت

بہادر ھے

کیوں کہ میری نظروں میں کسی سے لڑنا کسی سے بدزبانی کرنا بہادری نہیں

ہوتی بلکہ اپنی اذیت اپنی مصیبتوں اور اپنی خوشیوں کو ٹھیک طریقے سے جینا

For more visit (exponovels.com)

بہادری ہے دوسروں کی زندگی میں جھانکنے سے بہتر ہے کہ انسان اپنی زندگی

بہتر بنائے دوسروں پر اپنی بہادری ظاہر کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے

اس کی بیوی دنیا والوں کے لئے ضرور کمزور عام سی لڑکی ہو گی لیکن اس کے

لیے ایک بہادر اور باہمت لڑکی ہے

اور آج اس کے ساتھ کھڑے ہو کر اس نے پہلی بار اپنے آپ کو بے تحاشہ

بہادر محسوس کیا تھا اس کا شوہر اسے باہمت کہتا تھا اور اب وہ بھی اپنے آپ کو

بہت بہادر سمجھنے لگی تھی۔ لیکن اس کی خوشی چند پل کے لئے ہی تھی جب

وارث سر نے کہا

For more visit (exponovels.com)

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو یہ بہت بڑی باہمت ہے اور ہمیشہ پوزیشن لیتی ہے

لیکن اس کے باوجود بھی یہ لوگوں کے سامنے اپنا دفاع نہیں کر سکتی ہے آواز

نہیں اٹھا سکتی۔ یہ کونفیڈ نہیں ہے اسے تھوڑا بولڈ ہونا چاہیے اسے اپنے لیے

آواز اٹھانی چاہیے اس کے اندر خود کے لیے لڑنے کا حوصلہ ہونا چاہیے وہ کافی

دیر کے بعد بولا تو ذلاور کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

سمجھ میں نہیں آتا کہ اپنے لیے آواز اٹھانے والی اپنے حق میں بولنے والی اپنے

لیے دفاع کرنے والی لڑکی کو ہمیشہ بہادر اور باہمت کیوں سمجھا جاتا ہے جبکہ

ہمارا معاشرہ چلانے والے لڑکیاں وہ نہیں ہیں

For more visit (exponovels.com)

آج کے زمانے میں ہر لکھی قابل لڑکی کی اہمیت ہے جب کہ حقیقت تو یہ ہے

کہ ایک ان پڑھ لڑکی اپنا گھر جس طریقے سے سنبھال سکتی ہے چار جماعتیں

پڑھنے کے بعد ایک پڑھی لکھی لڑکی نہیں سنبھال سکتی

آج کل کی ایجوکیٹڈ لڑکیاں اپنے آپ کو کسی اور ہی دنیا کا باسی سمجھ لیتی ہیں

آج کل کی لڑکیوں کو یہ نہیں جاننا چاہیے کہ وہ کیا کر سکتی ہیں بلکہ انہیں یہ

سمجھنا چاہیے کہ انہیں کیا کرنے کے لئے دنیا میں بھیجا گیا ہے آج کل کی

لڑکیاں اور چار جماعتیں پڑھ کے اپنا آپ اپنا اصل بھول جاتی ہیں

For more visit (exponovels.com)

تعلیم دلوانا غلط نہیں ہے لیکن اس تعلیم کے ساتھ جو خود مختاری لڑکیوں کے

۔بیچ میں آرہی ہے اصل میں ہمارے معاشرے کی تباہی ہے

فیشن کے نام پر جو بے پردگی آج کل کی لڑکیوں سے کرائی جارہی ہے وہ اصل

۔ میں ہمارے معاشرے کی تباہی ہے

آج کے زمانے میں پردہ کرنے والے لڑکیوں کو بزدل اور کم ہمت سمجھا جاتا

ہے

مردوں سے زبان نہ لڑا کر ان سے فاصلہ بنا کر رکھ کر اپنے آپ کو گناہ سے

بچانے والے لڑکیوں کو بزدل سمجھا جاتا ہے

For more visit (exponovels.com)

8 مارچ کے روز ہاتھوں میں بینر لے کر اپنے لیے آواز اٹھانے والوں کی

عزت ہمارے معاشرے میں کتنی ہیں ہم بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں

وہ اپنے آپ کو پڑھی لکھی باہمت اور بولڈ لڑکیاں کہتی ہیں

لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ وہ ناکام ہیں نہ تو اپنا گھر بسا سکیں ہیں اور نہ ہی زندگی

میں کچھ حاصل کر پائی ہیں اگر انہیں یہ لگتا ہے کہ انہوں نے پڑھائی اس لیے

کی ہے تاکہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہو سکے تو یہ ان کی غلط فہمی ہے

عورتوں کو یہ لگتا ہے کہ وہ مردوں کے برابر ہیں تو وہ غلط ہیں کیونکہ حقیقت تو

یہ ہے کہ عورت کا مقام و مرتبہ مردوں سے کہیں زیادہ ہے

For more visit (exponovels.com)

اگر وہ اس بات کو سمجھیں تو عقل کریں سبق حاصل کریں اس چیز کو سمجھیں

مرد عورت کسی زمانے میں برابر نہیں ہیں اللہ نے عورت کو مرد سے بہتر بنایا

ہے ۔

اللہ نے عورت کو نفس کا پجاری نہیں بنایا اللہ نے عورت کو مرد سے زیادہ سمجھ

دی ہے ۔

اللہ نے عورت کو مرد سے زیادہ جذبات دیے ہیں

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اللہ نے دنیا میں عورت کا مقام جنت میں بیان کر دیا لیکن پھر بھی وہ مردوں کا مقابلہ کرتی ہیں ان کے برابر آنے کی کوشش کرتیں ہیں اپنا مکان نیچے لے کر آتی ہیں

تم ایسی عورتوں کو بولڈ اور باہمت کہتے ہو گے لیکن میری نظروں میں اس کی کوئی وقعت نہیں ہے میری نظر میں میرے ساتھ کھڑی لڑکی میری محبت نہیں میرے آنے والی نسلوں کی امین ہے

میں جانتا ہوں کہ یہ مجھے کبھی رسوا نہیں کرے گی میں جس مقام پر بھی کھڑا ہوں گا یہ میرے ساتھ ہو گی

For more visit (exponovels.com)

اور اسے اپنے لیے مقابلہ کرنے کی ضرورت نہیں کیوں کہ اللہ نے مجھے اس کا

محافظ بنایا ہے میں اس کے لیے لڑوں گا میں اس کا مقابلہ کروں گا

اسے اپنے لئے آواز اٹھانے کی کبھی ضرورت نہیں پڑے گی

کیونکہ اس کے لیے آواز اٹھانے والا میں ہوں کسی مقام پر تنہا نہیں چھوڑوں گا

کیوں کہ میں نے آج تک اپنے لیے آواز اٹھانے والی سب عورتوں کو تنہا ہی

دیکھا ہے

اپنے لیے آواز اٹھانے والی عورت ہمیشہ اکیلی رہ جاتی ہے۔ کیونکہ اپنے لیے

آواز اٹھانے والی عورت کو خود سے اہم اور کچھ نہیں ہوتا لیکن ہمارے دین

For more visit (exponovels.com)

میں عورت کو محبت کہا گیا ہے اور جو عورت دوسروں سے محبت کرتی ہے

اسے اپنے لیے آواز اٹھانے کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ اس کی محبت اس کی

آواز بن جاتی ہے

جیسی بولڈ اور باہمت لڑکیوں کی تم بات کر رہے ہو ناوارث ایسی عورتوں کا

کوئی ساتھ نہیں دیتا

اور تم نے اسے سمجھا ہی نہیں نہ تو یہ بزدل ہے نہ ہی کمزور ہے اور نہ ہی کسی

سے کم ہے بس وہ اپنا آپ ہر کسی پر ظاہر نہیں کرتی

For more visit (exponovels.com)

کسی کے سامنے کھلنا پسند نہیں ہے اسے وہ اپنے آپ کو اپنے محرم تک محدود رکھتی ہے اس نے مسکرا کر بات مکمل کی تھی جبکہ وارث کا سر دوبارہ اٹھ نہ سکا

ایشام کب سے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھ کو محسوس کر رہی تھی کھل کر مسکرا دی

وہ کہتا تھا وہ کہاں بزدل تھی وہ تو بہت بہادر تھی

وہ کسی دوسرے کے سامنے اپنا نقطہ نظر پیش نہیں کر سکتی تھی لیکن وہ اس کے سامنے تو خاموش نہیں رہتی تھی اس کے دل میں جو آتا تھا وہ بولتی تھی ۔کیونکہ اللہ نے اسے بھیجا تھا اس کے لیے وہ بہادر تھی اپنے شوہر کے سامنے

For more visit (exponovels.com)

اس کے سامنے وہ ہر بات کہہ سکتی تھی اور پھر اس بات کو دنیا کے سامنے

لانے کے لیے وہ تھا ساتھ اسے نہیں ضرورت ہے کسی سے لڑ جھگڑ کر اپنا حق

منوانے کی یہ کام ان عورتوں کے ہوتے ہیں جن کو اپنے آپ پر بھروسہ نہیں

ہوتا۔ پھر ساری زندگی اپنے حق کے لئے لڑتی رہتی ہیں

یہ کہتا تھا خاموش لوگوں کی کامیابیاں شور مچاتی ہیں اس کی کامیابی بھی

شور کرتی تھی وہ کالج میں سب سے لائق تھی اپوزیشن لیتی تھی اس کو

ضرورت ہی نہیں پڑی تھی اپنے لیے لڑنے کی ہر مقام پر اس کے اللہ نے

For more visit (exponovels.com)

اسے کا ساتھ دیا تھا اور اب اگلے مرحلے کے لیے اللہ نے اسے ہمسفر دیا تھا جو

یقیناہر موڑ پر اس کا ساتھ نبھانے والا تھا

وہ بہت اچھا تھا۔اس کا دل سرگوشی کر رہا تھا اور اس بار اس نے اپنے دل کو

ڈانٹا نہیں تھا وہم وہ سر جھکا گئی

بے شک اللہ اس کا بہتر فیصلہ کرنے والا تھا

ooooo

For more visit (exponovels.com)

کیا۔۔۔۔۔۔یہ تم کیا کہہ رہے ہو اب کیسی طبیعت ہے ان کی میں ابھی نکلتا

ہوں یہاں سے فون کان سے لگائے وہ پریشانی سے بول رہا تھا جب کہ وہ کب

سے اسے کافی فاصلے پر فون کہاں سے لگائے ٹہلتے ہوئے دیکھ رہی تھی وہ اتنا

پریشان کیوں تھا اسے سمجھ میں نہیں آیا لیکن کوئی نہ کوئی وجہ تو ضرور تھی

کیا ہوا آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں اس کے واپس آنے پر وہ اس سے پوچھے

بنا نہ رہ سکی کیونکہ اس کی پریشانی اس کے چہرے سے واضح ہو رہی تھی

ہاں بہت پریشانی والی بات ہے تم چلو گاڑی میں بتاتا ہوں تمہیں وہ ان سب کو

خدا حافظ کہہ کر تیزی سے اسے اپنے ساتھ لے کر جانے لگا

For more visit (exponovels.com)

کچھ بتائیں تو سہی وہ اس کے ساتھ چلتے چلتے کافی پریشانی سے کہہ رہی تھی

اچانک سب کو بائے بول کر اس کے ساتھ آجانے پر وہ کافی پریشان ہوئی تھی

۔

عاشی بابا کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے ان کی طبیعت کافی خراب ہے اللہ لاکھ لاکھ شکر

ہے زیادہ نقصان ہونے سے بچ گیا لیکن ہم سیدھے یہاں سے ہسپتال جا رہے

ہیں وہ اسے بتاتا اپنی گاڑی کی سپیڈ تیز کر چکا تھا جب کہ وہ اپنے بابا کے بجائے

کارب شاہ کے ایکسیڈنٹ سمجھ کر ان کی حالت کا سوچ کر بری طرح سے

رونے لگی تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن ہسپتال پہنچنے پر اسے پتا چلا کہ وہ کارب شاہ نہیں بلکہ اس کے اپنے بابا

۔تھے اور انہیں ہسپتال کارب شاہ لے کر آیا تھا

ان کے ساتھ دشمنی اپنی جگہ لیکن کچھ ہی دنوں میں ایشام انہیں اس حد تک

عزیز ہو گئی تھی کہ وہ اسے کسی بھی طرح تکلیف نہیں پہنچانا چاہتے تھے

ان کے سینے سے لگی وہ اپنے باپ کے لیے رونے لگی۔ جبکہ وہ اسے دلاسہ

دے رہے تھے کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

انہوں نے ذلاور کو فون کرنے کی بہت کوشش کی تھی ذلاور نے ان کا فون نہ

اٹھایا تبھی مجبور ہو کر انہوں نے اپنے سیکریٹری سے ذلاور کو فون کروایا تھا

For more visit (exponovels.com)

ooooo

یہ کیا ہو گیا آپ کے ساتھ بابا وہ روتی ہوئی ان کے سینے سے آ لگی خدا کا لاکھ

لاکھ شکر تھا کہ بڑا اکسیڈنٹ ہونے سے بچ گیا تھا

ذلاور کے بابا نے وقت رہتے ان کی جان بچائی اور انہیں ہسپتال لے آئے

۔تھے ورنہ یقینا آج کوئی بہت بڑا حادثہ پیش آنے والا تھا

ان کا ایک بازو بری طرح سے متاثر ہوا تھا لیکن پھر بھی خدا کا شکر تھا کہ جانی

نقصان ہونے سے بچ گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

میرا بچہ میں بالکل ٹھیک ہوں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کارب شاہ نے مجھے بچالیا

وہ ایک نظر ذلاور کو دیکھ خدا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بولے

ایشام نے ایک نظر ان کی جانب دیکھا تھا جو وہی کھڑے انہیں کو دیکھ رہے

تھے

شکر ہے وہ وقت رہتے اس پر یقین کر چکے تھے ورنہ یقیناً آگے کے مراحل

بہت مشکل تھے

فکر نہ کریں بابا میں اسے آسانی سے نہیں چھوڑوں گا میں نے اسے وارن بھی

کیا تھا لیکن وہ باز نہیں آیا اس نے جو آپ کے ساتھ کیا ہے وہ بہت غلط ہے

For more visit (exponovels.com)

میں نے فون کیا تھا لیکن اس نے میری بات نہیں مانی اب تو وہ سلاخوں کے

پیچھے جائے گا اور آپ کو زیادہ ہمدردی کرنے ضرورت نہیں ہے

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا اس کے بابا کہنے پر نہ جانے کیوں ان کے دل میں

۔ سکون سا اترا تھا

جبکہ کارب شاہ کے دل میں سناٹا سا ہو گیا تھا

یہ کس نے کیا ہے بابا کے ساتھ میں اسے جان سے مار ڈالوں گی ایشام اس کے

سامنے کھڑی ہوتی ہوئی بولی چہرہ بے تحاشا رونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا

جب کہ چھوٹی سی ناک پہ غصہ دیکھ کر ذلاور کو ہنسی آگئی

For more visit (exponovels.com)

دیکھ رہے ہیں آپ بابا آپ کی بیٹی اس کی جان لے لے گی مجھے تو آپ کی بیٹی

سے خوف محسوس ہو رہا ہے ڈر گیا میں تو اسے ہر گز نہیں بتاؤں گا کہ آپ پر

حملہ کس نے کروایا ہے میری تو کانپیں ٹانگ رہیں ہیں۔ وہ ہنستے ہوئے بولا تو

اس کے انداز پر بابا بھی مسکرا دیئے

نہیں میری جان اس کی ضرورت نہیں ہے میں بالکل ٹھیک ہوں اللہ کا لاکھ

لاکھ شکر ہے جس نے مجھے بچا لیا اور وقت رہتے میرے اپنوں کے چہرے

میرے سامنے لے آ گئے اسجد میرے بیٹے جیسا تھا خدا کا شکر ہے کہ میں نے

For more visit (exponovels.com)

تمہاری زندگی اس کے ساتھ برباد نہیں کی اس وقت یقیناً اللہ نے کسی فرشتے

کی طرح ذلاور کو ہماری زندگی میں بھیجا تھا لیکن ہم اسے سمجھ نہیں پائے

کاش میں اسجد کا اصل روپ پہلے دیکھ لیتا تو تمہیں دھوم دھام سے ذلاور کے

ساتھ رُخصت کرتا لیکن دیر تو اب بھی نہیں ہوئی

تمہیں تمہارے گھر میں خوش دیکھ کر میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں ہے اس

کے بلیک ساڑھی میں سنجے خوبصورت روپ کو دیکھ کر وہ دل سے سرشار ہو

گئے تھے وہ یہی سوچ رہے تھے کہ وہ وہاں خوش نہیں ہو گی لیکن اسے یوں

For more visit (exponovels.com)

اس حسین روپ میں دیکھ کر انہوں نے یہی اندازہ لگایا تھا کہ وہ اپنی شادی شدہ زندگی میں مطمئن ہے

جبکہ بابا کے اس طرح سے خود کو دیکھنے پر وہ نگاہیں چرا گئی وہ نہیں بتا سکتی تھی کہ اس کی شادی شدہ زندگی تو ابھی شروع بھی نہیں ہوئی وہ نجانے اس کے ساتھ کتنی ناانصافیاں کر چکی ہے

تم بابا کے پاس ہی رکو اور تب تک میں ڈاکٹر سے مل کر آتا ہوں وہ ایک نظر اسے دیکھتا اس کی شرمندگی کو سمجھ گیا تھا اسی لیے اسے کہتا ہوا وہ کمرے سے باہر نکل گیا جب کہ وہ اپنے بابا کے ساتھ بیٹھ گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

یقین کرنا بہت مشکل ہے لیکن اس کے بابا کو اس حال میں پہنچانے والے ان

کے اپنے ہی تھے

ooooo

میں آپ کے پاس ہی رہوں گی کہیں نہیں جاؤں گی وہ ان کے سینے سے لگی

روتے ہوئے بولی تھی جب کہ اسے اپنے سینے سے لگائے وہ بھی نہ جانے کتنے

دنوں کی پیاس بجھا رہے تھے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اپنے شوہر سے اجازت مانگ لو بیٹا مجھے کوئی اعتراض نہیں وہ محبت سے اس کا

سر تھپتھپاتے ہوئے بولے تو ایک نظر انہیں دیکھ کر وہ دروازے کے قریب

کھڑے ذلاور کو دیکھنے لگی

مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے بابا لیکن میرے خیال میں اس کا یہاں بہتر نہیں

میں آپ کے پاس رک جاتا ہوں وہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے ان کے پاس بیٹھ

کر کہنے لگا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو تمہیں میرے پاس رکھنا چاہیے عاشی کو نہیں بیٹا تم گھر

چلی جاؤ یہ وقت بہت مشکل ہے کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے اسجد اور بھابی پر

For more visit (exponovels.com)

یقین نہیں کر سکتا اپنے ہی رشتوں نے بہت بری طرح سے دل دکھایا ہے

لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے مجھ سے وہ گناہ ہونے سے بچا لیا ورنہ

آج نہ جانے وہ لالچی اور خود غرض لوگ تمہارے ساتھ کیسا سلوک کرتے

وہ ایک بار پھر سے تکلیف سے تڑپ اٹھے تھے وہ اسے سب کچھ بتا چکے تھے یہ

سب کچھ جان کر دکھ تو اسے بھی بہت ہو رہا تھا

آسیہ بیگم کو وہ اپنی سگی ماں ہی سمجھتی تھی بچپن سے لے کر اب تک وہ ساری

محبتیں وہ چاہتیں ایک ڈرامہ تھا صرف دولت کے لیے یہ جان کر اسے بہت

For more visit (exponovels.com)

تکلیف ہوئی تھی وہ تو یہ سمجھ رہی تھی کہ اس کی آسیہ ماں اس سے بے حد

محبت کرتی ہے

یہی سوچ کر تو اس نے اسجد کیلئے شادی سے ہاں کیا تھا ورنہ وہ اس سے کبھی

بھی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی

وہ اسے اپنا بھائی سمجھتی تھی افسوس ہوا تھا اسے

یہ سوچ کر کہ اسجد سے شادی کر کے وہ ہمیشہ اپنے بابا کے قریب رہے گی

اسے شادی کے لیے ہاں کر دی تھی اس نے یہی سوچا تھا کہ آسیہ اسے ماں

کی طرح محبت دے گی اسے کبھی غیروں میں جانے کی ضرورت نہیں پڑے

For more visit (exponovels.com)

گی لیکن وہ کہاں جانتی تھی کہ اپنوں میں ہی پرائے چھپے ہوئے تھے جنہوں

نے انہیں بری طرح سے توڑ دیا تھا وہ اپنوں میں چھپے ان چہروں کو پہچان نہیں

سکے اتنے سالوں سے وہ لوگ انہیں دھوکا دیتے رہے اس کے بابا کا اچھا خاصہ

نقصان ہوا تھا

لیکن بابا کو اس نقصان سے زیادہ اپنے رشتے کو جاننے کا درد تھا

oooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ایسا کیسے ممکن ہے تم نے سب کچھ برباد کر دیا میں نے کہا تھا ایکسیڈنٹ بہت برُا ہونا چاہیے اور اسے میرے ہسپتال لے کر آنا ہے لیکن تم نے سب کچھ برباد کر دیا اسے دوسرے ہسپتال لے گئے

اور اب اس کی بیٹی اور وہ ذلاور شاہ وہاں پہنچ گئے ہیں یقیناذلاور نے اب تک چاچو کو سب کچھ بتا دیا ہو گا وہ سب کچھ جان گیا تھا اب تو وہ سب کچھ برباد کر دے گا وہ بہت پریشانی سے ادھر سے ادھر گھوم رہا ہے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیسے سب کچھ ٹھیک کرے

For more visit (exponovels.com)

سر میں انہیں ہسپتال پہنچانے کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ کارب شاہ

وہاں پہنچا یا اور انہیں اپنے ساتھ لے گیا اس کے آدمی نے اپنی صفائی پیش

کرتے ہوئے کہا جو جان کر اسے دوسرا جھٹکا لگا تھا اس کا دشمن اسے ہسپتال

لے کر گیا تھا

لیکن وہ مزید اس کی کوئی بھی بات سننے فون بند کر چکا تھا

ابھی بھی زیادہ وقت نہیں ہوا اس سے پہلے کہ وہ میرے خلاف کوئی بھی

ثبوت چاچو کے سامنے پیش کریں مجھے چاچو کو اپنی باتوں میں لگانا ہو گا بلکہ ان

سب ثبوتوں کو جھوٹا ثابت کر دوں گا

For more visit (exponovels.com)

۔۔۔۔اور اگر ایسا نہیں ہوا تو

تو کیا میں یہاں سے بھاگ جاؤں گا ویسے بھی میں نے میرا اپنا بزنس سیٹ کر لیا

ہے میں اپنی ماں کو لے کر وہیں چلا جاؤں گا

اور کچھ پتہ چل گیا تو میرا کیا بگاڑ لے گا میں اس کے بھائی کا بیٹا ہوں وہ میرے

خلاف ایکشن نہیں لے گا آخر اس کی بھی عزت کا سوال ہے غلطی سے بھی وہ

مجھ پر کیس نہیں کرے گا اگر کیس کر دیا تو ایموشنل بندہ ہے میں باتوں میں

پھنسا کر اس کا اعتبار جیتنا ہو گا لیکن ذلاور شاہ پر اعتبار کرنے نہیں دونگا بلکہ

For more visit (exponovels.com)

جلد سے جلد ایشام کے طلاق پر زور ڈالوں گا وہ ساری پلاننگ کر چکا تھا۔اور

اب اس کا ارادہ اپنے چاچو سے ملنے جانے کا تھا

oooooo

کہانی ختم ہو چکی تھی وہ اپنی محبت کھو چکا تھا اس نے کوئی جگہ نہ چھوڑی تھی

اسے ڈھونڈنے کے لئے پورا گاؤں اس کے ساتھ اس کی مدد کر رہا تھا کچھ

لوگ کہہ رہے تھے کہ وہ بھاگ گئی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

جب کہ اس کی بہن کے جیٹھ نے اس خبر کو خوب استعمال کیا تھا وہ ایک صحافی

تھا اور اس نے اس خبر کو دنیا کے سامنے رکھا کہ کارب شاہ جو سیاست کا ایک

چمکتا ہوا ستارہ ہے اس کی بیوی گھر سے بھاگ گئی اپنے کسی آشنا کے ساتھ

اور اس بات نے کارب شاہ کو اتنا غصہ دلایا تھا کہ وہ سب کچھ تباہ کر بیٹھا اس

نے اپنے آدمی کو بھیج کر اس صحافی یعنی کہ ندیم شاہ کی جان لے لی تھی

اس بات کا اسے کوئی افسوس نہیں تھا

اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کہ اس کی بیوی نہ جانے کس حال میں ہو گی نہ جانے

کہاں چلی گئی ہو گی وہ دماغی طور پر مکمل ٹھیک ابھی بھی نہیں ہوئی تھی اب بھی

For more visit (exponovels.com)

اس کی حالت خراب ہو جایا کرتی تھی اور ایسے میں وہ اسے اکیلے چھوڑنے کی

غلطی کبھی نہیں کر سکتا تھا

ooooo

چاچو یہ کیا ہو گیا آپ کو مجھے یقین نہیں آ رہا آپ کی حالت دیکھ کر خدایا کتنے

زخم آئے ہیں آپ کو آپ میرے ہسپتال میں کیوں نہیں آپ کو تو میرے

ہسپتال میں ہونا چاہیے میں خود آپ کا علاج کرتا ہوں

مجھے یہاں کے ڈاکٹرز پر بلکل اعتبار نہیں ہے میں ابھی آپ کی شیفٹنگ کا

انتظام کرتا ہوں وہ اندر داخل ہوا تو انہیں دیکھ کر کہنے لگا اسے دیکھتے ہی

For more visit (exponovels.com)

جانگیر صاحب نے نفرت سے چہرہ پھیر لیا لیکن ان کی نفرت کو نوٹ نہ

کرتے ہوئے وہ اپنی ہی بولے جا رہا تھا

اگر وہ ان کے چہرے کو دیکھ لیتا تو یقیناً اس کو یہ ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہ

پڑتی

کس طرح سے میرا علاج کرو کہ تم اسجد اپنی جعلی ڈگری سے نہ جانے اپنی

جعلی ڈگری سے تم نے کتنے لوگوں کی جان لے لی ہے مجھے یقین نہیں آ رہا کہ

تم ایسا کیسے کر سکتے ہو مجھے اپنی دولت جانے کا افسوس نہیں مجھے افسوس نہیں

For more visit (exponovels.com)

جو کچھ تم نے میرے ساتھ کیا تمہارا فراڈ تک میں نظر انداز کرنے کو تیار تھا

لیکن تمہاری اس جعلی ڈگری کی وجہ سے جو نقصان لوگوں نے جھیلا ہے

میں اسے کبھی معاف نہیں کر سکتا مجھے بہت غرور تھا تم پر کہ میرا بھتیجا پیشے

سے ایک ڈاکٹر ہے

لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ میری ہی جائیداد سے تم نے اپنے لئے یہ جعلی

ڈگری لی ہے تاکہ تم اپنے آپ کو میرے سامنے قابل ظاہر کر سکو مجھے اب

تک یقین نہیں آرہا میرے سینے میں چھرا گھونپنے والے غیر نہیں بلکہ میرے

For more visit (exponovels.com)

اپنے ہیں وہ بولے جا رہے تھے جبکہ اسجد انہیں سن رہا تھا ساری باتیں سامنے

تھی لیکن اس کی ڈگری کے بارے میں کیسے پتہ چلا

یہ بات تو اس نے کبھی بھی سامنے نہیں آنے دی تھی تو کیا اس کے پیچھے بھی

ذلاور شاہ کا ہاتھ تھا

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں چاچو آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں آپ کو لگتا ہے

۔۔ کہ میں ڈاکٹر نہیں ہوں بلکہ

بس کر دو اسجد نہیں دیکھ سکتا میں تمہارا یہ روپ مجھے خود سے نفرت ہو رہی

ہے شرم آ رہی ہے خود کو تمہارا چاچا کہلواتے ہوئے تمہارے بارے میں

For more visit (exponovels.com)

ساری معلومات مجھے مل چکی ہے تم اتنے عرصے سے مجھے دھوکا دیتے رہے

میرے ساتھ فراڈ کرتے رہے میری جائیداد لوٹ کر تم نے امریکا میں اپنے

لیے ایک آفس تعمیر کیا

میری دولت لوٹ کر تم نے اپنی عیاشیاں پوری کی میں ہمیشہ سے ہی جانتا تھا

کہ تم مجھ سے چھپ کر میرے پیسے خرچ کرتے ہو لیکن میں نے کبھی تم پر

کوئی پابندی نہیں لگائی کیونکہ مجھے لگتا تھا یہ سب تمہارا حق ہے

لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ تم اس حق کو اس طرح استعمال کرو گے تمہارے

سارا اصل چہرہ دیکھ کر جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ تکلیف دی ہے وہ یہ

For more visit (exponovels.com)

جعلی ڈگری ہے مجھے سمجھ میں نہیں آتا تھا اتنی شاندار نمبروں کے ساتھ پاس

ہو کر تم اپنے پہلے آپریشن میں ناکامیاب کیسے ہو گئے

اور سب سے زیادہ دکھ مجھے اس بات کا ہو رہا ہے کہ میں نے تمہاری اس میں

ناکامیابی کو سب کے سامنے لانے کے بجائے چھپالیا

وہ افسوس سے بول رہے تھے جب کہ اپنا سارا سچ سامنے دیکھ کر اسجد آہستہ

سے ان کے پاس آ بیٹھا اب وہ مزید انہیں بولنے کا موقع نہیں دے سکتا تھا

چاچو آئی ایم ویری سوری مجھے معاف کر دیں میں ڈاکٹر بننا چاہتا تھا آپ جانتے

ہیں نہ میرے اندر یہ خواہش کس قدر شدید تھی میں اپنا نام بنانا چاہتا تھا میں

For more visit (exponovels.com)

ساری زندگی آپ کے پیسوں پر نہیں پلنا چاہتا تھا بس اسی لیے میں نے یہ

غلطی کر دی چاچو مجھے معاف کر دیں میں ایشام سے بہت محبت کرتا تھا میں اس

۔۔۔۔ کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا اسی لئے میں نے

خاموش ہو جاؤ اسجد خبردار جو تم نے میری بیٹی کا نام دوبارہ اپنے منہ سے ادا کیا

میں تو خدا کا لاکھ لاکھ شکر کرتا ہوں کہ میری بیٹی تم جیسے شیطان سے بچ گئی

ذلاور نے وقت رہتے میری بیٹی کا ہاتھ تھام لیا ورنہ پھر نہ جانے میری بیٹی کے

ساتھ کیا کیا ہوتا اور جہاں تک معاف کرنے کی بات ہے تو میں تمہیں معاف

کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتا کیونکہ جو لوگ تمہاری وجہ سے نقصان میں رہے

For more visit (exponovels.com)

ہیں وہ تمہیں کبھی معاف نہیں کریں گے نہ جانے کتنی عورتیں تمہاری وجہ

سے اپنے بچوں کو کھو چکی ہیں نہ جانے کتنے لوگ تمہارے ہاتھوں جان سے

جا چکے ہیں

اب تمہارا فیصلہ عدالت کرے گی اور تمہیں سزا ملے گی جو تم جیسے جعلی ڈاکٹر

کو ملتی ہے

خدا نے نہ جانے کس نیکی کی بنا پر مجھے ذلور شاہ جیسا داماد دیا میں اسے قاتل

سمجھتا تھا جاگیر داروں کے خلاف تو میں ہمیشہ سے ہی تھا میں انہیں ظالم سمجھتا

تھا لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ میرا خون اس قدر ظالم ہو گا

For more visit (exponovels.com)

میں نہیں جانتا تھا میرا بھائی کن کاموں میں لگا تھا لیکن سچ کہوں تو اس کی

حقیقت جان کر بھی مجھے بہت افسوس ہوا ہے اس نے ایک پاک دامن

عورت کے لیے اتنے خراب الفاظ استعمال کیے تھے کہ میری زبان میں بتاتے

ہوئے زیب نہیں دیتی لیکن وہ اپنے ہی ملک کے خلاف کام کرتا رہا اس چیز نے

مجھے تکلیف دی

اور تم نے بھی ثابت کر دیا کہ تم اس کے خون ہو اس بھائی کی وجہ سے اپنی

بھابھی کی وجہ سے انہوں نے اپنی بیوی کے ساتھ بے رحمانہ سلوک کیا اسے

تکلیف پہنچائی۔ جس کا احساس انہیں شروع سے تھا وہ اپنی بیوی سے بے انتہا

For more visit (exponovels.com)

محبت کرتے تھے لیکن اپنے بھائی کے لیے انہوں نے اپنی بیوی سے منہ پھیر

لے جاتا

تم لوگوں کی وجہ سے میں نے خود کو برباد کر دیا ہے تم لوگوں کے لیے معافی

نہیں ہے تم لوگوں کو تمہارے کئے کی سزا ضرور ملے گی یاد رکھنا

وہ ابھی بول نہیں رہے تھے جب اچانک پولیس وہاں داخل ہوئی۔ وہ تو پولیس

کو وہاں دیکھ کر ساکت رہ گیا تھا

چاچو آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں اپنے آپ کو ہتھکڑی لگتے دیکھ

تڑپ اٹھا تھا لیکن آج اس پر رحم کرنے والا یا اس پر ترس کھانے والا اس کا چچا

For more visit (exponovels.com)

خاموش تھا وہ کچھ بھی نہیں بولے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے اگر آج انہوں

نے اپنے خون کی حمایت کی تو بہت سارے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہو گی

اور وہ اب کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کر سکتے تھے

ooooo

وہ اپنی حور کے پاس پہنچ آیا تھا لیکن اسے آنے میں بہت دیر ہو گئی تھی کتنا

نادان تھا وہ اانے یہ کیوں نہیں سوچا کہ اس کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا ہے اس

For more visit (exponovels.com)

جو نپڑی کے علاوہ وہ وہیں آئی تھی فاطمہ کی تلاش میں وہ اسی جو نپڑی میں ملی

تھی جہاں اس نے نو سال پہلے اپنی بیٹی کی لاش اٹھایا تھا

نو سال پہلے اس نے یہیں سے اپنی بیٹی کے مردہ وجود کو نکلا تھا اور آج

پھر نو سال بعد اپنی بیوی کے مردہ وجود کو نکال رہا تھا اس کے ہاتھ میں ایک

کاغذ تھا جو بڑی مشکل سے اس کے ہاتھ سے نکالا گیا تھا اور اس کے ذلا ور اس

سے لپٹ کر بری طرح سے رو رہا تھا نہ جانے کتنے دنوں سے وہ یہاں پڑی تھی

کارب اور اس کے خاندان کی بدنامی ہو چکی تھی سب کا یہی کہنا تھا کہ کارب

شاہ کی بیوی گھر سے بھاگ گئی ہے

For more visit (exponovels.com)

بابا نے تو کہا تھا کہ بھول جاؤ اس لڑکی کو وہ تمہارے لائق نہیں تھی آگے بڑھ جاؤ لیکن وہ جانتا تھا

وہ پہلے دن سے اس کے پاکیزہ کردار کا گواہ تھا وہ اس کی رگ رگ سے واقف تھا اس کے بارے میں سب کچھ جان گیا تھا وہ اندر سے مر چکی تھی اس کے اندر جینے کی خواہش ہی نہیں تھی

وہ اسے زبردستی گھسیٹ رہا تھا اپنے ساتھ جینے پر مجبور کر رہا تھا وہ اپنی زندگی سے تنگ آ چکی تھی اسے لگا تھا کہ اس کی بیٹی کو بھلا دیا گیا ہے اس کے یادوں کو مٹا دیا گیا ہے وہ اس کے لئے قاتل تھا

For more visit (exponovels.com)

اور وہ اپنے آپ کو بے گناہ ثابت نہ کر سکا اتنی کوششوں کے باوجود وہ کبھی اس

پر ثابت نہ کر سکا کہ وہ اپنی بیٹی کا گناہ گار نہیں ہے

لیکن ذلاور سے محبت کرنا وہ اپنا فرض سمجھتا تھا وہ اپنی ماں کی بے رخی آٹھ

سال تک سہتا رہا وہ کیسے اپنے بیٹے کو یوں اکیلا تنہا چھوڑ دیتا

اسے باپ ہونے کا فرض نبھانا تھا

یہ بھی سچ تھا کہ وہ ذلاور کا باپ بن گیا لیکن فاطمہ کا باپ نہ بن سکا وہ چاہ کر بھی

سلطان کو اس کے کیے کی سزا نہ دے سکا اس رات اس کی بیٹی کو حویلی سے

For more visit (exponovels.com)

غائب کروانے والا سلطان شاہ تھا سلطان شاہ نے ملازمہ کے ساتھ مل کر اس

کی بیٹی کو گھر سے غائب کروا کر اس جگہ پھینک دیا تھا

اس جگہ جہاں اس کی بیوی کی نڈھال لاش ملی تھی یہ تو تیس سال کی عورت

تھی لیکن اس کی بیٹی کیسے رہی تھی یہاں نہ جانے کتنے دن وہ تڑپتی رہی وہ

معصوم سی بچی تین دن تک بھوک پیاس سے نڈھال زندہ رہی

وہ چلائی ہو گی چیخی ہو گی دل میں بابا پکارا ہو گا۔اپنے باپ کو مدد کے لیے بلایا

ہو گا وہ بول تو نہیں سکتی تھی تو کیا دل میں اس نے اپنے ماں باپ کو نہ پکارا ہو گا

For more visit (exponovels.com)

وہ بس سوچے جا رہا تھا کاش کاش وہ اپنی بیٹی کے لیے کچھ کر پاتا تو آج کم از کم

اپنی بیوی کی لاش کو دیکھنے کی ہمت تو پیدا کرتا۔ آج وہ پھوٹ پھوٹ کر رو یا تھا

ہاں وہ قاتل تھا اپنی بیوی کا اپنی بیٹی کا اور وہ قاتل آج سسک رہا تھا وہ تڑپ رہا

تھا لیکن مرد تھا کیسے اپنی کمزوری کسی پر ظاہر ہونے دیتا۔ وہ بند کمرے میں

اپنے آنسو بہاتا رہا

ooooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

کیا بکواس کر رہے ہیں آپ چاہتے کیا ہیں آپ کچھ بھی کیسے کر سکتے ہیں آپ

ایسا ابھی میری بیوی کی لاش اٹھے دس دن نہیں ہوئے اور آپ میری دوسری

شادی کروانا چاہتے ہیں اس کا غصے سے برا حال تھا

اس کا باپ اس کی زندگی کیوں مشکل سے مشکل ترین بنا رہا تھا اسے سمجھ میں

نہیں آ رہا تھا کہ آخر اس کے باپ کی اس کے ساتھ دشمنی کیا ہے کیوں اسے

سکون سے جینے نہیں دے رہا تھا

آخر اس کے باپ کے دماغ میں کیا چل رہا تھا کب تک وہ اسے یوں ہی استعمال

کرتا رہے گا وہ نہیں جانتا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنے ہی باپ سے نفرت کرنے لگا تھا جس دن اس نے اپنی بیٹی کو کھویا تھا

اس کے کچھ دن کے بعد ہی وہ جان گیا تھا کہ اس کی بیٹی کو گھر سے غائب

کروانے والا اس کا باپ سید سلطان شاہ ہے۔ لیکن اپنی ماں کی خاطر اپنی عزت

کی خاطر اس نے خاموشی اختیار کر لی

اور اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی بیوی کو تڑپتے سسکتے دیکھتا رہا

ٹھیک کہہ رہا ہوں کارب دیکھو یہ اچھا موقع ہے الیکشن سر پر ہیں اور آمنہ ایک

بہت ہی غریب خاندان کی لڑکی ہے اسے سہارا چاہیے اور م سے بہتر سہارا

کون دے سکتا ہے زلاور کو ماں کی ضرورت ہے دیکھ رہے ہو اس کی حالت

For more visit (exponovels.com)

جب سے حورالعین کا انتقال ہوا ہے وہ بخار میں تڑپ رہا ہے مجھے تو اسے دیکھتے

رونا آنے لگا ہے

تم نے کبھی بھی اپنے بیٹے کے لیے نہیں سوچا نہ جانے آٹھ سال سے وہ کس

اذیت سے جی رہا ہے اپنی ماں کے سامنے ہوتے ہوئے بھی وہ بن ماں کے رہا

تھا تمہیں اپنے بیٹے کی تڑپ نظر نہیں آتی وہ اسے

دیکھتے ہوئے بول رہے تھے کہ اس کا بیٹا بخار میں بری طرح سے رو رہا تھا اس

تو ابھی سمجھ نہیں تھا کہ اس کی ماں اس دنیا سے جا چکی تھی اسے تنہا چھوڑ کر

For more visit (exponovels.com)

میں دوسری شادی کے لیے تیار نہیں ہوں فی الحال مجھے میرے حال پر چھوڑ

دیں اس نے ہاتھ باندھے تھے

میں تمہیں برباد نہیں کر سکتا تم خود اس لڑکی کے لئے ہاں کر دو اب بس ختم

۔۔۔۔کرو اس محبت کے روگ کو اور آگے بڑھ جاؤ ورنہ

ورنہ کیا آپ مجھے دھمکی دینا چاہ رہے ہیں ان کے انداز پر وہ حیران رہ گیا تھا کیا

سچ میں اس کا باپ اسے دھمکی دے رہا تھا وہ کیا بگاڑ سکتا تھا اس کا وہ اسے دیکھ

رہا تھا وہ جاننا چاہتا تھا کہ آخر اس کا باپ اسے کس حد تک مجبور کر سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

ورنہ میں تمہاری ماں کو طلاق دے دوں گا وہ بے حسی کون سے بولے تھے کا

رک شاہ کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آ گئی

اس کا باپ بھی سمجھ گیا تھا کہ گزرے چند دنوں میں وہ سب سے زیادہ ماں

کے قریب آ گیا تھا اس کی ماں وہیں کھڑی چہرے پر دوپٹہ رکھے سسکنے لگیں

اپنی ماں کے سسکتے وجود کو اس نے اپنے سینے میں بھیج لیا تھا اسے امید نہ تھی

کہ اس کا باپ اس حد تک بھی گر سکتا ہے

ٹھیک ہے سلطان شاہ صاحب میں آپ کی بات ماننے کو تیار ہوں لیکن پھر اس

نکاح کے بعد میرا آپ سے کوئی تعلق نہیں ہو گا

For more visit (exponovels.com)

میں کارب سکندر شاہ آپ سے ہر اپنا ہر رشتہ اس نکاح اس کے ساتھ ختم کر

دوں گا جو آپ کو اس نکاح کے ساتھ قبول کرنا ہو گا کہ آپ کا بیٹا مر چکا ہے وہ

ان کے سامنے شرط رکھ رہا تھا لیکن فی الحال سلطان شاہ جانتے تھے کہ وہ غصے

میں ہے آہستہ آہستہ جب وہ زندگی کی طرف لوٹے گا تب سب کچھ ٹھیک ہو

جائے گا وہ بنا کچھ بولے خوشی سے کمرے سے نکل گئے تھے اور پھر شام تک

نکاح کا سارا انتظام کر لیا گیا تھا

ooooooo

For more visit (exponovels.com)

اپنی تمام تر تکلیفوں کے ساتھ انے آمنہ کو اپنی زندگی میں شامل کیا تھا لیکن حور کی جگہ کسی کو نہیں دے سکتا تھا کوئی آمنہ اس کی کوئی جگہ نہیں لے سکتی تھی

اس نے اپنے باپ سے ہر تعلق ختم کر لیا تھا کارب شاہ سر سے پیر تک بدل گیا تھا۔ سیاست کے لوگوں نے اسے سکندر شاہ کے نام سے پکارنا شروع کر دیا تھا کارب شاہ تو کہیں ختم ہو گیا تھا اور اسے کبھی بھی اعتراض نہیں تھا کہ لوگ اسے کس نام سے پکارتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

اس نے اپنی زندگی محدود کر لی تھی اسے دنیا سے کوئی مطلب نہیں تھا اسے

صرف مطلب تھا تو اپنی اولاد ذلاوور شاہ سے اپنی اولاد کے لئے وہ کچھ بھی کر

سکتا تھا لیکن اس نے نوٹ کیا تھا اس کا بیٹا اس سے نفرت کرتا تھا

اس کی شکل تک دیکھنا پسند نہیں کرتا تھا اور خاص کر آمنہ سے اسے انتہا کی

نفرت تھی وہ آمنہ کی طرف جاتا بھی نہیں تھا آمنہ اس کی زندگی میں اس کی

بیوی بن گئی تھی لیکن اس کے بیٹے کی ماں کبھی نہ بن سکی

اس نے نکاح نامے پر ہی شرط رکھی تھی کہ ذلاور کے علاوہ اور کوئی اولاد نہیں

چاہتا اور نہ ہی اسے اور بچے کی خواہش ہے تو آمنہ ذلاور کو ہی اولاد کی طرح

For more visit (exponovels.com)

پالے اور آمنہ نے کوشش بھی کی تھی یہ الگ بات تھی کہ وہ خود ہی اسے ماں

۔ماننے کو تیار نہیں تھا

وہ ہر روز اپنے باپ کو دیکھتا تھا اس کا باب عجیب گناہوں کے دلدل میں پھنسنے

لگا تھا وہ سب سمجھنے لگا تھا آمنہ کی بے تحاشا محبت کو وہ کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا

اس نے ہر ممکن کوشش کرتی تھی کارب شاہ کے دل میں اپنا مقام پیدا کرنے

کی

اپنے باپ سے اس نے اس طرح تعلق ختم کیا تھا کہ وہ اس کے سامنے تڑپ

تڑپ کر مر گیا لیکن اس نے اس کے جنازے کو بھی اپنا کندھا نہ دیا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اپنی بیٹی اپنی بیوی کو دنیا کے سامنے انصاف نہیں دلا سکتا تھا لیکن اس نے

انصاف کیا تھا اس نے اپنے باپ کو ایسی سزا دی تھی جس کے بعد وہ صرف

تڑپ سکتا تھا کہتے ہیں کہ جب انسان دنیا سے چلا جائے تب کہیں نہ کہیں

معافی کی گنجائش نکل آتی ہے لیکن کارب شاہ نے اپنا دل اتنا سخت کر لیا تھا کہ

اس کے دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی اس نے اسے معاف نہیں کیا تھا

لیکن شاید یہ مکافات عمل ہی تھا اس کی بیوی اور اس کے بیٹی کا قاتل سلطان

شاہ تھا لیکن ذلاور نے کارب شاہ کو ہی اپنی بہن اور ماں کا قاتل بنا لیا تھا جو

نفرت اس نے اپنے باپ کو دی تھی وہ نفرت ذلاور شاہ اسے دینے لگا تھا

For more visit (exponovels.com)

اور آمنہ۔۔۔۔وہ اس کی زندگی میں صرف کارب شاہ کی بیوی بن کر آئی تھی

لیکن وہ ہر ممکن کوشش بھی کر رہی تھی اس کی ماں بننے کی لیکن وہ اسے ماں

ماننے کو تیار ہی نہیں تھا وہ اس کے پاس آتا تک نہیں تھا جس نے اپنی سگی ماں

کے ساتھ رہتے ہوئے آٹھ سال انجان بن کر زندگی گزار دی ہے اس کے

لئے کوئی دوسری عورت بلا کی اہمیت رکھتی تھی

کارب شاہ بس یہی چاہتا تھا کہ وہ اس کے بیٹے کی اچھی پرورش کرے لیکن ایسا

تو تب ممکن ہوتا جب ذلاور اسے کوئی اہمیت دیتا کچھ وقت تک دادی کا ساتھ

رہا پھر ایک دن وہ خاموشی سے آنکھیں موند گئی جب وہ اپنے آپ کو بہت تنہا

For more visit (exponovels.com)

بہت اکیلا محسوس کرتا تو کبھی کبھار پھوپو کو فون کر کے ان سے باتیں کر لیا

کرتا تھا

وہ پھوپو کے ساتھ اپنا دکھ شیئر کر کے قدرے بہتر محسوس کرتا تھا

اسے اپنی پھوپھو سے ہی پتہ چلا تھا کہ کارب شاہ جانتا تھا کہ اس کی ماں اور بہن

کا قاتل اس کا دادا ہے لیکن اس کے باوجود بھی اس نے کچھ بھی نہیں کیا اسے

سزا دلوانے کے لیے۔ بلکہ اپنی بیوی کے مرنے کے چند دن بعد ہی اس نے

دوسری شادی کر لی تھی بس اس دن کے ساتھ ہی اس کے دل میں اپنے ہی

باپ کے لئے نفرت پیدا ہونے لگی وہ اپنے باپ سے دور چلا جانا چاہتا تھا وہ

For more visit (exponovels.com)

چاہتا تھا کہ جس طرح اس کی ماں نے زندگی گزاری ہے اسی طرح وہ بھی

تڑپے جس طرح اپنی اولاد کے پاس ہوتے ہوئے بھی اس کے ماں نے اسے

خود سے دور کر دیا اسی طرح وہ بھی اسے اپنے آپ سے دور کر دینا چاہتا تھا

اس نے کارب شاہ کو خود سے دور کر دیا تھا وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے وہاں سے چلا

گیا تھا لیکن ابھی اسے وہاں پہنچے چار مہینے ہی گزرے تھے جب اسے ایک دن

پتہ چلا کہ اس کی پھوپو بھی اسے اس دنیا میں اکیلا چھوڑ کر چلی گئی ہے وہ اپنے

تمام تر رشتے کھو چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

تب بھی اس کا باپ اس کی پھوپو کے نماز جنازہ میں شریک نہ ہوا کیوں کہ اس

وقت وہ اپنی کسی سیاسی پارٹی کے ساتھ کسی اور علاقے میں موجود تھا اور

جانگیر شاہ کے بھائی کی وجہ سے کارب شاہ کا غصہ اپنی جگہ ٹھیک تھا لیکن

کارب شاہ نے اپنی بہن کے جنازے میں شریک ہونا ضروری بھی نہ سمجھا تھا

اس دن اس کے دل میں اپنے باپ کے لیے ایک گرا اور بندھ گئی تھی

اور پھر ہر گزرتے دن کے ساتھ یہ دھاگہ مضبوط ہوتا چلا گیا اور کبھی نہ ٹوٹا

oooo

For more visit (exponovels.com)

ارے واہ آپ نے سوپ بنا بھی دیا میں ابھی بابا کے لئے سوپ بنانے آ رہی

تھی تھینک یو سو مچ آمنہ کے سوپ بنا دینے پر وہ خوش ہو گئی

اور وہ اپنے باپ سے ملنے کے لیے جاتی تھی اسجد پر آج کل فراڈ کا کیس چل رہا

تھا اس نے ایشام کے بابا کا اچھا خاصا پیسہ لوٹا تھا جس میں زیادہ تر رقم سے

زیورات بنوائے گئے تھے اور وہ سارے زیورات اس کی ماں کے پاس موجود

تھے اس کی ماں پر بھی اچھا خاصا برا کیس چل نکلا تھا وہ دونوں ہی جیل میں تھے

انہیں جیل میں دیکھ کر جہانگیر شاہ بہت پریشان ہو گئے تھے

For more visit (exponovels.com)

اپنے بھائی کی اولاد اور اس کی بیوی کے ساتھ وہ ایسا سلوک ہر گز نہیں کرنا

چاہتے تھے لیکن انہیں پتہ چلا تھا کہ ان کا بھائی بھی اچھے خاصے غیر قانونی کام

میں شامل تھا

یہ سب اس طرح سے سامنے آئے گا انہوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

انہوں نے یہی سوچا تھا کہ کارب شاہ کبھی واپس ان کے پاس نہیں آئے گا

لیکن ایسا نہ ہوا تھا ان کی خیریت جاننے کے لیے وہ تقریباً ہر روز ہی ہسپتال

۔میں آیا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

ان لوگوں کے تعلقات ایک بار پھر سے بحال ہو چکے تھے ایک زمانے میں کا

رب اور جانگیر اچھے دوست ہوا کرتے تھے

اس کے آنے پر وہ بہت خوش ہوئے تھے کتنے سالوں کے بعد انہوں نے

کارب کا یہ روپ دیکھا تھا کتنی دیر وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھ کے

اپنے ساتھ پرانے رویوں کی معافی مانگتے رہے

ooooo

کھانا تو کھالو وہ بیٹا ہسپتال کے لیے اندر نکلنے والے تھے جب اچانک آمنہ بیگم

نے آکر انہیں مخاطب کیا

For more visit (exponovels.com)

میں آپ کا بیٹا نہیں ہوں اور مجھے بیٹا کہنے کی غلطی مت کیا کریں وہ اچانک

دھاڑتے ہوئے بولا تھا

لمحے کے لیے تو اس کے ساتھ کھڑی ایشام بھی بری طرح سے گھبرا گئی

معاف کرنا وہ دراصل۔۔۔۔وہ کچھ کہنا چاہتی تھیں جب اس نے ہاتھ اٹھا

کر انہیں خاموش کروا دیا

ایشام ہم لیٹ ہو رہے ہیں آج تمہارے بابا نے ڈسچارج ہونا ہے اس نے بے

حد نرمی سے اپنے پاس کھڑی ایشام کو کہا تھا جو چہرے پر پریشانی لیے اسے دیکھ

رہی تھی اس نے صرف ہاں میں ہلا دیا جب کہ وہ گھر سے باہر نکل چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

آئی ایم سوری امی آپ ان کا انداز برا لگا ہو گا نہ وہ اسے جاتے دیکھ کر ان سے

کہنے لگی یقینا انہیں تکلیف پہنچی ہو گی وہ اس سے بیٹے کی طرح محبت کرتی تھیں

اور وہ ان کے ساتھ کتنا برا رویہ رکھتا تھا

نہیں بیٹا مجھے تکلیف نہیں ہوئی یہ تو روز کا معمول ہے اب تو عادت ہو گئی ہے

مجھے آمنہ نے مسکرا کر اسے سمجھایا اور خاموشی سے خود اندر چلی گئیں ان کے

چہرے کی بے رونقی نے ایشام کو بہت تکلیف پہنچائی تھی اس نے سوچ لیا تھا

اب وہ رشتوں میں اس کراہٹ کو ختم کرے گی چاہے اس کے لیے اسے کچھ

بھی کیوں نہ کرنا پڑے

For more visit (exponovels.com)

ooooo

زندگی نے نہ جانے کیسا موڑ لیا تھا سب کچھ ٹھیک ہو رہا تھا اس کے بابا نے

ذلاور کو اس کی غلطی پر معاف کر دیا تھا اور وہ اس سب کو غلط نہیں کہتے تھے

بلکہ وہ تو یہ کہہ رہے تھے کہ جو قسمت میں لکھا تھا وہی ہوا اگر اس دن اس کا

نکاح نہ ہوتا تو نہ جانے اس کی زندگی کیا سے کیا ہو جاتی

مجھ سے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔۔؟ وہ گاڑی چلا رہا تھا جب اسے اپنے بے حد

قریب سے آواز سنائی دی اسے ایسا لگا جیسے اس نے کچھ غلط سن لیا ہو

For more visit (exponovels.com)

کیا کہا تم نے وہ اسے دیکھ کر پھر سے پوچھنے لگا اس نے فورا نفی میں سر ہلایا اس

کے یوں گھبرا کر سر ہلانے پر وہ کھل کر ہنسا تھا

تمہارے لیے اپنی جان بھی دے سکتا ہوں اس نے بے حد نرمی سے

مسکراتے ہوئے کہا وہ پہلی بار میں ہی سن چکا تھا اس نے گھور کر اسے دیکھا

آپ میرے لیے ماما بابا کو معاف کر سکتے ہیں۔۔۔۔؟ آپ اپنے بابا سے اتنی

نفرت کیوں کرتے ہیں مجھے اتنا پتا ہے کے آپ اپنے بابا سے تب سے ناراض

ہیں جب سے انھوں نے دوسری شادی کی تھی لیکن دوسری شادی کے پیچھے

ریزن بھی آپ ہی تھے

For more visit (exponovels.com)

آپ نے کبھی آمنہ ماں کو ماں قبول نہیں کیا اسی لئے وہ کبھی آپ کی ماں نہیں بن پائیں لیکن ان کے دل میں آپ کے لیے کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں ہے وہ آپ سے بہت محبت کرتی ہیں آپ نے کبھی انہیں اپنی ماں نہیں مانا لیکن وہ آپ کو اپنی سگی اولاد کی طرح چاہتی ہیں وہ نہ جانے کیا کیا بول رہی تھی جب اچانک ذلاور نے گاڑی کی سپیڈ تیز کر دی جس پر خوف سے ایشام چیخ پڑی

ooooo

چلو گھر چلتے ہیں وہ بابا کو گھر چھوڑ کر اس کے پاس آ کر اسے کہنے لگا

For more visit (exponovels.com)

نہیں میں اپنے بابا کے پاس ہی رہوں گی چند دن کے لیے آپ اگر گھر جانا چاہتے ہیں تو چلے جائیں اس کا لہجہ کافی روکھا سکھا تھا ذلاور کو کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا

ہم انہیں اپنے ساتھ وہاں لے چلیں گے تمہیں یہاں رہنے کی کیا ضرورت ہے چلو میرے ساتھ مجھے تمہارے بغیر نیند نہیں آئے گی اس کے روکھے سوکھے لہجے کے جواب میں بہت محبت سے بولا تھا میں کوئی آپ کو لوریاں سناتی ہوں کہ میرا بنا آپ کو نیند نہیں آئے گی میں نہیں آؤں گی اور بابا بھی

For more visit (exponovels.com)

یہی پر رہنا چاہتے ہیں تو پلیز آپ ہمیں تنگ نہ کریں وہ کچھ بہتر محسوس کریں

گے تب دیکھا جائے گا کہ آگے کیا کرنا ہے

کیا کرنا ہے کا کیا مطلب ہے۔۔۔! میں کچھ سمجھا نہیں اس کے ارادے نہ

جانے کیوں خطرناک لگ رہے تھے وہ کیا کہہ رہی تھی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا

کیا اس نے اپنا راستہ الگ کرنے کا فیصلہ نہیں کر لیا تھا اگر ایسا کچھ ہوا تھا تو ایسا

کبھی نہیں ہونے دے سکتا تھا وہ اسے بے تحاشہ محبت کرتا تھا اس کے بنا جینا

اب اس کے لئے تقریباً ناممکن ہو چکا تھا

For more visit (exponovels.com)

اوراس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ دونوں صرف چند دن کا ساتھ نبھا رہے

تھے لیکن محبت چند دن کہاں دیکھتی ہے وہ ایک نظر میں اپنا گھائل کر لیتی ہے

اور وہ بھی تو گھائل ہو چکا تھا وہ اس کی محبت میں پاگل ہو چکا تھا اس کے لیے

کچھ بھی کرنے کو تیار تھا

اس کے لیے دیوانہ ہو چکا تھا اس کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا

تمہارا ارادہ کیا ہے ایشام کیا چل رہا ہے تمہارے دماغ میں وہ اب اس سے براہ

راست سوال کر رہا تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

میں آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی میں اپنے بابا کے پاس ان کے گھر میں رہنا

چاہتی ہوں پلیز وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

کیوں میں کیا تمہیں کاٹنے کو دوڑتا ہوں۔ابھی تک میں نے تمہارے ساتھ

ایسا کوئی تعلق بنایا ہی نہیں جس کی بنا پر تم مجھ سے بھاگنے کی کوشش کرو یہاں

تک کہ تم نے مجھے میرے جائز حقوق سے دور رکھا ہوا ہے اور تم پھر بھی

میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی وہ بے حد غصہ سے غرایا تھا

نہیں ذلاور ایسا نہیں ہے لیکن میں اس ماحول میں نہیں رہ سکتی جہاں رشتوں

کی قدر نہیں میں وہاں نہیں رہ سکتی مجھے وہاں رہنا سکون نہیں دیتا میں ایک

For more visit (exponovels.com)

ایسے گھر میں رہنا چاہتی ہوں جہاں بہت سارا سکون ہو خوشیاں ہوں پیار اسا

ماحول ہو وہاں عجیب قسم کی بے سکونی ہے ہر کوئی ایک دوسرے سے نفرت

کرتا ہے ایک دوسرے سے دور رہتا ہے ایسے ماحول کا حصہ میں کبھی نہیں بننا

چاہتی وہ اسے دیکھتے ہوئے آہستہ آواز میں بول رہی تھی جب کہ وہ اپنے

مٹھیاں بھینچے غصے سے بھرے جا رہا تھا

ٹھیک ہے تو جب تمہارے بابا ٹھیک ہو جائیں گے ہم یہاں سے امریکہ چلتے

ہیں وہ حل نکالتے ہوئے بولا

For more visit (exponovels.com)

میں ہمیشہ رشتوں سے دور رہی ہوں مجھے کبھی میرے بابا کی محبت بھی نہیں ملی میں نے سوچا تھا کہ جہاں میری شادی ہو گی وہاں محبت ہو گی رشتوں میں خوبصورتی ہو گی میں وہاں خوش رہوں گی جو کمی میں نے بچپن سے محسوس کی ہے مجھے وہ کمی محسوس نہیں ہو گی سب لوگ مجھے محبت کرنے والے ہوں گے صرف شوہر کی محبت سب کچھ نہیں ہوتا ذلاور اور کبھی کبھی ہمیں اور بھی لوگوں کی محبت چاہیے ہوتی ہے وہ اسے دیکھ کر بولے جا رہی تھی

exponovels

For more visit (exponovels.com)

تمہارے لئے میری محبت کافی ہے میں تمہیں اتنی محبت دوں گا کہ دنیا بھر کی

محبت میری محبت کے سامنے کم پر جائیں گی

تمہیں میرے علاوہ کوئی نظر نہیں آئے گا کوئی محبت کے قابل نہیں لگے گا تم

جہاں دیکھو گی تمہیں ذلاور شاہ نظر آئے گا اس کی محبت اس کا جنون نظر آئے

گا تم مجھے ایک موقع تو دو ان رشتوں کے لیے تم مجھے ٹکرا رہی ہو اسے غصہ آ

رہا تھا لیکن اپنے تمام تر غصے کو کنٹرول کیے وہ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا

تھا

For more visit (exponovels.com)

میں آپ کو ٹھکرا نہیں رہی ذلا ور نہ ہی میرے دل میں اب آپ کے لئے کسی طرح کا کوئی شکوہ ہے اللہ نے میرا نصیب آپ کے ساتھ جوڑا تھا آپ سے نکاح کر کے میں نہ جانے کتنے برے رشتوں کی سازشوں سے بچ گئی ہوں میں آپ کی شکر گزار ہوں کہ آپ نے غلط طریقے سے ہی سہی لیکن مجھے اپنے نکاح میں لیا میں پر سکون ہوں آپ کے ساتھ لیکن آپ پر سکون نہیں ہیں آپ رشتوں کی جنگ لڑ رہے ہیں آپ خود سے لڑ رہے ہیں آپ بابا سے بے تحاشہ محبت کے باوجود صرف عزت اور اپنی انا کے لیے ان سے دور رہتے ہیں

For more visit (exponovels.com)

جانتے ہیں وہ عورت آپ سے بے تحاشہ محبت کرتی ہے وہ بے قصور عورت

صرف آپ کی توجہ کے لئے نہ جانے کیا کیا کرتی ہے اور آپ نے کبھی اس کی

طرف دیکھا بھی نہیں کیونکہ آپ کو لگتا ہے کہ وہ آپ کی ماں کی جگہ لینا چاہتی

ہے

جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کی ماں کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا

آپ اپنے خول سے باہر نکلے ہر انسان کی اپنی جگہ ہوتی ہے اپنی اہمیت ہوتی ہے

کوئی کسی کی جگہ نہیں لے سکتا کبھی بھی نہیں آپ کے دل میں بھی آپ کی

امی کی جگہ کوئی نہیں لے سکا

For more visit (exponovels.com)

آمنہ امی نے اپنی جگہ خود بنائی ہے انہوں نے کسی کی جگہ چھننی نہیں ہے بس

آپ کو اس بات کو قبول کرنا ہے خود سے لڑنا بند کریں

اپنے خول سے باہر نکلیں سچ ہے آپ کے بابا سے غلطی ہوئی تھی لیکن جتنی

سزا آپ نے انہیں دی ہے وہ تو قاتل کے لئے بھی بے شمار ہے اور اصل سزا تو

آپ کی امی سے دور ہو کر وہ سالوں سے سہہ رہے ہیں آپ کی امی بھی انہیں

سزا دے کر چلی گئی حقیقت تو یہ تھی کہ انہوں نے بھی اپنی بیٹی کھوئی تھی مجھے

بابا نے سب کچھ بتا دیا ہے

For more visit (exponovels.com)

سب کچھ جاننے کے بعد میں صرف آپ کے بابا کی غلطی تلاش کرنے کی

کوشش کر رہی ہیں کیا آپ اپنا دل بڑا نہیں کر سکتے کیا آپ ان کو معاف نہیں

کر سکتے وہ آپ کے بابا ہیں پلیز خود میں تھوڑا حوصلہ پیدا کریں انہیں معاف

کر دیں اور اللہ کی رضا کے ساتھ ایک نئے رشتے کی شروعات کریں مجھے یقین

ہے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

بس بہت ہوا اء شام میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں

نہیں آنا میرے ساتھ مت آو پڑی رہی یہیں پر مجھے کوئی پروا نہیں ہے وہ کہہ

For more visit (exponovels.com)

کر روکا نہیں تھا اس کی اتنی ساری باتوں کا ایک جواب دے کر وہ چلا گیا تھا

لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ لوٹ آئے گا

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ذلاور شاہ اس کی محبت میں پاگل ہے وہ جہاں بھی جائے

گا لوٹ کر واپس اسی کے پاس آئے گا

ooooo

وہ اس کے سامنے ناشتہ رکھ رہی تھیں آج پہلی بار اس نے منع نہیں کیا تھا

کارب شاہ اپنے کمرے سے نکل کر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئے تھے

For more visit (exponovels.com)

بہو واپس آئی وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگے جب سے یہ لڑکی اس کے بیٹے کی زندگی میں آئی تھی وہ بہت زیادہ خوش رہنے لگا تھا وہ اپنے بیٹے کو خوش دیکھنا چاہتے تھے وہ کل سے ہی بہت زیادہ پریشان رہنے لگا تھا یقینا کہیں نہ کہیں وجہ ایشام کی ذات تھی

وہ بھی نہیں آنا چاہتی میرا مطلب ہے وہ گھر واپس تب آنا چاہے گی اب ہمارے گھر کا ماحول ٹھیک ہو جائے گا وہ ایک نظر اسے دیکھتا اپنے ناشتے میں مگن ہو گیا جبکہ آمنہ اور کارب دونوں اسے دیکھنے لگے تھے وہ کیا کہہ رہا تھا دونوں کی سمجھ سے پرے تھا

For more visit (exponovels.com)

گھر کے ماحول کو کیا ہے وہ حیرانگی سے اپنے گھر کو دیکھنے لگے

یہاں محبت نہیں ہے نفرت ہے یہاں بسنے والے سب وجود ایک دوسرے

سے نفرت کرتے ہیں اور میری بیوی کو یہ چیز پسند نہیں ہے

کہتی ہے یہاں موجود سب لوگ ایک دوسرے کے پیار میں پاگل ہوں میں

آپ کی بیوی کی عزت کروں آپ سے محبت کروں اور پتہ نہیں کیا کیا اگر میں

یہ نہیں کرتا تو میری بیوی واپس آنا پسند نہیں کرے گی وہ چھپا چھپا کر بول رہا

تھا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

عجیب بچپنا کر رہی ہے یہ لڑکی اب اسے کون سمجھائے کہ محبت اور عزت

زبردستی نہیں کروائی جاسکتی آمنہ بیگم نے اس کی بات کو سمجھ کر تبصرہ کیا تو

ایک نظر انہیں دیکھ کر رہ گیا

لیکن وہ زبردستی کروانا چاہتی ہے وہ زبردستی میرے دل میں آپ کے لیے

جگہ بنانا چاہتی ہے وہ چاہتی ہے کہ میں آپ کو اپنی ماں کی جگہ دے دوں وہ

تمسخرانہ مسکرایا تھا

بچی ہے نہ رشتوں کی نزاکت کو نہیں سمجھ سکتی میں تمہاری ماں کی جگہ لینے

کبھی بھی اس گھر میں نہیں آئی تھی میں اپنی جگہ بنانا چاہتی تھی ذلاور میں کبھی

For more visit (exponovels.com)

کامیاب نہیں ہو سکی اور جانتی ہوں کہ میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکوں گی وہ

مسکرائی تھی شاید اپنی تقدیر پر

نہیں آمنہ ایسا ہر گز نہیں ہے تمہاری اپنی جگہ ہے اور حور العین کا اپنا ایک

مقام تھا وہ میری پہلی محبت ہے میں اسے بھلا نہیں سکتا اور نہ ہی تم سے کبھی

ویسی محبت کر سکتا ہوں لیکن اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ تمہاری میری

زندگی میں کوئی جگہ نہیں ہے تم میرے لئے بہت خاص ہو میرا برا رویہ میرا

برا سلوک برداشت کر کے بھی تم میرے ساتھ وفادار رہی تم نے کبھی آواز

۔ نہیں اٹھائی کبھی مجھ سے شکوہ نہیں کیا

For more visit (exponovels.com)

میں نے تم سے ماں بننے کا حق چھین لیا گیا۔مجھے لگا تھا کہ تم میرے بیٹے کو

محبت دو گی کہتے ہیں کہ ہر عورت میں ممتا ہوتی ہے جو کسی نہ کسی پر نچھاور

ضرور کی جاتی ہے مجھے یقین تھا کہ تم اپنی تمام تر ممتا میرے بیٹے کو دو گی لیکن

میرا بیٹا ہی کبھی تمہیں قبول ہی نہیں کر سکا

میں تمہارا گناہگار ہوں آمنہ میں نے تم سے تمہارا حق چھین لیا اس سوچ کے

ساتھ کہ کہیں میرے بیٹے کہ حق تلفی نہ ہو جائے لیکن۔۔۔۔معافی مانگنے

کے لائق تو نہیں ھوں لیکن آج میں اپنی زندگی سے تمام خلل مٹا دینا چاہتا

ہوں ہو سکے تو مجھے معاف کر دو میں تمہارا گنہگار ہوں وہ اس کے سامنے ہاتھ

For more visit (exponovels.com)

جوڑ کر چکے تھے جب کہ ذلاور آج پہلی بار اپنے باپ کو اس حد تک مجبور دیکھ رہا تھا

آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں سکندر مجھے آپ سے کوئی گلہ نہیں ہے جو بھی ہوا وہ میرے نصیب کا لکھا تھا

ہاں مجھے پتا ہے جو کچھ بھی ہوا وہ سہی نہیں ہوا لیکن مجھے آپ سے یا اور ذلاور سے کوئی گلہ نہیں یہ مجھے اپنی ماں مانے یا نہ مانے لیکن یہ میرا بیٹا ہے اور مجھے اس بات کا گلہ کبھی نہیں ہو گا کہ ذلاور کے لیے میں کبھی ماں نہیں بن سکی کیونکہ اس گھر میں میں۔ میں اس کی ماں بن کر آئی تھی

For more visit (exponovels.com)

اگر نکاح میں آپ نے شرط رکھی تھی تو میرے باپ نے بھی تو صرف دولت

کے لیے مجھے آپ کے ساتھ نکاح کے بندھن میں باندھا تھا میری اپنی کیا

حیثیت تھی کہ میں آپ سے گلہ کرتی یا آپ سے اپنا حق مانگتی

میں کچھ نہیں جانتی بس اتنا پتا ہے کہ میں نے ذلاور کو ہمیشہ اپنی سگی اولاد مانا

ہے ذلاور کے ہوتے ہوئے میرے اندر کبھی بھی ماں بننے کی خواہش نہیں

جاگی کیونکہ میں ماں بن کر ہی آئی تھی یہ الگ بات ہے کہ ذلاور نے مجھے کبھی

اپنی ماں نہیں مانا اس کے لیے میں ایک دوسری عورت تھی اور اس سے گلہ

مجھے آج بھی نہیں ہے میں جانتی ہوں کہیں نہ کہیں کمی مجھ میں ہی چھوٹ گئی

For more visit (exponovels.com)

ہے اگر میں اپنے فرض کو ٹھیک طریقے سے نبھاتی تو کبھی مجھے چھوڑ کر نہیں

جاتا

محبت کے رشتے ہمارے ارد گرد ہوتے ہیں مگر ہم خود ان رشتوں کی قدر

نہیں کر پاتے وہ آج پہلی بار یہ بات سوچنے پر مجبور ہوا تھا وہ بھی اپنے سامنے

کھڑی عورت کے آنسوؤں کو دیکھ کر

ooooo

exponovels

For more visit (exponovels.com)

دس دن گزر چکے تھے اس نے تین دن سے دوبارہ ایشام سے رابطہ نہیں کیا

تھا اور نہ ہی اس کے بارے میں کسی سے کچھ پوچھا تھا گھر پر اس کا فون بھی آیا

تھا اس نے آمنہ سے بات بھی کی تھی

اور خود بابا نے بھی انہیں فون کیا تھا تاکہ وہ جانگیر صاحب کی حالت کے

بارے میں پتا کر سکے اور آمنہ اور کارب ان سے ملنے بھی گئے تھے

جہانگیر صاحب سے تو اس کی روز بات ہوا کرتی تھی ابھی کل ہی تو جہانگیر

صاحب نے فون پر باتوں ہی باتوں میں کہا تھا کہ اب وہ کافی بہتر محسوس کر

For more visit (exponovels.com)

رہے ہیں اگر وہ ایشام کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے ہیں تو انہیں کوئی

اعتراض نہیں

اور پچھلے کچھ دنوں سے وہ بھی مسلسل یہی سوچ رہا تھا کہ وہ اسے واپس لینے

آئے تو کیا اس کے ساتھ آئے گی کیوں نہیں آئے گی وہ اس کی بیوی ہے اگر

نہیں آئے گی تو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹا کر لے آئے گا بس بہت ہو گیا

کتنا برداشت کرے وہ اس کے نخرے اس سے محبت کرتا تھا اس کا مطلب یہ

نہیں تھا کہ وہ جو چاہے اپنی من مانی کرے

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اس نے سوچ لیا تھا وہ آج ہی اسے واپس لینے جائے گا اور پھر اس نخ اس کی

کوئی بھی بات سنی تو وہ اسے اپنے ساتھ لے آئے گا زبردستی ہی سہی۔جب وہ

زبردستی نکاح کر سکتا تھا اسے اپنے ساتھ کیوں نہیں لا سکتا تھا وہ اس کی بیوی

تھی وہ اس پر پورا حق رکھتا تھا بس بہت ہو گیا تھا اب اس کے ساتھ ایک نئ

زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا

اپنی تمام تر سوچوں کے بعد اس نے فیصلہ کیا اور تیزی سے سیڑھیاں اترتا

نیچے آیا سامنے ہی آمنہ اسے ٹیبل پر کھانا لگاتی رہی تھیں

For more visit (exponovels.com)

اب یہ سارے کام بعد میں کر لیجئے گا پہلے جا کے تیار ہوں ہمیں آپ کی بہو

لانے جانا ہے بڑے نخرے دکھا رہی ہے کہ جب تک ہمارے گھر میں محبت

نہیں ہو گی تب تک وہ اس گھر میں نہیں آئے گی اسے لگتا ہے کہ ہمارے گھر

میں رشتوں کی قدر نہیں کی جاتی بے وقوف لڑکی اسے تو میں بتاؤں گا کہ

ہمارے گھر میں رشتوں کی کیا اہمیت ہے

اور اپنے شوہر سے بھی کہہ دیں کہ چلیں ہمارے ساتھ ان کی بہو کو لانا ہے یہ

بیماری والا ڈراما بعد میں کرے وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگا

For more visit (exponovels.com)

وہ سچ میں بیمار ہے رات سے بی پی تھوڑا ہائی ہے آمنہ نے بتانے کی کوشش کی تھی

ہاں پتا ہے مجھے بی پی ہی تو ہائی ہے کوئی بڑی بیماری نہیں ہے جیسے لے کر بستر پر پڑے ہیں بی پی تو کبھی کبھار میرا بھی ہائی ہو جاتا ہے اور خاص کر جب آپ کی بہو نخرے کرتی ہے تب زیادہ ہائی ہو جاتا ہے

۔۔۔۔۔۔ بہت پیاری ہے ایشام اگر تھوڑا بہت نخرہ کرتی ہے تو

میری پیاری ماں آپ خود پیاری ہیں اس کے لیے آپ کو ہر کوئی پیارا لگتا ہے۔ لیکن اس میں کوئی شک بھی نہیں ہے کہ وہ بہت پیاری ہے لیکن اس کی

For more visit (exponovels.com)

زیادہ طرفداری کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے اس کے ساتھ بہو اور ساس

والا رشتہ رکھیں تو زیادہ بہتر ہو گا

جہاں تک بات ہے اس کے پیارے ہونے کی تو اللہ نے اسے پیارا بھی تو

میرے لئے ہی بنایا ہے۔اور میرے سامنے اتنے ڈرامے کرتی ہے جائیں

آپ تیار ہو کر آئیں دونوں باہر میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں امی۔وہ ابھی

کچھ اور بولنے ہی والی تھی کہ اس کے منہ سے امی لفظ پر وہ خاموش ہو کر رہ

گئیں

For more visit (exponovels.com)

جانے کب کیسے ان کی آنکھوں سے آنسو گرے تھے ذلاور انہیں دیکھتے

ہوئے آہستہ سے انہیں تھام کر اپنے سینے سے لگا چکا تھا

اس کے چوڑے توانا سینے سے لگی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں اللہ نے انہیں

ان کے صبر کا پھل دے دیا تھا برسوں بعد ہی سہی لیکن ان کو ان کا بیٹا مل گیا

تھا

اپنی ماں کی محبت کو وہ کبھی محسوس نہیں کر سکتا تھا لیکن اس عورت نے اس

سے سچی محبت کی تھی اسے اپنا بیٹا مانا تھا۔ہار چکا تھا وہ خود سے لڑتے لڑتے اسے

محبت چاہیے تھی اپنے رشتے چاہیے تھے

For more visit (exponovels.com)

کارب صاحب جو کہ کب سے دروازے پر کھڑے یہ منظر دیکھ رہے تھے

اپنی آنکھوں سے چشمے ہٹاتے ہوئے انہوں نے اپنی نم آنکھوں سے صاف کی

اور گلا کھنکار کر اسخت لہجے میں بولے

اگر ماں بیٹے کی ایموشنل فلم ختم ہو گئی ہو تو ہم اپنی بہو کو گھر واپس لے آئیں

ان کی آواز پر وہ مسکراتے ہوئے اس سے الگ ہوئی تھیں

یہاں تو جلن ہی ختم نہیں ہوتی۔ذرا ساماں نے بیٹے سے پیار کیا کر لیا ان کے

سینے میں تو آگ لگ گئی ہے تیار ہوں جا کے میں باہر گاڑی نکالتا ہوں وہ آہستہ

سے آمنہ کے ماتھے پر بوسہ دیتا مسکراتے ہوئے باہر نکل گیا جبکہ کارب نے

For more visit (exponovels.com)

آمنہ کے کندھے پہ ہاتھ پھیلاتے ہوئے ان کی خوشی سے بھرپور مسکراہٹ

کو دیکھا تھا اتنے سالوں میں انہوں نے پہلی بار اپنی بیوی کو اتنا خوش دیکھا تھا

ooooooo

ان کے کیس کا فیصلہ ہو گیا تھا فراڈ کیس میں اسے سات سال کی سزا ہوئی تھی

جبکہ جرمانے کے طور پر اسے پچاس لاکھ کا جرمانہ ہوا تھا جو کہ آسیہ بیگم کو اپنی

تمام تر جویلری بیچ کر پورا کرنا پڑا

آسیہ بیگم کو زیادہ نہیں لیکن تین سال کی سزا دی گئی تھی فراڈ کا سارا پیسہ اپنے

پاس رکھنے کے لئے آج کل تو وہ صرف اور صرف جانگیر شاہ کے پیر پکڑتے

For more visit (exponovels.com)

اس سے معافی مانگ رہے تھے انہوں نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ کچھ نہ کر

کے بھی وہ اتنے برے کیس اس میں پھنس جائیں گیں

انہیں تین سال کی سزا دی گئی تھی اور جہانگیر شاہ اس کی سزا میں کسی طرح کی

کوئی کمی نہیں کر سکتے تھے

انہیں اپنے بھتیجے پر بہت ترس آیا تھا لیکن اس کے ساتھ اور بھی بہت سارے

کیس کھولے گئے تھے ڈاکٹر کی جعلی ڈگری ہونے کی وجہ سے بہت ساری

جان اس کے ہاتھوں سے ضائع ہو چکی تھی بہت سارے لوگ اس کے خلاف

کھڑے ہوئے تھے خاص کر وہ لوگ جن کے ساتھ کسی نہ کسی طرح سے

For more visit (exponovels.com)

دشمنی بنائے ہوئے تھاان لوگوں نے بہت بری طرح سے اسے مزید پھنسادیا

تھا

اور جن لوگوں کا نقصان ہوا تھاسب سامنے آگئے تھے کسی کا بیٹااس کے

ہاتھوں مارا گیا تھاتو کوئی اپنے شوہر کا نقصان کر بیٹھا تھا

اس کے ساتھ ساتھ اور نہ جانے کتنے کیسز سامنے آگئے تھے جس میں ڈاکٹر

کی لاپرواہی کی وجہ سے اکثر لوگوں کی جان چلی جاتی تھی۔نہ جانے کتنے

ڈاکٹرز پکڑے گئے تھے اور ذلا ور نے بھرپور ساتھ دیا تھاتاکہ وہ ایسے جعلی

For more visit (exponovels.com)

ڈاکٹرز کو ان کے اصل مقام تک پہنچا سکے۔اور یہ کام اس نے اپنے دل کی رضا

مندی سے کیا تھا اور اب وہ بہت خوش تھا

oooooo

کھانے پر اچھا خاصا انتظام کر لینا آج تمہارے سسرال والے آ رہے ہیں

تمہیں لینے کے لیے میں چاہتا تھا کہ سب کچھ اچھے سے ہو جائے

بابا کمرے میں آ کر اسے بتانے لگے اب وہ پہلے سے کافی بہتر ہو چکے تھے انہیں

ہسپتال سے گھر آئے آج بارہ دن گزر چکے تھے اور پچھلے بارہ دن سے وہ یہیں

پر تھی اس نے بہت بار فون کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اس نے ہر بار یہی

کہہ دیا کہ وہ گھر واپس نہیں آنا چاہتی

For more visit (exponovels.com)

تب تک تو ہر گز نہیں جب تک اس گھر کا ماحول ٹھیک نہیں ہو جاتا دو تین بار تو ذلاور نے اس پر اچھا خاصا غصہ بھی نکالا تھا

اور پھر اس نے فون کرنا ہی چھوڑ دیا اگر وہ نہیں آنا چاہتی تھی تو نہ آئے تین دن سے اس نے سے کوئی فون نہیں کیا تھا

لیکن اسے یقین تھا آج نہیں تو کل وہ اس سے رابطہ ضرور کرے گا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ اس کے بغیر ہر گز نہیں رہ سکتا یہ اس کا یقین تھا شاید محبت کا یقین ایسا ہی ہوتا ہے محبوب چاہے کسی بھی حالت میں کیوں نہ ہو کبھی اپنے محبوب کا مان نہیں توڑ سکتا

exponovels

For more visit (exponovels.com)

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ ایسا کیا کرے کہ وہ اپنے ماں باپ کی محبت کو دیکھ سکے ان کی محبت کو محسوس کر سکے اور پھر اس کے علاوہ اسے اور کوئی راستہ سمجھ میں نہیں آیا تھا

ایشام نے نوٹ کیا تھا اس کی تمام تر توجہ کا مرکز اس کی ذات تھی اور جب تک وہ اس کے سامنے سے ہٹ نہیں جائے گی تب تک یقیناوہ اپنے ماں باپ کی محبت کو نہیں دیکھ سکتا تھا وہ جانتی تھی کہ وہ اس کے بغیر امریکہ جانے کی غلطی ہر گز نہیں کرے گا جبکہ فون پر وہ دوبارا سے دھمکی دے چکا تھا کہ اگر وہ اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو وہ ہمیشہ کے لیے امریکا چلا جائے گا

اور اسے دھمکیاں دے کر وہ امریکا جانے کے بجائے اسجد کے کیس پر فوکس کیے ہوئے تھا وہ اسجد کے کیس کو بہت اچھے طریقے سے نبٹا چکا تھا اسجد کو اس

For more visit (exponovels.com)

کے کیے کی سزا مل گئی تھی اور آسیہ بیگم بھی اس کے بیٹے کے تمام مجرموں میں برابر کے شریک ہونے کی وجہ سے جیل میں تھی

اور آج وہ آرہا تھا اسے لینے کے لیے وہ نہیں جانتی تھی سب کچھ ٹھیک ہوا تھا یا نہیں لیکن اس نے کہہ دیا تھا کہ وہ اسے لینے آرہا ہے مطلب صاف تھا کہ وہ اسے لینے ضرور آئے گا

oooooo

اس نے سب کچھ بہت اچھے سے کیا تھا کھانا بنانے کے بعد اس نے سب ملازموں کے ساتھ مل کر ٹیبل لگایا اور اب ڈائننگ ہال کو کافی اچھی طرح سے دیکھ کر رہی تھی کے کہیں کوئی کمی نہ رہ جائے آخر اس کے گھر والے پہلی بار اس کے گھر آرہے تھے وہ کسی طرح کی کوئی کمی نہیں چھوڑنا چاہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس نے بابا کو اپنے اور ذلاور کے بیچ کی مساسٹینڈ نگ کے بارے میں سب کچھ بتادیا تھا جس پر انہوں نے بس اتنا ہی کہا تھا کہ محبت اور عزت زبردستی نہیں کروائی جاسکتی اگر وہ رشتوں کو نہیں سمجھنا چاہتا تو تم بھی زبردستی مت کرو اس سے صرف تمہارا اور اس کا رشتہ خراب ہو گا اور جب اللہ نے چاہا تو ان شاءاللہ ان لوگوں کے لئے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا تو بہتر ہے کہ تم اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے گزارو

وہ اسے سمجھا رہے تھے جب کہ وہ انہیں نہیں بتا سکتی تھی کہ وہ اپنی زندگی میں صرف شوہر کا ساتھ نہیں چاہتی بلکہ وہ ایک خوبصورت گھر چاہتی ہے جس میں رشتوں کی خوبصورتی ہو محبت ہو کاش جیسا اس نے سوچا ہے سب کچھ ویسا ہو جائے سب کچھ ٹھیک ہو جائے مشکل تھا اس کے لیے یہ سب لیکن وہ اپنے دل میں اتنی گنجائشیں پیدا کر سکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

ملازمہ کے آکر بتانے پر وہ جلدی سے اپنے کمرے سے نکلتی باہر آئی تھی وہ لوگ آچکے تھے اور جانگیر صاحب خود انہیں رسیو کرنے کے لئے دروازے تک جا چکے تھے

oooooo

گاڑی سے نکل اس نے ایک نظر اس حویلی کو دیکھا تھا جہاں دروازے پر کھڑی وہ اس کی منتظر تھی وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا اس نے ساتھ والی سیٹ سے اس کے بابا کو نکلتے دیکھا اسے دل سے خوشی ہوئی تھی کہ وہ لوگ ایک ہی گاڑی میں آئے تھے ورنہ ان سے تو اس کی امید بھی نہیں کی جا سکتی تھی لیکن حیرانگی کا جھٹکا اسے تب لگا جب اس نے اپنا کرتا ٹھیک کرتے ہوئے گاڑی کی پچھلی ڈور کھولی تھی اور وہاں سے نکلتی آمنہ بیگم کا ہاتھ تھام کر مسکرا

For more visit (exponovels.com)

کر وہ اندر کی طرف بڑھا تھا اس کے لیے یہ بہت زیادہ بڑا جھٹکا تھا وہ حیرانگی سے اسے دیکھے جا رہی تھی

امی اپنی بہو بیگم کو ساس والا رعب جما کر دکھائیں وہ ان کے سامنے کھڑا ان کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا تو آمنہ نے بے بسی سے اسے دیکھا مجھے کیوں دیکھ رہی ہیں اپنی بہو کو دیکھیں اور ذرا سخت نگاہوں سے گھور کر دیکھیں تاکہ اسے پتہ چلیں کہ ساس کس چڑیا کا نام ہے۔

وہ ان کے کان میں سرگوشی میں بول رہا تھا جب کہ وہ کان لگا کر سننے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کل تک ایک دوسرے سے بات تک نہیں کرتے تھے اور آج سرگوشیاں ہو رہی تھیں

For more visit (exponovels.com)

اگر آپ نے ساس والا رعب نہیں جھاڑا تو میں ناراض ہو جاؤں گا وہ ناراضگی سے بولا

اس کی ناراضگی والی دھمکی پر وہ سچ میں بے بس ہو گئی تھیں ابھی انہیں بیٹا ملے وقت ہی کتنا ہوا تھا

لڑکی یہ دروازے پر کھڑی ہمیں کیا دیکھ رہی ہو جاؤ جا کر اپنے ساس سسر اور شوہر کے لئے خاص انتظامات کرو اچھی ساس ہر گز ثابت نہیں ہوں گی میں بہت ظالم عورت ہوں یہ نہ ہو کہ تمہیں لینے کے دینے پر جائیں وہ سختی سے اسے دیکھتے ہوئے بولیں جبکہ آنکھوں ہی آنکھوں میں ساتھ کھڑے بیٹے کے جانب اشارہ بھی کر رہی تھیں

For more visit (exponovels.com)

کیا مطلب ہے آپ کا آپ ظالم ساس ہیں تو آپ کو کیا لگتا ہے میں کوئی بدھو ہوں۔ میں آپ کے بیٹے سے بالکل نہیں ڈرتی اور نہ ہی مجھے آپ کا ڈر ہے ان کے اشارے کو سمجھتے ہوئے وہ بھی شیر ہوئی تھی

لڑکی کس طرح سے بات کر رہی ہو شوہر کی نہ سہی ساس کی قدر کر لو وہ اپنی ماں کے سامنے کھڑا ان کا دفاع کرنے لگا

میں اتنی ہی قدر کر سکتی ہوں اگر آپ کو میری قدر پسند نہیں آ رہی تو دوسری شادی کر لیں اس نے آپشن پیش کیا تھا

بس اب اگر تم نے دوبارہ ایسی بکواس کی نہ تو میں سارا لحاظ بھول جاؤں گا دوسری تو کیا میں تیسری چوتھی پانچویں شادی تمہی سے ہی کروں گا کیونکہ میری زندگی میں کوئی اور عورت آئے گی ہی نہیں اب راستہ چھوڑ دو میرا

For more visit (exponovels.com)

میرے ماں باپ اندر داخل ہونا چاہتے ہیں تمہیں تو عقل نام کی کوئی چیز ہے نہیں لیکن میں اس بڑھاپے میں اپنے ماں باپ کو تکلیف نہیں دے سکتا میرے بابا کل شام سے بیمار ہیں ان کا بی پی حد درجہ ہائی ہے

میں ہر گز نہیں چاہتا کہ اپنی بہو کے ڈرامے دیکھ کر ان کا بھی مزید بی پی ہائی ہو جائے تو بہتر ہے کہ تم راستہ چھوڑ دو وہ اسے ایک طرف کرتے ہوئے اسے اپنے بابا کی حالت بتانے لگا جبکہ کارب شاہ کو جھٹکا لگا تھا تھوڑی دیر پہلے تو وہ ان کی بیماری کو بھی ڈرامہ کہہ رہا تھا

اب اسے اپنے باپ کی بیماری کا احساس ہو گیا تھا دل تو چاہا کے جوتا اتار کر ابھی شروع ہو جائیں لیکن ابھی اپنی ماں کا بھی کچھ زیادہ ہی لاڈلا بنا ہوا تھا یہ کام وہ بعد کے لئے ادھار رکھ سکتے تھے

For more visit (exponovels.com)

ooooo

کھانا بہت اچھے ماحول میں کھایا گیا سب کچھ بہت اچھا بنا تھا یقیناً اس نے بہت محنت کی تھی اور آمنہ اور کارب شاہ نے اس کی بہت تعریف کی تھی انہیں تو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے ایشام کے روپ میں انہیں ان کی فاطمہ واپس مل گئی ہو

حوران کی زندگی کی پہلی اور آخری محبت تھی شاید وہ کبھی آمنہ کو وہ جگہ نہیں دے سکتے تھے لیکن اپنی تمام تر ناانصافیوں کو ان پچھلے گزرے دنوں میں انہوں نے بہت شدت سے محسوس کیا تھا

آمنہ ایک بہت اچھی عورت تھی اس نے صرف ان کی ہی نہیں بلکہ ان کے بیٹے کی نفرت کو بھی برداشت کیا تھا۔ آمنہ سے شادی کے چند دن کے بعد ہی

For more visit (exponovels.com)

اس کے بابا کی حقیقت اس پر کھل کر سامنے آگئی تھی دل چاہا وہ اپنے باپ کو گولی مار کر اس کا قصہ ختم کر دے اس کی وجہ سے اس نے اپنی بیٹی کو کھویا وہ اپنی بیٹی کا قتل معاف کر دیتا لیکن اس کی بیوی ان کی وجہ سے اس دنیا سے گئی تھی یہ بات برداشت نہ کر سکا

اپنے باپ سے اتنی نفرت ہو گئی تھی کہ وہ چاہ کر بھی کبھی مڑ کر انہیں نہ دیکھ سکا یہاں تک کہ اس کا باپ اسی کا نام لیتا اس دنیا سے رخصت ہو گیا لیکن کارب نے کبھی مڑ کر بھی اس شخص کی جانب نہ دیکھا شاید اس کے لیے یہی سزا کافی تھی کہ اس کا بیٹا ان کی زندگی میں ہی اپنے آپ کو یتیم تصور کرتا تھا

سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا وہ جیسے اپنی فاطمہ کو ایشام کے روپ میں پا چکے تھے وہ اسے اپنی بہو کے روپ میں دیکھ کر بہت خوش تھے وہ ان کی بہن کی بیٹی تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کی شکل بھی ان کی بہن جسی تھی وہ جوانی اور دولت کے نشے میں کبھی اپنی بہن کی تکلیف کو محسوس نہیں کر سکے لیکن آج انہیں احساس ہوتا تھا کہ انھوں نے کتنے خوبصورت رشتے کی ناقدری کی تھی لیکن انہوں نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنے سارے رشتوں کو خوبصورتی سے نبھائیں گے وہ کسی رشتے میں کوئی کمی نہیں ہونے دیں گے زندگی نے

انہیں بہت بڑا سبق دیا تھا اور اب غلطی کی گنجائش ہی نہیں تھی۔اللہ نے انہیں ایک اور موقع دیا تھا اور اب وہ یہ موقع کھونا نہیں چاہتے تھے

oooooo

وہ اسے گھر لے کر جانے کے بجائے کسی اور طرف لے کر جا رہا تھا اس کے ساتھ آتی ہوئی وہ کافی زیادہ کنفیوز تھی

For more visit (exponovels.com)

کہاں جارہے ہیں ہم تو گھر جانے والے تھے آپ مجھے کدھر لے کر جارہے ہیں وہ حیرانگی سے گاڑی میں بیٹھی اس سے سوال کر رہی تھی جب کہ وہ گاڑی آپ آگے بڑھاتا نہ جانے اسے کہاں لے کر جارہا تھا

ایشام تم تو کچھ زیادہ ہی پریشان ہو رہی ہو سکون سے بیٹھی رہو اب تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے کہ اب میں تمہیں آسانی سے چھوڑ دوں گا ہم دونوں جارہے ہیں اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے کے لئے۔

جانتا ہوں کے اب تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو تو میں یہ فاصلہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دینا چاہتا ہوں وہ اس کا

ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھامے آہستہ سے اس کے ہاتھ پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا تو ایشام کانپ گئی اسے آنے والے وقت سے خوف آرہا تھا وہ

For more visit (exponovels.com)

اس کی کچھ پل کی قربت نہیں سہ پاتی تھی اور کہاں یہ شخص اس سے اپنے تمام تر حقوق لینے کا فیصلہ کر چکا تھا وہ جان چکا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے محبت تو تب سے ہی کرنے لگی تھی جب اس کے نکاح میں آئی تھی

یہ فاصلے بے معنی تھے اور وہ انہیں فاصلوں کو ختم کر دینا چاہتا تھا اس کا ننھا سا دل سینے میں دھڑک رہا تھا وہ جانتی تھی آنے والے لمحات آسان نہیں ہوں گے لیکن اپنے دل کو مضبوط کر رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کے اب وہ ذلاور شاہ کی محبتوں کے اس سمندر کو روک نہیں پائے گی بلکہ اس سمندر میں خود بھی بہہ جائے گی اس کے ساتھ

oooooo

For more visit (exponovels.com)

گاڑی بے حد خوبصورت بیچ پر رکی تھی وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اس کا ہاتھ تھامے اسے لے کر جانے لگا سامنے ٹینٹ لگا ہوا تھا لائٹ سے راہداری بنائی گئی تھی جو بے تحاشا خوبصورت تھی وہ

خاموشی سے اس کا ہاتھ تھامیں اس کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی آنے والے وقت سے اسے خوف بھی آرہا تھا لیکن آنے والے وقت میں اس کا ہمسفر اس کے ساتھ تھا اسے اور کچھ نہیں چاہیے تھا

وہ اسے اپنے ساتھ ہی لے کر جارہا تھا راستہ بے حد خوبصورت تھا لیکن کافی لمبا تھا دور تھوڑی سی روشنی نظر آرہی تھی۔ چھوٹی چھوٹی لائٹس جو کہ لڑیوں کی صورت میں پورے راستے پر لگائی گئی تھی جن سے راستہ صاف نظر آرہا تھا وہ راستے کو روشنی بخش رہی تھی وہ آہستہ آہستہ اس کا ہاتھ تھامے اس کے ساتھ

For more visit (exponovels.com)

چل رہی تھی نجانے کیوں اسے یہ سفر اپنی زندگی کا سب سے خوبصورت سفر لگ رہا تھا

میں جانتا ہوں تم ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں یہ خواہش آپ بچپن سے تمہارے دل میں ہے پھوپو بھی ایسا ہی چاہتی تھی اور میں بھی ان کی خواہش کا پورا احترام کروں گا کیونکہ ہمارے معاشرے کو اسجد جیسے جعلی نہیں بلکہ تمہارے جیسے ایماندار اصلی ڈاکٹرز کی ضرورت ہے

میں چاہتا ہوں کہ تم بہت محنت کرو اور ہمارے معاشرے کے لیے ایک کامیاب اور قابل ڈاکٹر بن کر سامنے آؤں مجھے یقین ہے تم یہ ضرور کرو گی اب سے یہ صرف تمہاری ماں کا نہیں بلکہ تمہارے شوہر کا بھی خواب ہے جو تمہیں پورا کرنا ہے میں تمہارا ہر خواب پورا کرنے میں تمہارا ساتھ دوں گا

For more visit (exponovels.com)

میں وعدہ کرتا ہوں میں کبھی تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گا میں تمہیں زندگی کی ہر خوشی دوں گا

اسے اپنے ساتھ لگائے آہستہ آہستہ چلتا اس کے ساتھ اپنی نئی زندگی کی شروعات کر رہا تھا

اور میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں آپ کے یقین کو کبھی ٹوٹنے نہیں دوں گی میں آپ کی زندگی میں کبھی کوئی دکھ نہیں آنے دوں گی میں کبھی آپ کے لیے شرمندگی کی وجہ نہیں بنوں گی اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے مسکرا کر کہا تو وہ بے ساختہ ہی اس کے ماتھے پر اپنے لبوں کے مہر ثبت کرتا اسے کے آگے بڑھتا چلا گیا ہے راستہ کب ختم ہوا پتا نہ چلا وہ ایک ٹینٹ کے سامنے آرو کے تھے

For more visit (exponovels.com)

اوایک نئی زندگی کی شروعات کرتے ہیں ایک ساتھ اپنی آنے والی زندگی کو خوبصورت بناتے ہیں

جانتی ہو تم ایک جاگیر دار کا بیٹا کبھی جاگیر دار نہیں بن سکا کیونکہ میرے اندر وہ دل ہی نہیں ہے جو سب سے نفرت کر سکے جو ظالم بن سکے میں ایک بہت عام شخص ہوں اللہ نے مجھے جاگیر داروں کے گھر میں تو پیدا کر دیا لیکن میرے دل میں میری ماں کا دل رکھ دیا میں کبھی بھی جاگیر داروں کی طرح نہیں بن سکا میں یہ سب چینج کرنا چاہتا تھا میرے بابا چاہتے تھے کہ میں بھی ان کی طرح سیاست میں آکر اپنا نام بناؤں لیکن میں ایک عام انسان کی طرح زندگی گزارنا چاہتا ہوں میں تمہارے ساتھ اپنی زندگی کو خوبصورت بنانا چاہتا ہوں

For more visit (exponovels.com)

میرے لیے تم میری پہلی اور آخری خوشی ہو اس جاگیر دار کی جانم ہو آج یہ جاگیر دار اپنی تمام تر جاگیر تمہارے نام کرتا ہے آج سے میں اپنا دل تمہارے نام کرتا ہوں آج سے یہ تمہاری جاگیر ہے

میری زندگی میں تم سے پہلے کوئی آیا اور نہ ہی کبھی کوئی بعد میں آئے گا مجھ پر میرے دل پر میری دھڑکنوں پر ذلاور شاہ کی ایک ایک سانس پر تم حکومت کرو گی

وہ اسے اپنے ساتھ ٹینٹ میں لاتے ہوئے بول رہا تھا ٹینٹ کے اندر ایک بیڈ تھا جس پر خوبصورت پھولوں کی پتیاں بکھری گئی تھی یہ سب کچھ کس نے کیا تھا وہ نہیں جانتی تھی کیونکہ وہ تو صبح سے ان کے ساتھ تھا یقیناً یہ سارے کام اس کے دوستوں نے کئے ہوں گے

For more visit (exponovels.com)

اس کا دل بے ترتیبی سے دھاڑک رہا تھا آنے والے لمحات کو سوچ کر وہ خوفزدہ تھی جب اچانک اس نے اپنی گردن پر ذلاور کے لبوں کا لمس محسوس کیا دل ڈھول کی طرح بجنے لگا تھا جب کہ وہ خاموشی سے اس کی قربتوں کو برداشت کر رہی تھی

نازک سے وجود کو اپنی باہوں میں بھرے ہوئے وہ اسے بیڈ تک لے کر آیا تھا بیڈ ساتھ ساتھ سورہ ٹینٹ اس وقت پھولوں کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ وہ ایسے ان پھولوں کی خوشبو سے نہیں بلکہ پیار کی خوشبو سے مہکا دینا چاہتا تھا تبھی تو وہ آج اپنے آپ پر بنا کسی بھی طرح کی پابندی لگائے اسے خود میں قید کرتا جا رہا تھا اس کی شدتیں سہتی وہ اپنا آپ اپنے محرم کے نام کر چکی تھی اس کے نازک سے وجود کو وہ کسی قیمتی شہ کی طرح خود میں بسائے اپنی شدتیں لاٹا رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ باہوں میں پگھلتی بس اسی کی ہو رہی تھی وقت ہستہ آہستہ گزر رہا تھا جب کہ وہ اسے اپنی محبت کی بارش میں بھیگو تا چلا جا رہا تھا

ooooo

اس کی آنکھ کھلی تو وہ تھکن سے بھرپور وجود لیے اس کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی وہ بس اس کے چہرے پر اپنی محبت برساتا اس کے وجود کو خود میں قید کئے ہوئے تھا

آئی لو یو سو مچ بہت پیار کرتا ہوں تم سے تم جان ہو میری تمہارے بنا کیسے رہو اس کی گردن کو جا بجا چومتا وہ اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا اس کی شدتوں کو سہ کر وہ بڑی مشکل سے تھوڑی دیر پہلے ہی نیند میں اتری تھی اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لب رکھتے ہوئے وہ اسے اپنے دل کی ہر بات بتا رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

ایشام کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو رہی تھی وہ جتنا اس کی شدت سے بچنا چاہتی تھی وہ اتنا ہی اسے خود میں قید کر رہا تھا اس کا انداز بہت بے باک تھا وہ پہلے ہی جانتی تھی جتنا وہ بے باک ہے۔ عجیب دیوانہ تھا وہ آج اس کا پور پور اپنی محبت کی بارش میں بھیگو رہا تھا وہ اپنی دیوانگی کی الگ تحریر لکھ رہا تھا آج وہ پوری طرح پاگل ہو جانا چاہتا تھا اسے اپنی باہوں میں بھرے اس کی دھڑکنوں پر اپنا نام لکھتا وہ اس کے لئے آج کوئی راہ فرار نہیں چھوڑ رہا تھا اس کی شدت کو سہتی وہ بامشکل بے ترتیب سانسیں لے رہی تھی وہ آج اس کو بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا

ایشام میں چاہتا ہوں کہ میرے گھر میں بیٹی آئے اللہ کی رحمت بن کر وعدہ کرتا ہوں میں اپنی بیٹی کو بہت محبت دوں گا اس کا نام فاطمہ رکھوں گا

For more visit (exponovels.com)

اپنی ماں کی خواہش کو پورا کروں گا وہ اپنی فاطمہ کو محبت نہیں دے سکی لیکن میں اپنی فاطمہ کو بہت پیار دوں گا ایسا ہو گا نہ وہ اس کا ہاتھ تھام کے اس سے سوال کرنے لگا تو اس نے آہستہ سے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اس کے سینے پر اپنا سر رکھ دیا.

oooooo

سات سال بعد

اور اس سال کا سب سے بہترین ڈاکٹر کا ایوارڈ جا رہا ہے ڈاکٹر ایشام ذلاور شاہ کو جنہوں نے اپنی قابلیت سے ہمارے ہسپتال کا نام روشن کیا ہے

بہت بڑی محفل منعقد کی گئی تھی جس میں ووٹنگ ہو رہی تھی اور اس سال کے سب سے بہترین ڈاکٹر کا ایوارڈ اسے دیا گیا تھا کیونکہ وہ سب سے قابل

For more visit (exponovels.com)

تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ اس نے اس ہسپتال میں اپنی زندگی کے تین سال لگا دیے تھے اسے وقت دیا تھا تاکہ وہ اپنے خوابوں کو پورا کر سکے یہ خواب صرف اس کا نہیں تھا

وہ کمزور لڑکی جو کسی کے سامنے بات نہیں کر سکتی تھی جسے بزدل کہتے تھے آج اتنے بڑے ہسپتال کی بہترین ڈاکٹر قرار پائی تھی

تین سال پہلے جب اس کے ہاتھ ڈاکٹر کی ڈگری آئی اسے لگا جیسے پوری دنیا اس کے قدموں میں آگئی ہو اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی اور وہ سب سے زیادہ شکر گزار تھی اس شخص کی جس نے اس کا ساتھ دیا تھا اس کا خواب پورا کرنے کے لئے قدموں کے ساتھ قدم ملائے تھے

For more visit (exponovels.com)

اس کی پڑھائی ڈسٹرب نہ ہو وہ اپنے خوابوں سے پیچھے نہ رہ جائے اس لیے اس نے اپنے خوابوں کا گلا گھونٹ دیا تھا

انتظار کیا تھا کہ جب تک وہ اپنے پیروں پر کھڑی نہیں ہو جاتی تب تک وہ اپنی اور اس کی فیملی کے بارے میں نہیں سوچے گا اس کا باپ جو پوتا پوتی کا منہ دیکھنا چاہتا تھا اپنی یہ خواہش دل میں ہی لئے تین سال پہلے اچانک حرکت قلب بند ہونے سے خلق خدا سے جا ملا

لیکن اس نے آمنہ کو کبھی اکیلے نہیں رہنے دیا تھا کب کیسے وہ نہیں جانتا تھا مگر آج آمنہ اس کے لیے حور سے زیادہ اہم تھی

وہ حور العین کو بلا نہیں سکتا تھا آخر وہ اس کو جنم دینے والی ماں تھی لیکن اس سے محبت کرنے والی اسے اپنا سمجھنے والی ماں تو آمنہ ہی تھی

For more visit (exponovels.com)

کن سوچوں میں ڈوب گئے مسٹر شاہ اپنی بیگم کی تصویر لینے والے تھے آپ وہ اس کی اور آمنہ بیگم کی خوشی کو سوچتے ہوئے نہ جانے کن سوچوں میں ڈوب گیا تھا کہ عمران نے اچانک اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

ارے کچھ نہیں یار بس سوچ رہا تھا کہ ماما جان اور پری ٹی وی پر یہ منظر دیکھ رہی ہوں گی

تو مجھے یہاں تصویریں بنانے میں وقت برباد نہیں کرنا چاہیے بلکہ ڈاکٹر صاحبہ کو لے کر جلدی سے گھر پہنچنا چاہیے وہ عمران کو دیکھتے ہوئے بولا عمران نے بھی اس کی بات سے اتفاق کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

جناب آپ کو ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ تصویریں میں لے چکا ہوں اور آپ کو وٹس ایپ پر سینڈ کر چکا ہوں اس لیے آپ ریلیکس ہو کر بھابھی کو لے کر چلے جائے باقی سب کچھ میں سنبھال لوں گا

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ بھی خوش ہو گیا

ooooo

آمنہ بیگم اس وقت لاؤنج میں بیٹھی ہوئی تھی اور ان کی گود میں وہ ڈیڑھ سال کی ننھی سی پری ہاتھوں میں تصویر لئے بہت غور سے تصویر کو دیکھ رہی تھی پھر اسے دیکھا اور پھر تصویر کو انہیں پتہ تھا کہ یہ تصویر اسے گھر میں سب سے زیادہ پسند تھی

For more visit (exponovels.com)

اس کے باپ کی شکل کا ایک آدمی تھا جسے اس کا دادا کہا جاتا تھا بابا نہیں وہ ہمیشہ بھول کر دادا کے بجائے بابا کہہ دیتی تھی تو آمنہ اسے سمجھاتے تھی کہ وہ تصویر ذلاور شاہ کی نہیں بلکہ کارب شاہ کی ہے

ادا اس نے کارب شاہ کی تصویر پر انگلی رکھتے ہوئے اسے دیکھا شاید وہ شاباشی چاہتی تھی آمنہ نے فوراً ہاں میں سر ہلایا اور مسکرا کر اس کے ماتھے کو چوما

بڑی دادی اس نے حور کی تصویر پر انگلی رکھ کر ایک بار پھر سے تصدیق کرنی چاہیے آمنہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلا دیا تھا

آپ میری دادی اس نے ایک بار پھر سے اسی معصومانہ انداز میں کہا اور اگلے ہی لمحے ان کے سینے سے لگ گئی

For more visit (exponovels.com)

میری دادی وہ ان کے سینے سے لگ کر بے حد معصومیت سے بولی تو انہوں نے لمحے میں اسے خود میں بھینچ لیا جانتی تھی کہ اس کے باپ کی زندگی میں زبردستی شامل ہوئی ہیں لیکن پری کی زندگی میں اس کی دادی تھی نہ چھوٹی نہ بڑی بس اس کی دادی وہ ایشام کے اتنے قریب نہیں تھی جتنی ان کے قریب تھی سارا دن اس کا انھیں کے ساتھ گزرتا تھا وہ چند دن کی ہی تھی کہ ایشام نے ایک بار پھر سے اپنی جوب سنبھال لی

کارب کے یوں تنہا چھوڑ جانے کے بعد انہیں اپنی زندگی بیکار لگنے لگی تھی لیکن پری کہ آجانے کے بعد ایک بار پھر سے جینے لگی تھی ان کی زندگی کی تمام تر خوشیوں کا مرکز صرف پری بن گئی تھی

For more visit (exponovels.com)

سارا دن اس کے ساتھ کھیلاتے وہ ہنستی مسکراتی رہتی انہیں یہ بات کہنے میں عار محسوس نہیں ہوتی تھی کہ وہ اس وقت اپنی زندگی کا سب سے خوبصورت حصہ جی رہی تھی جس میں ان کی پوتی ان سے بے تحاشا محبت کرتی تھی

اعتراض تو بہت رہا تھا شکوے بھی بہت کیے تھے کہ ان سے محبت کرنے کے لیے کسی انسان کو نہیں بھیجا لیکن اب ان کے سارے شکوے ختم ہو چکے تھے کیونکہ ان سے محبت کرنے کے لئے پری آگئی تھی جو اپنے ماں باپ سے زیادہ انہیں چاہتی تھی وہ تو سوتی بھی رات کو انہی کے پاس تھی

اسے اپنے ماں باپ کو ڈسٹرب کرنا بالکل پسند نہیں تھا

گاڑی کے ہارن کی آواز سنتے ہی ہو خوش ہو گئی تھی یقیناً اس کے ماں باپ واپس آ چکے تھے

For more visit (exponovels.com)

تھوڑی دیر پہلے جب وہ انہیں ٹی وی پر دیکھ رہی تھی اس کی ماں ایور ڈلے رہی تھی اور اس کا باپ فخر سے اپنی بیوی کو دیکھ رہا تھا وہ ڈیڑھ سال کی معصوم سے بچی ان کی خوشیوں کو سمجھنے سے قاصر تھی لیکن اپنے ماں باپ اور سب سے بڑھ کر دادی کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر وہ یہ جان چکی تھی وہ سب خوش ہیں اور ان سب کی خوشی میں وہ بھی خوشی سے ناچ رہی تھی

ooooo

ختم شد

exponovels

For more visit (exponovels.com)